اقوالِ حضرت علی رضی اللہ عنہ

کا انسائیکلوپیڈیا

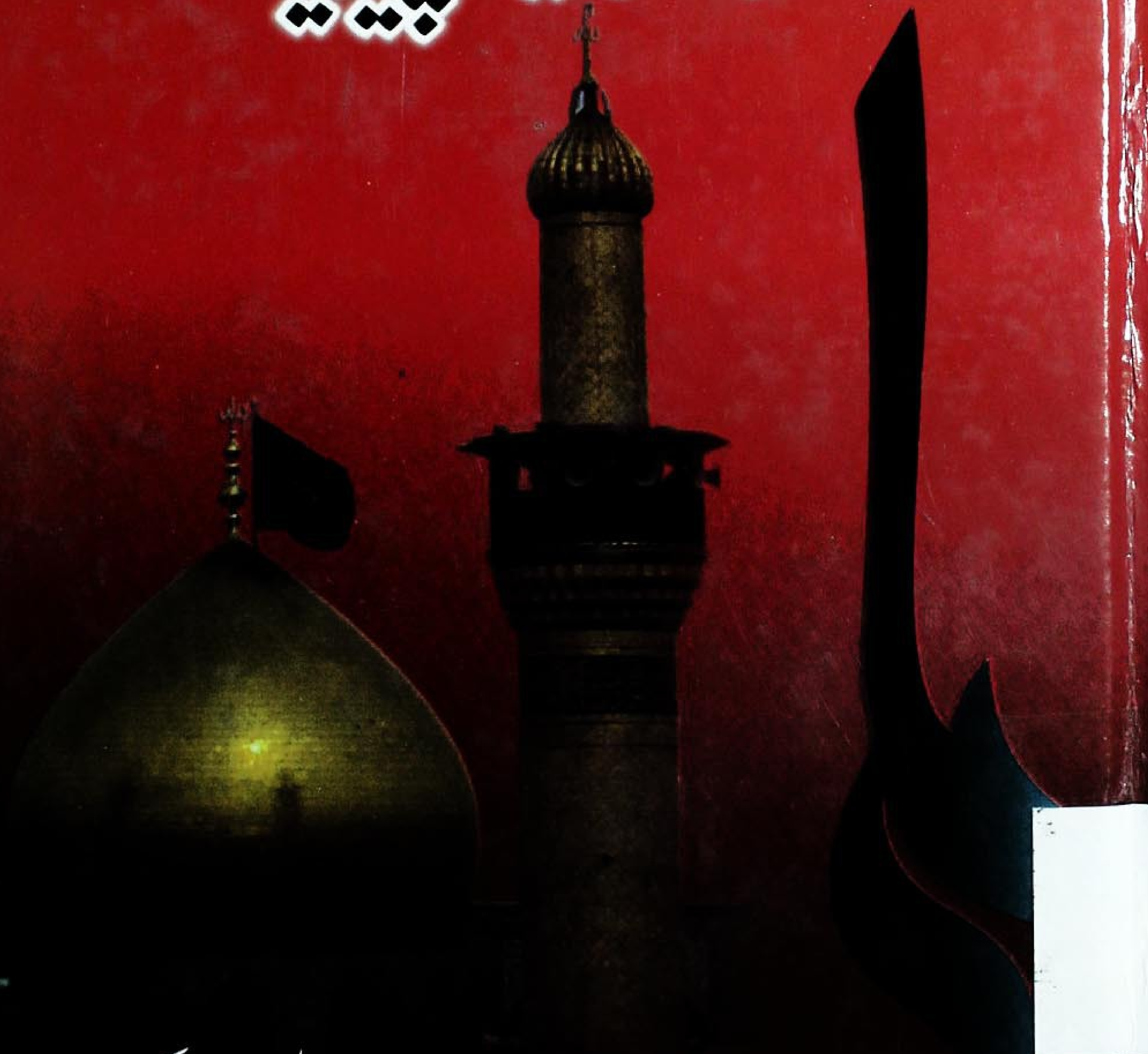

محمد سلیم ساگر

Marfat.com

Marfat.com

شیر خدا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی حکمت بھری باتوں کا خزانہ

اقوالِ حضرت علی رضی اللہ عنہ

کا انسائیکلوپیڈیا

محمد سلیم ساگر

روبی پبلی کیشنز

دکان نمبر 13 - الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ اُردو بازار، لاہور

فون: 042-37243301

Marfat.com

بے شک اللہ ہی بہتر رزق دینے والا ہے

١٤١٩٨٣
١ر

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

اشاعت ---------- فروری 2015

ناشر ---------- محمد عمران انجم

کمپوزنگ ---------- وزکمپوزنگ سنٹر، لاہور

پرنٹرز ---------- چوہدری طاہر حمید

---------- ۵-قطب روڈ، لاہور

قیمت ---------- 300 روپے

روبی پبلی کیشنز

دکان نمبر 13 - الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ اُردو بازار، لاہور

فون: 042-37243301

Marfat.com

حرفِ آغاز

اللہ عزوجل کے نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحم والا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ عزوجل ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار اور پالنے والا ہے۔ اللہ عزوجل کا ہم پر بے پناہ احسان واکرام ہے جس نے ہمیں ہدایت دینے کے لئے اپنے محبوب' رحمت للعالمین حضرت سیّدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور زندگی گزارنے کے لئے ایک نظامِ حیات قرآن مجید عطا فرمایا۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھٹکے ہوئے لوگوں کو راہِ حق کی پہچان کرائی۔ انہیں اللہ عزوجل کی وحدانیت کا درس دیا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات رہتی دنیا تک کے تمام انسانوں کے لئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات ہمیں بھائی چارے اور مساوات کا درس دیتی ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس مشن کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جاری وساری رکھا۔ انہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں ایک بڑا نام حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا بھی ہے۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ' رشتے میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی اور داماد ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ اپنی زندگی کے ابتدائی برس حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بسر کئے اور یہی وجہ ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ جامع العلوم ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کے اقوال وافعال میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کی جھلکیاں واضح طور پر موجود ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی تمام زندگی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات اور ان کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق بسر کی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے کہ میں علم کا شہر ہوں اور علی (رضی اللہ عنہ) اس کا دروازہ ہے

Marfat.com

یعنی جو شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم تک رسائی حاصل کرنا چاہتا ہے اسے سب سے پہلے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے علم سے آگاہی حاصل کرنا ہوگی۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ شریعت وطریقت کے رہبر ہیں۔آپ رضی اللہ عنہ کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ اپنے سے پہلے تینوں خلفائے راشدین کے دور میں مفتی اعظم کے عہدہ پر فائز رہے اور تینوں خلفائے راشدین فقہی وعلمی مسائل کے لئے آپ رضی اللہ عنہ کی جانب رجوع فرماتے تھے۔حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ایمان کی بنیاد کس پر ہے؟ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایمان کی بنیاد چار چیزوں پر ہے۔اول صبر، دوم یقین، سوم عدل اور چہارم جہاد اور تصوف حقیقت میں ایمان ہے۔

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے زیادہ شرعی مسائل کو جاننے والا کوئی نہیں ہے۔

حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس ایک پیچیدہ مسئلہ آیا جس کا فیصلہ کرنا آپ رضی اللہ عنہ کے لئے دشوار ہو گیا۔حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو جب معلوم ہوا تو آپ رضی اللہ عنہ نے آکر حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اس معاملہ سے آگاہ فرما دیا۔حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے احسان کو تسلیم کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر آج علی (رضی اللہ عنہ) نہ ہوتا تو عمر (رضی اللہ عنہ) ہلاک ہو جاتا۔

زیرِ نظر کتاب ''اقوال حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ'' کی تالیف کا مقصد بھی یہی ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ کے اقوال سے صحیح معنوں میں مستفید ہوا جا سکے اور ہم اپنی زندگیوں کو درست سمت میں لے جا سکیں۔اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ وہ میری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے اور ہمیں صحیح معنوں میں مسلمان ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

خادم الفقراء

محمد سلیم ساگر

Marfat.com

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

خلیفہ چہارم، مقتدائے جملہ اولیاء و اصفیاء، ابوالحسن، شیر خدا حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شان اور مرتبہ بے حد بلند ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ طریقت میں شانِ عظیم اور مقامِ ارفع کے مالک ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ اہل طریقت کے امام ہیں اور تمام اہل طریقت و شریعت آپ رضی اللہ عنہ کی اتباع کرتے ہیں۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے قریباً تیس برس بعد پیدا ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تیس برس چھوٹے تھے۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ولادت باسعادت خانہ کعبہ میں ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہ کا نام ''علی'' حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تجویز کیا اور آپ کے منہ میں اپنا لعابِ دہن ڈالا۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت نبوت کا اعلان کیا اس وقت حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی عمر مبارک صرف دس برس تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ کے قبولِ اسلام کے بارے میں منقول ہے کہ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ چونکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر سایہ پرورش پا رہے تھے اس لئے آپ رضی اللہ عنہ نے جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور اُم المومنین حضرت سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جب عبادت میں مصروف دیکھا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیا کر رہے ہیں؟ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یہ کیسی عبادت ہے؟ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اللہ کا دین ہے اور اللہ نے مجھے اپنے دین کی تبلیغ اور لوگوں کی رشد و ہدایت کے لئے چنا ہے اور میں تمہیں اسی اللہ وحدہٗ لاشریک پر ایمان لانے کی دعوت دیتا ہوں۔ حضرت

Marfat.com

سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سنی تو حیران ہو گئے اور پوچھا کہ میں نے پہلے کبھی اس دین کے بارے میں کچھ نہیں سنا اس بارے میں فیصلہ کرنا مشکل نظر آتا ہے اس لئے میں اس بارے میں اپنے والد سے مشورہ کرنا چاہتا ہوں؟ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی (رضی اللہ عنہ) تمہیں اس بات کا حق حاصل ہے لیکن ابھی تم اس بات کا ذکر کسی اور شخص سے نہ کرنا۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ کیا کہ وہ اس بات کا ذکر کسی سے نہیں کریں گے۔ چنانچہ اس رات جب حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سونے کے لئے لیٹے تو وہ اس بات پر غور کرتے ہوئے سو گئے۔ اللہ عزوجل نے آپ رضی اللہ عنہ کے قلب کو روشنی عطا فرمائی اور آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے والد بزرگوار سے مشورہ کئے بغیر اگلے روز حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر ان سے عرض کیا کہ مجھے دائرہ اسلام میں داخل فرما لیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہ کو کلمہ توحید پڑھایا اور آپ رضی اللہ عنہ مشرف بہ اسلام ہوئے۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ شرف حاصل ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ کی ولادت باسعادت بیت اللہ شریف میں ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہ پہلے انسان تھے جن کے منہ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا لعاب دہن گیا۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان میں سب سے پہلے آپ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔ جس وقت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نبوت کا اعلان قریش کی ایک دعوت میں کیا تو قریش کے تمام سرداروں نے آپ رضی اللہ عنہ کی دعوت کو جھٹلا دیا مگر حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کمسن اور کمزور ہونے کے باوجود اعلان کیا کہ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دوں گا۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بچپن سے ہی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر سایہ رہے یہی وجہ ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ ' حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور اسوۂ حسنہ کا بہترین نمونہ ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کی شان اور فضائل بے شمار ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے لاڈلی صاحبزادی حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کا شرف بھی حاصل ہے۔

Marfat.com

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے زیادہ علم کا جاننے والا کوئی نہیں ہے۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ کوئی شخص اس وقت تک مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک اس کے دل میں علی (رضی اللہ عنہ) کی محبت نہ ہو۔ ایک اور موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے علی (رضی اللہ عنہ) سے دوستی کی اس نے اللہ سے دوستی کی اور جس نے علی (رضی اللہ عنہ) سے دشمنی مول لی اس نے اللہ سے دشمنی مول لی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار و مہاجرین میں بھائی چارہ قائم فرمایا تو حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان مساوات اخوت کا رشتہ قائم کیا لیکن میرے ساتھ ایسا کچھ نہیں کیا؟ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی (رضی اللہ عنہ)! تم میرے دنیا اور آخرت کے بھائی ہو۔

حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ابوالحسن (رضی اللہ عنہ) کی فضیلت سب لوگوں سے زیادہ ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر سایہ تربیت پائی اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سب سے پیاری بیٹی خاتونِ جنت حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کا نکاح ان سے کیا اور حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جو روابط تھے وہ معنوی نہ تھے۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ اپنے اہل و عیال سے تمہارا یہ انہماک تمہارا مشغلہ نہ بن جائے اور اگر تیرے اہل و عیال ولی اللہ ہیں تو اللہ تعالیٰ اپنے دلیوں کو ضائع نہیں کرتا اور اگر وہ دشمن خدا ہوں تو اللہ تعالیٰ کے دشمن سے تمہارا کیا واسطہ۔

اُم المومنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

Marfat.com

کہ منافق علی (رضی اللہ عنہ) سے محبت نہیں رکھتا اور مومن علی (رضی اللہ عنہ) سے بغض نہیں رکھتا۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنی ساری زندگی رزقِ حلال کما کر کھایا۔ آپ رضی اللہ عنہ محنت مزدوری میں کچھ عار محسوس نہ کرتے تھے۔ ایک مرتبہ گھر میں کھانے کو کچھ نہ تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ کے اطراف میں تشریف لے گئے۔ ایک بوڑھی عورت نے آپ رضی اللہ عنہ کو کھیت میں پانی لگانے کے عوض چند کھجوریں بطورِ مزدوری دینے کے لئے کہا جسے آپ رضی اللہ عنہ نے قبول کر لیا۔ آپ رضی اللہ عنہ شہنشاہ فقر تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ بظاہر خالی لیکن باطنی طور پر زہد و تقویٰ، قناعت وصبر کے خزانوں سے بھرپور تھے۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خوراک نہایت سادہ تھی آپ رضی اللہ عنہ روٹی کے خشک ٹکڑے پانی میں بھگو کر نرم کر کے کھایا کرتے تھے۔ اکثر و بیشتر نمک کے ساتھ روٹی کھاتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی نے آپ رضی اللہ عنہ کے سامنے جو کی روٹیاں، دودھ کا پیالہ اور نمک لا کر رکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے دودھ کا پیالہ واپس کرتے ہوئے فرمایا کہ میرے لئے یہ جو کی روٹیاں اور نمک ہی کافی ہے۔ کئی مرتبہ ایسا ہوتا کہ آپ رضی اللہ عنہ محض چند کھجوریں کھا کر گزارا کر لیتے تھے۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ایک بدو مالی اعانت کے لئے حاضر ہوا۔ آپ رضی اللہ عنہ اس وقت گھر پر موجود نہ تھے۔ حضرت سیّدنا امام حسن رضی اللہ عنہ نے اسے لذیذ کھانا پیش کیا۔ اس دوران آپ رضی اللہ عنہ بھی تشریف لے آئے اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحن میں کھانا کھانے لگے۔ بدو نے دیکھا کہ ایک شخص روٹی کے خشک ٹکڑے پانی میں بھگو کر کھا رہا ہے۔ اس نے حضرت سیّدنا امام حسن رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میرا دل یہ گوارا نہیں کرتا کہ میں لذیذ کھانا کھاؤں جبکہ وہ شخص روٹی کے خشک ٹکڑے کھائے میں اسے اپنے ساتھ کھانے میں شریک کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت سیّدنا امام حسن رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور آپ رضی اللہ عنہ نے اس بدو سے فرمایا: تم کھانا کھاؤ وہ یہ کھانا نہیں کھاتے وہ میرے والد بزرگوار امیر المومنین حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہیں۔

Marfat.com

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا لباس بھی نہایت معمولی ہوتا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس اوڑھنے کے لئے صرف ایک چادر تھی جس سے سر چھپاتے تھے تو پاؤں کھل جاتے تھے اور اگر پاؤں ڈھانکتے تھے تو سر ننگا ہو جاتا تھا۔ مدینہ منورہ کے ایک معمولی سے مکان میں رہائش پذیر تھے۔ عالی شان محلوں سے آپ رضی اللہ عنہ کو شدید نفرت تھی یہی وجہ ہے کہ جب آپ رضی اللہ عنہ کوفہ تشریف لے گئے تو دارالامارت میں قیام کرنے کی بجائے ایک میدان میں خیمہ لگا کر اس میں قیام پذیر ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ کو نیند آتی تو بلا تکلف فرشِ خاک پر لیٹ جاتے تھے۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا دنیا سے بے رغبتی کا یہ عالم تھا کہ خاتونِ جنت حضرت سیّدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا بطورِ جہیز جو سامان لائی تھیں اس میں ان کے وصال تک کسی بھی قسم کا اضافہ نہ ہو سکا۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ شب بیدار اور عبادت گزار تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ کو عبادت میں اس قدر خشوع و خضوع حاصل تھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نماز کے کھڑے ہوتے تو اپنے اردگرد کی کچھ خبر نہ رہتی یہاں تک کہ جسم پر ہونے والی کسی واردات کی خبر نہ ہوتی تھی۔ ایک مرتبہ آپ رضی اللہ عنہ کو تیر لگ گیا جو جسم میں اتنی گہرائی تک چلا گیا کہ اس کا نکالنا مشکل ہو گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب میں نماز کے لئے کھڑا ہوں تو تم اس تیر کو نکال لینا۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور اس تیر کو نکال دیا گیا یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ نے اُف تک نہ کی۔

روایات میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ آپ رضی اللہ عنہ نماز کے لئے کھڑے تھے کہ آپ رضی اللہ عنہ کے گھر کو آگ لگ گئی۔ آگ اس قدر پھیل گئی کہ یہ خطرہ لاحق ہو گیا کہ کہیں آپ رضی اللہ عنہ جل نہ جائیں۔ لوگ آپ رضی اللہ عنہ کو برابر آوازیں دیتے رہے لیکن آپ رضی اللہ عنہ اپنے اردگرد کے ماحول سے بے خبر نماز کی ادائیگی میں مصروف رہے۔ جب آپ رضی اللہ عنہ نے نماز ختم کی تو آپ رضی اللہ عنہ کو معلوم ہے کہ گھر کو آگ لگ گئی ہے۔

Marfat.com

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ذوقِ عبادت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ جب نماز کا وقت ہوتا تو آپ رضی اللہ عنہ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا اور بدن پر لرزہ طاری ہو جاتا تھا۔ ایک مرتبہ کسی نے پوچھا کہ آپ رضی اللہ عنہ کی یہ کیفیت کیسی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ امانت کے ادا کرنے کا وقت ہے اور یہ وہ امانت ہے جسے زمین و آسمان بھی اٹھانے سے قاصر تھے اور میں بھی اس وجہ سے کانپ اٹھتا ہوں کہ کہیں میں اس امانت کا حق صحیح طریقے سے نہ ادا کر پاؤں۔

صحیح روایات سے یہ بات ثابت ہے کہ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ گھوڑے کی ایک رکاب پر پاؤں رکھتے اور قرآن مجید شروع کرتے۔ جب آپ رضی اللہ عنہ کا دوسرا پاؤں گھوڑے کی رکاب میں جاتا اس وقت آپ رضی اللہ عنہ قرآن مجید ختم کر چکے ہوتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ہے کہ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی حکمت و دانائی کا ایک عالم قائل تھا اور اللہ عزوجل نے علم کے دس حصوں میں سے نو حصے آپ رضی اللہ عنہ کو عطا فرمائے تھے۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ قرآن مجید کی کوئی آیت ایسی نہیں ہے جس کے بارے میں مجھے معلوم نہ ہو کہ وہ کب اور کہاں نازل ہوئی اور اس آیت کے معانی و مطالب کیا ہیں؟

شیرِ خدا، حیدرِ کرار، امام الاولیاء، امیر المومنین حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو ۲۱ رمضان المبارک ۶۳ ہجری کو دورانِ نماز شہید کر دیا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ کو حضرت سیّدنا امام حسن، حضرت سیّدنا امام حسین اور حضرت سیّدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہم نے غسل دیا۔ حضرت سیّدنا امام حسن رضی اللہ عنہ نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور آپ رضی اللہ عنہ کو دارالامارت کوفہ میں سپردِ خاک کیا گیا۔

Marfat.com

اقوال وفرمودات

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

- ہر عقل مند شخص مغموم اور ہر عارف فکر مند رہتا ہے۔
- ہر عالم شخص خدا سے خائف رہتا ہے اور ہر عارف مرد دنیا سے نفرت رکھتا ہے۔
- ہر قناعت کرنے والا غنی رہتا ہے اور ہر متوکل سب آفتوں سے بچا رہتا ہے۔
- ہر لالچی بلاؤں میں اسیر اور ہر حریص ہمیشہ فقیر رہتا ہے۔
- ہر حریص ہمیشہ تکلیف میں رہتا ہے۔
- ہر صلح جو انسان مصیبتوں سے بچا رہتا ہے۔
- نفس پر بھروسہ کرنے والا شخص ہلاکت میں مبتلا ہے۔
- ہر متکبر حقیر وخوار ہے اور ہر فنا ہونے والی شے بے اعتبار ہے۔
- ہر نادان فتنے میں مبتلا ہے اور ہر عقل مند غمگین رہتا ہے۔
- ہر ایک عافیت و آرام کا انجام بلا اور مصیبت اور ہر سختی و تکلیف کا انجام راحت و کشائش ہے۔
- اللہ عزوجل کا تابعدار ہمیشہ باعزت رہتا ہے اور اللہ عزوجل کا نافرمان گناہوں میں مبتلا رہتا ہے۔
- ہر نیک مانوس اور ہر ناامید مایوس رہتا ہے۔
- جنس کی نعمت کے سوا تمام نعمتیں حقیر ہیں اور دنیا کی تمام نعمتوں کو زوال ہے۔

Marfat.com

❁ ہر علم جس کے ساتھ عقل نہ ہو وہ گمراہی اور ہر عزت جس کے ساتھ دین داری کا خیال نہ کیا گیا ہو ذلت و خواری ہے۔

❁ ہر منافق شکی اور ہر آنے والی چیز نزدیک اور قریب ہے۔

❁ دنیا کے تمام منافع سراسر خسارہ اور ہر نیک کام احسان ہے۔

❁ ہر بلند مرتبہ شخص سے لوگ حسد کیا کرتے ہیں۔

❁ ہر شے اپنی جنس کی طرف مائل ہوتی ہے اور ہر شے اپنی ضد اور مخالف شے سے نفرت پکڑتی ہے۔

❁ عقیدہ میں شک رکھنا شرک کے برابر ہے۔

❁ خندہ روئی سے پیش آنا سب سے بڑی نیکی ہے اور کارخانہ قدرت میں فکر کرنا بھی عبادت ہے۔

❁ شکر نعمت حصولِ نعمت کا باعث ہے۔

❁ ادب بہترین کمالات اور خیرات افضل ترین عبادات میں سے ہے۔

❁ فاسق کی برائی کرنا غیبت نہیں۔

❁ سخاوت کے ساتھ احسان رکھنا نہایت کمینگی ہے۔

❁ علم بے عمل ایک آزار ہے اور عمل بغیر اخلاق بے کار ہے۔

❁ شرافت عقل وادب سے ہے نہ کہ مال ونسب سے۔

❁ حرام کاموں سے نفس کو روکنا بھی صبر کی ایک قسم ہے۔

❁ جب تک کوئی بات تیرے منہ میں بند ہے تب تک تو اس کا مالک ہے اور جب زبان سے نکال چکا تو وہ تیری مالک ہے۔

❁ اول عمر میں جو وقت ضائع کیا آخر عمر میں اس کا تدارک کرتا کہ انجام بخیر ہو۔

❁ علم مال سے بہتر ہے کیونکہ علم تمہاری حفاظت کرتا ہے اور تم مال کی حفاظت کرتے ہو۔

Marfat.com

- میزانِ عمل کو خیرات کے وزن سے بھاری کرو۔
- حرص سے روزی نہیں بڑھتی مگر آدمی کی قدر گھٹ جاتی ہے۔
- حیاء یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ سے حیاء کرے۔
- صدق یقین کے ساتھ سونا اس نماز سے بہتر ہے جو شک کے ساتھ پڑھی جائے۔
- جس شخص کا علم اس کی عقل سے زیادہ ہو جائے وہ اس کے لئے شر بن جاتا ہے۔
- احمق کی عقل اس کی زبان کے پیچھے ہوتی ہے جبکہ عقل مند کی زبان اس کی عقل کے پیچھے ہوتی ہے۔
- خواہش نفسانی کو علم کے ساتھ اور غضب کو حلم کے ساتھ مار ڈال۔
- فضول امیدوں سے بچو کیونکہ یہ احمقوں کا سرمایہ ہے۔
- اللہ عزوجل کی رضا یہ ہے کہ بندہ اس کی تقدیر پر راضی ہو۔
- بہترین کلام وہ ہے جس سے سننے والے پر ملال اور بوجھ نہ ہو۔
- بوڑھے شخص کی رائے جوان کی قوت وزور سے زیادہ اچھی ہے۔
- جو زاہد لوگوں سے دور ہو تو اس کی تلاش کرو اور جو زاہد لوگوں کو تلاش کرے اس سے دور بھاگو۔
- جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے یہ توفیق بخشتا ہے کہ وہ زمانہ کے واقعات سے عبرت حاصل کرے۔
- جو شخص اپنی بیداری سے مدد نہیں لیتا وہ محافظوں کی نگہبانی سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔
- جو شخص حق کے خلاف کرتا ہے اللہ عزوجل خود اس کا مقابلہ کرتا ہے۔
- تقدیر کے سوا تمام چیزوں کے لئے کوئی نہ کوئی حیلہ اور دوا ہے اور قناعت اختیار کرنے اور رضا بالقضا میں پوری غنا ہے۔
- ہر وہ شخص جو دوسرے سے خوش رہے وہ آرام میں رہ رہتا ہے۔
- ہر پاک شخص صحیح وسلامت رہتا ہے۔

Marfat.com

- اس شخص کی جانب راغب ہونا جو تیری رغبت نہیں رکھتا سراسر ذلت و رسوائی ہے اور محال چیزوں کی خواہش کرنا سراسر جہالت و نادانی ہے۔
- اللہ عزوجل کی نافرمانی کرنے والے کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔
- اللہ عزوجل کے فرمانبرداروں کا ٹھکانہ جنت ہے۔
- ظالم کا انجام ہلاکت ہے۔
- ہر آدمی کی رائے اس کے ذاتی تجربے کے مطابق ہوتی ہے۔
- تجربہ کبھی ختم نہیں ہوتا اور عقل مند ان میں ترقی کرتا ہے۔
- جو شخص خود کو محتاج بناتا ہے وہ ہمیشہ محتاج ہی رہتا ہے۔
- خلق الٰہی سے نیکی کرنے سے جس قدر حقیقی شکرگزاری ہوتی ہے وہ اور کسی صورت میں نہیں ہو سکتی۔
- نفس کی خواہش کو ترک کرنا عقل مندوں کی خصلت ہے اور شہوت و غضب کو مٹانا بڑے بزرگوں کا جہاد ہے۔
- نفس کو اس کی خواہشوں سے روکنا اور اس سے لڑنا و مقابلہ کرنا آخرت میں درجات کو بلند اور نیکیوں کو بڑھاتا ہے۔
- نفس کو دنیا کی آرائشوں سے روکنا عقل مند ہونے کی نشانی ہے۔
- نفس کو خواہشوں کے مکر و فریب سے بچانا بزرگی کی علامت ہے۔
- ہر کام کرنے سے پہلے سوچ لیا کرو تاکہ غلطی سے دور رہو۔
- نفس کو اس کی خواہشات سے دور رکھنا جہادِ اکبر ہے۔
- نفس کی خواہشات کو پورا کرنا گویا اسے مصیبت میں ڈالنا ہے۔
- ظالم کو اس کا ظلم منہ کے بل گراتا ہے۔
- حرص کو روکنا، لالچ اور طمع کو جڑ سے کاٹتا ہے اور غصے کو بردباری سے فرد کرنا علم کا ثمرہ ہے۔

Marfat.com

- بدبختی کا سبب دنیا کی محبت ہے۔
- فتنوں کا سبب کینہ اور بغض ہے۔
- تزکیہ اخلاص کا سبب حسن ادب ہے۔
- ایمان کی درستی کا سبب تقویٰ ہے۔
- فقر اور محتاجی کا سبب فضول خرچی ہے اور باہمی جدائی کا سبب اسراف ہے۔
- بدکاری کا سبب تنہائی اور خلوت اور برائی کا سبب شہوت کا غلبہ ہے۔
- سلامتی کا سبب خاموشی اور سکوت اور چیزوں کے ہاتھ سے نکلنے کا سبب موت ہے۔
- اخلاص کا سبب قوت یقین اور پرہیزگاری کا سبب قوت نفس اور پختگی دین ہے۔
- سنجیدگی اور وقار کا سبب بردباری اور خوفِ الٰہی کا سبب علم ہے۔
- اپنے آپ سے خوش ہونا کم عقلی اور بے وقوفی کی نشانی ہے۔
- اللہ عزوجل کی رضامندی اس کی اطاعت وفرمانبرداری پر موقوف ہے۔
- انسان کی روزی ہمہ وقت اس کی تلاش میں ہوتی ہے اس لئے اس کی تلاش کی زحمت اور رنج سے بچ۔
- جو شخص اپنی تکالیف کو دوسروں پر ظاہر کرتا ہے وہ اپنی ذلت ورسوائی پر خود راضی ہوتا ہے۔
- کمزوروں پر رحم کرنا خدا تعالیٰ کی رحمت نازل ہونے کا باعث ہے۔
- عقل مند کی رائے نجات دلاتی ہے جبکہ جاہل کی رائے ہلاکت میں مبتلا کرتی ہے۔
- ہر آدمی کی رائے اس کا ذاتی تجربہ ہوتی ہے اور ہر شخص کو رزق اس کی نیت کے موافق ملتا ہے۔
- دوسری مرتبہ اچھا کام کرنا پہلی مرتبہ اچھا کام کرنے سے کئی گنا بہتر ہے۔

Marfat.com

- خود پر خوش ہونا کم عقلی کی دلیل ہے۔
- جب انسان اپنے نفس سے خوش ہوتا ہے تو اس وقت اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوتا ہے۔
- انسان کی عقل کا امتحان خوشی اور غمی کے وقت معلوم ہو سکتا ہے۔
- دین کے فساد کا سبب اتباع ہوا۔
- ہر شخص اپنی موت کو ایک نہ ایک دن پالے گا اور ہر دشوار چیز مشکل سے ہاتھ آتی ہے۔
- ہر شے اللہ عزوجل کی ذات سے ڈرتی ہے اور اس کے سامنے عاجزی کا اظہار کرتی ہے۔
- اللہ عزوجل کے سوا ہر غالب مغلوب اور اس کے سوا ہر ایک طلبگار حقیقت میں مطلوب ہے۔
- اللہ عزوجل کے سوا ہر ذی عزت ذلیل ہونے والا ہے۔
- اللہ عزوجل کی ذات کے سامنے سب پوشیدہ چیزیں ظاہر اور تمام مخفی اسرار منکشف اور کھلے ہوئے ہیں۔
- ہر شخص کو اس کے اعمال کے مطابق بدلہ دیا جائے گا۔
- بدخلقی کے سوا ہر مرض کا علاج ممکن ہے۔
- اگر انسان غور و فکر سے کام لے تو وہ یقیناً عبرت حاصل کرتا ہے۔
- دنیا کے تمام بوجھ و مصائب قانع شخص پر آسان کر دیئے جاتے ہیں۔
- دوزخ کے عذاب کے سوا تمام مصیبتیں کم ہیں۔
- ہر شخص اپنی دلی خواہشات کا تابع ہوتا ہے اور ان کے پیچھے بھاگتا رہتا ہے جبکہ موت اس کی تلاش میں ہوتی اور وہ جلد ہی موت کا شکار ہو جاتا ہے۔
- ہر شے عقل کی محتاج ہے جبکہ عقل ادب کی محتاج ہے۔

Marfat.com

- ہر شخص کو روزِ محشر اس کے اعمال دکھائے جائیں گے اور ان کے مطابق بدلہ دیا جائے گا۔
- دنیا کی ہر شے ایک عرصہ پر محیط ہے جس کے بعد اسے فنا ہونا ہے۔
- ہر نیک کام جس میں اللہ عزوجل کی رضا مقصود نہ ہو ریا کاری کا باعث ہے۔
- برا مال کھانا حرام ہے۔
- بری غذا یتیموں کے مال کو چکھنا ہے۔
- بری بیماری نادانی وغفلت ہے۔
- بری خصلت چغل خوری ہے۔
- بری لالچ وہ ہے جو حد سے زیادہ ہو۔
- برا چہرہ وہ ہے جو بے حیا ہو۔
- برا عمل اللہ عزوجل کی نافرمانی ہے۔
- سب سے بری رائے یہ ہے کہ انسان آخرت کے عوض فانی دنیا کو پسند کرے اور اسے اختیار کرے۔
- دین کی پابندی آدمی کو مصیبتوں سے بچاتی ہے اور دنیا کی لالچ آفت میں مبتلا کرتی ہے۔
- دین سے آدمی عزت حاصل کرتا ہے جبکہ دنیا سے آدمی کو ذلت کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
- دنیا ایک مقررہ وقت کے لئے ہے جبکہ آخرت ہمیشہ کے لئے ہے۔
- مصیبت میں گھبرانا بھی ایک مصیبت ہے۔
- معاف کر دینا شریفوں کا شیوا ہے اور انتقام لینا کمینوں کی خصلت ہے۔
- کریم وہ ہے جو چیز موجود ہو اسے دے ڈالے۔
- سعادت مند وہ ہے جو چیز مفقود ہو اس سے مدد لے۔

Marfat.com

- حرص محتاجی کا سردار اور برائی کی بنیاد ہے۔
- نیکیاں کمانا اچھی خصلت ہے۔
- انجام کی فکر کرنا سخت مصیبتوں سے بچنے کا ایک طریقہ ہے۔
- غصہ کو قابو میں رکھنے والا وہ ہے جو غصہ کو مارنا جانتا ہے۔
- مکر اور دل میں کھوٹ رکھنا ایمان کے دشمن ہیں۔
- عقل مند وہ ہے جو اپنی زبان کو بند رکھے۔
- ہوشیار وہ ہے جو زمانہ کے مطابق چلے۔
- تمام مسلمانوں میں بہترین مسلمان وہ ہے جو آخرت کی فکر میں مبتلا ہو اور اس کے دل میں اللہ عزوجل کے خوف کے سوا کسی کا خوف موجود نہ ہو اور اللہ عزوجل کی رحمت کی امید اس کے دل میں موجود ہو۔
- تمام مومنوں میں بہترین مومن وہ ہے جس کا لین دین، غصہ اور خوشنودی سب کچھ خالص اللہ عزوجل کے لئے ہو۔
- سب سے عقل مند شخص وہ ہے جو دنیا کو اپنا دشمن جانتا ہو اور اس سے اپنی امیدیں وابستہ نہ کئے ہوئے ہو۔
- ہوشیار شخص وہ ہے جو صبر اور انجام بینی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بناتا ہے۔
- تم کہاں مارے مارے پھرتے ہو، تم پر یہ مصیبتیں کیوں نازل ہو رہی ہیں، تم کہاں چلے جا رہے ہو، تم کس چیز پر فریفتہ ہو جبکہ تمہارے درمیان حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل موجود ہے اور یہ لوگ سچائی کی باگیں ہیں اور ان کی زبان حق کی زبان ہے۔
- وہ کامل یقین والے کہاں گئے جنہوں نے نفسانی خواہشوں کے کرتوں کو اتار دیا اور دنیا کے سب علاقوں کو خیر باد کہہ دیا۔
- انصاف ہر کسی کو پسند آتا ہے اور ظلم بے راہی ہے جس سے ہر شخص گھبراتا ہے۔

Marfat.com

- انصاف نیکیوں کی جڑ اور ظلم ہلاکت ہے۔
- انصاف راحت اور شرارت بے حیائی ہے۔
- انصاف بزرگی کی نشانی ہے۔
- سچائی انصاف کی ساتھی اور خواہش نفس عقل کی دشمن ہے۔
- سچائی وسیلہ ہے اور معافی فضیلت ہے۔
- حکمت ایک بچاؤ ہے اور بچاؤ ایک عمدہ نعمت ہے۔
- بخشش ایک فضیلت کی بات ہے اور وفائے عہد بھی ایک گونہ بخشش ہے۔
- بدکار سر عام بے حیائی کرتا ہے۔
- پرہیزگاری سے عزت اور بدکاری سے ذلت حاصل ہوتی ہے۔
- پرہیزگاری ڈھال اور لالچ وبال ہے۔
- تجارت میں نفع ونقصان دونوں بات کا احتمال موجود ہوتا ہے۔
- بندگی حکم کے ماننے میں ہے۔
- لالچ کرنے والا دوسروں کا غلام ہو جاتا ہے اور ناامیدی کے وقت آزادی حاصل ہوتی ہے۔
- جو کام مطمئن ہو کر کیا جائے وہ ٹھیک ہوتا ہے۔
- ایفائے عہد اور سچائی دونوں بھائی ہیں اور عقل حق کی پیغام رسان ہے جبکہ توفیق خیر اللہ عزوجل کی رحمت کی کنجی ہے۔
- بے موقع شرم روزی کی مانع ہوتی ہے۔
- فقر ایمان کی زینت ہے۔
- دل زبان کا خزانچی ہے اور زبان دل کی ترجمان ہوتی ہے۔
- نیک سلوک کرنے سے آدمی غلام ہو جاتا ہے۔
- علم جہالت کو مٹانے والا ہے۔

Marfat.com

- علم مددگار ہے اور حکمت راہنمائی کرتی ہے۔
- علم ایک مضبوط قلعہ ہے' قناعت و عزت کا باعث ہے اور نیکی کا ایک محفوظ خزانہ ہے اور بے سوچ آدمی غفلت میں مست رہتا ہے اور سمجھدار ناممکنات میں گرفتار رہتا ہے۔
- علم کا حقیقی فائدہ عمل سے حاصل ہوتا ہے۔
- علم سے بزرگی حاصل ہوتی ہے جہالت سے گمراہی اور حرص آدمی کو ذلیل کرنے والا ہے۔
- علم نجات بخشتا ہے اور جہالت ہلاکت میں مبتلا کر دیتی ہے۔
- علم ایک بزرگ صفت اور جہالت سراسر گمراہی ہے۔
- علم حیاتی اور ایمان نجات کا ذریعہ' توبہ گناہوں کو مٹانے والی اور ناامیدی باعث تسلی خاطر ہے۔
- علم ایک بے بہا خزانہ ہے اور اللہ عزوجل کی عبادت بڑی کامیابی ہے۔
- علم کا دارومدار سمجھ پر ہے اور سمجھ کا دارومدار ذہن کی تیزی پر ہے اور ذہن کی تیزی خداداد بصیرتِ عقل کا ثمرہ ہے۔
- اپنا فرض ادا کرنا خلاصی اور اس میں کوتاہی کرنا تکلیف کا باعث ہے۔
- سخاوت ایک بہترین خصلت ہے' شرافت بڑائی ہے اور ہوشیاری ایک عمدہ سرمایہ ہے جبکہ کاہلی وقت کو ضائع کرنا ہے۔
- وعدہ کو پورا کرنا خالص بزرگی کی علامت ہے۔
- عقل مندی زینت اور حماقت ایک عیب ہے۔
- سچائی امانت ہے اور جھوٹ خیانت ہے۔
- تواضع سے آدمی کا مرتبہ بلند ہوتا ہے اور تکبر سے انسان کے مرتبہ میں کمی واقع ہوتی ہے۔

Marfat.com

- عقیدہ میں شک شرک کے برابر ہے۔
- جہالت موت کی مانند ہے جبکہ سستی کا مطلب کھویا جانا ہے۔
- انصاف کرنے والا بزرگ اور ظالم شخص کمینہ ہے۔
- دل کی امنگیں پراگندہ خیالات ہیں اور رحمت خداوندی سے مایوس ہونا کفر کی علامت ہے۔
- نفسانی خواہشات سراسر آفت میں مبتلا ہونا ہے اور یہ زندگی کو بگاڑنے والی ہیں۔
- نیکی نرم دلی سے حاصل ہوتی ہے جبکہ کسی کے احسان کی مکافات کرنا گویا اس کی منت سے آزاد ہونا ہے۔
- دنیا نقصان دہ اور آخرت مسرت بخش ہے۔
- آرزوئیں انسان کو دھوکہ میں مبتلا کر دیتی ہیں اور پھر موت اسے پچھاڑ دیتی ہے۔
- فقیری کا لالچ کرنا اور اللہ عزوجل کے ساتھ شرک کرنا کفر کی علامت ہے۔
- دانائی سے راہ ملتی ہے جبکہ بے سمجھی گمراہی کی علامت ہے۔
- انسان پر شکر واجب ہے۔
- بے موقع حیا محرومی کا سبب اور غلط کاری ندامت کا باعث ہے جبکہ تونگری یہ ہے کہ دنیا سے بے لاگ ہو جائے اور نفس کی پیروی بڑی نادانی ہے۔
- حلم مددگار ہے اور بے حوصلگی بھاری جرم ہے۔
- نعمت کا شکر ادا کرنا حصولِ نعمت کا سبب ہے اور ناشکری تاوان کا موجب ہے۔
- دنیا کے کام تو روپیہ پیسہ خرچ کرنے سے بھی ہو جاتے ہیں مگر آخرت کے بلند مرتبے حاصل کرنے کے لئے اہل ہونا ضروری ہے۔
- انسان کی زینت عقل سے ہے اور اس کا مرتبہ اس کی ہمت کے موافق ہے اس کے کام اس کے دل کے مطابق ہوتے ہیں اور آخرت میں ایمان کے اعتبار سے مرتبہ حاصل ہوگا۔

Marfat.com

- کسی بھی مومن کی عزت اس کے عمل کے موافق ہوگی۔
- عقل اللہ عزوجل کی بخشش آداب سیکھنے سے متعلق ہے۔
- سخاوت دوستی کا بیج ڈالتی ہے جبکہ کنجوسی عیب کا باعث ہے۔
- سنجیدگی بردباری کا نتیجہ ہے اور تواضع علم کا ثمرہ ہے۔
- تحریر آدمی کی نیت کو ظاہر کرتی ہے اور اس کا کام اس کے ارادہ کا پتہ دیتا ہے۔
- ادب بہترین کمالات اور صدقہ افضل عبادات میں سے ہے۔
- انسانوں کو جن چیزوں کی خبر نہیں ہوتی ان کے مخالف ہوتے ہیں۔
- انسان جب تک اپنے مرتبہ کا لحاظ رکھتا ہے تب تک اس میں بہتری رہتی ہے۔
- ایفائے عہد بزرگوں کی صفات میں سے ہے اور عہد شکنی کمینوں کی خصلت ہے۔
- انصاف اچھا حاکم ہے' علم سے بردباری پیدا ہوتی ہے' راستی بہترین قول ہے اور سچائی بہترین عمل ہے۔
- عمل نیت کا پھل ہیں اور صدقہ اعلیٰ درجہ کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہے۔
- صداقت کامیابی کی کنجی اور توفیق خیر نیکوئی کا ثمرہ ہے۔
- توفیق ایزدی سے سعادت' سخاوت سے سرداری اور شکر سے نعمت زیادہ حاصل ہوتی ہے۔
- شکر سے نعمتیں ہمیشہ باقی رہتی ہیں جبکہ تواضع سے بلندی حاصل ہوتی ہے۔
- بخل کرنے سے عیب بڑھ جاتے ہیں۔
- انصاف کرنے سے دوستی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔
- وعظ و نصیحت کرنے سے غفلت دور ہو جاتی ہے۔
- علم سے عقل و حکمت پیدا ہوتی ہے۔
- تواضع سے رفعت و منزلت کو زینت حاصل ہوتی ہے جبکہ پیار کرنے سے محبت بڑھتی ہے۔

١٢١٩٨٣

Marfat.com

- ایثار سے آزاد لوگ غلام ہو جاتے ہیں۔
- احسان سے انسان تابع بن جاتا ہے اور منت رکھنے سے احسان مکدر اور خراب ہو جاتا ہے۔
- لوگوں پر احسان کرنے سے قدر بڑھتی ہے اور خاموشی سے عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔
- حسن موافقت کے ساتھ ہمیشہ قائم رہتا ہے اور باوقار رہنے سے ہیبت زیادہ ہو جاتی ہے۔
- پیار کرنے سے محبت مضبوط ہوتی ہے جبکہ نعمت خرچ کرنے سے ہمیشہ قائم رہتی ہے اور سخت تکلیفیں برداشت کرنے سے بلند مراتب و دائمی رحمت حاصل ہوتی ہے۔
- نرمی کرنے سے مطالب کا حصول آسان ہو جاتا ہے اور مال خرچ کرنے سے لوگ تعریفیں کرتے ہیں۔
- لوگوں پر احسان کرنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور گناہوں کی بخشش کے بعد بزرگی حاصل ہوتی ہے۔
- احسان سے لوگوں کے دل قابو میں آ جاتے ہیں اور فضل و کرم سے سب عیب چھپ جاتے ہیں۔
- احسان کرنے سے لوگ غلام بن جاتے ہیں اور نفس کی خواہشات پر قابو پانے سے انسان ہر عیب سے بچ جاتا ہے۔
- مزدوری محنت کرنے سے ملتی ہے جبکہ غرور کا انجام ہلاکت ہے۔
- تکالیف کو برداشت کرنے سے عزت ملتی ہے۔
- کامیابی ہوشیاری سے ہے اور ہوشیاری تجربوں سے حاصل ہوتی ہے۔
- انجام کی فکر سوچ سے حاصل ہوتی ہے اور سوچ فکر سے۔

Marfat.com

- کارخانہ قدرت میں فکر کرنا بھی عبادت ہے۔
- نیکی سے سرداری و بزرگی حاصل ہوتی ہے اور شکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے۔
- ہیبت و ڈر کی وجہ سے انسان کبھی بھی اپنا مطلب حاصل نہیں کر سکتا۔
- سچائی رفعت و مرتبہ کا ذریعہ ہے جبکہ بزدلی نقصان کا باعث ہے۔
- گناہوں پر نادم ہونا حقیقت میں گناہوں سے معافی مانگنا ہے۔
- اپنی غلطی کو تسلیم کر لینا بھی معذرت ہے اور اسے تسلیم نہ کرنا گویا اس پر اصرار کرنا ہے۔
- مشورہ موجب تقویت ہے۔
- مال کا قیامت میں حساب اور ظلم پر عذاب ہوگا۔
- علم حیاتی اور ایمان نجات کا ذریعہ، توبہ گناہوں کو ختم کرنے والی اور ناامیدی باعث تسلی خاطر ہے۔
- زیادہ بولنے سے سننے والے تنگ آجاتے ہیں۔
- بیداری سے بصیرت حاصل ہوتی ہے۔
- ڈرنا بھی عذر ہے۔
- حالت امن کو غنیمت سمجھنا اور خوف کے وقت دوسروں سے مدد لینا ضروری ہے۔
- خاموشی باعث عزت ہے اور بیہودہ و فحش گوئی عیب کا باعث ہے۔
- کسی دوسرے کے حال پر غور و فکر کرنے سے نصیحت حاصل ہوتی ہے۔
- لالچ سے ذلت اور پرہیزگاری سے عزت حاصل ہوتی ہے۔
- کسی بھی قسم کی شکی چیزوں سے بچنے پر تقویٰ حاصل ہوتا ہے اور گمان بھی حقیقت میں شک ہے۔
- قناعت ایک بڑی نعمت ہے۔

Marfat.com

- قناعت سے آدمی دل کا غنی اور مالداری سے سرکش ہو جاتا ہے۔
- سچائی باعث نجات ہے اور جھوٹ ہلاکت ہے۔
- نفسانی خواہشات اور دنیا کی لذتیں یادِ الٰہی سے غافل کر دیتی ہیں۔
- یقین عبادت ہے اور پارسائی دنیا کی خواہشوں پر لات مارنے سے حاصل ہوتی ہے۔
- کام تجربہ سے معلوم ہوتے ہیں اور دیکھ بھال کر کام کرنا چاہیئے۔
- ایمان کا دارومدار امانت داری پر ہے۔
- دل کھول کر بخشش کرنے سے سرداری حاصل ہوتی ہے۔
- غور وفکر سے انسان کو حق اور کامیابی کی راہیں نظر آتی ہیں۔
- سخاوت ایک پسندیدہ خلق ہے اور غرور بے وقوفی و کمینگی ہے۔
- تمام نیکیوں کا دارومدار صبر پر ہے۔
- سچی دوستی برکت کا باعث ہے اور اطمینان سے کام کرنا ایک بہترین صفت ہے۔
- بے قراری باعث ہلاکت ہے۔
- یقین سے دل میں روشنی پیدا ہوتی ہے ایمان دوزخ سے بچنے کا ذریعہ ہے۔
- قرض بندگی ہے اور اس کا ادا کر دینا آزادی ہے۔
- کسی پر تنگی کرنا کمینگی ہے۔
- جھگڑا کرنا اپنی بدفالی ہے۔
- نیک خو ہونا ایک ذاتی کمال ہے اور دوستی ایک رشتہ ہے۔
- خاموشی انسان کو باوقار بنا دیتی ہے اور بے ہودہ گوئی سے ملامت حاصل ہوتی ہے۔
- مطلب کا حاصل ہونا تسلی خاطر کا باعث ہے اور اس کا حاصل نہ ہونا غموں کا باعث ہے۔

Marfat.com

- سچائی ایک بزرگ خصلت اور جھوٹ ایک بری صحت ہے۔
- سچائی سے مروت اور اللہ عزوجل کے لئے دوستی کرنے سے بھائی بندی حاصل ہوتی ہے۔
- جھوٹ اہلِ نفاق کی زینت ہے اور لالچ اخلاق کو خراب کرنے کا باعث ہے۔
- علم سے حیات اور سچائی سے نجات حاصل ہوتی ہے۔
- علم پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے۔
- بردباری غصے کو مٹانے سے حاصل ہوتی ہے۔
- عقل سے دین و دنیا کی بہتری اور خوبی حاصل ہوتی ہے۔
- عقل سے اسرارِ حکمت معلوم ہوتے ہیں اور اللہ عزوجل کی یاد سے اس کی رحمت نازل ہوتی ہے۔
- احسان کرنے سے آدمی آزاد لوگوں کا مالک ہو جاتا ہے اور لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے سے وہ ہمیشہ شکرگزار رہتے ہیں۔
- ایمان سے نیک کاموں کے بارے میں معلوم ہوتا ہے اور عدل و انصاف سے برکتیں زیادہ ہوتی ہیں۔
- ایمان سے نجات ملتی ہے اور عافیت سے حیاتی لذت حاصل ہوتی ہے۔
- حسن اخلاق سے جنت ملتی اور صبر سے محنت کم ہو جاتی ہے۔
- زیادہ احسان رکھنے سے نیکوئی مکدر و خراب ہو جاتی ہے اور زیادہ بے قراری کرنے سے مصیبت بڑھ جاتی ہے۔
- عدل و انصاف سے رعایا خوش رہتی ہے۔
- غور و فکر کرنے سے ہمتیں درست ہوتی ہیں اور عقل سے تمام مخلوق کی اصلاح و بہتری کی جا سکتی ہے۔
- غور و فکر کے ساتھ کام کرنے سے مطلب آسان ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

- تقویٰ سے تمام گناہوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور پرہیز گاری کی بدولت انسان کمینگی سے بچ جاتا ہے۔
- ایثار دوسروں کی حاجت کو اپنی حاجت پر مقدم رکھنے سے انسان لوگوں کی جان کا مالک ہوسکتا ہے۔
- عمل سے ثواب اور بدلہ حاصل ہوتا ہے نہ کہ کاہلی اور سستی سے۔
- رذیل کاموں سے پرہیز کرنے سے عیب لگانے والوں کی زبانوں سے بچا جاسکتا ہے۔
- حسن عمل سے علم کا ثمرہ ملتا ہے نہ کہ اچھی باتوں سے اور عمل سے جنت ملتی ہے نہ کہ صرف آرزو کرنے سے۔
- احسان سے لوگوں کے دل قابو میں آجاتے ہیں اور سخاوت سے عیب چھپ جاتے ہیں۔
- حسن اخلاق سے رزق میں زیادتی ہوتی ہے اور حسن صحبت سے ساتھی بکثرت موجود ہو جاتے ہیں۔
- صحیح پرہیز گاری سے دین محفوظ ہو جاتا ہے اور اللہ عزوجل کی تقدیر پر راضی ہونے سے حُسن یقین کا پتہ چلتا ہے۔
- نیک اعمال ایمان کا پتہ دیتے ہیں اور حسن توکل سے صدقِ یقین کا نشان ملتا ہے۔
- کثرتِ تواضع سے شرافت کمال کو پہنچتی ہے اور کثرتِ تکبر سے آدمی ہلاک ہو جاتا ہے۔
- بے ہودہ باتوں کو چھوڑنے سے عقل کامل ہو جاتی ہے اور بردباری سے فضیلت بڑھتی ہے۔
- صحت سے لذت کامل اور زہد سے حکمت حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

دنیائے ادب کی نامور شخصیات کی زندگی کا احوال

نوبل انعام یافتہ شخصیات

(1901 – 2012)

مختلف ممالک سے ادب کے لیے نمایاں خدمات سرانجام دینے والے لوگوں کے بارے میں مختصر اور کارآمد معلومات کا خزانہ۔

دنیا کے سب سے بڑے اعزاز (نوبل) حاصل کرنے والے ادیبوں کی تصاویر اور شخصیت و خدمات کا احوال یقیناً آپ کی نالج میں اضافے کا سبب بنے گا۔

تحریر و تالیف

ڈاکٹر صابر علی ہاشمی

قیمت بمعہ ڈاک خرچ -/200 روپے

روبی پبلی کیشنز

دکان نمبر 13، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار لاہور

فون: 042-37243301، موبائل: 0300-4213406

Email: rubypublisher@hotmail.com

Marfat.com

- ظلم سے نعمتیں دور ہو جاتی ہیں اور سرکشی سے عذاب کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔
- احسان کرنے سے لوگ غلام اور حسن عشرت سے ساتھی مانوس ہو جاتے ہیں۔
- علم سے ٹیڑھے سیدھے ہو جاتے ہیں اور حق کے ساتھ دلیل پیش کرنے والے غلبہ پاتے ہیں۔
- نرمی سے مقاصد پورے ہوتے ہیں اور تکلیفیں اٹھانے سے بہت سی تعریفیں حاصل ہوتی ہیں۔
- دعا سے بلائیں دور ہوتی ہیں اور حسن افعال سے عمدہ تعریف حاصل ہوتی ہے۔
- اخلاص سے عمل بلند ہوتے ہیں۔
- پاک دامنی سے نیک اعمال بڑھتے ہیں۔
- صدقہ کرنے سے عمریں بڑھ جاتی ہیں۔
- قناعت سے عزت اور اطاعت سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
- تکبر سے اللہ عزوجل ناراض ہوتا ہے اور سستی سے مطالب فوت ہو جاتے ہیں۔
- اپنے آپ کو فنا کرنے سے اللہ عزوجل کا قرب' حرص سے ہر طرح کی تکلیف اور ناامید ہونے سے ایک طرح کی لاپرواہی حاصل ہوتی ہے۔
- گناہ سے بدبختی حاصل ہوتی ہے۔
- آفتوں کے عوارض پیش آنے سے نعمتیں مکدر اور خراب ہو جاتی ہیں۔
- ایثار سے آدمی سخی کہلانے کا مستحق ہوتا ہے۔
- حکمت اور عقل مندی سے علم کے مشکل مضامین حل اور منکشف ہوتے ہیں اور کمال عقل سے علم بڑھتا ہے۔
- عقل سے علوم کی چوٹی تک رسائی حاصل ہوتی ہے اور صبر سے بڑے کام اور مطلب حاصل ہوتے ہیں۔
- بار بار غور و فکر کرنے سے شک دور ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

- دین کے معاملے میں شک کرنے سے شرک پیدا ہوتا ہے۔
- اپنے کام اللہ عزوجل کے سپرد کرنے والا بچا رہتا ہے اور بچاؤ ڈھونڈنے والا ہلاکت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
- اجل مصائب دنیا کے لئے ایک سپر اور توفیق رحمت خداوندی ہے۔
- دوسروں سے مدد لینا ہوشیاری اور احسان غنیمت ہے۔
- عدل برابری کا نام ہے۔
- قیامت کا معاملہ نزدیک ہے اور منافق کو اس میں شک ہے۔
- موت دنیاوی فکروں سے آزادی کا نام ہے جبکہ بے قصور سلامت رہے گا۔
- نعمت کا شکر ضروری ہے۔
- انسان جو نیکی کرے گا اس کا عوض پائے گا۔
- خاموشی باعث نجات ہے۔
- آس دھوکا دے رہی ہے اور زندگی چلتی جا رہی ہے اور کوچ کرنے کا وقت قریب آ گیا ہے۔
- نفس کی خواہشات کے خلاف چلنا بڑی جنگ ہے۔
- دنیا کے کام امید پر چلتے ہیں۔
- خندہ پیشانی ایک قسم کی نیکی اور ترش روئی عیب ہے۔
- جہل وبال اور توفیق ایزدی طالع مندی ہے۔
- حریص مصیبت میں رہتا ہے اور اس کے اندوختہ کو آخر کوئی دوسرا سمیٹتا ہے۔
- مال ایک مستعار چیز اور دنیا فانی ہونے والی ہے۔
- حرام چیزیں ناجائز ہیں۔
- موت سے سب کام چھوٹ جاتے ہیں۔
- گمراہی بری چیز ہے اور ضرورت کے وقت بات نہ کرنا عاجزی ہے۔

Marfat.com

- غور کا انجام کامیابی اور غفلت کا نتیجہ محرومی ہے۔
- اللہ عزوجل کی فرمانبرداری باعث نجات اور نافرمانی باعث ہلاکت ہے۔
- پرہیزگاری مشتبہ چیزوں سے پرہیز کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔
- کم ہمتی کم عقلی ہے۔
- بزدلی ایک آفت ہے۔
- سچائی کامیابی کا باعث ہے اور جھوٹ ذلت ورسوائی کا باعث ہے۔
- بہادری باعث فخر وزینت ہے جبکہ بزدلی عیب ہے۔
- صحیح کام کرنے سے سلامتی' غلط کام کرنے سے ملامت اور جلدی کرنے سے ہمیشہ ندامت حاصل ہوتی ہے۔
- علم سے عزت حاصل ہوتی ہے۔
- اللہ عزوجل کی فرمانبرداری سب آفتوں سے بچاتی ہے۔
- صبر کرنا عقل مندی کی نشانی ہے اور بے قراری سے نقصان کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
- روزی پہلے سے تقسیم ہو چکی ہے' حریص محروم رہتا ہے جبکہ بخیل کی مذمت کی جاتی ہے۔
- حاسد غم میں مبتلا رہتا ہے اور ظالم قابل ملامت ہے۔
- ظلم ایک بڑا عیب ہے۔
- خدا کی جانب سے خیر کی توفیق نہ ہونا بڑی محرومی ہے۔
- مال کا جمع کرنا غم میں مبتلا ہونا ہے۔
- انسان کی تمام آرزوئیں پوری نہیں ہوتیں۔
- ہوشیاری سے دل میں روشنی اور غفلت سے غرور پیدا ہوتا ہے۔
- نیک سلوک محبت کا سبب ہے اور بخل کا اظہار باعث عیب ہے۔

Marfat.com

- دھوکہ بڑی کمینگی ہے۔
- عقل مندی لوگوں سے نزدیکی کا باعث اور بے وقوفی دوری کا باعث ہے۔
- اپنی حاجت پوری کرنے سے پہلے دوسروں کی حاجت روائی کرنا بڑے فضیلت کی بات ہے۔
- غلے کو اس خیال سے جمع کرنا کہ جب گراں ہو جائے گا تو فروخت کروں گا نہایت ہی بری صفت ہے۔
- عقل سے تمام کاموں کو درست کیا جا سکتا ہے اور جہالت سے ہر طرح کی برائی پیدا ہوتی ہے۔
- سچی توبہ سے تمام برائیاں دور ہو جاتی ہیں اور ایمان نیک عملوں کا پتہ دیتا ہے۔
- فکر سے تمام کاموں کی تاریکی مٹ جاتی ہے۔
- ایمان سے انسان سعادت کی چوٹی اور اعلیٰ درجے کی خوشی کو پہنچتا ہے۔
- تقویٰ کی بدولت نیک اعمال میں اضافہ ہوتا ہے۔
- بردباری حلیم لوگوں کی شناخت ہے۔
- حسن اطاعت سے برگزیدہ لوگ شناخت کئے جاتے ہیں۔
- ادب سے عقل مندوں کی طبیعت تیز ہوتی ہے اور پرہیزگاری سے مومن پاک و صاف ہو جاتے ہیں۔
- سخاوت سے بزرگی کی بنیاد اور تعریف حاصل ہوتی ہے۔
- صلہ رحمی سے بے شمار نعمتیں حاصل ہوتی ہیں جبکہ قطع رحم کرنے سے طرح طرح کی تکلیفیں اور عذاب نازل ہوتے ہیں۔
- بار ہا غور و فکر سے انجام بخیر ہوتا ہے۔
- نیک نیتی سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
- حق پر قائم رہنے سے اللہ عزوجل کی مدد حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

- خوفِ الٰہی کے باعث رونے سے گناہ مٹ جاتے ہیں۔
- نفس پر خوشی ظاہر کرنے سے برائیاں اور عیب ظاہر ہوتے ہیں۔
- لالچ کی بدولت اچھے بھلے آدمی ذلیل وخوار ہو جاتے ہیں۔
- نفسانی خواہشات انسان کو ہلاک کرنے والی اور جسمانی لذتیں آفت میں مبتلا کرنے والی ہیں۔
- اللہ عزوجل کی نافرمانی ہلاکت میں مبتلا کرتی ہے۔
- انسان فضول قسم کی امیدوں کے دھوکے میں مبتلا ہے۔
- جاہل حیرانی میں رہتا ہے۔
- دنیا کی حرص کا انجام زیاں کاری ہے۔
- سب امیدیں پوری نہیں ہوتیں۔
- غفلت گمراہی اور غرور جہالت ہے۔
- نیکوئی سے بزرگی اور بخشش سے بڑائی حاصل ہوتی ہے۔
- فرصت کو غنیمت سمجھنا چاہئے۔
- اطمینان سے کام کرنا ہوشیاری ہے۔
- بے کار آدمی شیطان ہے۔
- نیک سلوک کرنے والا مدد پاتا ہے اور برائی کرنے والا ذلیل وخوار ہوتا ہے۔
- دانائی شفا ہے اور حماقت بدبختی ہے۔
- صدقہ وخیرات ایک محفوظ خزانہ ہے جو بروزِ قیامت کام آئے گا۔
- اخلاص بڑی کامیابی ہے۔
- سچائی نجات دیتی ہے۔
- کنجوسی بے شمار عیب پیدا کرتی ہے۔
- بے قصور عزت کا مستحق ہے اور صدقہ آفتوں کو ٹالنے والا ہے۔

Marfat.com

- دین اسلام سراپا نور ہے اور یقین سراسر خوشی ہے۔
- صبر کا نتیجہ کامیابی ہے اور جلد بازی کا نتیجہ بے شمار خطرات ہیں۔
- حرص رنج وغم کی سواری ہے جبکہ لالچ مصیبت کی کنجی ہے۔
- لالچ محتاجی ہے۔
- ناامیدی سے بے پروائی حاصل ہوتی ہے۔
- گنہگار ہونا جھوٹ بولنے سے بہتر ہے۔
- علم کمالات کی زینت اور دوستی نہایت گاڑھا رشتہ ہے۔
- دنیا ایک جانے والا سایہ ہے اور موت آخرت کا دروازہ ہے۔
- تواضع کم رتبہ کو بلند مرتبہ اور تکبر عالی درجہ کو پست درجہ بنا دیتا ہے۔
- نرمی بھلائی کی کنجی ہے۔
- کم عقلی گالی گلوچ کی کنجی ہے۔
- خواہش نفس عقلوں کی آفت ہے۔
- بردباری بڑی مردانگی ہے۔
- بردباری اخلاق کی زینت ہے جبکہ خیانت جھوٹ کا رفیق ہے۔
- وعظ ونصیحت سے دل زندہ ہوتے ہیں۔
- بے موقع شرم روزی کی مانع ہوتی ہے۔
- سچائی حق کی زبان ہے، جھوٹ سچائی کا دشمن ہے اور باطل حق کا مخالف ہے۔
- معاف کر دینا اعلیٰ درجے کی نیکی ہے۔
- عقل انسان کی فضیلت اور سچائی زبان کی امانت ہے۔
- ہوشیاری ایک عمدہ کام اور عاجزی تضیع اوقات ہے۔
- توکل ایک بھاری سرمایہ ہے۔
- عدل حیات کی مانند ہے اور ظلم موت کی مانند ہے۔

Marfat.com

- استقامت میں سلامتی اور برائی میں ندامت ہے۔
- برا مال وہ ہے جس میں سے اللہ عزوجل کا حق نہ نکالا جائے اور برا بھائی وہ ہے جو دغابازی کمائے۔
- حرص کی زیادتی لالچ کے غلبہ اور دین کی کمزوری کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔
- قرآن مجید بروزِ قیامت اپنے قاریوں کی سفارش کرے گا اور اللہ عزوجل اس کی سفارش کو قبول فرمائے گا۔
- سب سے اچھا شخص وہ ہے جو حرصِ دنیا کو دل سے باہر نکال دے اور اللہ عزوجل کی اطاعت میں نفس کی مخالفت کرے۔
- سب سے برا بھائی وہ ہے جو خوش حالی اور نعمت میں تجھ سے میل ملاپ رکھے اور تنگ حالی میں تجھے چھوڑ کر چلا جائے۔
- سب سے برا دغاباز بھائی وہ ہے جو تجھے دنیا کو سمیٹنے کی دعوت دے اور آخرت سے غافل کر دے۔
- سب سے برا شخص وہ ہے جو اپنے آپ کو اچھا خیال کرے۔
- سب سے برا ساتھی وہ ہے جو جلد بدل جائے۔
- سب سے برا ہم جولی وہ ہے جو متلون مزاج ہو اور ادھر اُدھر پلٹے کھاتا پھرے۔
- سب سے برا شخص وہ ہے جس کے شر کی وجہ سے لوگ اس سے پرہیز کریں۔
- سب سے برا دشمن وہ ہے جو نہایت دور اندیش ہو اور کمال داؤ پیچ کے ساتھ مکر کرتا ہو۔
- انسان اپنی بری عادتوں پر غلبہ پانے سے ہی بلند مدارج پر پہنچ سکتا ہے اور اعمالِ صالحہ سے درجات بلند ہوتے ہیں۔
- اطاعت خداوندی کی بدولت جنت متقین کے نزدیک ہوتی ہے اور معصیت سے دوزخ گمراہوں کے لئے تیار کی جاتی ہے۔

Marfat.com

- عقل سے نفس کا کمال ہے اور مجاہدے سے اس کی اصلاح حاصل ہوتی ہے۔
- تقویٰ کے ساتھ گناہوں سے محفوظ رہا جا سکتا ہے اور لوگوں کے گناہ معاف کرنے سے اللہ عزوجل کی رحمت نازل ہوتی ہے۔
- بلندی مراتب کے مطابق مصائب کی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔
- بردباری اور حوصلہ کرنے سے لوگ معاون ومددگار ہو جائیں گے۔
- عاجزوں کی مدد کرنے سے اللہ عزوجل کے عذاب سے تیرے لئے قلعہ اور پناہ ہو جائے گی۔
- سچائی اور وفاداری سے مروت کمال پاتی ہے۔
- نرمی سے دشوار کام آسان ہو جاتے ہیں اور آہستگی کی بدولت سہل ہو جاتے ہیں۔
- قاصد کی عقل اور ادب سے اس کے بھیجنے والے کا پتہ چلتا ہے۔
- کشادہ پیشانی اور خندہ روئی سے احسان اور مال خرچ کرنا ٹھکانے لگتا ہے۔
- دنیا کی محبت اختیار کرنے کی وجہ سے بدبخت کہلایا جاتا ہے اور بدبختوں کا انجام نہایت برا ہے۔
- لذت کی مقدار کے مطابق بے لذتی پیدا ہوتی ہے اور خوشی کے انداز پر ناخوشی حاصل ہوتی ہے۔
- سچائی سے اقوال زینت پاتے ہیں اور سخاوت سے افعال مزین ہوتے ہیں۔
- اخلاص سے نیک اعمال بڑھتے ہیں اور جودوکرم سے سرداری نصیب ہوتی ہے۔
- انصاف کی بات کہنے کی وجہ سے لوگ عزت کرتے ہیں اور حق سے منہ پھیرنے پر آدمی گمراہ ہو جاتا ہے۔
- ہمت کے انداز سے فکر لاحق اور فتنے اور مصیبت کی مقدار پر غم بڑھ جاتے ہیں۔
- دوستی اس وقت تک زندہ رہتی ہے جب تک دوستانہ عتاب نازل ہوتے رہتے ہیں۔

Marfat.com

- تحائف دینے سے باہمی اخوت ورواداری کو فروغ ملتا ہے۔
- موت ایک بے خبر ساتھی ہے۔
- یادِ خدا حقیقت میں دربارِ محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) کی حاضری ہے۔
- دین تمام مطلوب پر بزرگی وفضیلت رکھتا ہے۔
- عقل حقیقی دوست ہے۔
- خواہش نفس ایسا دشمن ہے جس کی انسان اطاعت کرتا ہے۔
- عقل منداپنی مثل کی جانب جھکتا ہے اور جاہل اپنے جیسے کی جانب میلان رکھتا ہے۔
- بخشش سے عزت حاصل ہوتی ہے۔
- بخشش عزت کی نگہبان ہے۔
- تنہائی میں سلامتی ہے اور آرام خواہش کے چھوڑنے کا نام ہے۔
- حسد نہایت برا مرض ہے۔
- دنیا میں صاحب کمال بہت کم ہیں۔
- میانہ روی تھوڑے مال کو زیادہ کر دیتی ہے اور فضول خرچی زیادہ مال کو ختم کر دیتی ہے۔
- مال جمع کرنا غم میں مبتلا ہونا ہے۔
- بیماری بدن کے لئے قید ہے۔
- غور وفکر سے عقل میں اضافہ ہوتا ہے۔
- آنکھ دل کے پیغام رسان کی حیثیت رکھتی ہے۔
- جوانمردی قناعت وبردباری کا نام ہے۔
- تجربے ساری زندگی ختم نہیں ہوتے۔
- حریص کبھی مطمئن نہیں ہوتا۔

Marfat.com

- زمانے کے ہر پل میں آفت چھپی ہے۔
- سچ بولنے والے کو ہمیشہ عزت و بلند مرتبہ جبکہ جھوٹ بولنے والے کو ہمیشہ ذلت و خواری نصیب ہوتی ہے۔
- بے حیائی برائی کی نشانی ہے۔
- کثرتِ استغفار گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔
- گناہ پر قائم رہنا بدکاروں کی نشانی ہے۔
- زمانے کی ساعتیں اور پل عمر کو لئے جا رہے ہیں۔
- پیٹ بھر کر کھانا کھانا سوجھ بوجھ کو روکتا ہے۔
- شک بدگمانی کا باعث ہے۔
- صبر ناداری کی ڈھال ہے۔
- غرور حماقت کی چوٹی ہے۔
- یقین ایمان کی نشانی ہے اور حرص محتاجی میں مبتلا کر دیتا ہے۔
- حرص برائی کا باعث ہے۔
- صداقت دعویٰ کی زندگی ہے۔
- ہیبت کے ساتھ ناکامی اور حیا کے ساتھ محرومی ضروری ہے۔
- رازداری کا دارومدار راز کے چھپے رہنے میں ہے۔
- دوستی کرو مگر عزت کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔
- موت اختیار کرنا کمینہ پن سے بہتر ہے۔
- تھوڑے مال پر قناعت کرو اور ذلت روا نہ رکھو۔
- لڑائی حقیقت میں برائی کا بیج ہے۔
- معافی مانگنے سے کامیابی میں ترقی ہوتی ہے۔
- انصاف شہادت کی جان ہے۔

Marfat.com

- عادت پر غلبہ پانا کمال فضیلت ہے۔
- پرہیز گاری ایک اچھا عمل اور جھوٹ بہت برا عیب ہے جو آدمی کو ذلیل وخوار کر دیتا ہے۔
- زہد ایک فائدہ مند تجارت ہے۔
- حق گوئی کاٹنے والی تلوار ہے۔
- ایمان ایک ایسا سفارشی ہے جسے ضرور کامیابی حاصل ہوگی اور لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا اچھا عمل ہے۔
- غرور وتکبر حماقت کا سرمانہ ہے اور قناعت فاقہ کشی کی مددگار ہے یعنی قناعت اختیار کرنے والا فاقہ کشی کی تکلیف محسوس نہیں کرتا۔
- عقل مند آدمی کمال طلب کرتا ہے اور نادان مال کی تلاش میں رہتا ہے۔
- مال امیدیں مضبوط کرتا ہے اور موت آرزوؤں کو کاٹ دیتی ہے۔
- مال نفسانی خواہشوں کا مادہ اور جڑ ہے اور دنیا آفتوں وبلاؤں کا گھر ہے۔
- مال بدکار لوگوں کا پیشوا ہے اور بدکاری کفار کی خصلت ہے۔
- کینہ اور دل میں جھوٹ رکھنا دل کو بیمار ومردہ کر دیتا ہے۔
- حسد تمام عیبوں کا سردار ہے۔
- دشمن کے ساتھ نرمی سے پیش آنا اس کی مخالفت کی تیزی کم کر دیتا ہے اور عداوت کی تلوار کی دھار کو نرم کر دیتا ہے۔
- خندہ پیشانی سے پیش آنا دشمنی کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔
- وفائے عہد صفائی کا عنوان ہے اور لوگوں کا بھید ظاہر کرنے اور مال میں خیانت کرنے والا دونوں برابر ہیں۔
- پاک دامنی بہترین خصلتوں میں سے ایک ہے۔
- سخاوت تمام خوبیوں کی جڑ اور بخل تمام برائیوں کی جڑ ہے۔

Marfat.com

- حسد روح کی قید ہے۔
- چغل خور کو مذمت اور تکلیف پہنچتی ہے۔
- غم نفس کا مرض ہے۔
- جھگڑا آدمی کے لئے ایک عیب ہے۔
- مال حوادث کا دست برد ہے۔
- مال وارث کے لئے تسلی کا باعث ہے۔
- جس کی نیت ٹھیک نہیں اس کے عمل کا کوئی اعتبار نہیں اور جس میں عقل و بصیرت نہیں اس کے علم کی کوئی دلیل نہیں۔
- زمانے سے تجربے حاصل ہوتے ہیں۔
- سفارش کرنے والا طلب گار کا بازو ہے۔
- عذاب سے پہلے حساب ہوگا اور حساب کے بعد ثواب ملے گا۔
- منت رکھنا احسان کو خراب کر دیتا ہے۔
- محتاجی سے بہتر قبر ہے۔
- یقین اعلیٰ درجہ کا زہد ہے۔
- جس میں وفاداری نہیں اس کے عہد کا کوئی اعتبار نہیں اور جس میں تقویٰ اور پرہیزگاری نہیں اس کا دین لائق شمار نہیں۔
- جس میں امانت کی صفت نہیں اس میں ایمان نہیں ہے۔
- جس میں عقل نہیں اس کے دین کا کوئی مکان نہیں ہے۔
- جس کے پاس کوئی عمل نہیں اس کے لئے کوئی ثواب نہیں ہے۔
- اخلاص عبادت کا پھل ہے۔
- سخاوت بزرگ ترین عادت ہے۔
- انصاف بہترین شہادت ہے۔

Marfat.com

- سچائی کلام کی روح ہے۔
- انصاف فیصلوں کی زندگی ہے۔
- جو مال دار ہو کر محتاجوں کو کچھ نہ دے اس سے بڑھ کر کوئی گنہگار نہیں اور وہ قابل سرزنش ہے۔
- حماقت سے بڑھ کر کوئی محتاج نہیں اور بے وقوفی سے بڑھ کر کوئی چیز باعث معیوب نہیں۔
- شکر نعمتوں کا بیج ہے۔
- دوستی نہایت قریبی رشتہ ہے۔
- ظلم کینہ اور دشمنی کا سبب ہے۔
- نافرمانی نعمت کو دور کر دیتی ہے۔
- ریاکاری برائی کا بیج ہے۔
- علم سے بڑھ کر کوئی خزانہ فائدہ مند نہیں اور حلم سے بڑھ کر کوئی عزت زیادہ سچی اور بلند نہیں۔
- نیک عمل کے برابر کوئی اچھا ذخیرہ اور کوئی چیز ان جیسی کام آنے والی نہیں ہے۔
- بدزبان میں کوئی ادب نہیں اور بدخلق کے لئے کسی قسم کی عزت نہیں ہے۔
- سب سے اچھا شخص وہ ہے جس کا ایمان خالص اور یقین صادق ہو۔
- حکمت کی بات جہاں سے بھی ملے اسے لے لو کیونکہ حکمت کی بات گویا ایمان دار لوگوں کی گمشدہ چیز ہے جسے وہ جہاں دیکھتا ہے حاصل کر لیتا ہے۔
- فضول اور بے موقع کلام کرنے کی عادت چھوڑ دو کیونکہ زبان بہت سے ایسے کلمات کہہ دیتی ہے جو اللہ عزوجل کی نعمتوں کو دور کرنے کا باعث بنتے ہیں۔
- بے اصولوں کی دولت و سلطنت ظلم و فساد پر مبنی ہوتی ہے۔
- وفاداری ایک ایسی عمدہ صفت ہے جو بہت سی نیک صفات پر حاوی ہے۔

Marfat.com

- ایذا رسانی دشمنی کا باعث اور بلا مصیبت آسانی اور خوش حالی کی ہم رکاب ہے۔
- نفسانی خواہشیں شیطان کے جال اور پھندے ہیں جن سے وہ انسانوں کو پھانستا ہے۔
- انصاف بادشاہ کی بزرگی، درگذر کرنا نہایت بڑا احسان اور کسی کو مال دینا گویا اس کے پاؤں جمانا ہے۔
- عبرت کی نگاہ سے دیکھنا اپنے حق میں ایک خیر خواہ واعظ کا کام دیتا ہے اور طاعت ایک سود مند تجارت ہے۔
- حق بہترین راستہ اور علم بہترین راہنما ہے۔
- خواہش پرستی اندھا پن ہے۔
- علم نہایت بزرگ سرمایہ اور پرہیز گاری نہایت پاک کھیتی ہے۔
- ظالم عذاب کا منتظر اور مظلوم ثواب کا امیدوار ہے۔
- ایمان حسد سے بیزار رہتا ہے اور غم بدن کو لاغر بنا دیتا ہے۔
- خیر خواہی سے محبت اور دوستی پیدا ہوتی ہے اور دل میں کھوٹ رکھنے سے عیب اور برائی حاصل ہوتی ہے۔
- بخیل لوگ بدن کو اور سخی نفس اور دل کو فوائد دولت سے باز رکھتے ہیں۔
- یقین عقل مندوں کی چادر اور اخلاص بہترین لوگوں کی صفت ہے۔
- خوفِ الٰہی سعادت مندوں کی خصلت اور ورع و پرہیز گاری متقی مومنوں کا لباس ہے۔
- جہالت کی وجہ سے آخرت برباد ہو جاتی ہے اور خود پسندی نعمتوں کی زیادتی کو روکتی ہے۔
- غرور نہایت موذی ساتھی ہے اور حرص و خواہش پرستی ایک پوشیدہ بیماری ہے۔
- توکل بہترین عمل ہے اور خدا پر بھروسہ کرنا نہایت قوی امید ہے۔

Marfat.com

- ایثار نیک بندوں کی خصلت ہے اور دوغلہ پن بدکاروں کی عادت ہے۔
- یادِ الٰہی نور و ہدایت اور اس کو بھول جانا تاریکی و گمراہی ہے۔
- بھائی ہمیشہ مصیبت میں کام آتا ہے۔
- جمع شدہ مال حوادثِ زمانہ سے غارت ہو جاتا ہے اور مال و دولت وارثوں کی تسلی کا باعث ہے۔
- عقل مند آدمی اپنی لذتوں کا دشمن اور ناداں اپنی خواہشوں کا غلام ہے۔
- دل میں کھوٹ رکھنا بروں کی خصلت ہے اور کینہ رکھنا حاسدوں کی عادت ہے۔
- آدمی جس چیز کو نہیں جانتا اس کا دشمن اور جسے جانتا ہے اس کا دوست ہے۔
- عقل مند آدمی کبھی دھوکہ نہیں کھاتا اور جاہل اپنی نادانی سے باز نہیں آتا۔
- ظلم کا انجام برا اور خراب ہے اور حرص دوستی کو ختم کرنے والا ہے۔
- جھگڑا ہمیشہ جھگڑا کرنے والے کو سر کے بل گراتا ہے اور بخل ہمیشہ بخیل کو عیب لگاتا ہے۔
- دنیا بدبختوں کا گھر اور جنت پرہیز گاروں کا مقام ہے۔
- دنیا آخرت کا پل اور لالچ موجودہ ذلت ہے۔
- دنیا وہ چیز ہے جسے عقل مندوں نے طلاق دے دی اور یہ انہیں لوگوں کا مطلوب ہے جو گندے اور ناپاک ہیں۔
- شریف آدمی کبھی لوگوں کے دھوکے اور فریب میں آجاتا ہے۔
- اکثر لوگ زمانے کی رفتار سے چلتے ہیں جیسا وقت ہو وہ ویسا ہی کام کرتے ہیں۔
- مال و دولت کا لالچ کرنے والے ذلت کے گڑھوں میں گرتے ہیں۔
- سکون اور آہستگی مدد پانے کا سبب اور لوگوں کو ضرر دینا دوزخ کی آگ میں داخل ہونے کا موجب ہے اور دل میں لمبی آرزوئیں رکھنا احمقوں کی فطرت ہے۔
- سستی بے وقوفوں کی عادت ہے۔

Marfat.com

- جلد بازی ہمیشہ لغزش کا باعث ہے۔
- زہد یقین کی بنیاد اور راستی دین کا سر ہے۔
- بری بات سننے والا کہنے والے کا شریک ہے اور کشادہ روئی پہلی بخشش ہے۔
- درگذر کرنا تمام بزرگیوں کا تاج ہے۔
- تواضع انسان کی فضیلت و بزرگی پھیلاتی ہے اور تکبر و بڑائی کمینہ پن کو ظاہر کرتی ہے۔
- آداب بہترین لباس یا زیور ہیں اور عمر چند گنے ہوئے سانس ہے۔
- علم عقل کا چراغ اور معرفت دل کا نور ہے۔
- توفیق ایزدی اللہ عزوجل کا لشکر اور توحید الٰہی نفس کی حیات ہے۔
- معرفت الٰہی سے اللہ عزوجل کی مقدس بارگاہ میں کامیابی حاصل ہوتی ہے اور شریعت نفس کو سنوارنے والی ہے۔
- جو شخص کھلم کھلا نافرمانی کرتا ہے وہ ظاہر برائی کرتا ہے۔
- زبان عقل کی ترجمان ہوتی ہے اس لئے اس کا پاک صاف ہونا ضروری ہے۔
- گناہوں سے بچنا مردانگی ہے اور پاک دامنی جوانمردی کی علامت ہے۔
- کینہ غضب اور ناخوشی کا سبب اور حرص ہلاکت کا سرنامہ ہے۔
- ذکر خدا محبت الٰہی کی کنجی ہے۔
- توکل حکمت کا قلعہ اور توفیق الٰہی سب سے عمدہ اور اولین نعمت ہے۔
- خاموشی فکر کی کھیتی ہے اور دل میں کھوٹ رکھنا برائی کا بیج ہے۔
- توکل حکمت کا قلعہ ہے اور توفیق الٰہی سب سے عمدہ اور اولین نعمت ہے۔
- خیانت اور قصور کرنا قطع تعلق کا قاصد ہے اور صبر کرنے سے بے قراری کم ہو جاتی ہے۔
- بھائی بندی کو محفوظ رکھ اور عورتوں کے ساتھ کم بات چیت کر۔

Marfat.com

- آدمی کی عزت مال سے، بزرگی دین سے اور مروت حسن خلق سے ظاہر ہوتی ہے۔
- علم وادب کی شرافت، شرافت نسبی سے بہتر ہے۔
- جو دل دنیا کے عاشق وشیدا ہیں ان پر تقویٰ و پرہیزگاری حرام ہو جاتی ہے۔
- بہترین عمل وہ ہے جس میں صدق نیت شامل ہو۔
- بہترین صدقہ وہ ہے جو مخفی ہو۔
- بہترین سخاوت وہ ہے جو کسی محتاج کے ساتھ کی جائے۔
- نیک شخص کی عادات بھی نیک ہوتی ہیں اور وہ لوگوں کو اپنی نعمتوں سے فائدہ پہنچاتا ہے اور رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہے۔
- جو لوگ خود عیب رکھتے ہیں وہ دوسروں کے عیب بھی ظاہر کرنا پسند کرتے ہیں تاکہ ان کے عیبوں کی نسبت عذر کرنے میں گنجائش ہو۔
- عورت کی پاک دامنی اس کے شوہر کی خوشی کا باعث ہے اور اس کے حسن کو باقی رکھنے کا موجب بھی ہے۔
- خالص ایمان باللہ اور لوگوں سے حسن معاشرت روزِ محشر کے لئے بہترین اور نفع بخش سرمایہ کاری ہے۔
- جو اخلاص کے ساتھ نیک عمل کرتا ہے وہی روزِ محشر اللہ عزوجل کی رحمت کے سائے میں ہوگا۔
- دنیا نقصان اور خسارے کی جگہ ہے جبکہ جنت امن وسکون کا گھر ہے۔
- یقین ایمان کا ستون ہے اور ایثار بہترین احسان ہے۔
- مصائب اجر وثواب کی کنجی ہیں۔
- دنیا برائی کی کھیتی ہے اور تدبیر فکر کا فائدہ ہے۔
- دنیا عبرت حاصل کرنے کی جگہ ہے اور یہ عبرت پکڑنے والوں کی نظر میں ہنسی اور کھیل ہے جبکہ عقل تمام چیزوں کی اصلاح کرنے والی ہے۔

Marfat.com

- مانگنے میں ضد کرنا باعث محرومی ہے اور مال کا جمع کرنا غم واندیشہ کو جمع کرنا ہے۔
- غلام جب تک قناعت اختیار کرتا ہے اصیل رہتا ہے اور اصیل جب تک لالچ میں مبتلا ہے وہ غلام ہے۔
- غرور جہالت کا سردار ہے۔
- زبان ایک سرکش گھوڑے کی مانند ہے اور برائی سوار کی مانند یعنی منہ کے بل گرنے والی ہے۔
- عاجزی خود کو ضائع کرنے کا باعث اور جنت مطیع وتابعدار بندوں کا بدلہ ہے۔
- آنکھیں دلوں کی سفیر ہوتی ہیں اور جھگڑا تمام برائیوں کا گھر ہے۔
- سینہ بدن کا محافظ ہے اور عمل صالح مومن ہونے کی نشانی ہے۔
- دنیا مصائب کا گھر ہے۔
- تقدیر پر راضی رہنا غموں کو دور کرنے کا باعث ہے۔
- صبر یقین کا پھل اور زہد دین کا پھل ہے۔
- عذر پیش کرنا عقل مندی کی دلیل اور بردباری فضیلت کا سرنامہ ہے اور معافی مانگنا بزرگی کی علامت ہے۔
- حماقت نہایت برا ساتھی اور برائی نہایت برا دروازہ ہے۔
- عقل مند وہ ہے جو اپنی زبان کو فحش گوئی سے بند رکھے اور ہوشیار وہ ہے جو زمانے کی رفتار کے ساتھ چلے۔
- بری بات کا انجام برا ہے اور جواب سے عاجز رہنے کی نسبت گنہگار اور بے زبان ہونا اچھا ہے۔
- اطاعت عقل مندوں کے لئے گویا مالِ غنیمت ہے اور علماء لوگوں کے حاکم ہیں۔
- مومن مال کے ذریعہ لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور مال وہی ہے جو آدمی کے کام آتا ہے۔

Marfat.com

- متوسط طور پر خرچ کرنے سے تھوڑا مال بھی بہت زیادہ ہو جاتا ہے اور فضول خرچی کرنے سے بہت سا مال بھی ختم ہو جاتا ہے۔
- عقل سوچ اور فکر کو درست کرتی ہے اور عدل مخلوق کو سنوارتا ہے۔
- نفاق شرک کا بھائی ہے اور غیبت سب سے بڑی برائی ہے۔
- جہالت سے پاؤں پھسلتا ہے اور ظلم سے نعمتیں دور ہو جاتی ہیں۔
- زہد دین کی جڑ ہے اور سچائی پرہیزگاروں کا لباس ہے۔
- پرہیزگاری بہترین ساتھی اور اجل مضبوط قلعہ کی مانند ہے۔
- قدرت الٰہی میں فکر کرنا اچھا سہارا ہے۔
- دین نہایت مضبوط ستون ہے اور پرہیزگاری آخرت کا بہترین توشہ ہے۔
- سخاوت شرافت طبع کا ثمرہ ہے۔
- زندگی کبھی میٹھی اور کبھی کڑوی ہوتی ہے اور دنیا ہمیشہ نقصان و دھوکہ دیتی ہے۔
- خاموشی عقل مندی کی نشانی ہے اور فہم و فراست علم کی علامت ہے۔
- دنیا سے خوش ہونا نہایت نادانی ہے اور اس موجودہ فانی گھر پر مغرور ہونا کمال بے وقوفی ہے۔
- دین اسلام نہایت سیدھی سڑک ہے اور ایمان کے راستے نہایت کھلے اور واضح ہیں۔
- ہوشیاری نہایت مضبوط راہ ہے اور غفلت نہایت موذی دشمن ہے۔
- عقل فہم کا ذریعہ اور بخل مذمت کا باعث ہے۔
- عقل نہایت مستحکم اور مضبوط اساس اور پرہیزگاری بہترین لباس ہے۔
- جنت ان لوگوں کو ملتی ہے جو نیک کاموں میں آگے بڑھنے والے ہیں۔
- دوزخ ایسے لوگوں کا آخری مقام ہے جو نیک کاموں میں کوتاہی کرتے ہیں۔
- عقل نہایت بہترین نعمت ہے اور جہالت سب سے موذی دشمن ہے۔

Marfat.com

- سچائی دین کا لباس ہے اور زہد یقین کا ثمر ہے۔
- دولت مندی معمولی آدمی کو سردار بنا دیتی ہے اور مال کمزوروں کو زور آور بنا دیتا ہے۔
- حیا آنکھ کے نیچے رکھنے کا نام ہے اور صاف ستھرا رہنا عین دانائی ہے۔
- بخیل وہ ہے جو اپنے وارثوں کے لئے مال و دولت جمع کرتا ہے اور غلہ کو روکنے والا نعمت سے محروم رہتا ہے۔
- کشادہ روئی سے پیش آنا سب سے پہلی نیکی ہے اور خندہ پیشانی سے پیش آنا شرافت کی نشانی ہے۔
- شکر نعمتوں کا قلعہ ہے اور حیا پوری شرافت اور لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا اپنی نعمتوں میں اضافہ کرنا ہے۔
- علم بہترین شرافت اور نیک عمل بہترین خلیفہ و جانشین ہے۔
- جہاں سے پتھر تمہارے سر پر آئیں وہیں انہیں لوٹا دو کیونکہ شر کا دفعیہ شر کے بغیر نہیں ہو سکتا۔
- ہر دن کی شام حسن اخلاق میں تمام کرو اور جو لوگ غافل سوئے پڑے ہیں صبح سویرے ان کی حاجت روائی کا انتظام کرو۔
- جو غصہ جلدی میں آئے اس کو بردباری سے مٹاؤ اور اپنی جہالت و نادانی کو علم سے چھپاؤ۔
- شہوت کے وقت جوش کو نفس سے دور رکھو اور شبہ کی باتوں میں اس کو اللہ عزوجل کی کتاب پر قائم کرو۔
- عیب جو کو راضی کرنا مشکل ہے اور اللہ عزوجل کو راضی کرنا نہایت آسان ہے۔
- دنیا پر خوش ہونا بدبختی کی علامت ہے۔
- نرم طبیعت اور سخاوت آدمی کو دشمنوں کے دلوں میں محبوب بنا دیتی ہے۔

Marfat.com

- رکو! ابھی غفلت کا اندھیرا دور ہو جاتا ہے اور کوچ کرنے کا وقت سر پر آ گیا ہے جو شخص نیک اعمال کرنے میں جلدی کرے گا امید ہے کہ وہ پہلے لوگوں کے ساتھ بخیر و عافیت مل جائے گا۔
- اللہ عزوجل کے تمام پیغمبر علیہم السلام اس کے ترجمان اور خالق و مخلوق کے درمیان سفیر کی حیثیت رکھتے ہیں' عالم ربانی کا مرتبہ نہایت ارفع و اعلیٰ ہے۔
- کام کی سوچ بچار کرتے وقت انجام کی فکر کر لیا کرو تاکہ ہلاکت سے بچے رہو۔
- تمہارا قاصد تمہاری بزرگی کا ترازو ہے۔
- تمہارا قلم تمہاری بات کا بیان کرنے میں سب سے زیادہ مؤثر ہے۔
- کام کرنے سے پہلے سوچ لیا کرو تاکہ تمہارے کام میں کوئی عیب نہ نکالے۔
- آہستہ کام کرنے والے کی سوچ جلد باز کی جلد بازی سے کئی گنا بہتر ہے۔
- جو شخص کمینے لوگوں سے روزی طلب کرتا ہے وہ اپنی محرومی پر راضی رہتا ہے۔
- بوڑھے کی رائے جوان کی قوت اور زور سے زیادہ اچھی ہے۔
- طمع اور لالچ آدمی کی گردن کٹوا دیتا ہے۔
- عقل مند حکمت کا طالب ہے اور جاہل حماقت کی باتوں میں اپنی قوت اور ہمت دکھلاتا ہے۔
- ہلاکت کی چیزوں کے پیچھے پڑنا حماقت کا نشان ہے۔
- آدمی کی رائے اس کی عقل کا ترازو ہوتی ہے۔
- ہر آدمی کی روزی اس کی موت کی طرح مقرر کر دی گئی ہوئی ہے۔
- ایسے شخص پر رحم کرنا جو خلق خدا پر رحم نہیں کرتا اللہ عزوجل کی رحمت کو روکتا اور اس شخص پر مہربانی کرنا جسے مخلوق الٰہی پر مہربانی نہیں امت کو ہلاک کرتا ہے۔
- محبت کا سبب سخاوت شعاری' باہمی الفت کا سبب وفاداری اور دین کی درستی کا سبب پرہیزگاری ہے۔

Marfat.com

- یقین کے بگڑنے کا سبب طمع ولالچ اور ایمان کی درستی کا سبب تقویٰ و پرہیز گاری ہے۔
- فتنوں کے برپا ہونے کا سبب لڑائی جھگڑا اور دولت مندی کے دور ہونے کا سبب محتاج کو دینے کے لئے ہاتھ کو روکنا ہے۔
- نفس کی درستی کا سبب نفرتِ دنیا ہے۔
- زوالِ نعمت کا سبب ناشکری اور کفر ہے۔
- محبت کا سبب کشادہ روئی ہے۔
- درستی نفس کا سبب پرہیز گاری اور پرہیز گاری کے فساد کا سبب طمع ہے۔
- ہلاکت کی وجہ کسی تدبیر کا نہ ہونا ہے۔
- حیرت کا سبب شک اور ہلاکت کا سبب شرک ہے۔
- معتبر کی بات کے سوا کسی کی بات بیان نہ کرو اور اگر سنی سنائی باتوں کو بیان کرو گے تو جھوٹے مشہور ہو جاؤ گے اور جھوٹ سراسر ذلت وخواری ہے۔
- اگر دورانِ لڑائی دوبارہ حملہ کرنے کا خیال ہو تو پہلے ہی راہِ فرار اختیار نہ کرو اور جب بعد میں قوتِ آزمائی کرنی ہو تو پہلے ہی اپنے پاؤں کو اکھڑنے سے روکو۔
- ظالموں کی دوستی اور ان سے بھائی بندی کے طلبگار نہ ہو بلکہ جو لوگ وفاداری اور دوستی کے حقوق کی حفاظت کریں ان کے ساتھ اپنے تعلق خوشگوار بناؤ۔
- نفسانی خواہشات اور لالچ کے غلام نہ بن جاؤ۔
- بے وقوفوں سے جھگڑا نہ کرو۔
- عورتوں پر عاشق اور فریفتہ نہ ہو جاؤ کیونکہ عقل مند کے لئے یہ سخت عیب ہے۔
- اللہ عزوجل کے سوا کسی سے سوال نہ کرو اگر وہ تم کو عطا فرمائے گا تو عزت اور اکرام سے نوازے گا اور اگر نہ دے گا تو تمہارے حق میں اور کوئی بہتر سبب پیدا کردے گا۔

Marfat.com

- جس بات کا علم نہ ہو اس کو زبان سے نہ نکالو ورنہ جو باتیں صحیح طور پر معلوم ہوں گی ان کو بھی جب بیان کرو گے تو جھوٹے کہلاؤ گے۔
- بادشاہوں کی دوستی کا لالچ نہ رکھو وہ ایسی حالت میں کہ جب تو ان کے ساتھ نہایت مانوس ہو جائے گا تجھے وحشت میں مبتلا کر دیں گے اور جس وقت تو ان سے نہایت قریب ہو گا تجھ سے قطع تعلق کر لیں گے۔
- جو چیز سننے میں آئے اس کا لالچ نہ کر کیونکہ یہ بڑی حماقت ہے۔
- جھوٹی امیدوں اور دنیا کے دھوکوں سے بچ کہیں یہ تجھے فریب میں مبتلا نہ کر دیں۔
- جو چیز رخصت ہو جائے دل میں اس کا غم نہ رکھ ورنہ دوسری چیزوں کے حاصل کرنے کی تیاری سے رک جائے گا۔
- جب کوئی پریشان حال شخص سوال کرے تو اسے محروم نہ رکھ اور محتاج اگرچہ سوال میں اصرار کرے مگر اس کو خالی ہاتھ واپس نہ لوٹا۔
- لڑائی کے موقعوں کو دیکھو سخت نیزہ زنی اور متواتر تلوار چلانے پر اپنے آپ کو جمائے رکھو اور آوازیں بلند نہ ہونے دو کہ اس طرح سے بزدلی دور ہو جاتی ہے۔
- دنیا ایک ایسا گھر ہے جس کا اول تکلیف اور اس کا آخر فنا ہے۔ اس کی حلال چیزوں پر حساب ہو گا اور حرام پر عذاب۔ پس جو شخص اس میں غنی ہے وہ اکثر فتنوں میں مبتلا ہو گا اور جو فقیر و محتاج ہے وہ غم میں مبتلا ہو گا۔
- دنیا ایک ایسا گھر ہے جس کا انجام بربادی اور فنا ہے۔ اس میں رہنے والوں کے لئے جلاوطنی کی سزا ہے۔ یہ بظاہر میٹھی اور سرسبز ہے اور وقتی طور پر اپنے طلبگاروں کو دی گئی ہے۔ یہ دیکھنے والوں کا دل موہ لیتی ہے۔ اے مسلمان! تجھے چاہئے کہ اپنی آخرت کے لئے بہت اچھا توشہ تیار کر کے اس سے جاؤ اور دنیا کا مال و متاع اللہ عزوجل سے اس قدر مانگو جو تمہیں بقدر کافی ہو اور گزر اوقات سے زیادہ کے طالب ہرگز نہ بنو۔

Marfat.com

❁ جن چیزوں سے لوگوں میں تعریف ہوتی ہے ان میں سب سے بہتر سخاوت ہے اور جن چیزوں سے باقی رہنے والے فائدے حاصل ہوں ان میں سب سے مفید صدقہ ہے۔

❁ اللہ عزوجل کی نافرمانی ناپاک اور گندے لوگوں کا خیال ہے۔

❁ اطاعت نہایت مضبوط قلعہ ہے اور قناعت ہمیشہ رہنے والی عزت ہے۔

❁ علم سب سے بڑا خزانہ ہے۔

❁ اخلاص اعلیٰ درجے کی کامیابی اور نافرمانی نہایت درجے کی عاجزی ہے۔

❁ اللہ عزوجل کے نزدیک وہ بندہ سب سے زیادہ محبوب ہے جس کو حق نے اس کے نفس کی اصلاح میں مدد فرمائی اور اس نے آخرت کے لئے اپنے حال کو مصروف رکھا۔

❁ مکروفریب برے لوگوں کی فطرت ہے۔

❁ قناعت پسند لوگوں میں ہمیشہ آرام سے رہتا ہے اور حریص ہمیشہ لالچ کا غلام بنا رہتا ہے۔

❁ حرص بدبختوں کی علامت ہے اور قناعت متقی لوگوں کی نشانی ہے۔

❁ برائی گناہوں کو کھینچنے والی اور بخل ہر طرح کی مذمتوں کو جمع کرنے والا ہے۔

❁ مالِ غنیمت میں خیانت یا کینہ نیکیوں کو ضائع کر دیتی ہیں اور عہد شکنی کی وجہ سے گناہوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

❁ لمبی آرزوئیں اور امیدیں بے وقوفوں کا سرمایہ اور احمقوں کا بھلاوا ہیں۔

❁ موت آرزو کو شرمندہ کرتی اور اجل امید کو کاٹ کر رکھ دیتی ہے۔

❁ خواہش پرستی عقلوں کی آفت اور خود بینی سخت غلطی ہے۔

❁ عقل تجربوں کی محافظ اور دوستی نہایت نزدیکی رشتہ ہے۔

❁ آدمی اپنے رازوں کا بہترین محافظ خود ہے۔

Marfat.com

- خندہ پیشانی شرافت کی نشانی ہے۔
- آرزوئیں اور خواہشیں کبھی ختم نہیں ہوتیں' نادان ان سے باز نہیں آتے اور زندہ آدمی کبھی بس نہیں کرتا۔
- جو شخص امیدوں پر مغرور رہتا ہے وہ دھوکے میں مبتلا ہے۔
- دنیا سے رشتہ جوڑنے والا اللہ عزوجل نے اپنا تعلق ختم کر لیتا ہے۔
- آرزوؤں کی وجہ سے موت نزدیک آتی ہے۔
- لالچ انسان کو ذلیل کرواتا ہے۔
- فکر راست روی کی جانب راہنمائی کرتی ہے۔
- پیٹ بھر کر کھانا کھانے سے بدہضمی پیدا ہوتی ہے' حکمت بگڑتی ہے اور ذہن کی تیزی مانند پڑ جاتی ہے۔
- صبر تکلیف کو خالص کرتا اور گھٹاتا ہے۔
- عقل تمام خوبیوں کا سرچشمہ ہے اور جہالت کی بدولت تمام برائیاں پھلتی پھولتی ہیں۔
- حرص سب سے پہلا لالچ ہے۔
- زہد مخلصین کی خصلت ہے۔
- تنہائی عابدین کے لئے آرام کا باعث ہے۔
- شوقِ الٰہی کمال یقین والوں کی صفت ہے۔
- حریص ایسی چیزوں کی تکلیف اٹھاتا ہے جو اسے ضرور نقصان پہنچانے والی ہیں۔
- عقلمند اپنے آپ کو پست کرتا ہے اور بلندی حاصل کرتا ہے جبکہ نادان خود کو بلند کرتا ہے اور ذلت حاصل کرتا ہے۔
- اخلاص مقربین کی عبادت' خدا ترسی مومنین کا لباس' رونا اللہ عزوجل سے ڈرنے والوں کی صفت اور ذکر عاشقوں کی لذت ہے۔

Marfat.com

- خوفِ خدا عارفین کی چادر' فکر پرہیزگاروں کی زینت' بیداری عاشقانِ خدا کا باغ ہے۔
- صبر ایمان کا ثمرہ ہے' منت رکھنا اور جتلانا نیکیوں کو بگاڑتا ہے اور جھوٹ ایمان سے کنارہ کش رہتا ہے۔
- سچائی باعث نجات ہے اور بزرگی' جھوٹ باعث ذلت اور بزدلی ہے۔
- خاموشی باعث وقار اور سلامتی ہے' انصاف باعث قوت اور شرافت ہے۔
- عقل بڑی دولت ہے اور بےوقوفی بری بیماری ہے۔
- علم زندگی اور شفا ہے جبکہ جہالت مرض اور تکلیف ہے۔
- قناعت ایک بڑا خزانہ ہے اور باعث تعریف ہے۔
- بخیل ہمیشہ محتاج رہتا ہے اور دنیا برائی کی کھیتی ہے۔
- انصاف رعیت کی بقا ہے اور شریعت مخلوق کو سنوارنے کا ذریعہ ہے جبکہ فوجیں اور لشکر رعیت کے قلعے ہیں۔
- عادت باہمی طبیعت ہوتی ہے۔
- انصاف بادشاہت اور بزرگی کی علامت ہے۔
- غم دلوں کی بیماری اور جھوٹ یا وعدہ خلافی لڑائی جھگڑے کا باعث ہے۔
- جو شخص عقل کا اندھا ہے وہ دنیا کے آگے کسی چیز پر نظر نہیں رکھتا اس کی نظر اس تک پہنچتی ہی نہیں اور جو آنکھوں والا ہے اس کی نظر اس سے پار ہو جاتی ہے اور وہ جانتا ہے کہ رہنے کا گھر دنیا نہیں بلکہ اس سے آگے ہے۔ پس آنکھوں والا توشہ آخرت تیار کرتا ہے اور اندھا دنیا کے لئے سامان جمع کرتا رہتا ہے۔
- شک دین کو بگاڑ کر رکھ دیتا ہے۔
- اللہ عزوجل پر توکل اس وقت ہو سکتا ہے جب اس پر یقین کامل ہو۔
- بادشاہ دین کے محافظ ہوتے ہیں۔

Marfat.com

- آخرت سعادت مندلوگوں کا حصہ ہے اور دنیا بدبختوں کی آرزو ہے۔
- گھڑیوں اور پہروں کا گزرنا عمریں چھیننا یعنی ختم کرتا ہے اور موت امیدوں کو کاٹ دیتی ہے۔
- ظلم نعمتیں دور کرتا اور سرکشی عذاب لاتی ہے۔
- بے شک اللہ عزوجل ہر شخص کے دل کے بھید سے واقف ہے اور ہر ایک کے منہ کی بات اور ہر کام کو دیکھتا اور جانتا ہے۔
- مومن دانا عقل منداور کافر بدکار اور نادان ہے۔
- حق زبردست معاون اور باطل کمزور معاون ہے۔
- توفیق ایزدی عقل کی معاون ہے اور اللہ عزوجل کی توفیق کا نہ ہونا جہالت کا مددگار ہے۔
- عقل آفتوں سے بچانے کے لئے ایک حجاب ہے۔
- پرہیزگاری گناہوں سے بچنے کے لئے ایک ڈھال ہے۔
- شک ایمان کو برباد کر کے رکھ دیتا اور جہالت کا ثمرہ ہے۔
- حرص یقین کو بگاڑ کر رکھ دیتا ہے۔
- اللہ عزوجل کی تھوڑی سی بخشش مخلوق کے بہت سے عطیوں سے بھی زیادہ اچھی اور بہتر ہے۔
- عقل مند وہ شخص ہے جو اپنے نفس کو حساب کی قید میں رکھے' غلبہ اور قوت سے اس کا مالک ہو جائے اور مجاہدہ سے اسے مار ڈالے۔
- تجارت میں خسارہ اٹھانے والا وہ شخص ہے جس نے اپنے بدن کو دنیا کی آرزوؤں کی تلاش میں گھائل کیا اور اس کے ارادے کے مطابق تقدیر اس کی یاور نہ ہوئی اور وہ دنیا کے سب خسارے اپنے ساتھ لے کر رخصت ہوا۔
- خود بینی عقل کا بگاڑ ہے۔

Marfat.com

- اخلاص دین کی غایت اور رضا بقضا یقین کا ثمر ہے۔
- پاک دامنی عقل مندوں کی خصلت اور زیادہ حرص گندے و ناپاک لوگوں کی عادت ہے۔
- علم نہایت اعلیٰ درجے کی کامیابی ہے۔
- عقل مند وہ شخص ہے جو اپنی امیدوں کو کم کرے اور شریف وہ ہے جس کی خصائل بزرگ اور اچھے ہوں۔
- امانت داری سچائی کی طرف پہنچاتی ہے۔
- علم حق کا راہنما ہے۔
- علم عقل کا چراغ فضیلت اور جہالت کا قاتل ہے۔
- علم عمل کے بغیر کچھ نہیں ہے۔
- علم وہ خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔
- جہل اور بخل رنج و نقصان کا باعث ہیں اور حاسد و کینہ ور کو کبھی خوشی نہیں ملتی۔
- عقل وہ بزرگ شرافت ہے جو کبھی پرانی نہیں ہوتی۔
- سچائی ایمان کا نہایت مضبوط ستون ہے اور صبر یقین کے لوازماتِ ضروریہ میں سے ایک ہے۔
- ریاکار کا ظاہر خوبصورت' باطن بیمار ہوتا ہے۔
- منافق کی بات بھلی ضرور معلوم ہوتی ہے اور اس کا عمل پوشیدہ بیماری ہے۔
- ٹال مٹول گویا ایک طرح سے انکار ہے' ناامیدی ایک صورت کی کامیابی ہے اور غیبت سننے والا گویا غیبت کرنے والا ہے۔
- بدخلق آدمی کی زندگی نہایت بے لطف اور بدمزہ رہتی ہے اور ایسا آدمی ہر وقت طیش میں رہتا ہے۔
- وفاداری عقل کا حیلہ اور بزرگی کی نشانی ہے۔

Marfat.com

- بردباری عقل کی دلیل اور فضیلت کا سر نامہ ہے۔
- تعارف ایک قسم کی عطا ہے اور اس سے خالی ہونا ایک طرح کی پیاس ہے۔
- سخاوت محبت کو اپنی جانب کھینچتی ہے اور اخلاق کو زینت دیتی ہے۔
- جتلانا احسان کو خراب کر دیتا ہے اور مومن زبان کا سچا اور لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے۔
- مصیبت میں صبر کرنا ثواب کو دعوت دینا ہے۔
- جھوٹا ہلاکت میں مبتلا ہے اور جو اس سے دور رہا وہ نجات پا گیا۔
- تنگدستی دوستوں کو وحشت میں ڈالتی ہے۔
- شریف نفس لوگوں کے بوجھ کچھ گراں نہیں ہوتے اور کمینہ نفس کمینہ پن کی باتوں سے خالی نہیں ہوتا۔
- تقویٰ نہایت مستحکم قلعے کا کام دیتا ہے۔
- توکل ایسی نعمت ہے جو شخص اس پر اعتماد کرتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے۔
- اخلاص بڑی چیز ہے مگر دیکھنے کی بات یہ ہے کہ خاتمہ کس پر ہوا۔
- حرص ایسی بلا ہے جسے جو شخص اپنا لباس بناتا ہے ذلیل و خوار ہوتا ہے۔
- مصیبت میں گھبرانا بڑی مصیبت ہے۔
- تکبر گناہوں میں مبتلا کرنے کا باعث ہے اور کریم وہ ہے جو حرام کاموں سے پرہیز کرے اور عیبوں سے پاک رہے۔
- اللہ عزوجل کے عہد کو توڑنے والوں سے وفاداری کرنا اس کے ہاں عہد شکنی اور ان کے ساتھ عہد شکنی کرنا اس کے ہاں وفاداری ہے۔
- جس شخص کی سواری دن اور رات ہیں وہ یہ سمجھتا ہے کہ میں ایک جگہ رکا ہوا ہوں مگر وہ ہر لمحے سفر میں ہوتا ہے اور یہ خیال کر رہا ہے کہ وہ آرام سے اپنے گھر میں مقیم ہے مگر وہ ہر لمحہ مسافت کاٹ رہا ہے۔

Marfat.com

- تیرے آگے ایک مشکل گھاٹی آنے والی ہے جس میں ہلکے بوجھ والے بھاری بوجھ والوں سے بہتر ہوں گے اور تو اس میں سے گزر کر جنت و دوزخ میں جائے گا۔
- موت نہایت تیزی کے ساتھ تعاقب کر رہی ہے اس کے ہاتھ سے کوئی نہیں بچ سکتا اور نہ ہی کبھی کوئی بچا ہے۔
- محبت آنکھ سے ظاہر ہوتی ہے اور موت زبان سے۔
- کسی کی موت پر چیخنا چلانا مرض کی دوا نہیں بلکہ اس کی دوا صبر ہے اور یہ حادثہ ہر ذی روح کو پیش آتا ہے۔
- نفس کی اطاعت اور خواہشوں کی پیروی تمام مصیبتوں کی بنیاد ہے۔
- وہ مسافر جسے کامیابی کی امید اور ناکامی کا خطرہ ہے اسے چاہئے کہ اپنے سفر کے لئے سامان بہتر تیار کرے۔
- حکیم کا کلام اگر درست ہو تو دوا ہے اور اگر غلط ہو تو داء (بیماری) ہے۔
- اللہ عزوجل دین انہیں عطا فرماتا ہے جو اس کے خاص اور برگزیدہ ہوں۔
- نیت کو فساد سے پاک کرنا عرصہ دراز تک کوشش کرنے سے زیادہ دشوار ہے۔
- تیرے آگے ایک لمبی مسافت ہے اور منزل دور ہے تجھے چاہئے کہ اس سفر کے لئے بہتر رہبر کی تلاش کر اور اس قدر زادِ راہ تیار کر کہ تو منزلِ مقصود تک بخیر و عافیت پہنچ جائے۔
- خندہ پیشانی سے یار دوستوں کے انس و محبت پیدا ہوتی ہے۔
- نفاق شرک کا بھائی اور خیانت جھوٹ کی بہن ہے۔
- نفاق کفر کا بھائی ہے اور دل میں کھوٹ رکھنا بڑا مکر ہے۔
- نفاق ایمان کو بگاڑتا ہے اور جھوٹ انسان کو عیب لگاتا ہے۔
- لوگوں کے ساتھ احسان کرنا اور نیکی کرنا فضیلت کا سر ہے۔
- حق نہایت روشن راستہ ہے اور سچائی بہترین رہنما ہے۔

Marfat.com

- حلم ریاست کا سر بردباری سیاست کی زینت' معافی قدرت کا زیب اور انصاف حکومت کے انتظام کا باعث ہے۔
- صبر بلا کے مقابلے کے لئے عمدہ سامان ہے۔
- شکر نعمتوں کی زینت اور قناعت رضامندی کا سرنامہ ہے۔
- صبر کامیابی کا ضامن ہے اور صبر فتح مندی کا عنوان ہے۔
- صبر بلا کو ذلیل کرنا ہے۔
- صبر تکالیف کے دفع کرنے کے لئے بہترین ہتھیار ہے۔
- صبر تمام تلخ کاموں میں معاون ہے۔
- صبر نہایت بہترین سامان ہے۔
- ظلم تمام رذیل خصلتوں میں سب سے بری خصلت اور انصاف تمام عمدہ صفات میں سے بہترین صفت ہے۔
- اللہ عزوجل کا کرم ایسا ہے کہ خوشحالی میں اپنے فضل سے طرح طرح کی نعمتوں سے نوازتا ہے اور تنگی کے وقت نعمت تطہیر بخشتا ہے۔
- دنیا ناممکن اور محال امیدوں سے مغرور کرتی' جھوٹ موٹ کی آرزوؤں سے فریب دیتی اور طرح طرح کے تفکرات پیدا کرتی ہے اور دنیا بلاشبہ آخرت سے دور کرنے والی اور ہلاکت کے گڑھوں میں ڈالنے والی ہے۔
- جھوٹ پستی اور ذلت کا باعث ہے۔
- تقویٰ اخلاص کا رئیس ہے اور بردباری نرم طبع کی زینت ہے۔
- طمع اور لالچ ہمیشہ کی غلامی ہے۔
- غصہ پی جانا بردباری کا پھل ہے۔
- عفو و بزرگی کا سبب اور مال خرچ کرنا تعریف کا باعث ہے۔
- سخاوت انبیاء کرام علیہم السلام کا خلق اور دعا اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کا ہتھیار ہے۔

Marfat.com

❁ اللہ عزوجل کی قسم! جس نے دانے سے اقسامِ نباتات بنائے اور جان کو پیدا کیا کہ کئی لوگ دل سے مسلمان نہیں ہوئے تھے بلکہ صرف ظاہری طور پر اسلام قبول کیا تھا اور دل میں کفر کو پوشیدہ رکھا تھا پھر جب اپنے موافق لوگ مل گئے تو اپنے کفر کو ظاہر کر دیا اور دل خیالات کے جوش کو نکالا۔

❁ اللہ عزوجل کی بزرگی کی قسم جس نے حضور نبی کریم ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا۔ تم لوگوں میں ایک بے قراری پیش آئے گی' آٹے کی طرح حوادث کی چھلنی میں چھانے جاؤ گے اور اللہ عزوجل کی تقدیر میں جو مصائب کے کوڑے لکھے ہوئے ہیں وہ تمہارے سروں پر پڑیں گے یہاں تک کہ تم میں جو کمینے لوگ ہوں گے وہ شریفوں پر غالب آجائیں گے اور شریف کمینوں کے زیردست ہو جائیں گے اور جو لوگ قاصر تھے وہ آگے بڑھ جائیں گے اور جو آگے بڑھے ہوئے تھے وہ پیچھے رہ جائیں گے۔

❁ اگر زمین ہموار ہو اور اس پر خاردار درخت کے کانٹے فرش کی طرح بچھے ہوئے ہوں اور مجھے تمام رات ان پر لٹایا جائے یا زنجیروں میں جکڑنے کے بعد کھینچا جائے تو اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں اللہ عزوجل اور اس کے محبوب حضور نبی کریم ﷺ کے پاس ایسی حالت میں جاؤں کہ میں نے کسی پر ظلم کیا ہو یا کسی کا مال غضب کیا ہو اور میں اس جان کی خاطر جو جانے والی ہے اور عرصہ دراز تک مٹی میں رہنے والی ہے کسی پر کیونکر ظلم کر سکتا ہوں۔

❁ اللہ عزوجل کے عذاب سے بچو جس نے پیغمبر بھیج کر تمہارے عذر دور کر دیئے' شریعت کے احکامات بیان فرما کر تم پر حجت قائم کر دی اور تم کو اس دشمن سے بچاؤ کا حکم دیا جو پوشیدہ طور پر تمہارے سینوں کے اندر چھپا ہوا ہے اور چپکے سے تمہارے کانوں میں بری بری باتیں پھونک دیتا ہے۔

❁ مال خرچ کر کے اپنی آبرو بڑھاؤ۔

Marfat.com

❁ ایمان لانے کے بعد کسی بھی شخص کو بدظنی اور بدخلقی کے سوا کسی صورت عذاب نہیں ہوگا۔

❁ حضور نبی کریم ﷺ کے وصال کے وقت میں آپ ﷺ کے پاس موجود تھا اور آپ ﷺ کا سر مبارک میرے سینہ پر تھا۔ آپ ﷺ کی جان میرے ہاتھوں میں نکلی اور جب آپ ﷺ کی روح پرواز کر گئی تو میں نے اپنے چہرہ پر ہاتھ پھیرے کہ اس جان کی برکت باقی رہے۔ میں نے آپ ﷺ کے غسل کا انتظام کیا۔ اس کام میں میری مدد ملائکہ نے کی اور تمام گھر و صحن ملائکہ سے بھر گیا۔ ملائکہ کی ایک جماعت نیچے آتی اور دوسری اوپر جاتی تھی اور میں ان کی آوازیں سنتا تھا۔ وہ آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتے تھے۔ پھر ہم نے آپ ﷺ کو قبر مبارک میں اتارا تو فرشتوں کی آواز ختم ہوئی۔ پس کون وہ شخص ہے جس کو حیات یا ممات کے وقت مجھ سے بڑھ کر قرب حاصل ہوا ہو۔

❁ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کو مضبوطی سے پکڑے رکھو، ہر وہ شخص جو خالی دعوے کرتا ہے وہ اپنے نفس کا نقصان کرتا ہے، ہر شخص ایک ذمہ داری سے گزرتا ہے، جنت اور دوزخ اس کی نظروں کے سامنے ہے۔

❁ انسان تین قسم کے ہوتے ہیں: ایک وہ جو کوشش کر کے دین اسلام پر قائم ہے، دوسرا وہ جو بھلائی کا طلبگار ہے اور اللہ کی رحمت سے امید لگائے بیٹھا ہے اور تیسرا شخص وہ ہے جو نیک اعمال میں کوتاہی کرتا ہے اور ایسا شخص دوزخی ہے۔ یاد رکھو! پانچ کے سوا کوئی چھٹا نہیں۔ جس شخص نے گمراہی میں قدم رکھا وہ ہلاک ہوا اور جو صراطِ مستقیم سے بھٹک گیا وہ برباد ہو گیا، سیدھا راستہ صراطِ مستقیم کا راستہ ہے اور اس کے دائیں بائیں تمام راستے گمراہی کے ہیں۔

❁ اللہ نے اس قوم کو دو چیزوں کے ذریعہ سے تہذیب سکھائی۔ اول تلوار اور دوم کوڑا۔

Marfat.com

- دین کے معاملے میں کسی قسم کی رعایت سے کام نہ لو۔
- اگر تم جہاد میں دنیا کی تلوار کے خوف سے بھاگ جاؤ تو آخرت کی تلوار سے بھی بچ نہیں سکو گے۔
- سخی کا وعدہ نقد اور جلدی سے پورا ہوتا ہے اور شوم کا وعدہ ٹال مٹول اور حیلے بہانوں سے گزر جاتا ہے۔
- نالائق اولاد باپ دادا کی شرافت کو گنوا دیتی ہے اور اپنے بڑوں کے نام پر دھبہ لگاتی ہے اور بری اولاد بزرگوں کے لئے باعث عار ہے جو آنے والی نسلوں کو بگاڑتی ہے۔
- انسان کی پرہیز گاری اس کے دین کے مطابق ہوتی ہے۔
- بڑوں کی عزت کرو تا کہ چھوٹے تمہاری عزت کریں۔
- اپنی عزت و آبرو کو مال خرچ کر کے محفوظ رکھو۔
- نافرمان اولاد ایک بڑی سختی اور بلا ہے۔
- بے شرمی اور بے حیائی آدمی کے لئے عیب اور سنجیدگی اس کے لئے نور حکمت اور زینت ہے۔
- پرہیزگاری جس سے نجات حاصل ہو اس طمع سے بہتر ہے جس سے آدمی ہلاک ہو جائے۔
- جو شخص تنگ دست ہو مگر رشتہ داروں سے میل ملاپ رکھتا ہو اس مال دار سے اچھا ہے جو رشتہ داروں سے قطع تعلق کر لے اور خندہ پیشانی سے پیش آنے والا اس ایثار کرنے والے سے بہتر ہے جو ترش روئی سے پیش آئے۔
- جو شخص تجھ سے کسی خاص مقصد یا چیز کے لئے دوستی کرتا ہے وہ اس مقصد یا چیز کے ختم ہونے پر تجھ سے علیحدہ بھی ہو جائے گا۔
- جو شخص کسی گمراہ سے ہدایت طلب کرتا ہے وہ راہِ ہدایت سے دور ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

- جو شخص علم کے سوا کسی دوسرے طریقہ سے ہدایت طلب کرتا ہے وہ یقیناً گمراہ ہو جاتا ہے۔
- جس شخص کا باطن ظاہر کے مطابق اور اس کے افعال واقوال ایک ہو جائیں وہ امانت کا حق ادا کر دیتا ہے اور اس کی راست بازی پایہ ثبوت کو پہنچتی ہے۔
- جو شخص خود کو بڑا جانتا ہے وہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں نہایت حقیر ہے۔
- جو شخص دنیاوی مال کو ناجائز طریقوں سے حاصل کرتا ہے وہ یقیناً اپنی آخرت کو نقصان پہنچا رہا ہے۔
- جو شخص دنیا کی طلب میں حد سے بڑھ جاتا ہے اس کی موت محتاجی میں ہوتی ہے۔
- جو شخص حق کے سوا کسی اور ذریعہ سے عزت کا طلبگار ہوتا ہے وہ ہمیشہ ذلت اٹھاتا ہے۔
- جو شخص حوادثِ زمانہ سے عبرت نہیں پکڑتا اور برے کاموں میں مبتلا رہتا ہے وہ گھاٹے میں ہے۔
- جس شخص کے خصائل نیک نہ ہوں اس کے تعلقات بھی لوگوں کے ساتھ نہایت ضعیف ہوتے ہیں۔
- سخاوت کا ثمرہ دوستی اور بخل کا نتیجہ دشمنی ہے۔
- حاسد ہمیشہ بیمار رہتا ہے۔
- احسان انسان کو غلام بنا لیتا ہے۔
- لوگوں میں صاحب عزت و بزرگ وہی ہے جو بلند مرتبہ ہو کر تواضع اختیار کرے اور باوجود طاقت رکھنے کے مسکینی میں زندگی بسر کرے۔
- بے وقوفی نہایت برا خلق ہے۔
- سنجیدگی عقل کا عنوان ہے اور وقار بزرگی کی علامت ہے۔
- طیش زندگی بگاڑ کر رکھ دیتا ہے۔

Marfat.com

- اے ایمان والو! جس شخص سے پیار و محبت کرو خالص اللہ عزوجل کے لئے کرو اور جس شخص سے بغض و عداوت رکھو وہ بھی خالص اللہ عزوجل ہی کے لئے رکھو اور جس سے ملو خالص اللہ عزوجل کے لئے ہی ملو اور جس سے قطع تعلق کرو اس سے بھی خالص اللہ عزوجل کے لئے قطع تعلق کرو۔
- اس شخص کے لئے بڑی خرابی ہے جو گمراہی میں حد سے بڑھ جائے اور ہدایت کا راستہ بھول جائے اور غفلت اس پر غالب آجائے اور آخرت کی اسے کچھ پرواہ نہ ہو۔
- اس شخص کے لئے بڑی خوشی ہے جسے عقل نصیب ہوئی اور وہ سیدھی راہ پر چلا۔
- غضب طیش کی سواری ہے۔
- انصاف مخلوق کی بقا کا ضامن اور ظلم رعیت کی ہلاکت کا باعث ہے۔
- سخت گیری اخلاص کو بگاڑتی ہے اور سہل گیری روزی جاری کرتی ہے۔
- برائی غضب کو ابھارتی ہے۔
- حسد زندگی کو بگاڑ کر رکھ دیتا ہے۔
- غافل ہونا نہایت موذی مرض ہے اور گناہ پر اصرار کرنا برا فعل ہے۔
- علم بہترین حمایت اور عقل عمدہ ترین طاقت ہے، عقل عزت کا باعث بنت ہے اور عقل بردباری کی سواری ہے جبکہ علم تمام خوبیوں کی جڑ ہے۔
- شہوت پرستی مضر دشمن ہے۔
- صبر سب سے مضبوط لباس ہے۔
- ظاہر حق ہے اور قطع تعلق گویا قاطع تلوار ہے۔
- یقین شک کو دور کرتا ہے اور اللہ عزوجل کی صفات کے متعلق شک کرنا شرک کا موجب ہے۔
- معرفت بزرگی کی دلیل ہے۔

Marfat.com

- مروت وعدہ پورا کرنے کا نام ہے۔
- سچائی بات بتانے کا بہترین ذریعہ ہے۔
- غرور نعمتوں کی ترقی کو روکتا ہے۔
- ذکرالٰہی سینہ کو کھولتا ہے۔
- بے شک یہ اللہ عزوجل کا بڑا انعام ہے کہ انسان پر گناہوں کا کرنا دشوار ہے۔
- جو اللہ عزوجل کی اطاعت کریں اور نافرمانیوں سے بچیں، اپنے نفس کے خلاف جہاد کریں وہ بارگاہِ رب العزت میں شہید ہیں۔
- جو معرفت الٰہی پالیتا ہے وہ اپنے آپ کو دنیا سے روک لیتا ہے یعنی برے کاموں سے کنارہ کشی اختیار کر لیتا ہے۔
- شک میں پڑنے والا ہمیشہ بیمار اور لالچی ہمیشہ ذلیل وخوار ہوتا ہے۔
- عقل تمام کاموں کی درستی کا باعث ہے۔
- بردباری علم کا ثمرہ ہے۔
- جو شخص اللہ عزوجل کی نعمتوں کو حاصل کرتا ہے وہ لوگوں کے ساتھ فضل واحسان کے ساتھ پیش آتا ہے۔
- علماء موت کے بعد بھی زندہ رہتے ہیں جبکہ جہلاء زندہ رہتے ہوئے بھی مردہ ہیں۔
- احسان ایک ذخیرہ ہے اور کریم وہ ہے جو اس ذخیرے کو جمع کرے۔
- عقل ایسے کپڑے کی مثل ہے جو کبھی پرانا نہیں ہوتا۔
- عقل مند وہ ہے جو اپنی خواہشات کا مالک ہو اور وہی دانا کہلاتا ہے۔
- سچا اور خیرخواہ دوست وہ ہے جو غائبانہ تیرا خیرخواہ ہو۔
- بھوکا رہنا عاجزی کی ذلت سے بہتر ہے۔
- جو لوگوں کی آزمائش کرتا ہے وہ اس سے الگ ہو جاتے ہیں۔
- علم اللہ عزوجل کا بہترین عطیہ اور عمدہ زیور ہے۔

Marfat.com

- جو اللہ عزوجل پر توکل کرتا ہے اس کے سب مطالب پورے ہوتے ہیں۔
- جو لوگوں کی نسبت بدظن ہو وہ اپنا ہر معاملہ خوب سوچ بچار سے کرتا ہے۔
- حاسد کبھی خوش نہیں ہوتا اور عقل مند کبھی دھوکا نہیں کھاتا۔
- جسے اس بات کا یقین ہے کہ دنیا بہت جلد ختم ہونے والی ہے اسے لازم ہے کہ دنیا کی رغبت چھوڑ دے اور جو آخرت کے بقاو دوام کا یقین رکھتا ہے اس پر فرض ہے کہ اس کے لئے کچھ کمائے اور توشہ آخرت جمع کرے۔
- عقل مند کو چاہئے کہ آخرت کے لئے اعمالِ صالحہ کمائے اور جان کے نکلنے اور قبر میں آنے سے پہلے وہاں کے لئے زیادہ سے زیادہ زادِراہ جمع کرے۔
- غم مومنوں کی نشانی ہے اور شوق عارفوں کی نشانی ہے۔
- احسان برائی کو مٹا دیتا ہے اور کفر ایمان کو مٹا دیتا ہے۔
- لالچ باعث ہلاکت ہے۔
- زہد ایک سودمند تجارت ہے۔
- کسی کے دل میں حکمت اور شہوت دونوں اکٹھی جمع نہیں ہو سکتیں اور عصمت کے بغیر علم وحکمت کسی کام کے نہیں ہیں۔
- لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا بہترین عمل ہے۔
- ایمان اخلاصِ عمل کا نام ہے۔
- کمینہ آدمی کسی کی خیر خواہی اسی وقت کرتا ہے جب اسے کسی چیز کے ملنے کی آس ہوتی ہے اور جب وہ آس دور ہو جاتی ہے تو وہ پھر اپنے اصل کی جانب لوٹ آتا ہے۔
- اگر عقل کے ساتھ علم ہو اور علم کے ساتھ حلم تو اس سے بڑھ کر کوئی شے نہیں۔
- ظلم کا انجام ہلاکت ہے اور شہوت زہر قاتل ہے۔
- عبرت حاصل کرنے سے عصمت حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

- سرکشی کی سزا جلد مل جاتی ہے۔
- جھگڑالو کی کوئی رائے نہیں ہوتی۔
- تکبر عین حماقت اور فضول خرچی محتاجی کی علامت ہے۔
- نرم طبیعت صلح کی طرف پہنچاتی ہے۔
- شکم پری بہت سے امراض کی وجہ ہے۔
- سچا آدمی سچائی کی بدولت اس مرتبہ کا پالیتا ہے جسے جھوٹا اور مکار آدمی اپنے فریب کی وجہ سے نہیں پاسکتا۔
- جو شخص بدکاروں کی حالت سے واقف ہوتا ہے اسے ضروری ہے وہ ان کے اعمال سے بھی دور رہے۔
- نیکی کبھی فنا نہیں ہوتی اور برائی پر بدکار کو سزا ملتی ہے۔
- اعمال نیت کا پھل ہیں اور عذاب وسزا برائیوں کا ثمرہ ہے۔
- شہوتیں نادانوں کو اپنا غلام بنالیتی ہیں۔
- معافی قوت واقتدار کی زکوٰۃ ہے۔
- وعظ شفا دینے والی نصیحت اور غور وفکر ایک صاف آئینہ ہے۔
- شریف آدمی کسی سے کینہ نہیں رکھتا اور مومن کسی سے حسد اور دشمنی نہیں رکھتا۔
- جلد بازی کامیابی سے دور رکھتی ہے اور اللہ عزوجل کی نافرمانی کی وجہ سے دعا قبول نہیں ہوتی۔
- جس پر غضب یا شہوت غالب آجائے اسے عقل مند نہیں کہا جاتا۔
- تکبر، ظلم اور فخر کے خصائل خود میں کوئی خوبی نہیں رکھے۔
- جھوٹے شخص میں کوئی خیر وخوبی نام کی نہیں اور جھوٹا عالم بھلائی کا کوئی کام نہیں کرتا۔
- خواہش پرستی عقلوں کی آفت اور خود بینی سخت غلطی ہے۔

Marfat.com

- زبان کے محفوظ رکھنے اور لوگوں کے ساتھ احسان کرنے سے بڑھ کر انسان کے حق میں کوئی چیز فائدہ مند نہیں۔
- تواضع شرافت کی زکوٰۃ، پرہیز گاری نیکیوں کی کنجی اور توفیق الٰہی تمام کامیابیوں کا سر ہے۔
- حسد بدن مٹا دیتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ شریف آدمی حسد سے بیزار رہتا ہے۔
- قناعت ایسی تلوار ہے جسے کبھی زنگ نہیں لگتا۔
- ایمان اس ستارے کی مانند ہے جو کبھی بے نور نہیں ہوتا۔
- صبر ایسی سواری ہے جسے کبھی ٹھوکر نہیں لگتی۔
- آنکھیں شیطان کے جال اور پھندے ہیں۔
- غم دلوں کی بیماری اور جھوٹ یا خلاف ورزی لڑائی جھگڑے کا سبب ہے۔
- نیک نیتی باعث ثواب ہے اور سچی توبہ کرنے سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔
- جہاد دین کا ستون ہے اور سعادت مندوں کا طریقہ ہے، جہاد سے مجاہدین کے لئے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔
- ہر پرہیز گاری حرام کاموں کے ارتکاب سے روکتی ہے اور انصاف لوگوں کا بار اپنی گردن پر اٹھانے سے نجات دیتا ہے۔
- انجام میں فکر کرنا سخت مصیبتوں سے بچاتا ہے۔
- اللہ عزوجل کی خاطر دوستی نہایت مضبوط رشتہ ہے۔
- شکر خوشحالی کی زینت اور نعمتوں کے لئے ایک مضبوط قلعہ کی مانند ہے۔
- عقل مند وہ ہے جو ایسی جگہ رکے جہاں لوگ اس کی قدر کریں اور ہوشیار وہ ہے جو فضول تکلفات کو بالائے طاق رکھ دے۔
- فاسق کی برائی بیان کرنا غیبت نہیں ہے۔
- جو قناعت و صبر اختیار کرتا ہے وہ غنی ہوتا ہے۔

Marfat.com

- جو شخص ظلم کرتا ہے وہ شکست سے دوچار ہوتا ہے اور جو حق کی بات کرتا ہے وہ دونوں جہان کی خوشی حاصل کرتا ہے۔
- خواہش پرستی ہلاک کرنے والا ساتھی اور بری عادات زور آور دشمن ہیں۔
- کسی طرف سے بے فکر ہو جانا اس کے شوق و محبت کو کاٹ دیتا ہے۔
- عقل مند ہمیشہ غم و فکر میں رہتا ہے جبکہ سخاوت کے ساتھ احسان رکھنا کمینگی ہے۔
- ہوشیاری اس چیز کا نام ہے جو انسان اپنے تجربے سے محفوظ رکھتا ہے۔
- جسے اللہ عزوجل نے علم عطا فرمایا وہ سیدھے راستے پر چلتا ہے اور جو سیدھے راستہ پر چلتا ہے وہ نجات پا جاتا ہے۔
- جو شخص اپنے مقسوم پر قناعت کرتا ہے وہ راحت و آرام پاتا ہے۔
- توفیق الٰہی نہایت اچھی فضیلت ہے۔
- شرافت یہ ہے کہ انسان اپنے کنبے اور متعلقین کے ساتھ نیک سلوک کرے۔
- جو شخص اللہ عزوجل پر ایمان رکھتا ہے وہ اس کے عذاب سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو شخص اللہ عزوجل پر یقین رکھتا ہے وہ لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے اور جو شخص اسلام لاتا ہے اس کی جان و مال محفوظ ہو جاتے ہیں اور جو علم حاصل کرتا ہے وہ علم سے بہرہ ور ہو جاتا ہے۔
- جو شخص لوگوں سے جدا رہتا ہے وہ فتنہ و فساد سے مامون رہتا ہے اور جسے اللہ عزوجل نے عقل دی ہے وہ فوراً بات کی تہہ تک پہنچ جاتا ہے۔
- جو شخص حق پر کاربند ہوتا ہے وہ ایک بیش بہا خزانے کا مالک ہوتا ہے۔
- جو شخص باطل کے مطابق عمل کرتا ہے وہ ہمیشہ ندامت اٹھاتا ہے۔
- جس شخص کو معرفت الٰہی حاصل ہو جائے اسے چاہئے کہ وہ خود کو تمام برے کاموں سے روک لے۔
- جو شخص صاحب فضیلت ہوتا ہے وہ لوگوں کا خدمت گزار رہتا ہے۔

Marfat.com

- جو شخص کسی بات کے سمجھنے کی کوشش کرتا ہے وہ اس بات کو سمجھ لیتا ہے اور جو شخص خود میں بردباری کی عادت پیدا کرتا ہے وہ بردبار ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اہل علم سے مسائل دریافت کرتے ہیں وہ عالم کہلاتے ہیں۔
- جو شخص اللہ عزوجل کی نعمتوں کو حاصل کرتا ہے وہ لوگوں کے ساتھ احسان و فضل سے پیش آتا ہے اور جسے اللہ عزوجل نے عقل دی ہے وہ لوگوں کی غلطیاں اور کوتاہیاں معاف کر دیتا ہے۔
- جس شخص کو اللہ عزوجل نے علم دیا وہ نہایت باموقع سوال کرتا ہے۔
- جو شخص اللہ عزوجل پر توکل رکھتا ہے اللہ عزوجل اس کے تمام مطالب پورے فرما دیتا ہے۔
- جو دوسروں کو تنگ کرتا ہے وہ ملال اٹھاتا ہے۔
- جو جہالت میں پڑا ہے وہ بیکار ہے۔
- جو شخص کسی کو حقیر جانتا ہے وہ لوگوں کی نظروں میں ذلیل و رسوا ہوتا ہے اور جو لوگ خود کو کمتر سمجھتا ہے وہ لوگوں کی نظروں میں معزز کہلاتا ہے۔
- جو شخص نیک کام کرنے کی کوشش کرتا ہے اسے معاش کی بہترین صورتیں میسر آتی ہیں اور جو شخص لوگوں سے عداوت رکھتا ہے اس کے دشمن زیادہ ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص آخرت کی فکر کرتا ہے وہ صبر اختیار کرتا ہے اور جو شخص اپنے تمام معاملات کو اللہ عزوجل کے سپرد کر دیتا ہے وہ اللہ عزوجل سے مدد پاتا ہے۔
- تقدیر ہوشیاری پر غالب آجاتی ہے۔
- کتابیں علماء کے باغ حکمت، بزرگوں کی ریاضت اور علم ادبا کی خوش طبعی کا سامان ہیں۔
- باوجود قدرت کوتاہی کرنا ایک بری مصیبت ہے۔
- طمع ہمیشگی کی غلامی اور تواضع بہت اچھی دوستی ہے۔

Marfat.com

- جس شخص کی نیت خراب ہوتی ہے وہ کامیابی سے محروم ہوتا ہے اور جو شخص امیدوں پر بھروسہ کر لیتا ہے موت ان کے پورا ہونے سے پہلے ہی اس کا کام تمام کر دیتی ہے۔
- جس شخص کی نیت خراب ہو وہ ہمیشہ غم و فکر میں مبتلا رہتا ہے۔
- جس شخص کی عقل مضبوط ہو وہ اکثر و بیشتر لوگوں کے حالات سے عبرت کا سبق حاصل کرتا ہے۔
- جس شخص کی ہمت بلند ہوتی ہے اس کی قدر و قیمت بڑھ جاتی ہے۔
- جو شخص علم چھپائے وہ اور جاہل دونوں برابر ہیں۔
- جس شخص کا دل مردہ ہو جائے وہ دوزخ میں داخل ہو گا۔
- خیانت نفاق کا سر ہے اور بہت بری خصلت ہے۔
- جس شخص کے مقاصد خراب ہوتے ہیں اس کے آمد و رفت کے مقام بھی خراب ہو جاتے ہیں اور جس شخص کے معاملات خراب ہوں لوگ اس کے مرنے پر خوشی مناتے ہیں۔
- ادب عقل کی مجسم تصویر ہے اور طول آئل موت کا حجاب ہے یعنی موت کے خیال سے دور رکھتا ہے۔
- نیک کاموں کو ہوشیار آدمی غنیمت سمجھتا ہے اور ایثار نہایت اعلیٰ درجے کا نیک خلق ہے۔
- نیک کام ہمیشہ رہنے والا ذخیرہ ہے اور حسد بدن کو پگھلا کر رکھ دیتا ہے۔
- آدمی کی قابلیت زبان کے نیچے پوشیدہ ہے اور کریم وہ ہے جو دوسروں کے ساتھ احسان کرے۔
- غصہ دلوں کی آگ اور کمینگی ہے۔
- غفلت ہوشیاری کی ضد ہے اور عقل علم کی سواری ہے۔

Marfat.com

- انصاف بہترین خصلت ہے اور سخاوت اچھی چیز ہے جبکہ عافیت تندرستی اور نہایت عمدہ نعمت ہے۔
- بزرگی اس کو کہتے ہیں کہ دوسروں کے قصور کو برداشت اور ان سے درگزر کرے۔
- ادب نہایت اچھی خصلت اور مردانگی خسیس کاموں سے پرہیز کرنے کا نام ہے۔
- جو شخص اللہ عزوجل کی تقدیر پر راضی رہتا ہے وہ نہایت چین و آرام سے زندگی بسر کرتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کا مقابلہ کرتا ہے وہ کامل درجے کا پرہیزگار ہو جاتا ہے۔
- جو شخص علم کے ذریعے سیدھے راستے پر چلتا ہے علم اسے سیدھے راستے پر چلا دیتا ہے۔
- جو صبر سے مدد حاصل کرتا ہے صبر اس کی مدد ضرور کرتا ہے۔
- جس شخص کی زبان شیریں اور میٹھی ہوتی ہے اس کے بھائی زیادہ ہوتے ہیں اور جو شخص کسی بری جگہ پر جاتا ہے وہ برائی کے ساتھ جڑ جاتا ہے۔
- جو شخص تمہارے عیب سے تمہیں آگاہ کرے وہ تمہارا خیر خواہ ہے اور جو تمہاری تعریف کرتا ہے وہ حقیقت میں تمہیں ذبح کرتا ہے۔
- جو تقدیر الٰہی کا مقابلہ کرنے کی کوشش کرتا ہے وہ مغلوب ہو جاتا ہے اور جو دنیا سے لڑتا ہے دنیا اسے چت گرا دیتی ہے۔
- جو شخص سچائی سے آگے بڑھ جاتا ہے اور اسے چھوڑ دیتا ہے اس پر تمام راستے تنگ ہو جاتے ہیں اور جو شخص اللہ عزوجل کی پناہ میں آجاتا ہے اس کے تمام کام نہایت آسان ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص دنیا کی رغبت کا خیال دل سے نکال دیتا ہے اس پر تمام مصائب آسان ہو جاتے ہیں اور جو شخص میانہ روی اختیار کرتا ہے اس کی تکالیف کم اور ہلکی ہو جاتی ہیں۔

Marfat.com

- جو شخص اپنے نفس کو ہمیشہ ریاضت میں لگائے رکھتا ہے وہ فائدہ اٹھاتا ہے اور جو شخص واقعات سے عبرت حاصل کرتا ہے وہ برے کاموں سے رکا رہتا ہے۔
- جو شخص کسی ایسے راز کو ظاہر کرتا ہے جو اس کے کسی دوست کی امانت ہو بے شک وہ خیانت کرتا ہے۔
- جو شخص اپنی عقل کے ذریعے عبرت حاصل کرتا ہے وہ دوسروں سے ممتاز ہو جاتا ہے اور جو اپنی عقل پر بھروسہ کرتا ہے وہ لوگوں سے الگ ہو جاتا ہے۔
- جو شخص ظلم و زیادتی کرتا ہے وہ ضرور چوٹ کھاتا ہے اور جو شخص عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے وہ ہوشیار اور چوکنا رہتا ہے۔
- مصیبت پہلے ایک ہوتی ہے مگر گھبرا جانے سے دوگنا ہو جاتی ہے۔
- نیک نیت عمل صالح ہے۔
- سفر ایک طرح کا عذاب ہے۔
- ذکر ایک قسم کی عمر ہے۔
- جو شخص پروردگارِ عالم کا مطیع ہو جاتا ہے تمام چیزیں اس کی غلام اور تابع ہو جاتی ہیں۔
- جو شخص حق بات پر عمل کرتا ہے وہ فائدہ اٹھاتا ہے اور جو عقل رکھتا ہے وہ سخاوت اور جوانمردی دکھلاتا ہے۔
- حضور نبی کریم ﷺ کی آل اسلام کے ستون اور شریعت کے پاسدار ہیں۔ ان کی برکت سے دنیا میں توحید اور حق کی بنیاد نئے سرے سے قائم ہوئی اور شرک و باطل اپنی جگہ سے ہل گئے اور ان کی زبان جڑ سے کٹ گئی۔ آل رسول ﷺ نے دین کو کما حقہ سمجھا اور اسے محفوظ رکھا اور یہ کہ نہ صرف انہیں کانوں سے سنا بلکہ اسے دوسروں تک بھی پہنچایا۔ آل رسول ﷺ، حضور نبی کریم ﷺ کے رازدان ہیں اور آپ ﷺ کے دین کے حامی و محافظ ہیں۔

Marfat.com

- اے اللہ! ہمیں اپنی رضا عطا فرما اور ہمیں غیروں کی طرف جھکنے سے مستغنی فرما دے۔
- خوبصورت مکان ایک قسم کا باغ ہے۔
- نیک اور فرمانبردار بیوی راحت کا سامان ہے۔
- غم و فکر ایک طرح کا بڑھاپا ہے۔
- نیک خواب ایک طرح کی بشارت ہے اور لوگوں کے مال سے ہاتھ روکنا سخاوت نہیں اور ذکر جمیل ایک طرح کی حیا ہے۔
- صوفیاء کو ان کا صحیح علم حقیقت ایمان کی جانب کھینچ لایا' ان کے دلوں میں یقین کی روح پھونک دی گئی لہٰذا جن کاموں کو آرام طلب لوگ مشکل اور دشوار سمجھتے ہیں ان کے نزدیک سہل ہیں اور جن امور سے جاہلوں کو نفرت ہے ان سے ان کو انس ہے اور دنیا میں بظاہر یہ معمولی بدن نظر آتے ہیں مگر ان کی ارواح کو نہایت اعلیٰ و ارفع مقام حاصل ہے۔ یہ لوگ روئے زمین پر اللہ عزوجل کے خلیفہ ہیں اور دین کی طرف بلانے والے ہیں' ہمیں بھی ان سے ملنے کا اشتیاق ہے۔
- سائل کے لئے دعا کرنا گویا ایک طرح کا صدقہ ہے۔
- ادب حسب ہے۔
- حسد ایک طرح کا عذاب اور بیماری ایک قسم کا قید خانہ ہے۔
- دنیا اور آخرت کی کامیابی کا دارومدار انصاف پر ہے۔
- وعدہ ایک قسم کی غلامی ہے اور وعدہ پورا کرنا اس غلامی سے آزادی ہے۔
- عدل بہت اچھی سیاست ہے۔
- ظلم ہلاک کرنے والی شے ہے۔
- خوبصورت چہرہ پہلی سعادت ہے۔
- تندرستی عمدہ ترین لذت ہے۔

Marfat.com

- شجاعت ایک مددگار جماعت ہے۔
- لڑائی سے بھاگنا معیوب ہے۔
- بہترین ذکر قرآن مجید کی تلاوت ہے۔
- ایمان نہایت افضل امانت ہے۔
- اولادِ بدبخت دشمن ہے۔
- سب سے بہترین خوبصورتی علم ہے۔
- اسرارِ قدرت میں غور کرنا ایک طرح کی ہدایت ہے اور علم سب سے بہترین ساتھی ہے جبکہ عمل صالح بہترین توشہ آخرت ہے۔
- ذکر خیر عمدہ غنیمت ہے جبکہ صدقہ بہت اچھا نفع ہے۔
- علم خدا سب سے بہترین علم ہے اور اپنے آپ کو پہچاننا کمال معرفت ہے۔
- دشمن پر احسان کرنا بڑی کامیابی ہے۔
- عورتیں سب سے بڑا فتنہ ہیں۔
- نماز سب سے اچھی عبادت ہے اور روزہ رکھنا ایک قسم کی صحت ہے۔
- شکر سب سے اچھا بدلہ ہے اور دوسرے کی تابعداری ایک قسم کی غلامی ہے۔
- ملامت کرنا توبہ کی ایک قسم ہے۔
- دشمن اور ادب عقل کا نتیجہ اور حرص، لالچ و بغض جہالت کا ثمرہ ہیں۔
- حسن خلق کمینی باتوں سے پرہیز کا نام ہے۔
- عقل مند وہ ہے جو دوسروں کے گناہ معاف کر دے۔
- شجاعت اور احسان موجودہ نصرت اور ایک زور آور قبیلہ ہے۔
- علم سب سے بہترین وراثت ہے۔
- انصاف کی بدولت جھگڑے ختم ہوتے ہیں اور باہمی میل جول بڑھتا ہے۔
- ایمان کا اعلیٰ مرتبہ زبان کی بندش ہے۔

Marfat.com

- بخل سے دنیا لاحق ہوتی ہے اور آخرت میں دوزخ کا باعث بنتا ہے۔
- ظلم دنیا میں ہلاکت اور آخرت میں بربادی کا باعث ہے۔
- جھوٹ سے آخرت میں دوزخ کا عذاب حاصل ہوتا ہے۔
- عالم وہ ہے جس کے اقوال و افعال ایک ہوں اور پرہیزگار وہ ہے جس کا نفس نیک اور خصائل پاک ہوں۔
- زہد پرہیزگاروں اور اللہ عزوجل کی جانب رجوع کرنے والوں کی خصلت ہے۔
- تقویٰ دین کا پھل اور یقین کا اصل ہے۔
- حکمت بزرگوں کی طبیعت کی خوشی کا سامان ہے۔
- عقل ایسی صفت ہے جو علم اور تجربوں سے بڑھتی ہے۔
- ادب انسان کی کامل صفت ہے اور اعمالِ صالحہ کے سوا کوئی چیز انسان کا ساتھ دینے والی نہیں ہے۔
- دنیا پر مغرور ہونا کم عقلی کی دلیل ہے۔
- حاسد کو کبھی شفا نہیں اور خائن سے کبھی وفا نہیں ہوتی۔
- مغرور کی کوئی عقل نہیں ہے اور بادشاہوں سے کبھی دوستی کی امید نہیں کی جاسکتی۔
- ڈرپوک کی زندگی بدمزہ ہے۔
- دوستوں سے مشورہ لینا عین ہدایت ہے۔
- علمی مسائل، بزرگ ترین اقوال اور بہشت اعلیٰ درجے کے مقصود ہیں۔
- تقدیر ایسی چیز ہے کہ انسان جتنا بھی ہوشیار کیوں نہ ہو مگر اس کی تدبیر پر غالب آجاتی ہے۔
- زمانہ وہ نظارے پیش کرتا ہے جن کے دیکھنے سے عبرت حاصل ہوتی ہے۔
- خواہش پرستی عقل کے مخالف اور علم جہالت کو قتل کرنے والا ہے۔
- راستی اچھی بنیاد اور حیا پسندیدہ ترین خلق ہے۔

Marfat.com

- تجربوں سے علم حاصل ہوتا ہے اور عبرت حاصل کرنے سے راست روی حاصل ہوتی ہے۔
- حسد رنج کو پیدا کرنے والا ہے جبکہ غم بدن کو پگھلاتا ہے۔
- نیت عمل کی بنیاد اور موت آرزو کی درانتی ہے۔
- آرزو ایک ایسا رفیق ہے جس سے انس حاصل ہو۔
- ایفائے عہد سرداری کا قلعہ ہے اور بھائی اچھا سامان ہیں جو ضرورت کے وقت کام آئیں، تقویٰ مومن کا قلعہ ہے اور خواہش پرستی تمام مصائب کی بنیاد ہے۔
- جس شخص کے پاس عقل ہوتی ہے وہ بیشتر واقعات سے عبرت حاصل کرتا ہے اور جو شخص نادان ہوتا ہے وہ بار بار ٹھوکر کھاتا ہے۔
- جس درخت کی لکڑی نرم اور عمدہ ہوتی ہے اس کی شاخیں گنجان ہوتی ہیں اسی طرح جس شخص کی معاشرت اچھی ہوتی ہے اس کے بھائی دوست کثرت سے ہوتے ہیں۔
- جو شخص علم دین سے بے خبر ہو کر تجارت اور لین دین کے معاملات طے کرتا ہے وہ ضرور ناپاک کو اکٹھا کرتا ہے۔
- جو شخص دنیاوی طمع نہیں چھوڑتا وہ پرہیز گاری حاصل نہیں کرتا۔
- جو دنیا کے مال و متاع سے خوش ہوتا ہے وہ دھوکہ اور فریب میں مبتلا ہے۔
- جو شخص دنیا کی دولت کی قدر کرتا ہے اور اس سے خوش ہوتا ہے وہ بہت بھاری جرم کا مرتکب ہو رہا ہے اور اس کا ظلم حد سے بڑھا ہوا ہے۔
- جس شخص کا نفس قانع ہے وہ تنگ دستی کی حالت میں بھی باعزت ہے۔
- جس شخص کا نفس حریص ہے وہ دولت ہونے کے باوجود بھی تنگ دست ہے۔
- جو شخص کسی کے احسان کا شکریہ ادا کرتا ہے وہ گویا اس کا حق ادا کرتا ہے۔
- جو شخص لوگوں سے کنارہ کش ہو جاتا ہے اس کا زہد و تقویٰ کمال حاصل کرتا ہے۔

Marfat.com

- جو شخص حرام کاموں سے پرہیز کرتا ہے اس کی عبادت میں حسن وخوبی پیدا ہو جاتی ہے۔
- جو شخص آخرت کی کامیابی حاصل کرنے کا خواہاں ہے اور اللہ عزوجل کے ہاں بلند مراتب حاصل کرنا چاہتا ہے اسے لازم ہے کہ وہ اپنی خواہش نفس کو مغلوب بنالے۔
- جس شخص کے اعضاء گناہوں سے پاک رہتے ہیں اس میں نیک صفات پیدا ہو جاتی ہیں۔
- جو شخص تقویٰ کے لباس سے خالی ہے وہ دنیا کے کسی بھی لباس سے آراستہ نہیں ہو سکتا۔
- جس شخص پر نفسانی خواہشات کا غلبہ ہو وہ کبھی خیر کی بات نہیں کرتا۔
- جس شخص پر بدظنی غالب ہو وہ کسی دوست سے صلح نہیں رکھتا۔
- جو شخص با موقع اور ٹھیک سوال کرتا ہے اس کا مطلب پورا ہو جاتا ہے۔
- جو شخص دوسروں کے ساتھ انصاف کرتا ہے اس کے ساتھ بھی انصاف کیا جاتا ہے۔
- جو شخص ظالم ہے وہ شکست خور ہے۔
- جس شخص کا ایمان اور یقین درست ہو وہ کامیاب ہے اور متقی و پرہیزگار شخص لوگوں کی اصلاح کرتا ہے۔
- جسے تم سے سچی محبت ہوگی وہ تمہیں برے کاموں سے روکے گا اور جسے تمہارے ساتھ دشمنی ہوگی وہ تمہیں برے کاموں کی دعوت دے گا۔
- جس شخص کو آخرت کا خوف ہو وہ دنیا کے مطلب کے فوت ہو جانے سے ڈرتا ہے اور صبح سے پہلے اٹھتا ہے اور اندھیرے میں اپنا کام شروع کرتا ہے۔
- جو شخص کسی چیز کا مشتاق ہوتا ہے اس کے لئے سب چیزیں بھول جاتا ہے۔

Marfat.com

- جو شخص علمی باتوں کو سمجھتا ہے اس کا علم روز بروز بڑھتا ہے اور جو شخص علماء سے مسائل دریافت کرتا ہے وہ بہت سے علمی فوائد حاصل کرتا ہے۔
- جو شخص اپنے دوستوں کے مشوروں کے خلاف کرتا ہے وہ یقیناً مصیبت میں ہے۔
- جو شخص ظلم کا پیشہ اختیار کرتا ہے اس کی عمر کم ہو جاتی ہے۔
- جس شخص کا پڑوس اچھا ہوتا ہے اس کے پڑوسی بہت ہوتے ہیں۔
- جو شخص اپنی عقل کو قابو میں رکھتا ہے وہ حکیم ہو جاتا ہے اور جو شخص اپنے رب کی نافرمانی سے بچتا ہے وہ عزت پاتا ہے اور جو شخص اپنی شہوت کو قابو میں رکھتا ہے وہ پرہیزگار بن جاتا ہے اور جو شخص اپنے قول وفعل کا پکا ہے وہ وفادار کہلاتا ہے۔
- جس شخص کی زبان قید میں رہتی ہے وہ ندامت سے محفوظ رہتا ہے اور عہد و پیمان کو پورا کرنا شرافت و بزرگی کی علامت ہے۔
- جو شخص خود کو علم شریعت کے لئے وقف کر دیتا ہے وہ خود کو شریف اور بزرگ بنا لیتا ہے۔
- گھڑیاں اور پل گزرنے کے ساتھ ساتھ عمریں ختم ہو جاتی ہیں اور ظلم مال و دولت کو ہلاک کر دیتا ہے۔
- توبہ سے اللہ عزوجل کی رحمت نازل ہوتی ہے اور گناہ پر قائم رہنے سے عذاب نازل ہوتا ہے۔
- باہمی اختلاف صحیح رائے کو مٹا دیتا ہے۔
- بھید کو ظاہر کرنا بے وقوفوں کی خصلت ہے۔
- نعمتیں شکر ادا کرنے سے ہمیشہ باقی رہتی ہیں۔
- دل فکر کا صحیفہ ہے۔
- کام اس وقت درست ہوتے ہیں جب کام کرنے والے اچھے ہوں۔
- بخیل سے کبھی سخاوت کی امید نہیں کی جا سکتی اور علم بے انتہا ہے۔

Marfat.com

- معافی سب سے بہترین احسان ہے اور احسان انسان کو غلام بنالیتا ہے۔
- گناہ کا اقرار کرنا گویا ایسا ہے جیسے تائب ہو گیا ہو اور کمزور کا حق جب دبایا جاتا ہے تو وہ غالب آجاتا ہے۔
- سخاوت سے تعریف اور معاف کر دینے سے بزرگی حاصل ہوتی ہے۔
- بادشاہت سے مخلوق کا انتظام درست رہتا ہے اور اطاعت سے بادشاہت ٹھیک رہتی ہے۔
- دنیا محبت کا گھر ہے اور خواہش پرستی فتنوں کی سواری ہے۔
- معاف کر دینا سب سے بہتر انتقام ہے۔
- ہوشیاری یہ ہے کہ انسان اپنی مدد و قوت کو مضبوط کرلے۔
- عقل مند وہ ہے جو اپنا کام سنبھال رکھے اور جاہل وہ ہے جو اپنی قدر نہ پہچانے۔
- موت ہر زندہ کے سر پر کھڑی ہے۔
- سچائی میں اگرچہ خوف ہے مگر اس میں نجات حاصل ہوگی جبکہ جھوٹ میں بظاہر اطمینان ہے مگر ہلاکت نزدیک ہے۔
- سعادت سے کامیابی اور قناعت سے عزت حاصل ہوتی ہے۔
- مواعظ محفوظ اور باور رکھنے والے کے لئے جائے پناہ اور امانت نگاہ رکھنے والے کے حق میں بڑی کامیابی کی چیز ہے۔
- تقویٰ ان لوگوں کے لئے جو اس کے مطابق عمل کرتے ہیں۔
- تکبر ابلیس کے جالوں میں ایک بڑا جال ہے اور حسد شیطان کا بھاری پھندہ ہے۔
- محسن وہ شخص ہے جس کے افعال اس کے اقوال کی تصدیق کرتے ہوں اور دانا وہ ہے جو اپنے آپ کو پہچانے اور اپنے اعمال کو ریا سے پاک رکھے۔
- غیبت دوزخ کے کتوں کا کھانا ہے اور طول اہل دھوکا کا فریب دینے والی اور نہایت مضر چیز ہے۔

Marfat.com

- عنقریب تم میں ایک ایسی جماعت ظاہر ہوگی جو قرآن مجید کی تاویل کرنے پر سر اڑا دے گی وہ حضور نبی کریم ﷺ کے قدم بقدم چلے گی جیسا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے قرآن مجید کی تعلیمات کے لئے جہاد کیا اسی طرح یہ لوگ بھی اس میں تبدیلی اور تاویل کرنے والوں کے خلاف جہاد کریں گے اور یہ پیشین گوئی اللہ عزوجل کے حکم سے اخیر زمانہ میں ظاہر ہوگی۔
- ابن آدم کی حالت نہایت افسوس ناک ہے کہ یہ اپنی ہدایت سے کیسا غافل اور بے خبر ہے اور گنہگار کی حالت نہایت افسوس کے لائق ہے کہ وہ کیسا جہالت میں مبتلا ہے اور اپنے بخت سے کتنا دور ہے۔
- ابن آدم کی حالت پر افسوس ہے کہ یہ بھوک کے ہاتھ میں قیدی بنا ہوا ہے اور سیر شکمی سے مردے کی طرح گرا ہوا رہتا ہے اور طرح طرح کی آفتوں کا نشانہ اور موت کا شکار ہے۔
- ان لوگوں کی حالت پر بے حد افسوس ہوتا ہے جو حکم الحاکمین اور دلوں کو پوشیدہ بھیدوں کے جاننے والے خدائے پاک کے حکموں سے سرکشی کریں۔
- اے مومن! اپنی جانوں کو آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور اس کی تدبیر یہ ہے کہ اللہ عزوجل کی اطاعت وفرمانبرداری میں سستی سے کام نہ لو بلکہ نہایت شوق کے ساتھ بجالاؤ اور اس کی نافرمانیوں سے رکے رہو اور اس کی رضا کے متلاشی رہو۔
- اللہ عزوجل اگر کسی ظالم کو مہلت دیتا ہے تو وہ یہ نہ سمجھے کہ وہ اس کی گرفت سے بچ جائے گا بلکہ عذاب اس کی تاک میں لگا ہوا ہے اور راستے میں چلتے ہوئے کسی بھی وقت اسے آن دبوچ لے گا۔
- جو شخص نیک سلوک کرنے سے درست نہ ہو وہ بدسلوکی کرنے پر درست ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

- جو شخص شکر گزاری کرنے پر مہمانوں کی ضیافت کا انتظام نہیں کرتا وہ مذمت اور بدگوئی کرنے پر ان کو کھانا کھلاتا ہے۔
- ایسا شخص جو تعریف کرنے پر سخاوت نہیں کرتا اس کا دل ملامت کرنے پر ہی اس جانب مائل ہوتا ہے۔
- اللہ عزوجل کی قسم! مجھے کبھی کوئی ایسا واقعہ پیش نہیں آیا جس سے مجھے گھبراہٹ ہوئی ہو اور میں نے اسے غیر معمولی سمجھا ہوا ہو۔ میں نے اپنی زندگی مسافرانہ انداز میں بسر کی اور جب حاجت کے وقت کوئی چیز تلاش کی تو وہ میسر آ گئی۔
- اپنی حاجت اور بیماری کو پوشیدہ رکھنا کمال جوانمردی ہے اور اللہ عزوجل کی نعمتوں میں غور کرنا اچھی عبادت اور ایثار بہترین عادت ہے۔
- دشمن ایک ہی کافی ہے جو ملک وسلطنت ختم کرنے والا ہو۔
- دوست وہ ہے جو غائبانہ طور پر دوستانہ معاملات طے کرے اور عیب دار کو اپنا عیب کبھی نظر نہیں آتا۔
- آدمی جب کچھ قوت حاصل کرتا ہے تو اس کے تمام اچھے اور برے خصائل معلوم ہو جاتے ہیں۔
- تنگدستی اور تونگری انسان کے جوہروں اور اوصاف کو ظاہر کرتی ہے اور مال انسان کے اخلاق کو ظاہر کرتا ہے۔
- جس غم سے آدمی بیمار ہو جاتا ہے وہ دوستوں کا غم ہے۔
- احمق کے سامنے خاموش رہنا بہترین جواب ہے اور عقل مند کو اشارہ سے ہی جھڑکنا اس کے لئے عتاب ہے۔
- جاہل کا ٹھیک کام عالم کی غلطی کے برابر ہے۔
- توحید اس کا نام ہے کہ غیر خدا کی عبادت کا وہم بھی دل میں پیدا نہ ہو اور اپنی سلامتی اس میں ہے کہ کسی پر تہمت نہ لگاؤ۔

Marfat.com

- غیبت سننے والا غیبت کرنے والے کا شریک ہے۔
- مصاحب آدمی ایسا ہے جیسے کپڑے کا پیوند پس جیسا کہ پیوند کپڑے کے میل کا ہوتا ہے ایسا ہی تم اپنا مصاحب کسی ہم جنس کو بناؤ۔
- زیادہ مذاق کرنا بے وقوفی ہے۔
- حکمت ہر عقل کا نور ہے۔
- نادان وہ ہے جو اپنی مطلب پرستی کے دھوکے میں پڑا رہے۔
- ظالم بادشاہ بے قصور لوگوں پر ظلم ڈھاتا ہے اور برا حاکم ہمیشہ بیہودہ کام کرتا ہے۔
- آدمی کے اندر ادب درخت کی مانند ہے جس کی جڑیں عقل ہیں۔
- منافق اپنے آپ کے ساتھ صلح رکھتا ہے اور دوسروں پر لعن طعن کرتا رہتا ہے۔
- بے وقوف ہے وہ جو دنیا میں مصروف ہو کر آخرت کو فوت کر دے۔
- کامل ایمان دار کو اپنی جان کی بڑی فکر رہتی ہے کہ قیامت میں اس کا حال نجانے کیا ہوگا۔
- خائن ہے وہ شخص جو اپنے آپ کو دوسروں کی عیب جوئی میں مشغول رکھے۔
- تمہارا سچا دوست وہ ہے جو تمہارے لئے اپنی جان دینے سے بھی دریغ نہ کرے اور اپنے مال و اولاد کو تجھ پر مقدم نہ جانے۔
- عقل مند وہ ہے جو غصہ کی حالت میں بھی اپنی جان کا مالک ہو۔
- اللہ عزوجل کے خوف سے رونا دلوں کو روشن کرتا ہے۔
- عمر کا زیادہ ہونا انسان کے لئے ایک قسم کا عذاب ہے۔
- جماعت سے جو انس پیدا ہوتا ہے وہ خوف کی وحشت سے خراب ہو جائے گا۔
- سب سے زیادہ خبر گیری کی چیز وہ ہے جس کی تمام بندگانِ خدا تعریف کریں اور اس پر عمل کرنے والے تھوڑے ہوں۔
- دوبارہ احسان کرنا کمال سخاوت ہے۔

Marfat.com

❁ ظاہری جمال اور خوبی حسن صورت اور باطنی جمال و زینت حسن سیرت کا نام ہے۔

❁ دانا شخص وہ ہے جو اپنی خواہشوں کو مٹا دے اور زور آور وہ ہے جو اپنی لذت کا قلع قمع کرے۔

❁ حماقت جہالت کا پھل ہے اور نفاق ذلت کے چولہے کا بٹہ۔

❁ بے قراری بہ نسبت صبر زیادہ تکلیف دہ اور نیک کام کرنا بہ نسبت برائی کرنے کے بہت آسان ہے۔

❁ گناہوں پر نادم ہونا استغفار اور دوبارہ گناہ کرنا اصرار ہے۔

❁ صاحب رائے لوگ بہت ہیں مگر ہوشیار کم ہیں۔

❁ بے گناہ تندرست اور گنہگار بیمار ہے۔

❁ فوت شدہ چیز کے خیال میں رہنا وقت کو کھونا اور دنیا میں رغبت کرنا اللہ عزوجل کی ناخوشی حاصل کرنا ہے۔

❁ بڑھاپا موت کی خبر لاتا ہے۔

❁ تجربہ کار کی رائے طبیب کی نسبت زیادہ مضبوط ہے۔

❁ غریب شخص وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔

❁ عمر دنیا گویا ایک دن یا ایک مہینہ جو گزر چکا ہے۔

❁ مشورے سے کام کرنے والا کامیابی کے سرے پر اور خودرائی سے کرنے والا تکلیف اور سر دردی کے کنارے پر کھڑا ہے۔

❁ زبان ایک درندے کی مانند ہے اگر تم اسے کھلا چھوڑ دو گے تو کاٹ کھائے گی اور غصہ ایسی برائی ہے اگر تم اس کی اطاعت کرو گے تو جان سے مار ڈالے گا۔

❁ ظلم و سرکشی کی سزا جلد ملتی ہے اور نیکی کا بدلہ بلاتوقف حاصل ہوتا ہے۔

❁ دنیا مسافروں کا گھر ہے جسے بدبختوں نے اپنا وطن بنا رکھا ہے۔

Marfat.com

- تکلفات کو بالائے طاق رکھنا بہت اچھا ذخیرہ اور دنیا پر فریفتہ ہونا نہایت بڑا فتنہ ہے۔
- احمق اپنی ذلت کو محسوس نہیں کرتا اور جو شخص نیکی کرے اس کے ساتھ برائی کرنا نہایت ناشکری ہے۔
- علم ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے اور عقل وہ نیا کپڑا ہے جو کبھی پرانا نہیں ہوتا۔
- عقل مند کے ساتھ نیکی کرنا بہت اچھا ہے اور کمینے کے ساتھ بھلائی کرنا نہایت برا فعل ہے۔
- حق پیروی کرنے کے لائق ہے اور سود مند وعظ وہ ہے جو لوگوں کو برے کاموں سے روکے۔
- لوگوں میں علم بہت ہے مگر عمل بہت کم ہے اور دین ایک ذخیرہ ہے اور علم اس کا راہنما ہے۔
- سخی تھوڑی سی نعمت کے حصول پر بھی شکر گزار ہوتا ہے اور بخیل بہت سا مال ملنے پر بھی ناشکری کرتا ہے۔
- دولت سے جیسے زورِ قوت حاصل ہوتا ہے ویسے ہی ضعف پہنچاتی ہے اور دنیا جیسے آتی ہے ویسے ہی چلی بھی جاتی ہے۔
- جلد باز بظاہر کامیاب نظر آتے ہیں مگر وہ غلطی کھائے گا اور آہستگی سے کام کرنے والا گویا ہلاکت میں پڑا ہوا معلوم ہوتا ہے مگر حقیقت میں وہ کامیاب ہے۔
- بہانے بازی دولت مندی کی نشانی ہے اور اخلاص عمل سعادت مندی کی علامت ہے۔
- دنیا کو خریدنا بے وقوف لوگوں کی تجارت ہے۔
- دوزخ بلاشبہ ان لوگوں کا مقام ہے جو نیک کاموں میں کوتاہی کرتے ہیں۔

Marfat.com

- علم اور عمل دونوں ساتھ ساتھ چلتے ہیں پس جو علم حاصل کرے اس پر واجب ہے کہ وہ عمل بھی کرے۔
- توکل یہ ہے کہ انسان اپنی قوت اور طاقت سے ہٹ کر تقدیر الٰہی پر راضی رہے۔
- دنیا کافر کے لئے جنت ہے مگر اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔
- صفائی پاک نفوس کی خصلت ہے اور پرہیزگاری تمام برے اور حرام کاموں سے روکتی ہے۔
- حرص بدبختی کی علامت ہے اور قناعت متقی لوگوں کی نشانی ہے۔
- باعزت وہ ہے جسے اللہ عزوجل کی اطاعت کی عزت حاصل ہو۔
- اللہ عزوجل کی عبادت میں مشغول ہونا بڑی فائدہ مند تجارت ہے اور اس کی رحمت کا طلبگار رہنا اعلیٰ درجے کی کامیابی ہے۔
- اللہ عزوجل کا تقویٰ ایسی چیز ہے جس نے بندوں کو حرام کاموں سے بچایا اور ان کے دلوں میں خوفِ الٰہی کو ایسا پختہ کیا کہ ان کو راتوں جگایا اور ان کے نفوس کو عشق حق کی پیاس لگا دی۔ پس اے ایمان والو! تمہیں چاہئے کہ تکلیف اٹھاؤ تا کہ آرام ملے اور پیاس برداشت کرو تا کہ سیرابی حاصل کرو۔
- تمام نیک کاموں میں سے ثواب والے تین کام ایسے ہیں جن کا اجر بے شمار ہے۔ اول اپنے مال و دولت کو اللہ عزوجل کی راہ میں پوشیدہ طور پر صدقہ و خیرات کرنا، دوم والدین کے ساتھ نیکی کرنا اور سوم رشتہ داروں سے ملنا اور ان کے حقوق ادا کرنا۔
- سب سے اعلیٰ درجے کے اعمال تین ہیں۔ اول ایمان میں اخلاص، دوم کمالِ یقین اور سوم پرہیزگاری۔
- کام کے لوگ صرف دو ہی قسم کے ہیں۔ اول عالم، دوم طالب علم اور اس کے سوا جتنے لوگ ہیں وہ بے کار اور نکمے ہیں۔

Marfat.com

- عالم وہ ہے جو اپنی قدر پہچانے اور جاہل وہ ہے جو اپنی حالت پر غور نہ کرے۔
- جاہل اپنے عمل پر بھروسہ رکھتا ہے۔
- عالم اپنے دل کی آنکھ سے دیکھتا ہے۔
- زہد اس چیز کا نام ہے جو جب تک ختم نہ ہو کسی دوسری چیز کو طلب نہ کرے۔
- جو مال و دولت موجود ہو اس کو خرچ کرنے میں کنجوسی کرنا گویا ایسا ہے جیسے اپنے معبود اور رزق پہنچانے والے کے ساتھ بدظنی کا اظہار کرنا۔
- شک دل کے نور کو ختم کر دیتا ہے اور اطاعت اللہ عزوجل کے غضب کی آگ کو ٹھنڈا کر دیتی ہے۔
- ایمان نفاق سے بیزار کا نام ہے۔
- جھوٹا شخص ذلت کے گڑھے کے کنارے پر کھڑا ہے۔
- صبر زمانے کی تکالیف میں نہایت قوی اور مددگار ہے۔
- ہوشیاری اور فضیلت صبر پر منحصر ہیں۔
- عقل برے کاموں سے پاک اور اچھے کاموں کا حکم کرتی ہے، عقل جہاں ہو نہایت پیارا دوست ہے۔
- صبر مومن کا بہت اچھا لشکر اور سچائی اس کی نہایت بزرگ اور عمدہ خصلت ہے۔
- عقل درخت کی مانند ہے جس کا پھل سخاوت اور حیا ہے اور دین ایک پیڑ ہے جس کا میوہ تسلیم اور رضا ہے۔
- ریاست حاصل ہونے کا ذریعہ سینے کی فراخی ہے اور سب سے پہلی عبادت یہ ہے کہ انسان مصیبت میں صبر کر کے اللہ عزوجل کی طرف سے مدد کا منتظر رہے۔
- کریم وہ ہے جو لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرے اور بخیل وہ ہے جو دے کر جتلائے۔
- زبان انسان کی لیاقت کا ترازو اور جھوٹ زبان کا عیب ہے۔

Marfat.com

- عقل مند وہ ہے جو لوگوں پر اپنا مال و دولت خرچ کرے اور ہوشیار وہ ہے جو لوگوں کو تکلیف نہ پہنچائے۔
- علم کے سوا دیگر باتوں پر غور و فکر کرنا فضول قسم کی ہوس اور فکر کے بغیر خاموش رہنا گونگا پن ہے۔
- سچے دل سے توبہ کرنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور نیک نیتی سے ثواب ملتا ہے۔
- زبان بند رکھنے سے دلیل کمزور ہوتی ہے اور بیہودہ گوئی سے جان جاتی رہتی ہے۔
- قابلِ رشک ہے وہ شخص جس کا ایمان و یقین کامل ہو۔
- عقل مند ہے وہ جو ہوا و حرص میں مغرور ہے۔
- حاسد تقدیرِ خدا پر ناراض ہے اور جو شخص اپنے آپ کو خطرے میں ڈالتا ہے اسے نفیس نعمتیں ملتی ہیں۔
- غنی وہ ہے جو قناعت کے ساتھ مستغنی ہو اور باعزت وہ ہے جسے اللہ عزوجل کی اطاعت کی عزت حاصل ہو۔
- لغو و فحش باتیں گمراہی میں مبتلا کرتی ہیں، بخیل آدمی ہمیشہ عذر رو بہانے پیش کرتا رہتا ہے۔
- عالمِ علوی کی چیزیں صورتیں ہیں جو مواد سے خالی اور قوت و استعداد سے خالی ہیں۔ اللہ عزوجل کی تجلی سے روشن اور اس کے نور سے منور ان کی ذات پر اس کا پرتو ظاہر اور ان کے ذریعے سے اس کے افعال پیدا ہیں۔ اللہ عزوجل نے انسان کے لئے نفسِ ناطقہ ایک ایسا جوہر پیدا کیا ہے کہ اگر اس کو علم اور عمل صالح حاصل کر کے پاک کر لے تو عالمِ علوی کے جواہرِ عالیہ کے مشابہ ہو جاتا ہے اور جب مزاج اعتدال پر آ جائے اور اپنے دشمنوں سے الگ ہو جائے تو سات آسمانوں میں ان کے ساتھ شریک ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

- صلہ رحمی نعمتیں جاری کراتی اور عذاب کو ہٹاتی ہے۔
- صلہ رحمی حصولِ محبت کی موجب اور دشمنوں کے لئے غمی کا باعث ہے۔
- صلہ رحمی دشمنوں کو تکلیف اور رنج پہنچاتی ہے اور آدمی کو برائی کے مقاموں میں گرنے سے بچاتی ہے۔
- صلہ رحمی نہایت اچھی خصلت اور نیز آدمی کی ترقی کا باعث اور موجب زیادت نعمت ہے۔
- صلہ رحمی مال کو بڑھاتی ہے اور عمر کو زیادہ کرتی ہے۔
- صلہ رحمی اعمال کی مقبولیت کا باعث ہے۔
- صلہ رحمی شریفوں کی خصلت ہے اور نعمتوں کے لئے عمارت ہے۔
- صلہ رحمی جماعت بڑھاتی ہے اور سرداری کا باعث ہے۔
- عقل جسے نصیب ہو اس کے واسطے زینت اور علم جو اس پر عمل کرے اس کے لئے ہدایت ہے۔
- بادشاہوں کے مصاحب کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص شیر پر سوار ہو کہ لوگ اس کی اس حالت پر رشک کرتے ہیں مگر وہ اپنے مقام کو خوب جانتا ہے کہ اس مقام کے حصول میں کیا خطرات درپیش آتے ہیں۔
- نیک لوگوں کی صحبت سے خیر و برکت ہاتھ آتی ہے جیسے کہ ہوا جب خوشبودار چیزوں کے پاس سے گزرتی ہے تو اس میں بھی خوشبو پیدا ہو جاتی ہے۔
- دین کی چاردیواری تیری دولت کا قلعہ اور شکر تیری نعمت کا بچاؤ ہے پس جس دولت کا محافظ دین ہو وہ کبھی مغلوب نہیں ہوتی اور جس نعمت کا بچاؤ شکر کرے وہ کبھی سلب نہیں ہوتی۔
- دنیا کی صحت حقیقت میں امراض اور اسقام اور اس کی لذت میں درد و آلام پوشید ہیں۔

Marfat.com

- عورت کی پاک دامنی اس کے شوہر کی خوشی کا باعث اور اس کی خوبصورتی کے باقی رہنے کا موجب ہے۔
- اپنے ایمان کو شک سے محفوظ رکھو کیونکہ شک ایمان کو اس طرح بگاڑ کر رکھ دیتا ہے جس طرح نمک شہد کو خراب کر دیتا ہے۔
- لوگ خیال کرتے ہیں کہ رائے کی درستی مال و دولت کے حاصل ہونے سے ہاتھ آتی ہے اور اس کے چلے جانے سے چلی جاتی ہے جبکہ رائے کی درستی غور و فکر کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔
- رائے کی درستی غلطی سے بچاتی ہے اور کام کی درستی انسان کا زیب و زینت بڑھاتی ہے۔
- سچی دوستی، وفاداری اور عہد کی پاسداری کا نشان ہے۔
- خالص ایمان اور لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا قیامت کے لئے بہترین سرمایہ ہے۔
- بدن کی صحت نہایت مبارک ہے اور دل کی صحت بہترین ذخیرہ ہے۔
- جو شخص نیک کام کرتا ہے وہ اپنی منزل مقصود کو پالیتا ہے۔
- جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرتا ہے وہ نفس کے بخل سے محفوظ رہتا ہے۔
- جو شخص شہوتوں سے پرہیز کرتا ہے وہ اپنے آپ کو خرابیوں سے بچالیتا ہے۔
- جو شخص اللہ عزوجل کی بارگاہ میں آنے کی اجازت چاہتا ہے اللہ عزوجل اسے اجازت دیتا ہے اور جو شخص اس کے دروازے کو کھٹکھٹاتا ہے وہ اس کے لئے اپنا دروازہ کھول دیتا ہے۔
- جو شخص دنیا کی طلب کرتا ہے دنیا اس کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے اور جو اس کی طلب کو چھوڑ دیتا ہے دنیا اس کے طلب میں اس کے پیچھے بھاگتی رہتی ہے۔
- جو شخص فضول امیدوں پر بھروسہ کرتا ہے وہ ان امیدوں کے پورا ہونے سے پہلے ہی مر جاتا ہے۔

Marfat.com

- جس شخص کا لوگوں کے ساتھ نیک ظن ہوتا ہے اس کی نیت بھی ٹھیک ہوتی ہے اور جس شخص کو لوگوں کے ساتھ بدظنی ہوتی ہے اس کی نیت بھی خراب ہو جاتی ہے۔
- جو شخص قناعت اختیار کرتا ہے اس کی عبادت درست ہو جاتی ہے۔
- جو شخص اللہ عزوجل کو بھول جاتا ہے اللہ عزوجل اس کو اپنی جان بھی بھلا دیتا ہے۔
- جس شخص کے اخلاق برے ہوتے ہیں وہ اپنے آپ کو عذاب اور تکلیف میں مبتلا رکھتا ہے۔
- اس شخص کے لئے بڑی خرابی ہے جس کی عادات خراب ہوں اپنے ماتحت اور مملوک چیزوں پر ظلم کرے، سرکشی کرنے لگے اور حد سے بڑھ جائے۔
- سونے والے کی حالت پر افسوس ہے کہ جب تک نیند میں رہتا ہے اعمال بند رہتے ہیں اور ثواب میں کمی واقع ہوتی رہتی ہے۔
- فضول خرچ کی حالت بھی قابل افسوس ہے کہ وہ اپنے نفس کی اصلاح سے بہت دور اور اپنی حالت کی درستی سے بہت ہٹا ہوا ہوتا ہے۔
- حاسد کی حالت قابل افسوس ہے کہ وہ ہمیشہ رنج میں مبتلا رہتا ہے۔
- حسد لا علاج بیماری ہے جو ہلاک کئے بغیر نہیں چھوڑتی۔
- ہنسانے والی حکایتوں اور فضول باتوں سے بچے رہو۔
- بڑھاپے میں وقار اور سنجیدگی جوانی کی تازگی سے مجھے زیادہ محبوب ہے۔
- وہ کان بہرے ہیں جو اللہ عزوجل کی جانب پکارنے والے کی آواز نہیں سنتے اور وہ دل بہرا ہے جس کے کان احکامِ خداوندی کو محفوظ نہیں رکھتے۔
- اپنے دین کو بچانے کے لئے اللہ عزوجل کی مدد طلب کرو۔
- اپنی جانوں کو اللہ عزوجل کے عذاب سے اس طرح بچاؤ کہ اس کی اطاعت میں تاخیر اور دیر نہ کرو۔
- ظالم حاکم اس لڑائی اور فتنے سے اچھا ہے جو ہمیشہ برپا اور قائم رہے۔

Marfat.com

- اپنی عزت کو مال خرچ کرنے سے بچائے رکھ لوگ تیری تعظیم کریں گے لوگوں کے ساتھ احسان کر وہ تیری خدمت کریں گے بردباری اختیار کر سب سے آگے بڑھ جائے گا۔
- دنیاداروں کی دوستی اور محبت اس کے اسباب ختم ہونے سے پہلے ختم ہو جاتی ہے اور آخرت کے طلبگاروں کی محبت اس کے اسباب قائم رہنے سے قائم رہتی ہے۔
- جنت میں داخل ہونے والے ہمیشہ آرام سے رہیں گے اور دوزخ میں داخل ہونے والے ہمیشہ سزا پائیں گے۔
- جنت میں داخل ہونے والے ہمیشہ تازہ نعمت حاصل کریں گے جبکہ دوزخ میں گرنے والے ہمیشہ تکلیف میں مبتلا رہیں گے۔
- موت کا فرشتہ سب کاموں کا خاتمہ کر دیتا ہے اور تمام امیدوں کے سر پر پانی پھیر دیتا ہے۔
- موت کا فرشتہ فرصت کے لمحات کو ختم کر دیتا ہے اور وقت مقررہ پر تمام امیدیں ختم کر دیتا ہے۔
- میرے نزدیک دنیا بکری کے ایک بازو سے بھی زیادہ حقیر ہے۔
- جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں وہ گروہ کے گروہ جنت کی طرف چلے جائیں گے۔ وہ عذاب سے محفوظ ہوں گے۔ ان کو کسی قسم کا کوئی عتاب نہ ہوگا۔ وہ دوزخ سے بہت دور کیے جائیں گے تاکہ دوزخ کی ہوا بھی ان کو نہ پہنچے اور اپنے گھر میں نہایت اطمینان و آرام سے رہیں گے اور رہنے کی ایسی عمدہ جگہ پر اپنے پروردگار سے بے حد خوش ہوں گے۔

اللہ عزوجل کی قسم! جہان سے امن اور حق کو ان لوگوں نے زائل کیا ہے جو کافر، منکر، منافق اور بے دین ہیں یعنی ان لوگوں کی وجہ سے امن اور حق ان کے مستحقوں سے جاتے رہے۔

Marfat.com

- اللہ عزوجل کی قسم! جس نے دانے سے مختلف اقسام کے نباتات بنائے اور جان کو پیدا کیا کہ اگر اس وقت لوگ موجود نہ ہوتے اور مددگاروں کے وجود سے دلیل قائم نہ ہوئی ہوتی اور حق تعالیٰ علماء پر یہ فرض نہ کرتا کہ وہ کسی ظالم کے دباؤ یا کسی مظلوم کی بے کسی کی وجہ سے حق بات کو پوشیدہ نہ رکھیں تو اس امت کی رسی اس کے کندھے پر ڈال دی جاتی اور جس طرح اسلام سے پہلے سب لوگ جہالت میں مبتلا تھے آئندہ آنے والے لوگ بھی اسی طرح جاہل رہتے اور سب ایک پیالے سے ہی پیتے۔
- روزِ محشر دوزخ کی آگ کا ایندھن وہ لوگ ہوں گے جو غنی ہونے کے باوجود اپنے مال کو فقیروں پر خرچ نہ کرتے تھے اور جنہوں نے عالم دین ہونے کے باوجود دین کو دنیا کے عوض بیچ ڈالا۔
- نااہل لوگوں کو علم سکھانے والا ظالم ہے اور غیر مستحقین کے ساتھ احسان کرنے والا اپنے احسان کو ضائع کر رہا ہے۔
- مومن کی پرہیزگاری اس کے اعمال ظاہر کرتے ہیں جبکہ منافق کی پرہیزگاری اس کی زبان ظاہر کرتی ہے۔
- تمہاری آبرو رکے ہوئے پانی کی مانند ہے کہ سوال کرنے سے ٹپکنے لگتی ہے پس اس بات کا خیال رکھو کہ اسے کسی شخص کے سامنے مت ٹپکاؤ۔
- انسان حسن نیت اور وسعت اخلاق کی بدولت اپنے مطالب زندگی یعنی اطمینانِ قلب اور وسعت رزق دونوں پا سکتا ہے۔
- جو لوگ احسان کے لائق ہوں ان کے ساتھ احسان کرو اس طرح تمہارے دشمن ذلیل ہوں گے اور تم ہلاک ہونے والی جگہوں سے محفوظ رہو گے۔
- حلم اور بردباری کو بہادروں کی مدد سے زیادہ کارآمد پایا جا سکتا ہے۔
- برے ساتھی سے تنہائی بہتر ہے۔

Marfat.com

- جب صلح کرنے سے اسلام میں ضعف پیدا ہو تو اس سے لڑائی کئی گنا زیادہ بہتر اور افضل ہے۔
- جو شخص دینے کے بعد جتلاتا ہے اس کا گناہ اس کے صدقے کے ثواب سے زیادہ ہو جاتا ہے۔
- جو شخص زبان سے باتیں زیادہ بناتا ہے وہ کام کرنے میں نکما ہے' لوگوں پر طعن کرنے میں ہوشیار ہے اور اپنے نفس کی اصلاح سے اسے کوئی سروکار نہیں' اللہ عزوجل کی جانب سے ابھی اسے مہلت ہے' غافلوں کے ساتھ خواہش نفسانی میں پڑا ہوا اور گنہگاروں کے ساتھ گناہوں میں ڈوبا پھرتا ہے۔ سیدھے راستے سے دور اور امام وقت کی اطاعت سے باغی ہے۔ اس کا نہ دین ٹھیک ہے اور نہ اس کے پاس موجود دلیل کی کوئی سند ہے۔
- ہمارے جو کام تمہیں بھلے معلوم ہوتے ہیں ان کے طفیل ہمارے برے کاموں کو معاف کر دو اور جو کام تمہاری رضامندی کے طریقہ کے موافق ہیں ان کی بدولت ان سے درگزر فرما دو جو اس کے مخالف ہیں۔
- جو لوگ دنیا کی حالت پر خوش رہتے ہیں وہ آخرت کے عذاب میں ہلاک ہوں گے اور جو لوگ یہاں مصائب اور غم میں مبتلا ہیں وہ نجات پا جائیں گے۔
- یہ ناممکن ہے کہ جو شخص موت کو طلب کرے وہ اس کے ہاتھ سے نکل جائے اور جو شخص اس سے بھاگنا چاہے وہ نجات پائے۔
- اللہ عزوجل کی جنت فریب اور مکاری سے نہیں ملے گی اور وہاں موجود نعمتیں اس کی رضامندی کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتیں۔
- اگر تقویٰ کا لحاظ نہ ہوتا تو میں عرب کا سب سے چالاک شخص ہوتا۔
- دنیا تم سے منہ موڑنے والی ہے' بھاری عناد رکھنے والی اور نہایت حیران کرنے والی ہے۔

Marfat.com

- قرآن مجید کی تعریف یہ ہے کہ یہ سچا کلام ہے کہ اس کو کسی کی نفسانی خواہش اپنے مطلب کے لئے نہیں بدل سکتی اور لوگوں کے شبہات اور مختلف معنوں سے اس کے مطالب میں کچھ فرق نہیں پڑتا۔
- اللہ عزوجل وہ سچا معبود ہے جس کی قدرت کے آثار اس کے وجود کی زبردست دلیل ہیں اور منکروں کے دل بھی اس کی قدرت کو تسلیم کرتے ہیں۔
- یہ بہت بعید ہے کہ ظالم اللہ عزوجل کے عذاب اور اس کی سخت گرفت سے نجات پائے۔
- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل لوگوں کے اندھیرے دور کرنے کے لئے چراغ‘ حکمت کے سرچشمے‘ علم کے خزانے ہیں۔ ان کی خاموشی ان کی حسن بیانی پر دلالت کرتی ہے۔ پس حق ان کے درمیان ناطق اور شاہد صادق ہے۔
- اللہ عزوجل سے اس کی رضا طلب کرو اور غیروں کی جانب ہاتھ بڑھانے سے مستغنی رہو۔
- مومن کا سب سے بڑا دشمن اس کا نفس ہے جب تک مومن اسے دبائے رکھتا ہے کامیاب ہے جب یہ بے قابو ہوا اس نے ہلاک کر دیا۔
- انسان کا کسی چیز سے انکار اس کی ہمت کے مطابق ہوتا ہے اور اس کی غیرت اس کی حمیت کے موافق ہوتی ہے۔
- کافر ہمیشہ دنیا کی فکر میں مبتلا رہتا ہے‘ اس کی ساری کوششیں دنیا کے لئے ہوتی ہیں اور اس کا مقصد شہوت پرستی ہے۔
- خسارہ پانے والا وہ ہے جس کا دین خراب ہو۔
- مومن اللہ عزوجل کی جانب رجوع کرتا ہے اور گناہوں پر توبہ استغفار کرنے والا ہے جبکہ منافق مکار گناہوں پر اصرار کرتا ہے اور دین کی باتوں میں شک پیدا کرنے والا ہے۔

Marfat.com

- اخلاصِ عمل یقین کی قوت اور میت کی درستی سے حاصل ہوتا ہے اور مصائب تمام مخلوق میں برابر تقسیم ہیں یعنی اگر کوئی کسی مصیبت میں مبتلا ہے تو کوئی کسی رنج و بلا میں گرفتار ہے۔
- عالم وہ ہے جو علم پڑھنے سے کبھی ملول نہ ہو بردبار وہ ہے جس پر علم حاصل کرنے کی تکالیف دشوار نہ گزریں اور مومن وہ شخص ہے جس کی خصلت خیر خواہی ہو اور وہ غصے کو پی جانے والا ہو۔
- شکر گزاری نیت کی ترجمان اور دل کے ارادے کی زبان ہے۔
- عقل مندی ایسی نعمت ہے کہ گویا انسان سفر میں ہو مگر لوگوں سے تعلقات پیدا ہو جاتے ہیں اور حماقت ایسی بلا ہے کہ اگرچہ آدمی ملک میں ہی ہو مگر کوئی اسے سے تعلق قائم نہ کرے۔
- سعادت مند وہ ہے جو خالص اللہ عزوجل کی بندگی بجالائے اور غنی اسے کہتے ہیں جو قناعت اختیار کرتا ہے۔
- دین اسلام تمام حرام کاموں سے روکتا ہے۔
- جوانمردی نیک خصائل پر ابھارتی ہے اور سخاوت لوگوں کے بوجھ اور تاوان کو برداشت کرتی ہے۔
- خیر خواہی نیک و شرفاء کے اخلاق ہیں اور دل میں کھوٹ رکھنا کمینے پن کی علامت ہے۔
- وقت چھپے ہوئے کو ظاہر کرتا ہے اور دنیا میں نیک اعمال کمانا آخرت کی بہترین تجارت ہے۔
- تنگدستی کی حالت میں مقروض ہونا گویا سخت موت اور دین سے تہی دست ہونا اور بڑی بدبختی ہے۔
- عورتوں پر فریفتہ ہونا بے وقوفوں کی خصلت ہے۔

Marfat.com

- غنی وہ ہے جو قناعت کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنائے۔
- تقدیر الٰہی پر بھروسہ کرنے والے سکون پاتے ہیں اور اپنے نفس کو سنوارنا مفید کام ہے جبکہ اللہ عزوجل کی عبادت میں مشغولیت نفع بخش سودا ہے اور اس کی رحمت کا امیدوار رہنا اعلیٰ درجے کی کامیابی کا حصول ہے۔
- حق کو ثابت کرنے کے لئے ایک دوسرے کی مدد کرنا امانت اور دیانت ہے۔
- نیکیاں نہایت بڑھنے والی کھیتیاں ہیں اور بہترین خزانہ ہیں۔
- عقل میں جنت میں اعلیٰ مقام دلانے والی اور خواہش دوزخ کے سب سے نچلے مقام پر گرانے والی ہے۔
- کسی کی جان چلی جائے مگر پیسہ خرچ نہ کیا جائے بڑی کمینگی ہے۔
- غلام اگرچہ بادشاہ بن جائے مگر پھر بھی غلام رہتا ہے۔
- توبہ دلوں کو پاک کرتی ہے اور گناہوں کو دھوڈالتی ہے۔
- بدبخت ہے وہ شخص جو کمینے گناہوں کے عوض جنت کو فروخت کردے اور لوگوں کی تکلیف برداشت کرنا بزرگی وشرافت کی علامت ہے۔
- ایمان مصیبت میں شاکر وصابر رہنے کا نام ہے۔
- شکر نعمتوں کا قلعہ ہے۔
- پرہیزگار اور متقیوں کے دل دنیا میں ہمیشہ غمگین رہتے ہیں اور لوگ ان کی تکلیف پر محفوظ ہوتے ہیں۔
- بادشاہوں سے بے پرواہ ہونا بڑی بادشاہی ہے اور ان کے مقابلے میں جرأت کرنا سخت تباہی ہے۔
- کسی بھی شے پر قادر ہونے سے پہلے جلدی کرنا ضعف اور تکلیف کا باعث ہے۔
- صلح سلامتی کا ذریعہ ہے اور استقامت کا سبب ہے۔
- دین بغیر عقل اور رعیت بغیر عدل کے درست نہیں ہوتی۔

Marfat.com

- ظالم اور جابر کو اس کے گناہ ہلاک کر دیتے ہیں۔
- حریص ہمیشہ ذلت کی قید میں رہتا ہے۔
- حرص اور لالچ بدبختی اور ذلت کی علامت ہیں۔
- کسی کی تعریف میں مبالغہ آرائی سے کام لینا اسے مغرور بنا دیتا ہے۔
- دنیا کے ساز و سامان ختم ہونے والے ہیں اور پہلے مستعار لی ہوئی چیزیں واپس ہوں گی۔
- بہت سے مال و دولت سے بہتر وہ بھائی ہے جو تمہیں فائدہ پہنچائے۔
- دینی بھائی کی دوستی دیرپا ہے اور سچے دوست مدد کا سامان ہیں۔
- جہاد دین کا ستون ہے اور سعادت مندوں کا طریقہ ہے مجاہدین کے لئے آسمان کے دروازے کھلے ہوتے ہیں۔
- جہالت ہمیشہ ندامت کا باعث بنتی ہے۔
- غضب تمہارا بدترین دشمن ہے پس تم اپنے نفس پر اسے حاوی نہ ہونے دو۔
- غصہ راہِ راست سے دور کر دیتا ہے۔
- طویل امیدیں عمل کو بگاڑتی ہیں اور عمر کو فنا کر دیتی ہیں۔
- سچائی زبان کا وضع الٰہی سے مطابق ہونے کا نام ہے۔
- گراں قیمت چیزیں ہمارے پاس آئیں گی اور جو لوگ ہمارے پیشرو ہیں وہ ہم سے آن ملیں گے۔
- حرص آدمی کی عزت کم کرتی ہے اور جھگڑا آدمی کی سفاہت ظاہر کرتا ہے اور اس کے حق کو کچھ نہیں بڑھاتا۔
- اللہ عزوجل سے حیا بہت سے گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور اللہ عزوجل کی تقدیر پر راضی ہونا بڑے مصائب کو آسان بناتا ہے۔
- وہ شخص بڑا بدنصیب ہے جس کو کمینوں یا بخیل کی جانب کچھ حاجت ہو۔

Marfat.com

- علم پر عمل کرنے والا گویا شاہراہ اور جرنیلی سڑک پر چلنے والا ہے۔
- شکر گزاری اہل نعمت پر ضروری ہے اور لازم اور جو دوستی اللہ کے لئے ہو وہ قریبی رشتے سے زیادہ مضبوط ہوتی ہے جبکہ نیک اعمال بڑا خزانہ ہیں پس دیکھ لیا کرو کہ تم اسے کس شخص کے پاس امانت رکھتے ہو۔
- احسان ایک ذخیرہ ہے پس تلاش کرو کہ کس شخص کے پاس اسے چھوڑتے ہو۔
- تنگدستی جسے لوگ معیوب سمجھتے ہیں اس مال داری سے اچھی ہے جس میں انسان گناہوں اور خرابیوں میں مبتلا ہو کر ذلیل و رسوا ہو جائے۔
- علم کو چھپانے والا گویا اس کی صحت اور حقیقت پر یقین نہیں رکھتا اور عمل کو چھوڑنے والا گویا ثواب پر یقین نہیں رکھتا۔
- جھگڑے میں بہت سی فضول باتیں پیدا ہو جاتی ہیں اور تجربے کبھی ختم نہیں ہوتے اور عقل مند وہ ہے جو ان میں ترقی کرتا رہے۔
- جہالت ایسی بلا ہے جو زندوں کو مردہ کر دیتی ہے اور ہمیشہ بدبختی میں گرفتار رکھتی ہے۔
- نیند موت کی بہن ہے اور اس میں دکھ درد کم ہو جاتا ہے اور سچی بات کہنا بے زبانی اور خاموشی سے کئی گنا بہتر ہے۔
- مکار آدمی انسان کی صورت میں شیطان ہے اور اپنے نفس پر بھروسہ کرنا شیطان کو گمراہ کرنے کے لئے اچھا موقع دینا ہے۔
- اپنے نفس کی خرابی معلوم کرنا نہایت مفید تحقیق ہے۔
- کینہ موذی مرض ہے۔
- اپنے ماتحتوں کے ساتھ نرمی سے برتاؤ کرنا شرفاء کی عادت ہے اور شریفوں کے ساتھ نیکی کرنا بہت بہترین ذخیرہ ہے اور نہایت اعلیٰ درجے کی نیکی ہے۔
- ظلم و سرکشی مردوں کو پچھاڑتی ہے اور موت کو نزدیک کر دیتی ہے۔

Marfat.com

- عقل مند دل اور بولنے والی زبان بلاغت کا آلہ ہے۔
- گناہ پر اصرار کرنا بڑا گناہ ہے اور عذاب جلد آنے والا ہے۔
- نفس کے عیبوں کی اصلاح میں مصروف رہنا عار سے بچاتا ہے اور اپنی آخرت کی اصلاح میں مشغول ہونا عذابِ دوزخ سے نجات دلاتا ہے۔
- حاسد لوگوں کی برائی پر خوش اور ان کی خوشی سے غمگین ہوتا ہے۔
- مروت ہر قسم کی کمینی باتوں سے روکتی ہے۔
- مومن غلطی بہت کم اور عمل صالح زیادہ کرتا ہے۔
- حسد کمینوں کا طریقہ ہے اور دولت و نعمت کا دشمن ہے۔
- اللہ عزوجل کو یاد کرنے والے اس کے مقبول بندے ہوتے ہیں۔
- شرافت کینہ اور مکر سے پاک ہے۔
- ہوشیار وہ ہے جو آخرت کی خاطر دنیا کو چھوڑ دے اور نفع حاصل کرنے والا وہ ہے جو موجودہ زندگی اور منافع بیچ کر آئندہ کی زندگی اور فوائد حاصل کرے۔
- سخاوت اس چیز کا نام ہے کہ انسان سائل سے محبت رکھے اور مال خرچ کرے۔
- یہ نہایت بے وقوفی کی بات ہے کہ رزق کا ضامن اللہ عزوجل ہے اور اس کی تلاش میں مارے مارے پھرا جائے اور جو عبادت فرض ہے اس کی بجا آوری میں قاصر رہا جائے اور جو ملے اس پر قناعت نہ کی جائے۔
- ہوشیاری یہ ہے کہ جو امور تمہارے ذمہ ہیں ان کی حفاظت کرو اور انہیں بجالاؤ اور جن باتوں سے تمہیں سروکار نہیں ان کا خیال بھی نہ کرو۔
- پہلی نعمت کا شکر آئندہ نعمت کا حصول ہے۔
- نعمت کا شکر نعمت کو بڑھاتا ہے۔
- نعمت کا شکر عذاب الٰہی سے بچاتا ہے۔
- جس نے احسان کرنے والے کی تعریف کی اس نے شکر کا حق ادا کیا۔

Marfat.com

- عالم کا شکر اپنے علم پر اس طرح ہو سکتا ہے کہ وہ اس کے مطابق عمل کرے اور جو لوگ اس کے اہل اور مستحق ہیں ان کو سکھلائے اور پڑھائے۔
- حصولِ نعمت پر ناشکری اس کے انکار کی نشانی ہے۔
- مومن کا شکر اس کے عمل سے ظاہر ہو جاتا ہے اور منافق کا شکر اس کی زبان پر رہتا ہے۔
- جو شخص تم سے راضی ہو اس کا شکر ادا کرنے سے اس کی رضامندی اور وفاداری زیادہ ہوتی ہے اور جو شخص تم سے ناراض ہو اس کا شکریہ ادا کرنے سے تیری بات اس کے دل میں نیک خیال اور تجھ پر شفقت اور مہربانی پیدا کرتی ہے۔
- اپنے حاکم کے ساتھ حماقت سے پیش آنا بڑی جہالت ہے جس سے جان ہلاکت میں پڑ سکتی ہے اور اپنے ماتحت کے ساتھ سبکی سے برتاؤ کرنا ایسی نادانی ہے جو آدمی کے اخلاق کو داغدار کر دیتی ہے۔
- چھ چیزیں دین اسلام کی اساس اور بنیاد ہیں۔ اول اخلاصِ یقین، دوم مسلمانوں کی خیر خواہی، سوم نماز کی حفاظت اور پابندی، چہارم مال کی زکوٰۃ، پنجم بیت اللہ شریف کا حج اور ششم دنیا سے بے رغبتی۔
- چھ شخصوں کے ساتھ جھگڑنا مناسب نہیں ہے۔ اول فقیہہ، دوم سردار، سوم کمینہ چہارم بدزبان، پنجم عورت اور ششم بچہ۔
- دین کا کوہان تین چیزیں ہیں۔ اول صبر، دوم صدقِ یقین اور سوم نفسانی خواہشوں کے ساتھ مقابلہ کرنا۔
- چھ چیزیں ایسی ہیں جن سے انسان کے اخلاق کو جانچا جا سکتا ہے۔ اول رضا، دوم غضب، سوم امن، چہارم خوف، پنجم منع اور ششم رغبت۔
- نعمتوں کا شکر اللہ عزوجل کے عذاب سے بچاتا ہے اور اللہ عزوجل کا شکر اس کی نعمتیں جاری کرنے کا باعث ہے۔

Marfat.com

- اللہ عزوجل کا شکر اس کی حمد و ثناء ہے۔
- اپنے ہمسروں کا شکر حسن اخوت اور بھائی چارہ ہے۔
- بدکار شخص دوزخ کا ایک ٹکڑا ہے۔
- نیک آدمی اول تو ٹھوکر نہیں کھاتا اور اگر کبھی ٹھوکر کھا بھی جائے تو کوئی نہ کوئی سہارا اسے میسر آ جاتا ہے۔
- نادان کی دوستی سے انسان ہمیشہ تکلیف اور مصیبت میں مبتلا رہتا ہے۔
- بھائیوں کی مصاحبت نیکی اور احسان کے ساتھ کرو اور ان کے گناہوں پر عفو کا پردہ ڈالو۔
- عقل مندوں کی صحبت اختیار کرتا کہ دین و دنیا کی غنیمت ہاتھ آنے اور دنیا سے اعراض کرتا کہ آفتوں سے نجات پائے۔
- علماء کی مجلس میں بیٹھو اور خواہش نفس کو مغلوب رکھو تا کہ اعلیٰ وارفع مقام پاؤ۔
- بردبار لوگوں کی مجلس میں بیٹھو اور دنیا سے اعراض کرو تا کہ جنت الماویٰ میں سکونت اور آرام پاؤ۔
- بروں کی صحبت برائی کی جانب راغب کرتی ہے جس طرح ہوا جب بدبودار جگہ سے گزرتی ہے تو وہ بھی بدبودار ہو جاتی ہے۔
- اپنے اور اللہ عزوجل کے تعلق کو مضبوط کرو تا کہ ابدی سعادت پاؤ۔
- پوشیدہ صدقہ گناہوں کو مٹاتا ہے اور ظاہری صدقہ مال کو بڑھاتا ہے۔
- خواہش نفس کے مقابلے میں عقل کی مدد کرو تا کہ عقل مندی پر قابو پاسکو۔
- اپنے سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کے حالات و واقعات سے عبرت حاصل کرو اس کا آخر اول کے ساتھ لاحق ہے۔
- کھلے عام صدقہ موت کی خرابی کو دور کر دیتا ہے۔
- جاہل کا دوست ہلاکت میں ہے۔

Marfat.com

- دنیا کی قربانی دے کر اپنے دین کی حفاظت کرو فائدے میں رہو گے اور ایسا نہ کرو کہ دین دے کر دنیا کو محفوظ کر لو اور خسارہ میں رہو۔
- مالی احسان مال کے چلے جانے سے مٹ جاتے ہیں۔
- آدمی کی صداقت اس کی مروت کے موافق ہے۔
- لوگوں کی حالت عجب ہے کہ بدکاری کو اعلیٰ نسب کا نشان سمجھتے ہیں اور پاک دامنی کو تعجب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں گویا کہ دین اسلام کے لباس کو الٹا کر پہن لیا ہے۔
- مصائب کے جھیلنے پر صبر کرنے سے فرصت حاصل ہونے میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
- مجاہدہ کے ذریعے شیطان کا مقابلہ کرو اور اس کی مخالفت کرنے سے اس پر غالب آ جاؤ گے اس طرح کرنے سے تمہارا نفس بھی پاک ہو جائے گا اور اللہ عزوجل کے ہاں بلند مراتب کے حق دار بھی ہو جاؤ گے۔
- دشمنوں کے مقابلے کے ارادے پر جمے رہو اس کا انجام یہ ہو گا کہ حق کا ستون تمہیں نظر آ جائے گا، تم ان پر غالب ہو جاؤ گے، اللہ عزوجل تمہارا ساتھ کرے گا اور تمہارے اعمال میں سے کوئی چیز ضائع نہیں فرمائے گا۔
- اپنے نفوس کو گناہوں کے میل سے بچاؤ تاکہ ایمان کی لذت حاصل کرو۔
- دو صفات ایسی ہیں کہ اللہ عزوجل ان کے بغیر اعمال قبول نہیں فرماتا۔ اول تقویٰ اور دوم اخلاص۔
- بدنی روزہ ارادے اور اختیار کے ساتھ عذاب کے خوف اور ثواب کی امید پر کھانے پینے کی چیزوں سے باز رہنے کا نام ہے۔
- نفس کا روزہ یہ ہے کہ حواس خمسہ کو تمام گناہوں سے روکا جائے اور دل کو ہر شر سے خالی کر دیا جائے۔
- دل کا روزہ یہ ہے کہ اس کو شر کے تمام اسباب سے روکا جائے۔

Marfat.com

- دل کا روزہ زبان کے روزے سے اچھا اور زبان کا روزہ پیٹ کے روزے سے بہتر اور اولیٰ ہے۔
- وہ خاموشی جس کا انجام قابل تحسین ہو اس کلام سے اچھی ہے جس کا انجام لائق مذمت اور قابل نفرت ہو۔
- وہ خاموشی جس سے وقار حاصل ہو اس گفتگو سے اچھی ہے جس سے عار لاحق ہو۔
- وہ خاموشی جس کے بعد سلامتی ہے اس کلام سے بہتر ہے جس کے بعد ندامت حاصل ہو۔
- وہ خاموشی جس سے عزت کی خلعت ملے اس کلام سے بہتر ہے جس سے ندامت کا ہار گلے میں ڈالا جائے۔
- بروں کی صحبت اختیار کرنے سے نیک لوگوں کے متعلق بدظنی پیدا ہوتی ہے۔
- ہر ماہ کے ایامِ بیض یعنی ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ تاریخ کو روزہ رکھنا درجات کو بلند کرتا ہے اور ثواب کو بڑھاتا ہے۔
- نفس کو دنیا کی لذتوں سے روکنا بہترین روزہ ہے۔
- عقل مند کا سینہ اس کے بھیدوں کا صندوق اور تھیلا ہے جبکہ جاہل کی خاموشی ہی اس کے عیبوں پر پردہ ہے۔
- صدق اخلاص سے آدمی قرب الٰہی میں ترقی پاتا ہے اور اس سے ثواب زیادہ حاصل ہوتا ہے۔
- موت کی حقیقت امیدوں کے جھوٹ کو رسوا کر دیتی ہے۔
- صدقِ اخلاص سے آدمی قربِ الٰہی پاتا ہے اور اس سے ثواب زیادہ حاصل ہوتا ہے۔
- تمہارا اس قدر خاموش رہنا کہ لوگ اپنی خواہش سے تمہیں بلائیں تیرے اس بیان سے کئی درجے اچھا ہے جس سے دق ہو کر تجھے چپ کرائیں۔

Marfat.com

- آدمی کی درستی زبان کی خوبی اور لوگوں کے ساتھ احسان کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔
- دین کی درستی حسن یقین سے ہے۔
- عقل کی درستی حسن ادب اور تقویٰ کی درستی شبہوں سے بچنا اور کنارہ کشی ہے۔
- ایمان کی درستی پرہیزگاری سے ہے۔
- نفس کی درستی ترکِ طمع اور قناعت شعاری سے حاصل ہوتی ہے۔
- زندگی کی درستی حسن تدبیر اور رائے کی درستی سے حاصل ہوتی ہے۔
- آخرت کی درستی حسن ادب اور تقویٰ کی بدولت حاصل ہوتی ہے۔
- عبادت کی درستی توکل ہے۔
- مخلوق کی درستی عقل سے اور رعیت کی درستی عدل سے ہے۔
- دل کی درستی صحت بصیرت کی دلیل اور برہان سے ہے اور ظاہر کی درستی باطن کی درستی کا عنوان ہے۔
- آدمی کی درستی زبان کی خوبی اور لوگوں کے ساتھ احسان کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔
- بدن کی درستی پرہیز اور سستی کو ترک کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔
- مومن اپنی آخرت کی فکر میں ڈوبا رہتا ہے اور لوگ اس سے دوستی کرتے ہیں۔
- محتاجی ایسی بلا ہے کہ اس کی بدولت آدمی اپنی دلیل بیان کرنے سے بے زبان عاجز ہو جاتا ہے۔
- فضول امیدیں چشم بصیرت کو اندھا بنا دیتی ہیں اور یادِ الٰہی چشم بصیرت میں روشنی اور نور پیدا کر دیتی ہیں۔
- نیک کام میں فکر کرنا اس کے کرنے کا موجب اور برے کام کو اچھا نہ سمجھنا اس سے پرہیز کرنے کا باعث ہے۔

Marfat.com

- عمل کی درستی نیت کی درستی سے تعلق رکھتی ہے۔
- حیا تمام برے کاموں سے روکتی ہے اور نادان اپنے خیر خواہ سے دعا کرتا ہے۔
- دین کی مصیبت بڑی مصیبت ہے۔
- نیک گمان رکھنا عقل مندوں کی خصلت ہے۔
- حرص لا علاج بیماری ہے اور ظلم وہ گناہ ہے جو مظلوم کبھی نہیں بھولتا جبکہ چغل خوری ایسی غلطی ہے جو کبھی معاف نہیں کی جاتی۔
- مومن ہمیشہ نرم دل ہوتا ہے اور کافر ہمیشہ شریر اور بدخلق ہوتا ہے۔
- دنیا ایک خواب ہے جس پر مغرور ہونا سراسر ندامت اور بے وقوفی ہے۔
- مومن کا مال و دولت کا لالچ نہ کرنا پاک دامنی اور بلند ہمتی ہے۔
- کریم وہ ہے جو سوال سے پہلے عطا کرے اور عقل مند وہ ہے جس کے اقوال اس کے افعال کی تصدیق کریں۔
- عقل مند وہ ہے جو ایسی جگہ رہے جہاں لوگ اس کی قدر کریں اور ہوشیار وہ ہے جو فضول تکلفات بالائے طاق رکھے۔
- گوشہ نشینی عقل مندوں کی بہترین خصلت ہے اور لوگوں کے پاس عاجزی کرنے سے ان سے ناامید رہنا بہتر ہے۔
- تقدیر الٰہی قوت اور کوشش سے رفع نہیں ہوتی اور روزی حرص اور طلب سے نہیں ملتی۔
- دنیا زہر ہے اور اسے وہ شخص کھاتا ہے جو نادان ہے۔
- علم پر اگر عمل نہ ہو تو وہ انسان کے حق میں حجت ہے اور عمل میں اگر اخلاص نہ ہو تو وہ بیکار ہے۔
- قانع بظاہر بھوکا ننگا ہو مگر وہ غنی ہے، ظن میں اکثر غلطی ہو جاتی ہے اور یقین ہمیشہ صحیح ہوتا ہے۔

Marfat.com

- نصیب ایسی چیز ہے جو بلا طلب مل جاتی ہے اور روزی وہ چیز ہے جو تلاش نہ بھی کی جائے پہنچ جاتی ہے۔
- بخل ایسی چیز ہے کہ جو اس کے ساتھ ہوا وہ ذلیل و خوار ہوا اور جو اس سے دور رہا اس کو عزت حاصل ہوئی۔
- مومن وہ ہے جو ان لوگوں کے ساتھ بھی انصاف کرے جو اس کے ساتھ ناانصافی کریں۔
- گناہوں پر نادم ہونا گناہوں کو روکتا ہے۔
- نجات کا سب سے مؤثر ذریعہ اللہ عزوجل کی اطاعت ہے۔
- دلوں کی ہدایت اور نفوس کی راہنمائی کا بہترین ذریعہ یادِ الٰہی ہے اور اس سے غافل ہونا گمراہی ہے۔
- حاسد ہمیشہ حسرت میں مبتلا رہتا ہے اور اس کی برائیاں زیادہ ہوتی ہیں۔
- پوشیدہ صدقہ کرنا بہت بڑی نیکی ہے اور تونگری کی حالت میں مغرور ہونا تنگدستی میں ذلیل ہونے کا پتہ دیتا ہے۔
- مومن بے ہودہ باتوں سے نفرت کرتا ہے اور نیک کاموں میں کوشش کرنے سے الفت رکھتا ہے۔
- کشادہ روئی ایسی نیکی ہے جو بغیر کسی مشقت و تکلیف کے حاصل ہو جاتی ہے۔
- سردار وہ ہے جو لوگوں کا بوجھ سر پر اٹھاتا ہے اور ضرورت کی چیزیں خرچ کرتا ہے۔
- صدقہ و خیرات برائی کی جگہوں سے بچاتا ہے اور جو شخص جان بوجھ کر گناہ کرتا ہے وہ معافی کے لائق نہیں ہوتا اور جو اپنے ساتھ بدسلوکی کرے اس کے ساتھ نیکی کرنا دشمنوں کو درست کر دیتا ہے۔
- تواضع شرافت کا جال ہے اور ہوشیار وہ ہے جو اسراف اور فضول خرچی سے نفرت کرے۔

Marfat.com

- برائیوں سے پرہیز نیکیاں کمانے سے بہتر ہے۔
- نادان کو اگر کوئی کچھ دے تو وہ ناشکری کرتا ہے بلکہ لڑنے پر بھی آمادہ ہو جاتا ہے۔
- دنیا میں دو قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں' اول وہ جو دنیا کے طالب ہیں مگر دنیا انہیں نہیں ملتی اور دوم وہ جنہیں ملتی ہیں مگر وہ پھر بھی طمع کرتے ہیں۔
- لوگ دو طرح کے ہوتے ہیں' اول وہ جو سخی ہیں مگر ان کے ہاتھ میں پیسہ نہیں ہے اور دوم وہ جو مال دار ہیں مگر وہ کسی کی حاجت روائی نہیں کرتے۔
- کمینہ یا بخیل اگر کسی کو کچھ دے تو اس کا دشمن ہو جاتا ہے اور اگر کوئی دوسرا اسے کچھ دے تو اس کا انکار اور کفران کرتا ہے۔
- جھوٹ اور خیانت شریفوں کی خصلت نہیں اور فحش اور بے حیائی کی دین اسلام میں کوئی اجازت نہیں۔
- خود پرستی تمہارے پاؤں پھسلاتی ہے اور مصیبت کے گڑھوں میں گراتی ہے۔
- پاک دامن لوگ شریفوں کے شریف ہیں اور قوت لایموت پر کفایت کرنے اور راضی رہنے سے پاک دامنی حاصل ہوتی ہے۔
- عقل مند وہ ہے جو ایسی چیزوں کی خواہش نہ رکھے جن کی خواہش جاہل رکھتے ہوں اور دانا کی دولت حق ہے اور باطل اس کا دشمن ہے۔
- عقل مند حاجت روائی کرتا ہے اور اس کے اچھے خصائل لوگوں کو فیض پہنچاتے ہیں۔
- علم مال داروں کی زینت ہے اور تنگدستوں کے لئے تونگری کی علامت ہے۔
- شکر ادا نہ کرنے والے آدمی کے ساتھ احسان کرنا بڑا گناہ ہے اور تجربہ سے پہلے کسی پر اطمینان کرنا ہوشیاری کے خلاف ہے۔
- کریم جب کسی سے وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی نہیں کرتا اور جب کسی کو دھمکی دیتا ہے تو درگزر فرما دیتا ہے۔

Marfat.com

- کمینے شخص کو جب قدرت ہو تو وہ فحش گوئی کرتا ہے اور جب وعدہ کرتا ہے تو ہمیشہ وعدہ خلافی کرتا ہے۔
- شرفاء جب مال دار ہوں تو وہ لوگوں کی حاجت برداری کرتے ہیں اور جب وہ تنگدست ہوں تو اپنے اخراجات میں کمی کرتے ہیں اور کسی سے کچھ سوال نہیں کرتے۔
- تنگدست اپنے شہر میں بھی مسافر ہوتا ہے اور بخیل اپنے عزیزوں کے درمیان بھی ذلیل و رسوا ہوتا ہے۔
- پرہیزگاری حرام کاموں کے ارتکاب سے روکتی ہے اور انصاف لوگوں کے بار اپنی گردن پر اٹھانے سے نجات دیتا ہے۔
- موت آخرت کا پہلا انصاف ہے۔
- متقی قانع اور اور بری باتوں سے پرہیز کرنے والا ہے۔
- نفاق ذلت کے چولہے کا بٹا ہے اور لالچی ہمیشہ دولت کی قید میں گرفتار رہتا ہے۔
- علم ایسا رشتہ دار ہے جو کبھی نہیں جھگڑتا۔
- اپنی خواہشات کے تابع ہونا بڑا مرض ہے۔
- بڑھاپا موت کے وعدوں میں سے ایک وعدہ ہے اور موت فانی گھر سے ہمیشہ رہنے والے گھر کی طرف سفر کرنے کا نام ہے۔
- صبر کی توفیق مصیبت کے انداز پر عطا ہوتی ہے اور مصیبت کا اجر مصیبت سے کئی گنا زیادہ ہوتا ہے۔
- عمل سے پہلے تدبیر شرمندگی سے بچاتی ہے۔
- ایثار کرم کا اعلیٰ درجہ اور نہایت بہترین خصلت ہے۔
- جنت ایسے لوگوں کی جزا ہے جو مومن اور محسن ہو۔
- مال فضول امیدیں بڑھاتا ہے۔

Marfat.com

- دوبارہ ملامت کرنا مار پیٹ سے زیادہ سخت ہے۔
- خیانت بددیانتی اور بے باکی کی علامت ہے۔
- مومن امین ہوتا ہے اور کافر مکار دغا باز ہے۔
- سچائی زبان کی امانت اور ایمان کا حیلہ ہے۔
- مال جب تک تمہارے ہاتھ سے علیحدہ نہ ہو جائے کوئی نفع حاصل نہیں ہوتا یعنی روپیہ پیسہ خرچ کرنے سے تم اپنی ضروریات پوری کرتے ہو اور خود روپیہ پیسہ کو کھانے پینے یا پہننے کی کوئی حاجت نہیں ہے۔
- فضول امیدیں تمہیں دھوکے میں مبتلا کرتی ہیں۔
- حق اہل باطل کے لئے ایک تلوار کی مانند ہے اور اپنے عامل کے لئے باعث نجات جبکہ قائل کے لئے ایک زبردست دلیل ہے۔
- بھوکا رہنا اپنی عاجزی ظاہر کرنے سے اچھا ہے۔
- مال رنج و مصیبت کی سواری ہے۔
- کرم یہ ہے کہ لوگوں کے ساتھ احسان کرے۔
- شریفوں کی عادت عہدیوں کا دیوار' کمینوں کی عادت انکار اور سخی کی عادت جود و سخا ہے۔
- شریفوں کی عادت انعام اور کمینوں کی عادت برا کلام ہے۔
- جہالت کا ہتھیار کم عقلی ہے۔
- بخل کا ہتھیار حسد اور برائی کا ہتھیار کینہ ہے۔
- مومن کا ہتھیار دعا اور ذکر اور صادق الیقین کا ہتھیار مصیبت میں صبر اور نعمت میں شکر ہے۔
- آدمی کی سعادت مندی قناعت اور رضا بالقضا میں ہے۔
- بدنیتی پوشیدہ بیماری ہے۔

Marfat.com

- چھ چیزوں سے آدمی کی عقل کا امتحان ہوتا ہے' اول غصے کے وقت بردباری اختیار کرنا' دوم خوف کے وقت صابر کرنا' سوم رغبت کے وقت میانہ روی اختیار کرنا' چہارم ہر حال میں اللہ عزوجل کا تقویٰ رکھنا' پنجم لوگوں سے صلح رکھنا اور ششم لوگوں سے لڑائی جھگڑا نہ کرنا۔
- چھ چیزوں میں آدمی کی عقل کی پہچان ہوتی ہے' اول مصاحبت' دوم حکومت' سوم معاملہ' چہارم معزولی' پنجم دولت مندی اور ششم محتاجی وتنگدستی۔
- تین صفات کی وجہ سے عدل وانصاف کے ساتھ سیاست اور حکمرانی حاصل ہوتی ہے' اول ہوشیاری کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرنا' دوم عدل وانصاف میں انتہائی کوشش کرنا اور حق دار کو پورا حق دینا اور سوم لوگوں کے ساتھ نیکی واحسان کرنا اور میانہ روی کے اصولوں کوملحوظ خاطر رکھنا۔
- گنہگار کا ہتھیار استغفار اور ہوشیاری کا ہتھیار اوروں سے مدد لینا ہے۔
- نیک لوگوں کا طریقہ یہ ہے کہ حق کو دل وجان سے تسلیم کرتے ہیں اور برگزیدہ لوگوں کا شیوہ کلام کی نرمی اور اشاعت وتبلیغ اسلام ہے۔
- بدکرداری بداصلی کی دلیل ہے اور دنیا کا غلبہ دراصل ذلت ہے۔
- بے تدبیری احتیاج اور فکر کی کنجی ہے۔
- اپنے محسن کے ساتھ برا سلوک کرنا بڑا گناہ ہے۔
- ایسے شخص کی نسبت بدظنی رکھنا جو بددیانت نہ ہو کمینگی ہے۔
- اپنے ایمان کو صدقہ اور خیرات کرنے سے درست کرو اور اپنے نفوس کو تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرکے درست کرو۔
- بیماری کا علاج صدقہ اور خیرات سے کرو۔
- اہل جنت کے سردار سخی اور متقی ہوں گے۔
- ایک لمحہ کی ذلت تمام عمر کی عزت کو برباد کرکے رکھ دیتی ہے۔

Marfat.com

- اللہ عزوجل کے ذکر کو سننے والا ذاکر کہلاتا ہے اور بری باتوں کو سننے والا گویا اس بات کا قائل ہے۔
- دنیا کے تمام ساز و سامان زوال پذیر اور چکنا چور ہونے والے ہیں۔
- بدظنی تمام امور کو بگاڑتی ہے۔
- عقل مند کا غلبہ اور قوت اس کی خوبیاں ظاہر کرتا ہے۔
- تمہاری موت عنقریب تمہیں آنے والی ہے پس روزی کی طلب میں نیک طریقہ اختیار کرو اور جو روزی تمہارے مقدر میں لکھی جا چکی ہے وہ تمہیں جلد مل جائے گی پس اس کے حاصل کرنے میں زیادہ جستجو نہ کر۔
- اپنے بھائی کی ہر حال میں مدد کرو خواہ وہ جس حالت میں بھی ہو۔
- برے کام پر رضامندی ظاہر کرنے والا گویا اس کا قائل ہے۔
- اپنے ہمسروں کے ساتھ احمقانہ برتاؤ کرنا دو مرغوں کے درمیان باہم چونچیں مارنے کے موافق ہے یا دو کتوں کا آپس میں ایک دوسرے سے لڑنا ہے۔ یہ دونوں اس وقت ایک دوسرے کو چھوڑتے ہیں جب دونوں زخمی ہو جاتے ہیں۔ یہ عقل مندوں کا طریقہ نہیں ہے کیونکہ یہ بھی ممکن ہے کہ تیرا ہمسر تیرے مقابلے میں بردباری اختیار کرے پس اس صورت میں وہ تجھ سے زیادہ شریف النفس ہو گا اور تو اس کے مقابلے میں نہایت کمینہ کہلائے گا۔
- اپنے نفس کی حکمرانی اور سیاست نہایت بہترین سیاست ہے اور علم کی ریاست بزرگ ترین ریاست ہے۔
- سیاست قوت یقین سے حاصل ہوتی ہے۔
- بدخلقی نزدیکی رشتہ داروں کو متنفر کر دیتی ہے۔
- مومن کی خوشی پروردگار کی اطاعت اور عبادت میں پوشیدہ ہے۔
- جن چیزوں کا علم تیرے ذمہ ہے ان کی نسبت لاعلمی کا عذر قابل پذیرائی نہیں۔

Marfat.com

- حضور نبی کریم ﷺ کا طریقہ میانہ رو' آپ ﷺ کے افعال سراپا ہدایت' آپ ﷺ کے اقوال سراسر حکمت' آپ ﷺ کے احکام بالکل انصاف' آپ ﷺ کا کلام نہایت روشن اور واضح' آپ ﷺ کی خاموشی نہایت فصیح بیان اور آپ ﷺ کا سکوت نہایت فصیح و بلیغ زبان ہے۔
- اللہ عزوجل سے سوال کرو کہ وہ تم کو ہوا پرستی کے داؤں اور دنیا کے فتنوں سے بچائے۔
- جس طرح تم زمین کے راستے جانتے ہو اس طرح میں آسمان کے راستے پہچانتا ہوں۔
- راستے پر چلنے سے پہلے اپنے ہمراہی کا حال دریافت کرلو۔
- اللہ عزوجل سے معافی' عافیت و آرام اور حسن توفیق کا سوال کرو۔
- گھر بنانے سے قبل اپنے پڑوسی کا حال دریافت کرلو۔
- دین کی سلامتی دنیاداروں سے علیحدہ رہنے میں ہے۔
- رات کو جاگنا اللہ عزوجل کے عاشقوں کی خصلت ہے۔
- اللہ عزوجل کی یاد میں آنکھ کا بیدار رہنا مقربین کی شیرینی ہے۔
- اللہ عزوجل کی عبادت میں رات جاگنا اس کے دوستوں کے لئے بہار ہے۔
- اللہ عزوجل کی یاد میں آنکھوں کا جاگنا پرہیزگاروں کی خصلت ہے۔
- دنیا میں لوگوں کے سردار سخی لوگ اور آخرت میں متقی ہوں گے۔
- اللہ تعالیٰ سے صلح رکھ اور اس کے احکام دل و جان سے مان کہ آخرت میں سلامت رہے اور لوگوں سے صلح رکھ کہ دنیا برباد نہ ہو۔
- لوگوں سے صلح رکھ تاکہ سلامت رہے۔
- اللہ عزوجل کے احکامات پر عمل پیرا ہو تاکہ گمراہ نہ ہو۔
- زندگی کا لطف لوگوں میں امن کے ساتھ رہنا ہے۔

Marfat.com

- پڑوسی کی بدخواہی کرنا بڑی بدذاتی ہے۔
- وہ برائی جس کو کرنے سے تمہارا دل ملول ہو اس نیکی سے کئی گنا بہتر ہے جس کے کرنے پر تمہیں غرور ہو۔
- اگر تم اپنے راز پوشیدہ رکھو گے تو خوشی حاصل کرو گے اور اگر ظاہر کرو گے تو پھر اپنی ہلاکت کا انتظام کرو گے۔
- وہ خونخوار درندہ جو چیر پھاڑ کرنے والا ہے اس حاکم سے بہتر ہے جو ظالم ہے۔
- جو شخص بدظنی سے دور رہتا ہے وہ نجات پاتا ہے۔
- مومن کی خوش بختی اسی میں ہے کہ وہ اپنے ایمان کو سلامت رکھے اور آخرت کے لئے کمائے۔
- جب تک زمانے کی سواری تمہارے قابو میں ہے تم سہولت میں ہو اور ایسی چیز کے پیچھے مت لپکو جس کی امید انتظار سے زیادہ ہے۔
- کان سے سننے کا کچھ نفع نہیں جب انسان کا دل ہی غافل ہو۔
- دھیمی چال والا اکثر و بیشتر خیالی پلاؤ ہی پکاتا ہے۔
- بدزبانی انسان کی عزت کم کر دیتی ہے اور بدکلامی انسان کی قدر ختم کر دیتی ہے۔
- اپنے محسن کے ساتھ برائی کرنا نہایت کمینگی کی نشانی ہے۔
- ناحق خون بہانا عذاب کو دعوت دینا ہے۔
- کچھ مانگنا بھی ہو تو اس شخص سے مانگو جو دے کر بھول جانے والا ہو اور کسی کے ساتھ احسان کرنا ہو تو اس کے ساتھ کرو جو اس کو یاد رکھے۔
- اعمالِ صالحہ کرنے میں جلدی کرو اگر یہ نہ ہو سکے تو فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کرو۔
- پروردگار نے مجھے سمجھنے والا دل اور بولنے والی زبان عطا فرمائی ہے۔
- بدخلقی جان کا عذاب ہے۔

Marfat.com

- بد خلقی نفس کو وحشت میں مبتلا کر دیتی ہے۔
- موت نزدیک ہے اس لئے اس کے آنے سے پہلے نیک اعمال کر لو ورنہ یہ نہ ہو کہ موت اچانک تمہیں دبوچ لے۔
- جو شخص اللہ عزوجل کی اطاعت کرتا ہے اور اپنے ہر کام میں اسی سے مدد مانگتا ہے اور ہر وقت اسے یاد رکھتا ہے اس کی عقل میں روشنی اور نور پیدا ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کو بیکار سمجھ کر اس کی اصلاح چھوڑ دیتا ہے وہ یقیناً خسارہ اور نقصان میں ہے۔
- جو شخص کسی یتیم کے ساتھ بدسلوکی کرتا ہے اس کی اولاد نافرمان ہو جاتی ہے۔
- جو شخص اللہ عزوجل کو فریب دینے کی کوشش کرتا ہے وہ خود فریب کی زد میں آجاتا ہے اور جو حق کا مقابلہ کرنے کی کوشش کرتا ہے وہ منہ کے بل گرتا ہے۔
- جو شخص اللہ عزوجل کے حکم پر گردن جھکا لیتا ہے وہ ہر کام میں اسی کی مدد و نصرت کا طلبگار ہوتا ہے۔
- جو شخص انجام کی فکر میں ہے وہ صبر کرتا ہے۔
- جو شخص اللہ عزوجل پر کامل بھروسہ کر لیتا ہے وہ مستغنی ہو جاتا ہے اور جو اللہ عزوجل پر کامل توکل کر لیتا ہے وہ ہر طرح کے غم سے آزاد ہو جاتا ہے۔
- جو شخص کام کرنے سے پہلے اس کے نشیب و فراز پر غور کر لیتا ہے اس کا کام بخیر و عافیت انجام پاتا ہے اور جو شخص کام کرنے کے بعد اس کے نشیب و فراز پر غور کرتا ہے اسے حیرانگی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
- جو شخص اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے وہ ضرور فائدہ میں ہے۔
- جو شخص سچ بولتا ہے وہ کامیاب ہے اور جو حق پر عمل کرتا ہے وہ فلاح پاتا ہے۔
- جو شخص اپنی غلطیوں کا تدارک کرتا ہے وہ خود کو سنوار لیتا ہے۔
- جو فحش بکتا ہے وہ اپنے حاسدوں کے دلوں کو خوش کرتا ہے۔

Marfat.com

✿ جو بادشاہ اپنی رعایا پر ظلم کرتا ہے وہ حقیقت میں اپنے دشمنوں کی مدد کر رہا ہوتا ہے۔
جو شخص تیری خیر خواہی کرے تجھے لازم ہے کہ تو اس کے ساتھ خیانت نہ کر اور جو تجھے وعظ و نصیحت کرے اس کے سامنے ایسی بات ہرگز نہ کہہ جس سے وہ تجھ سے نفرت کرنے لگے۔

✿ جو شخص اللہ عزوجل کے دین کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیتا ہے اللہ عزوجل اس کو سب مصیبتوں سے نجات دے دیتا ہے۔

✿ جو اللہ عزوجل پر توکل کرتا ہے اس کے سب معاملات کا ذمہ دار اللہ عزوجل خود ہوتا ہے۔

✿ جو شخص کمینہ اور بداخلاق ہوتا ہے اس کی ولادت خلقِ خدا کے لئے بری اور منحوس ہوتی ہے۔

✿ جو شخص بات بات پر طیش کھاتا ہے اس سے لوگ ملول رہتے ہیں۔

✿ جو شخص اللہ عزوجل کے عذاب کے ڈر سے پرہیزگاری اختیار کرتا ہے اللہ عزوجل اس کو اپنے عذب سے محفوظ رکھتا ہے۔

✿ کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ اپنے پروردگار کے سوا کسی اور کی تعریف کرے۔

✿ کسی بھی خوف کرنے والے کو یہ ہرگز نہیں کرنا چاہئے کہ وہ اپنے گناہ کے سوا دنیا کی کسی بھی چیز سے خوف کھائے اور کوئی ملامت کرنے والا اپنے نفس کے سوا کسی کی ملامت نہ کرے۔

✿ جس شخص میں وفاداری نہ ہو اس کے ساتھ دوستی کرنے کا مطلب خود کو ذلیل کرنا ہے اور جو شخص دین دار نہ ہو اس کے عہد کا اعتبار نہ کرو۔

✿ زبان سے ایسی بات مت نکالو جس کا جواب تمہیں خود بھی برا معلوم ہو اور وہ کام نہ کرو جس سے بدنامی حاصل ہو۔

✿ جس چیز کو نباہ نہ سکو اس کی ذمہ داری نہ اٹھاؤ۔

Marfat.com

❁ جو چیز ہاتھ سے چلی جائے اس کے جانے پر غم نہ کرو۔
❁ جس چیز کے تم مستحق نہیں اس کی لالچ نہ کرو اور جس چیز پر تمہیں رحم نہ آئے اس کی جانب دست درازی نہ کرو۔
❁ کسی کمزور کے آگے طاقت ور کی مدد نہ کرو اور کسی کمینے کو شریف پر ترجیح نہ دو۔
❁ اپنے گناہ کے سوا دنیا کی کسی چیز سے نہ ڈرو اور اپنے پروردگارِ عالم کے سوا کسی سے امید نہ رکھو۔
❁ جس شخص میں امانت کی صفت نہ ہو اس کو اپنا رازدان نہ بناؤ۔
❁ جب تک آدمی کی حالت معلوم نہ ہو اس کی جانب دوستی کا ہاتھ نہ بڑھاؤ اور جب تک کسی چیز کی حقیقت سے آگاہ نہ ہو جاؤ اس سے نفرت نہ کرو۔
❁ جس کام کو دوسروں کے لئے برا سمجھتے ہو اسے اپنے لئے بھی برا سمجھو۔
❁ اپنے مال کو نیک جگہ کے سوا کسی دوسری جگہ ضائع نہ کرو۔
❁ جس بات کی تکذیب کا خوف ہو اسے بیان نہ کرو۔
❁ جو شخص تمہاری صداقت کو اپنی دروغ گوئی کے برابر سمجھے اس کی تصدیق اور اس پر مطمئن نہ ہو۔
❁ جس شخص عقل کی میں شک ہو اس پر بھروسہ نہ کرو۔
❁ جس کام سے عاجز ہونے کا اندیشہ لاحق ہو اس کام کو ہاتھ نہ لگاؤ۔
❁ جب تک بات کا مکمل علم نہ ہو اس کو بیان نہ کرو اور جس کام میں ملامت کا اندیشہ ہو اسی کے بارے میں نہ سوچو۔
❁ ان لوگوں کی اطاعت ہرگز نہ کرو جن کی ناشائستہ حرکات کو تم نے برداشت کیا ہے اور جس کی بدچلنی کو اپنی نیک چلنی کے ساتھ ملایا ہے اور اپنے حق کے درمیان ان کے باطل کو داخل کر کے اسے چلایا ہے مگر وہ پھر بھی درست نہیں ہوئے۔
❁ نعمت کے وقت اللہ عزوجل کے شکر کو مت بھولا کرو۔

Marfat.com

- جس شخص سے تم اپنا ہاتھ روک نہیں سکتے اس کی جانب اپنا ہاتھ مت پھیلاؤ اور جس مجلس میں بھی جاؤ عمدہ جگہ پر بیٹھنے کے لئے جلدی نہ کرو کیونکہ اگر تجھے ادنیٰ درجے سے اٹھا کر اعلیٰ جگہ بٹھائیں گے تو بہتر ہے نہ کہ تجھے عمدہ جگہ سے اٹھا کر ادنیٰ جگہ پر بٹھا دیں۔
- اپنے اعمال میں شیطان کا حصہ نہ رکھو اور اپنی جان پر اسے طلب مت کرو اگر کلام کا موقع نہ ملے تو زبان سے مت بولے اور اگر کوئی شخص دوستی کے لائق نہیں ہے تو کسی نااہل سے دوستی کا کچھ فائدہ نہیں ہے۔
- اگر کوئی چھوٹا آدمی منہ سے اچھی بات نکالتا ہے تو اسے حقیر نہ جانو اور اپنے خیر خواہ کی بات کو رد نہ کرو اور مشورہ لینے والے کے ساتھ فریب نہ کرو۔
- جو لوگ مر چکے ہیں ان کی برائی کو یاد نہ کرو یہ بڑا گناہ ہے۔
- جو چیزیں فنا ہونے والی ہیں ان کی رغبت نہ رکھو۔
- کافروں سے دوستی نہ رکھو اور جاہلوں کی صحبت میں بیٹھنے سے گریز کرو۔
- اگر کوئی شخص نادانی سے پیش آئے تو اس کے ساتھ بردباری سے پیش آؤ۔
- ضعیفوں کو اپنے عدل وانصاف سے مایوس نہ کرو۔
- اپنی خواہش نفسانی پر قابو پاؤ کہیں یہ نہ ہو کہ وہ تمہارے علم کو نکال کر تم پر اپنا تسلط قائم کر لیں۔
- اس کام پر اصرار نہ کرو جس کا انجام بدنامی ہو۔
- جو شخص تقویٰ اور پرہیزگاری کی بدولت عزت والا ہے اسے پست خیال نہ کرو۔
- ایسی بات منہ سے مت نکالو جس سے گناہوں کا بوجھ مزید بھاری ہو۔
- جو شخص بے ہودہ باتوں سے خوش ہوتا ہے اس کی ناراضگی کی پرواہ نہ کرو۔
- تمہیں اپنی جانوں کے ظلم سے ڈرنا چاہئے۔
- اللہ عزوجل کی نعمتوں کو دیکھ کر ایک دوسرے کے دشمن نہ بنو۔

Marfat.com

- جو باتیں تمہیں معلوم ہوں انہیں ہر ایک سامنے بیان نہ کرو۔
- جب حق پرست مل جائیں تو حق کی بات بیان کرنے میں عار محسوس نہ کرو۔
- بات کو جانچو اور کہنے والے کی جانب کچھ خیال نہ کرو۔
- اپنے نفس کو ہر برے قول و فعل سے روکو۔
- جو چیز تمہاری درستگی کا باعث ہے اسے بگاڑو مت اور جس دروازے کے کھولنے سے سب عاجز ہوں اس کو بند نہ کرو۔
- جب کوئی اچھا کام برے کاموں کے بعد ہو جائے تو اسے عیب نہ سمجھو۔
- جو چیزیں سننے میں آئیں ان کی لالچ نہ کرو۔
- اگر دوست ناشکری کرے تو اس سے قطع تعلق نہ کرو اور دشمن اگرچہ شکر گزار ہی کیوں نہ ہو اس پر بھروسہ نہ کرو۔
- کسی شخص کو کتنا ہی دے ڈالو مگر اس کو زیادہ نہ سمجھو کیونکہ جو تمہاری نیک تعریف کرتا ہے وہ اس سے کئی گنا زیادہ ہے اور کسی شخص پر کتنی ہی بخشش کیوں نہ ہو اس کو عظیم نہ سمجھے کہ سوال کی قدر اس سے بہت زیادہ بڑی ہے اور اس چیز کی پرواہ نہ کرو جس کا فائدہ اور امید بڑی ہو۔
- اپنے دشمن سے مشورہ نہ کرو بلکہ اس سے اپنی بات کا پردہ رکھو اور اپنے کنبے و مال کو تکلیف میں نہ ڈالو کہ وہ تیری جان کو آجائیں۔
- کسی جھگڑالو کے ساتھ محفل میں جھگڑا نہ کرو۔
- جائز کاموں میں عورتوں کی اطاعت نہ کرو ورنہ وہ برے کاموں کا لالچ کریں گی۔
- کسی کام کو سوچے سمجھے بغیر جلدی نہ کرو اور جہاں تک ہو سکے کسی کو سزا دینے میں عجلت کا مظاہرہ نہ کرو کیونکہ دین کے ضعف کی نشانی ہے اور اللہ عزوجل کے عذاب کا موجب ہے۔
- حق کے سوا کسی سے مانوس نہ ہو اور باطل کے سوا کسی سے نفرت نہ کرو۔

Marfat.com

- اگر اللہ عزوجل کا قول پورا کرنے میں کوئی تکلیف درپیش ہو تو اس وجہ سے اس قول کو نہ توڑو کیونکہ اگر تم تکلیف پر صبر کرو گے جس کے دور ہونے پر اس کے انجام کی بہتری امید ہو تو یہ اس عہد شکنی سے کئی گنا بہتر ہے جس کے برے انجام کا ڈر ہو اور جس کی وجہ سے اللہ عزوجل کے عذاب میں مبتلا ہونے کا اندیشہ لاحق ہو۔
- احمق آدمی کی نسبت کبھی مطمئن نہ ہو۔
- جو شخص اللہ عزوجل کا منکر ہے اس کے ساتھ نیکی اور احسان نہ کرو۔
- اپنی بیوی اور اپنے غلام کو کبھی راز دان نہ بناؤ ورنہ وہ تجھے اپنا غلام بنا لیں گے اور شہوت پرستی و غضب میں حد سے تجاوز نہ کرو ورنہ تجھے معیوب بنا دیں گے۔
- کسی بھلے مانس کے ساتھ دل لگی نہ کر کہ اس کو تیرے ساتھ کینہ نہ ہو۔
- اگر کوئی قدر شناس نہ ملے تو اپنی نیکی کو بند نہ کر۔
- طمع و لالچ سے پرہیز کر کہیں تو ان کا غلام نہ بن جائے۔
- دنیا کی فکر چھوڑ دو ورنہ آخرت میں نقصان اٹھائے گا۔
- جاہل اور نادان پر غصہ نہ ہو کہیں وہ تیرے دشمن نہ ہو جائیں۔
- جب کسی شخص سے کوئی ایسا مسئلہ دریافت کیا جائے جو اسے معلوم نہ ہو تو اسے اپنی لاعلمی ظاہر کرنے سے شرم نہ کرنی چاہئے اور جو شخص جاہل ہو اس سے علم حاصل کرنے سے کبھی عار نہ ہونی چاہئے۔
- ممکن ہے تمہیں کئی حق باتیں معلوم نہ ہوں اور جس بات کا تمہیں علم نہ ہو اسے برا نہ سمجھو کہ کئی باتیں ابھی تک تمہارے کان تک نہ پہنچی ہوں۔
- اپنے نفسوں کو شتر بے مہار نہ چھوڑو ورنہ تمہیں گمراہی کے راستوں میں لے جائیں گے اور دین کے معاملے میں سستی نہ کرو ورنہ تمہاری ناقص عقلیں تمہیں گناہ میں مبتلا کر دیں گی۔
- جو باتیں لوگوں سے سنو ان سب کی تردید نہ کرو یہ بڑی جہالت ہے۔

Marfat.com

- سائل کو خالی ہاتھ مت لوٹاؤ اس کو محروم رکھنے سے اپنی عزت کو برباد مت کرو۔
- عذر بیان کرنے کے بعد بھائی سے علیحدگی اختیار نہ کرو۔
- اگر تجھے فریق مخالف کے کلام کا جواب معلوم نہ ہو تو اس کے بارے میں ناشائستہ الفاظ مت نکالو۔
- کسی نیک کام کو شرم وحیا کی وجہ سے ترک نہ کرو۔
- جب تمہارا نفس تمہیں گمراہ کر دے تو پھر بھی اسے اپنا حاکم نہ سمجھ۔
- قدرت کے دشمن کے ساتھ مقابلہ نہ کر۔
- وہ تیر مت پھینکو جسے تم واپس نہ لا سکو۔
- ایسی گرہ کھولنے کی کوشش نہ کرو جسے تم دوبارہ باندھ ہی نہ سکو۔
- اس شخص سے جدائی اختیار نہ کرو جس کے فراق سے تمہیں رنج پہنچے۔
- اپنے کسی بڑے احسان کو بڑا نہ سمجھ کیونکہ تجھ اس سے بھی بڑے احسان کا حکم دیا گیا ہے۔
- کسی کو تھوڑی چیز عطا کرتے وقت شرم نہ کر کیونکہ محروم رکھنا بڑی شرمندگی ہے۔
- جو شخص مال دار ہونے کے باوجود لوگوں کی مدد نہیں کرتا اسے مال دار مت کہو۔
- دنیا جانے والی اور آخرت آنے والی ہے' کسی جانے والی چیز کو مت پکڑ اور آنے والی سے جدا نہ ہو۔
- جو فحش بات منہ میں آئے اسے زبان سے مت نکال کیونکہ بہت سی فحش باتیں ایسی ہوتی ہیں جن سے شریف لوگ پریشان ہوتے ہیں۔
- جس شخص کا اللہ عزوجل کے سوا کوئی مددگار نہیں اس پر ظلم نہ کر۔
- ہدایت کے طلبگار کے سوا کسی دوسرے کو ہدایت کی نصیحت نہ کر۔
- اپنی کامیابی پر خوشی نہ مناؤ کیونکہ تمہیں یہ معلوم نہیں کل کیا ہونے والا ہے۔
- جس کام کو پورا کرنے کے لئے مطمئن نہ ہو اس کی حامی نہ بھر۔

Marfat.com

- غصہ میں جلدی نہ کرو ورنہ تم پر غالب آ جائے گا اور اپنے نفس کو لالچ و طمع سے بچائے رکھو' جو حاجت سے زائد ہے اسے راہِ حق میں خرچ کر دو ورنہ زیادتی کے طلبگار ہو جاؤ گے' دنیا کی کثرت پر مت اتراؤ اور دوسروں کے گرنے پر خوشی کا اظہار نہ کرو کیونکہ کل کیا ہونے والا ہے تم اس سے آگاہ نہیں۔
- آخرت کی تیاری کے لئے وقت قلیل ہے اور دنیا کی نعمتوں کی رغبت نہ کر کہ اس کی نعمتیں حقیر اور ناچیز ہیں۔
- نیکی اور احسان کو مت روکو ورنہ تجھ سے قدرت' طاقت اور نعمت سلب کر لی جائے گی۔
- لوگوں کے عیوب تلاش کرنے میں وقت برباد نہ کرو کیونکہ خود تم میں بے پناہ عیب موجود ہیں جن کی اصلاح ضروری ہے۔
- کسی دوسرے کی غلطی پر خوش نہ ہوا کرو کیونکہ تجھے خود اس بات کا اطمینان نہیں کہ تجھ سے غلطی کہاں سرزد ہوئی ہے۔
- جو بات تمہیں معلوم نہ ہو اسے زبان سے نہ کر اللہ عزوجل نے تیرے تمام اعضاء پر فرائض مقرر کئے ہیں اور قیامت کے دن ان کی نسبت باز پرس فرمائے گا اور زبان کا یہ فرض ہے کہ آدمی کو جو بات معلوم ہو اس کو زبان سے نہ نکالے۔
- عورت پر تجھے اتنا اختیار ہے کہ تو اس کے ساتھ ہم بستر ہو کر اپنے نفس کی خواہش پوری کرے اور پھول کی طرح اس کی خوشبو سے فائدہ اٹھائے اور تجھے یہ حق نہیں ہے کہ اسے اپنا غلام اور گھر کا محافظ سمجھے۔
- جب اللہ عزوجل نے تجھے آزاد پیدا کیا ہے تو پھر لوگوں کی غلامی اختیار نہ کر اور اس خیر اور بھلائی میں کوئی خوبی نہیں جو برائی کے سوا حاصل نہ ہو اور اس خوشحالی میں کچھ برکت نہیں جو تنگی کے بغیر میسر نہ ہو۔
- نفس کو غیبت کی عادت سے بچاؤ کیونکہ اس کا عادی بڑا گنہگار ہے۔

Marfat.com

- دشمن کے اخلاق سے متاثر نہ ہو کیونکہ اس کی مثال ایسی ہے جیسے پانی کو آگ سے کتنا ہی گرم کیا جائے مگر وہ پھر بھی اس کے بجھانے کے لئے کافی ہے۔
- اگر زندگی میں کچھ تکالیف پیش آ جائیں تو اللہ عزوجل کی رحمت سے مایوس نہ ہو اگر مال و دولت مل جائے تو اس پر اعتماد نہ کرو اور زمانے کی چال بازی سے ہر وقت ڈرتے رہا کرو۔
- اپنے ذہن کو فکر کی عادت ڈالو کیونکہ اس سے حکمت حاصل ہوتی ہے اور واقعات کو عبرت کی نگاہ سے دیکھو اس سے عزت حاصل ہوتی ہے۔
- جس دشمن کی حالت ترقی میں ہو اس کا مقابلہ نہ کرو کہ اس کا اقبال اس کا مددگار ہو جائے گا اور اگر تنزلی کا شکار ہو تو بھی اس سے مقابلہ کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس کی تنزلی تجھے اس کے شر سے نجات دلائے گی۔
- اپنی زبان سے ہمیشہ وہی بات نکالو جس کا تمہیں یقین ہو کہ اس کا ثواب آخر میں تمہارے اعمال نامے میں لکھا جائے گا اور دنیا میں نیک نامی حاصل ہوگی۔
- خوشامدی آدمی کا دوست نہ بن کیونکہ وہ تیرے سامنے اپنے کام کی بے حد تعریف کرے گا اور تو بھی پھر یہی چاہے گا کہ اس کے موافق اور برابر ہو جائے۔ زیادہ کلام نہ کرو ورنہ تمہارا دل تنگ ہو جائے گا اور حد سے مت بڑھو ورنہ منہ کے بل گرو گے، بخل نہ کرو ورنہ محتاج رہو گے اور اسراف نہ کرو ورنہ حد سے بڑھنے کی وجہ سے خسارہ اٹھاؤ گے۔
- اللہ عزوجل کی نافرمانیوں سے پرہیز کرو اور اس کی اطاعت پر کاربند رہو یہ تمہاری آخرت کا ذخیرہ ہے۔
- جو شخص اللہ عزوجل کو پہچانتا ہے وہ اس کی توحید کا قائل ہو جاتا ہے اور جو دنیا کی حقیقت معلوم کر لیتا ہے وہ اس سے بے رغبت ہو جاتا ہے۔
- جو صبر کرتا ہے اس کی مصیبت آسان ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

- جو شخص لوگوں کے ساتھ عہد شکنی اور بے وفائی کرتا ہے اس کی حالت خود اس کے ساتھ عہد شکنی اور بے وفائی کرتی ہے اور جو شخص لوگوں کے ساتھ مکر کرتا ہے اس کا مکر اسی کے ساتھ پیش آجاتا ہے۔
- جو شخص بغاوت اور سرکشی کرتا ہے وہ جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔
- جو شخص حق بات کہتا ہے وہ صادق اور راست گو کہلاتا ہے اور جو شخص نرمی کا معاملہ رکھتا ہے توفیق الٰہی اس کے شامل حال ہو جاتی ہے۔
- جو ظلم کرتا ہے اس کا ظلم ایک نہ ایک دن اسے ہلاک کر دیتا ہے۔
- جو شخص زیادہ باتیں کرتا ہے وہ اکثر ملامت کا نشانہ ہو جاتا ہے اور جس کی ہمت بلند ہوتی ہے اس کے غم زیادہ ہوتے ہیں۔
- جو شخص اپنے گناہ پر پچھتاتا ہے وہ ضرور توبہ کرتا ہے اور جو توبہ کرتا ہے اللہ عزوجل اس کی جانب متوجہ ہو جاتا ہے۔
- جو شخص انصاف کرتا ہے اس کا حکم پوری طرح نافذ ہو جاتا ہے۔
- جو شخص کسی چیز سے محبت رکھتا ہے اس کو ہی یاد کرتا ہے بلکہ اس کی یاد کی بنا پر شیدا ہو جاتا ہے۔
- جو شخص دنیا کا حریص ہے وہ اسی قدر ذلیل ہے۔
- جو شخص معاملات کی تدبیر کی صورتوں سے ناواقف ہوتا ہے اس کو اپنی جہالت اور ناواقف سے تکلیف پیش آتی ہے۔
- جو شخص دیر تک زندہ رہتا ہے اس کے دوست اور محبت والے اس کی زندگی میں ہی مر جاتے ہیں اور اس کو ان کی مفارقت کا صدمہ پیش آتا ہے۔
- جو شخص اللہ عزوجل سے ڈرتا ہے اس کا علم کامل ہوتا ہے اور جو شخص اپنے غصہ پر قابو پالیتا ہے اس کا علم کمال حاصل کر لیتا ہے۔
- جو شخص کمینوں کے مجمع میں جاتا ہے وہ ذلیل وخوار ہوتا ہے۔

Marfat.com

- جو شخص اللہ عزوجل کے ساتھ صلح رکھتا ہے یعنی اس کے احکام پر عمل کرتا ہے وہ ہر طرح بخیر و عافیت ہے۔
- جو شخص اپنے نفس پر مغرور ہوتا ہے لوگ اس کا مذاق اڑاتے ہیں۔
- جو شخص حماقت کے کام زیادہ کرتا ہے لوگ اس کو رذیل خیال کرتے ہیں۔
- جو شخص علم سے ناواقف ہو علم اس کا دشمن ہوتا ہے۔
- جو شخص دل میں بے شمار خواہشات رکھتا ہے وہ ناخوش رہتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کا حساب رکھتا ہے وہ سعادت مند ہے۔
- جو شخص نیک لوگوں کے طریقہ پر عمل کرتا ہے وہ روزِ محشر ان کے ساتھ ہوگا اور جو شخص برے لوگون کے طریقہ پر عمل کرتا ہے وہ روزِ محشر ان کے ساتھ ہوگا۔
- جو شخص ہماری ہدایات کی پیروی کرے گا وہ آخرت میں سابقین اولین کے ساتھ ہوگا۔
- جو شخص ہماری کشتی یعنی آل رسول ﷺ کی کشتی میں سوار ہوگا وہ پار چلا جائے گا۔
- جو شخص لوگوں سے صلح رکھتا ہے وہ شر اور فتنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔
- کبھی خودرائی سے کام نہ لو کیونکہ جو شخص خودرائی سے کام کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور خواہش نفس کی پیروی نہ کر کیونکہ جو شخص اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے وہ یقیناً مصیبت میں مبتلا ہوگا۔
- کسی کو سزا دینے سے خوش مت ہو۔
- قرآن مجید کے علاوہ کسی دوسری چیز سے شفاعت طلب نہ کرو کیونکہ اس میں تمام بیماریوں کا علاج موجود ہے۔
- اللہ عزوجل نے تمہیں آزاد بنایا ہے اس لئے تو بھی اپنی لالچ کا غلام نہ بن۔
- بادشاہوں کے دربار میں زیادہ آمد و رفت نہ رکھ ورنہ نقصان اٹھائے گا۔
- کسی شخص سے بری بات نہ کرو ورنہ وہ تجھے برا جواب دے گا۔

Marfat.com

- بادشاہوں کے دربار میں آمدروفت سے پرہیز کرو کیونکہ کبھی تو وہ سلام کا جواب دیں گے اور کبھی گردن اڑا دینے کو بھی ہلکی سزا سمجھتے ہیں۔
- کسی چغل خور کی بات تصدیق کرنے میں جلدی نہ کر اگر چہ وہ بظاہر خیرخواہ معلوم ہوتا ہے مگر درحقیقت جس شخص کی چغلی کھاتا ہے اس کے حق میں ظالم اور جس کے پاس چغلی کھاتا ہے اسے دھوکا دینے والا ہے۔
- دنیا کی مستعار چیزیں تجھے فتنہ میں مبتلا نہ کر دیں کیونکہ مستعار چیزیں واپس ہونے والی ہیں اور جو گناہ اور حرام کام تو نے کئے ہیں ان کا وبال تیرے سر پر پڑے گا اور دنیا کے کھیل تماشوں سے مغرور نہ ہو کہ سب کھیل تماشے ختم ہونے والے ہیں اور جو گناہ تم کرتے ہو ان کا جواب تمہیں دینا ہوگا۔
- اللہ عزوجل کے ذکر سے غفلت نہ برت اور جب تک تیرا دل تیری زبان کے موافق اور ظاہر و باطن ایک نہ ہوں گے تب تک تو اس کے ذکر کو کما حقہ ادا نہیں کرسکتا۔
- دعا کی قبولیت میں تاخیر ہونے سے ناامید نہ ہو کیونکہ جس قدر دیر ہوگی اسی قدر تجھے انعام ملے گا اور دعا کی قبولیت میں تاخیر اس لئے ہوتی ہے کہ اللہ عزوجل تجھے بڑا اجر و ثواب عطا کرنا چاہتا ہے اب تو خود سوچ کہ تجھے بڑا عطیہ منظور ہے یا نہیں۔
- اللہ عزوجل کی تقویٰ اور اطاعت کے سوا کسی چیز کی طرف اقدام نہ کرتا کہ تجھے ہر طرح کی کامیابی حاصل ہو اور تو سیدھے راستے پر قائم رہے۔
- جو کام تم خود نہیں کرتے اس کو دوسروں کو کرنے کی نصیحت نہ کرو کیونکہ تمہیں اس میں عاجزی اور خواری اور مذمت پیش آئے گی۔
- دارِ فانی کو دارِ باقی سے نہ بدل اور اپنے یقین کو شک سے اور علم جو جہالت سے نہ بدل۔

Marfat.com

❁ جو شخص تجھ پر ظلم کرتا ہے اس کے ظلم کی کچھ پرواہ نہ کر وہ اپنے نقصان اور تیرے نفع کے واسطے کوشش کر رہا ہے پس جو شخص تیری خوشی کی تدبیر کرتا ہے اس سے ناخوش ہونا مناسب نہیں ہے۔

❁ دنیا میں اپنی لذتوں کو پورا کرنے اور اپنا غصہ نکالنے کی کوشش نہ کر اور ان کو اپنا اعلیٰ مقصد نہ بنا بلکہ حق کو زندہ کرنے اور باطل کو مٹانے کی کوشش کر۔

❁ اللہ عزوجل کی کسی نعمت کو ضائع نہ کر اور چاہئے کہ تیری حالت سے اللہ عزوجل کی نعمتوں کے آثار معلوم ہوں۔

❁ اپنے تعلق اور رشتے کے خیال سے اپنے بھائی کے حقوق کو ضائع نہ کر کیونکہ تو جس شخص کا حق ضائع کردے گا وہ تیرا بھائی نہیں رہے گا۔

❁ تیرے علم کا تجھ پر حق یہ ہے کہ اس کو ایسے لوگوں کے پاس بیان کرے جو اس کے اہل اور مستحق ہوں اور جو لوگ اس کے لائق اور اہل نہ ہوں ان کے پاس اسے کبھی بیان کرنے کی کوشش نہ کر۔

❁ اپنی جان کو اللہ عزوجل کے مقابلہ کے لئے تیار نہ کرو ورنہ وہ تجھے سخت عذاب میں مبتلا کرے گا اور تجھے اپنی رحمت سے دور کردے گا۔

❁ نیکی اور بربادی کرنے والے کو یکساں اور برابر نہ سمجھ کیونکہ اس سے محسن احسان سے متنفر ہو جائے گا اور بدکار برائی میں ترقی کر جائے گا۔

❁ اے اللہ کے بندو! آپس میں ایک دوسرے سے حسد نہ کرو کیونکہ حسد ایمان کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے اور ایک دوسرے کے ساتھ بغض اور کینہ نہ رکھو کیونکہ خصلت خیرات کی جڑ کاٹ دیتی ہے۔

❁ لوگ جو تیری نسبت شکایت کرتے ہیں اور برا بھلا کہتے ہیں اس سے دل تنگ اور خفا نہ ہو کیونکہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اگر صحیح اور درست ہے تو یہ تیرا قصور ہے اور اس کی سزا تجھے دنیا میں مل رہی ہے۔

Marfat.com

- کسی شخص کو مقابلے کے لئے مت بلاؤ اور اگر تجھے کوئی بلائے تو پھر پیچھے نہ ہٹو کیونکہ جو شخص مقابلے کے لئے پہلے ہاتھ اٹھاتا ہے وہ سرکشی کرتا ہے اور سرکش ہلاک ہو جاتا ہے۔
- جو فتنہ و فساد اچانک پیش آجائے اس میں مت گھس پڑو جہاں تک ہو سکے اس کی اصلاح کرو خود ایک طرف رہو اور راستے کو اس کے لئے خالی چھوڑ دو۔
- کل کی فکر نہ کر کیونکہ اگر تیری عمر باقی ہو گی تو اللہ عزوجل اس دن کی روزی پہنچا دے گا اور اگر تیری عمر آج ہی ختم ہو چکی ہے تو پھر اس روز کی فکر فضول ہے۔
- اگر تمہارا بھائی تمہارے ساتھ برائی کرتا ہے تو تو اس کی برائی سے بڑھ کر اس کے ساتھ احسان کر اور اگر وہ تجھ سے قطع تعلق کرتا ہے تو تو اس کے ساتھ پہلے سے بھی زیادہ پیوند قائم رکھ۔
- اپنے اقرار کو نہ توڑو اور اپنے عہد کا خلاف نہ کرو اور اپنے دشمن کے ساتھ دھوکا اور فریب نہ کر، خدائے پاک نے اپنا عہد اور اقرار تیرے لئے باعث امن ٹھہرایا ہے۔
- کسی بھی گنہگار کو اللہ عزوجل کی رحمت سے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جو عمر بھر گناہ کرتے ہیں اور اخیر میں کوئی ایسا عمل کرتے ہیں جس سے سب گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور کئی ایسے بھی ہیں جو عمر بھر نیک کام کرتے ہیں مگر اخیر عمر میں کوئی ایسا برا کام کرتے ہیں جس سے ان کے تمام نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں اور جہنم میں چلے جاتے ہیں۔
- لوگوں کے شکر گزار نہ ہونے کی وجہ سے نیکی اور احسان کرنے سے دل برداشتہ نہ ہو کیونکہ کبھی ایسے لوگ شکر گزار ہوتے ہیں جن سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور کبھی ایسے شکر گزار مل جاتے ہیں جو شکر گزاری کا پورا حق ادا کر دیتے ہیں اور ناشکروں کی ناشکری کا خیال نہیں رہتا۔

Marfat.com

- جس شخص نے تجھے بولنے کا طریقہ سکھایا ہے اس پر زبان درازی نہ کر اور جس نے تجھے سیدھی راہ پر لگایا ہے اس کے مقابل اپنی فصاحت و بلاغت کی شیخی نہ بگھاڑ۔
- بے عقل اور نادان کا ساتھ نہ کر اور بد اصل کے ساتھ نیکی اور احسان نہ کر کیونکہ جس میں عقل نہ ہو وہ اپنے خیال میں تمہیں فائدہ پہنچائے گا مگر اس سے ضرر اور نقصان پہنچے گا اور جو بد اصل ہو گا وہ اپنے محسن کی برائی کرے گا۔
- اپنے رخسار کو ٹیڑھا نہ کر، اپنے پہلو کو نرم رکھ اور اس اللہ عزوجل کے لئے تواضع اختیار کر جس نے تجھے عزت و رفعت عطا فرمائی۔
- عقل مند اور پرہیز گار کے سوا کسی کو دوست نہ بنا اور عالم نیکوکار کے سوا کسی سے تعلقات نہ بڑھا اور مومن وفادار کے سوا کسی کو اپنے بھید نہ بتا۔
- اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جو اللہ عزوجل کے کسی حکم کو سنے تو اسے محفوظ رکھے اور جب ہدایت کی طرف بلایا جائے تو اس کے نزدیک ہو جائے اور ہادی کی کمر کو پکڑ کر سب آفتوں سے نجات پائے۔
- اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جو اپنے گناہوں کا خیال کرتا ہے اور اپنے رب سے ڈرتا ہے۔
- اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جس نے خود کو پہچانا اور اپنی حالت سے آگے نہ بڑھ سکا۔
- اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جو آثارِ قدرت پر فکر کرتا ہے اور سلسلہ کائنات کو عبرت کی نگاہ سے دیکھتا اور بصیرت حاصل کرتا ہے۔
- اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جس نے اس بات کا یقین کر لیا کہ اس کی جان موت کی طرف جا رہی ہے پھر اس نے نیک عمل کرنے میں جلدی کی اور اپنی امیدوں کو مختصر کر لیا۔
- اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جس نے اپنی نفس کی خواہشوں کو ختم کر دیا۔

Marfat.com

- اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جس نے فرصت کے وقت کو غنیمت سمجھا' نیک عمل کرنے میں جلدی کی اور دنیا میں مسافروں کی طرح تھوڑا سا سامان رکھا۔
- اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جس نے موت سے پیش دستی کی اور ہمیشہ رہنے والے کے گھر کے لئے نیک عمل کئے۔
- اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جو نفسانی خواہشات پر غلبہ پا گیا اور دنیا کے پھندوں سے بھاگ کر نکل گیا۔
- اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جس نے نفس کو خرابی میں پڑنے سے بچایا اور اس کو لگام دے کر اللہ عزوجل کی اطاعت میں کھینچ لیا۔
- اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جس نے حق دیکھ کر اس کی تائید کی اور ظلم دیکھ کر اس کی تردید کی اور ظالم کے برخلاف مظلوم کی مدد کی۔
- اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جو نیک عمل کرنے میں موت سے تیزی دکھائی اور امیدوں کو جھوٹا سمجھے اور صرف اللہ عزوجل کی رضامندی کے لئے خالص عمل کمائے۔
- اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جو حق کو زندہ کرے' باطل کو مار ڈالے' ظلم کو مٹائے اور عدل وانصاف کو قائم کرے۔
- اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جو حرام کاموں سے پرہیز کرتا ہے' لوگوں کے بوجھ اور تاوان سر پر اٹھاتا ہے اور نیک اعمال کی غنیمت حاصل کرنے میں جلدی کا مظاہرہ کرتا ہے۔
- اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جس نے اپنی زندگی سے موت کے لئے فنا سے بقا کے لئے اور دنیائے فانی سے رہنے والی آخرت کے لئے کچھ کما لیا ہے۔
- عالم کے پاؤں کا پھسل جانا جہان کو بگاڑتا ہے۔
- بیت اللہ شریف کا حج عذابِ دوزخ سے نجات دلاتا ہے۔

Marfat.com

- دین کی زینت عقل مندی اور بادشاہ کی زینت انصاف پسندی ہے۔
- حلم کی زکوٰۃ اس کو پھیلانا اور عزت وجاہ کی زکوٰۃ تواضع اور اسے خرچ کرنا ہے۔
- حلم کی زکوٰۃ لوگوں کے زور وزیادتی اور ان کے بوجھ کا اٹھانا ہے اور مال کی زکوٰۃ لوگوں کی امداد اور ان کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔
- بدن کی زکوٰۃ جہاد اور ماہِ رمضان کے روزے ہیں۔
- قدرت کی زکوٰۃ انصاف اور جمال کی زکوٰۃ عفاف ہے۔
- نعمتوں کی زکوٰۃ بندگانِ خدا کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔
- علم کی زکوٰۃ یہ ہے کہ مستحق اور اہل لوگوں کو سکھلانا اور اس پر عمل کرنے میں نفس سے مشقت اٹھانا ہے۔
- بادشاہ کی زکوٰۃ محتاجوں کی دادرسی کرنا ہے۔
- دولت مندی کی زکوٰۃ پڑوسیوں کے ساتھ صلہ رحمی کرنا ہے۔
- تندرستی کی زکوٰۃ اللہ عزوجل کی اطاعت میں کوشش کرنا ہے۔
- شجاعت کی زکوٰۃ یہ ہے کہ اللہ عزوجل کی راہ میں لڑا جائے۔
- کامیابی کی زکوٰۃ احسان ہے۔
- زبان کی لغزش اور غلطی نیزہ لگنے سے زیادہ تکلیف دہ ہے۔
- بات کی نسبت کام کا زیادہ ہونا ہے ایک عمدہ فضیلت اور بات سے کلام کا گھٹیا ہونا نہایت بری خصلت ہے۔
- عالم کے پاؤں کے پھسلنے کی مثال ایسی ہے جیسے کشتی کا ٹوٹنا کہ وہ خود بھی غرق ہوتی اور اپنے ساتھ اور چیزیں بھی ڈبو دیتی ہے۔
- اللہ عزوجل کی نعمتیں اس کے حقوق ادا نہ کرنے اور نیز ان کے شکر میں کوتاہی کرنے سے زائل ہو جاتی ہے۔
- دنیا کی بے رغبتی نجات بخشتی ہے اور اس کی رغبت ہلاکت میں مبتلا کرتی ہے۔

Marfat.com

- تندرستی اور گذشتہ روز کے امن وامان پر مغرور نہ ہو کیونکہ عمر کی مدت کم اور جسم کی سلامتی کا واپس آنا محال ہے۔
- ایمان کی زینت تقویٰ اور پرہیز گاری اور عبادت کی زینت خشوع ہے۔
- حکمت کی زینت دنیا سے بے رغبتی ہے اور دین کی زینت مصیبت پر صبر کرنا اور تقدیر الٰہی پر راضی رہنا ہے۔
- اگر رائے میں غلطی ہو تو سلطنت برباد ہو جاتی ہے اور انسان کی جان پر آفت نازل ہو جاتی ہے۔
- اگر کسی کی ملاقات اور زیارت کرو تو اللہ عزوجل کی خوشنودی کے لئے کرو اور اگر کسی مجلس میں بیٹھو تب بھی اللہ عزوجل کی رضامندی کے لئے بیٹھو۔ اگر کسی کو کچھ عطا کرو تو وہ بھی اللہ عزوجل کے لئے عطا کرو اور اگر کسی چیز سے رکو تو وہ بھی اللہ عزوجل کی خوشنودی کے لئے رکو۔ الغرض جو کام بھی کرو اس میں اللہ عزوجل کی رضامندی کو پیش نظر رکھو۔
- اللہ عزوجل کی خوشنودی اس میں ہے کہ تم اس کے فرمانبردار بندوں کی زیارت کرو اور اس کے دوستوں کے راستہ پر چلو۔
- اللہ عزوجل کے دشمنوں سے علیحدہ ہو جاؤ۔
- اس سے قبل کہ تمہارے اعمال کا محاسبہ کیا جائے اپنے نفسوں کا محاسبہ خود کرو اور اس سے قبل کہ تمہارا حساب لیا جائے اپنے نفسوں کا حساب خود کر لو اور میدانِ محشر کی تکلیف سے پہلے گلا گھٹنے کی تنگی سے سانس لے لو۔
- شہوت کی زیادتی مروت اور مردانگی کو دھبہ لگاتی ہے اور بخل جواں مردی کو بگاڑ دیتا ہے۔
- باطن کی زینت ظاہر کی زینت سے کئی درجہ بہتر ہے۔
- دلوں کی زینت ایمان کے خالص ہونے میں ہے۔

Marfat.com

- پاؤں کے پھسلنے کا علاج آسان ہے مگر زبان کے پھسلنے کا علاج ہلاکت ہے۔
- زبان کی لغزش سے انسان کی جان چلی جاتی ہے۔
- عقل مند کی لغزش سے ڈرو اور جاہل کی لغزش میں اسے معذور سمجھو۔
- عقل مند کی لغزش سے سخت تکلیف پہنچتی ہے۔
- عالم کی لغزش بھاری گناہ ہے۔
- عقل کی زیادتی نجات بخشتی ہے اور جہالت کی زیادتی ہلاکت کا باعث ہے۔
- کمینے کے ساتھ نیکی کرنے سے دولت اور سلطنت دونوں برباد ہو جاتی ہیں۔
- صلہ رحمی کی بدولت اللہ عزوجل کی نعمتوں بڑھتی ہیں۔
- وہ انسان اسی قدر دنیا سے دل برداشتہ ہوگا جو آخرت کا یقین رکھتا ہوگا۔
- مومن کے لئے آخرت کا بہترین توشہ تقویٰ و پرہیزگاری ہے اور دنیا کی زیادتی سے آخرت میں بڑی خرابی ہے۔
- لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے میں ترقی اور ان کے ساتھ احسان کرنے میں زیادتی کی کوشش کیا کرو کیونکہ یہ دیرپا خزانہ ہے اور اس سے آدمی نیکوں میں شمار ہوتا ہے۔
- ہوشیار کی لغزش نہایت سخت غلطی ہے اور بخل کی علت نہایت بری عادت ہے۔
- شر کی زیادتی کمینگی اور ذلت ہے۔
- دنیا کی آرائش کے سامان کمزور عقل والوں کو بگاڑ دیتے ہیں۔
- عادل بادشاہ کا زمانہ نہایت اچھا اور ظالم بادشاہ کا زمانہ نہایت برا ہوتا ہے۔
- اللہ عزوجل سے ایمان کی سلامتی مانگو اور قرآن مجید کے مطابق اپنی زندگیاں بسر کرو۔
- نفس کا دنیا کی طرف مائل ہونا بڑا دھوکا ہے اور غفلت و غرور کی مستی شراب کی مستی سے زیادہ خطرناک ہے۔
- سزا کی سختی اور دنیا کی خرابی کی فتح مندی اور کامیابی کا نتیجہ ہے۔

Marfat.com

- ایمان اور آخرت کے امیدواروں کے لئے قرب الٰہی، متوکلین کے لئے اعتماد اور بھروسہ ہے اور اپنے تمام کام اللہ عزوجل کے سپرد کردینے والوں کے لئے راحت اور صبر کرنے والوں کے لئے ڈھال ہے۔
- خط ایسی چیز ہے جو آدمی کے اپنے حق میں گویا کان کی بات ہے اور دوسرے کے حق میں ایسا کہ گویا اس کو زبان سے سمجھایا جارہا ہے۔
- عقل مند وہ ہے جو اپنے مالک کی اطاعت میں اپنی نفسانی خواہشات کو مٹا دے۔
- علماء اس لئے غریب اور بیکس ہیں کہ جاہل لوگ زیادہ ہیں وہ ان کی قدر نہیں سمجھتے۔
- تکرار کا نتیجہ لڑائی اور لوگوں کے دلوں کو اپنی طرف سے متنفر کرتا ہے۔
- اللہ عزوجل کی عبادت پر صبر کرنا اس کے عذاب پر صبر کرنے کی نسبت زیادہ آسان ہے۔
- عقل مند کی عادت ہے کہ وہ ضرورت یا دلیل کے بغیر کلام نہیں کرتا اور اپنی آخرت کی دوستی کے سوا کسی کام میں مصروف نہیں ہوتا۔
- بخیل کی دنیا میں مذمت کی جاتی ہے اور آخرت میں اسے عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔
- عقل مند وہ ہے جو دنیا بیچ کر آخرت حاصل کرے۔
- علم حیرت میں گرفتار ہونے سے نجات دیتا ہے۔
- سچا دوست بہترین مددگار ہے۔
- جو شخص نادانستہ گناہ کرتا ہے وہ گناہ سے پاک ہوتا ہے۔
- دنیا کا گھاٹ کسی پینے والے کے لئے صفا نہیں اور کسی یار دوست کے ساتھ اس کو وفا نہیں۔
- بے وقوف اپنے شہر میں مسافر اور اپنے عزیزوں کے درمیان ذلیل ہے۔
- جاہل کبھی اپنی جہالت سے باز نہیں آتا۔

Marfat.com

- جاہل کو وعظ و نصیحت سے کچھ فائدہ نہیں۔
- مومن گناہوں سے بچنے والا اور پرہیز گار ہے۔
- مومن کی عادت یہ ہے کہ خوشی میں شکر ادا کرتا ہے' تکلیف میں صبر کرتا ہے اور خوشحالی میں اللہ رب العزت سے ڈرتا ہے۔
- مومن دولت مندی کی حالت میں بھی گناہوں سے بچتا ہے اور دنیا کی آلائشوں میں بھی صاف ستھرا رہتا ہے۔
- پورا مومن وہ ہے جس کی دوستی' دشمنی' کسی کا مواخذہ کرنا اور چھوڑ دینا غرضیکہ ہر فعل اللہ عزوجل کے لئے ہوتا ہے۔
- ظلم نعمتوں کو دور کرتا ہے اور آخر کار ظالموں کے گروہ کو ہلاکت کر دیتا ہے۔
- پورا عالم وہ ہے جو علم سے کبھی سیر نہ ہو اور نہ ہی اپنی سیری کو ظاہر کرے۔
- زینت اعمال کی درستی سے حاصل ہوتی ہے نہ کہ کپڑوں کی خوبصورتی سے۔
- عقل مند وہ ہے جو عیوب سے صاف ستھرا ہے۔
- دانش مندی کا بہترین سرمایہ عقل ہے اور جوانمردی اس کا خلق اور دینداری اس کا حسب نسب ہے۔
- علم نفس کو زندہ رکھتا ہے اور عقل میں اضافہ کر کے جہالت کو مارتا ہے۔
- سخاوت لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کرتی ہے۔
- بہترین عقل مند وہ ہے جو یادِ الٰہی کے علاوہ تمام باتوں پر اپنی زبان بند رکھے۔
- جب آدمی فوت ہو جاتا ہے تو لوگ یوں کہتے ہیں کہ یہ کس قدر جائیداد اور اولاد چھوڑ کر فوت ہوا ہے اور ملائکہ یوں کہتے ہیں کہ اس نے کتنا مال اللہ عزوجل کی رضامندی کے لئے خرچ کیا ہے۔ اے اللہ کے بندو! اللہ عزوجل تمہارے باپ دادا کا بھلا کرے تمہیں چاہئے کہ تم اپنا کچھ مال اللہ عزوجل کی راہ میں بھی خرچ کرو اور سب کو چھوڑ کر نہ مرو ورنہ یہ تمہارے سر پر لاد دیا جائے گا۔

Marfat.com

- جو شخص دل کی آنکھ سے دیکھتا ہے وہ ہر ایک کام کو اس طرح شروع کرتا ہے کہ وہ پہلے دیکھتا ہے کہ یہ کام اس کے لئے مضر یا اس کے حق میں مفید ہے پس اگر مفید ہو تو وہ کرتا ہے اور اگر مضر ہو تو وہ رک جاتا ہے۔
- آدمی اپنی امیدوں کی طرف جھانکتا ہے مگر موت کی آمد اس کی تمام امنگوں پر پانی پھیر دیتی ہے' اللہ عزوجل کی ذات کیسی پاک ذات ہے کہ نہ امیدیں حاصل ہوتی ہیں اور نہ ہی امیدیں باندھنے والا موت کے شکنجے سے بچ نکلتا ہے۔
- اللہ عزوجل نے تمام روئے زمین پر نظر ڈال کر ہمیں برگزیدہ بنایا ہے اور ہمارے لئے ایک جماعت کو پسند فرمایا ہے جو ہماری نصرت و یاری کرتی ہے' ہماری خوشی میں خوش ہوتی ہے' ہماری تکلیف پر غم کھاتی ہے اور ہماری حمایت میں اپنے مال و جان کو بے دریغ خرچ کرتی ہے۔ ایسے لوگ ہماری جماعت میں داخل ہیں اور ہم سے ان کو رابطہ و تعلق ہے اور وہ جنت میں ہمارے ساتھ ہوں گے۔
- اس میں شک نہیں کہ گمنامی میں راحت اور برائی میں بے حیائی ہے۔
- اس میں شک نہیں کہ قناعت میں تونگری اور حرص میں رنج وغم ہیں۔
- اس میں شک نہیں کہ سب سے جلد آنے والی سزا سرکشی کی سزا ہے اور سب سے برا گناہ گمراہی کا نتیجہ ہے۔
- اس میں شک نہیں ادنیٰ ریاکاری بھی شرک ہے اور بلاشبہ تھوڑی سی غیبت بھی بہت بڑا جھوٹ ہے۔
- اللہ عزوجل کی راہ میں مال کو خرچ کرنا ایک طرح کا ذخیرہ ہے اور اس کو روکے رکھنا فتنہ کا باعث ہے۔
- جب دو نفوس کے درمیان کچھ مطابقت ہو تو باہم الفت پیدا ہو جاتی ہے اور یہ بات یقینی ہے کہ جب آپس میں رشتے ملتے ہوں تو ایک دوسرے پر شفقت و مہربانی ہونے لگتی ہے۔

Marfat.com

- مال کو اللہ عزوجل کی اطاعت میں خرچ کرنا بڑی نعمت ہے۔
- چوپائے جانوروں کی تمام ہمت اور کوشش یہی ہے کہ وہ اپنا پیٹ بھر لیں اور بلاشبہ درندے جانوروں کی سب کوشش وسعی یہی ہے کہ وہ اور جانوروں پر حملہ کریں۔ بلاشبہ عورتوں کی تمام ہمت وسعی یہی ہے کہ دنیا کی زندگی کو سنواریں اور اس میں طرح طرح کے فتنے وفساد برپا کریں۔
- مومن لوگ مسکین اور بلاشبہ باایمان اشخاص عذابِ الٰہی سے ڈرنے والے اور ایمان دار لوگ اللہ عزوجل کا خوف دلوں میں رکھنے والے ہیں۔
- بے شک تمہاری زبان تم سے وہ بات کہلوانا چاہتی ہے جن کا تو نے اسے عادی بنا رکھا ہے اور بلاشبہ تیری طبیعت ان کاموں کی طرف بلاتی ہے جن سے تو نے اسے عزیز بنا رکھا ہے۔
- یہ اللہ عزوجل کی بڑی مہربانی ہے کہ انسانوں پر گناہوں کا کرنا دشوار ہے اور بڑی سعادت والا وہ شخص ہے جس کا نفس اطاعت الٰہی کا تقاضہ کرتا ہے۔
- باہم ایک دوسرے کو السلام علیکم کہنا نہایت اچھا خلق ہے اور بلاشبہ ہمراہیوں کی خبر گیری اور مدد کرنا شریف الاصل لوگوں کا کام ہے۔
- اللہ عزوجل ایسے لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو ہاتھ کے سخی ہوتے ہیں' دین کے مضبوط ہوتے ہیں' بلاشبہ اللہ عزوجل ایسے لوگوں سے دشمنی رکھتی ہے جو بے شرم اور گناہوں پر دلیر ہیں اور اللہ عزوجل کے محبوب وہ ہیں جو پاک دامن' حیادار' پرہیزگار اور تقدیر پر راضی ہوں۔
- لوگوں کا چلے جانا عبرت کا باعث ہے۔
- تیری عمر صرف اسی وقت ہے جس میں تو موجود ہے۔
- تیری عمر تیری سعادت کو مہر ہے بشرطیکہ تو اس کو اپنی پروردگار کی اطاعت میں بسر کرے۔

Marfat.com

- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ کلمہ توحید کی چند شرائط ہیں میں اور میری آل بھی اس شرط کے حصے ہیں۔
- تیری سانس تیری عمر کے حصے ہیں پس ان کو اطاعت میں گزار دو۔
- اللہ عزوجل کا کرم اس کی حکمت کو کم نہیں کرتا اور اسی لئے سب دعائیں منظور بھی نہیں ہوتیں۔
- سب سے عیش میں وہ شخص ہے جو اللہ عزوجل کی تقسیم پر راضی ہے۔
- زادِ راہ کو ضائع کرنا بہت بڑی خرابی ہے اور بلاشبہ آخرت کو بگاڑنا نہایت بڑی بدبختی ہے۔
- اہل جنت وہ ہیں جو کامل ایمان، نرم مزاج اور ملائم طبع ہیں۔
- بلاشبہ پرہیزگار وہ ہیں جو گناہوں سے بچتے ہیں۔
- باقاعدہ خرچ کرنے والے کا ایک وقت نہ دینا فضول خرچ کرنے کی عطا سے بہتر ہے اور بلاشبہ مال کو محفوظ رکھنے والے کا ایک وقت خرچ نہ کرنا ضائع کرنے والے کے خرچ کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔
- علم کو نقل کرنے والے بہت ہیں مگر اس کی حفاظت کرنے والے کم ہیں۔
- راست گو آدمی معاشرے میں معزز کہلاتا ہے۔
- علم کا بہترین ثمر یہ ہے کہ صاحب علم سکون و وقار اور بردباری اختیار کرے۔
- آج عمل کا موقع ہے اور کوئی حساب نہیں جبکہ کل حساب ہوگا اور عمل کرنے کا کوئی موقع نہ ہوگا۔
- دنیا کی سچی اور واقعی چیزیں بھی کھیل اور دل لگی کے سامان کی مانند ہیں اور اس کی غیرت دراصل ذلت اور اس کا عروج و ترقی درحقیقت کمی اور پستی ہے۔
- ہر انسان کی عادات مختلف ہیں پس ان میں سے بہتر وہ شخص ہے جو شر سے زیادہ دور ہے۔

Marfat.com

❀ حضور نبی کریم ﷺ کا دوست وہی شخص ہے جو اللہ عزوجل کا تابعدار اور فرمانبرار ہے گو کہ اس کا رشتہ آپ ﷺ سے دور ہو مگر ایسا شخص آپ ﷺ کا قریبی اور دوست ہے۔

❀ اللہ عزوجل کے کئی بندے ایسے ہیں جن کو وہ اپنی بے شمار نعمتوں کے ساتھ اس لئے مخصوص فرماتا ہے کہ ان کے ذریعے سے دوسری مخلوق کو فائدہ ہو پس جب تک وہ ان کو خرچ کرتے رہتے ہیں ان کے ہاتھ میں ٹھہرائے رکھتا ہے اور جب ان کو روک دیتے ہیں تو ان سے چھین کر دوسروں کے ہاتھ میں دے دیتا ہے۔

❀ اللہ عزوجل تمام امور اپنے مطابق چلاتا ہے وہ کسی کی رضا کا تابع نہیں۔

❀ دلوں میں برے خیالات ضرور پیدا ہوتے ہیں مگر عقل سلیم والے ان سے رکے رہتے ہیں۔

❀ تمہاری عمر صرف چند گنے ہوئے سانس ہیں اور ان پر ایک نگہبان مقرر ہے جو ان کو شمار کرتا ہے۔

❀ اللہ عزوجل صحیح عقل اور درست عمل کو محبوب رکھتا ہے۔

❀ زمین کا پیٹ مردہ اور اس کی پیٹھ بیمار ہے۔

❀ نرم کلامی اور خاص و عام کو السلام علیکم کہنا عبادت ہے اور بلاشبہ فحش اور بے ہودہ گوئی اسلام کے اخلاق میں سے نہیں۔

❀ ہوشیار آدمی کسی دھوکا دہی پر مغرور نہیں ہوتا اور بلاشبہ عقل مند شخص کسی لالچ سے دھوکا نہیں کھاتا۔

❀ تنگدستی نفس کے لئے ذلت کا باعث ہے، عقل دور کرنے والی اور غم و فکر کو بڑھانے والی ہے۔

❀ کفرانِ نعمت کمینہ پن ہے۔

❀ بے شک پہلوں کے واقعات میں عبرت ہے۔

Marfat.com

- تمام نیک کاموں میں سب سے زیادہ ثواب تین اعمال میں ہے اول اپنے مال و دولت کو اللہ عزوجل کی راہ میں پوشیدہ طور پر صدقہ و خیرات کرنا' دوم والدین کے ساتھ نیکی کرنا اور سوم رشتہ داروں سے ملنا اور ان کے حقوق ادا کرنا۔
- جس شخص نے یہ دیکھا کہ ظلم کے مطابق عمل درآمد ہو رہا ہے اور لوگوں کو برے کاموں کی جانب بلایا جا رہا ہے پھر اس نے اس کو اپنے دل میں برا سمجھا تو بلاشبہ وہ اس وبال سے محفوظ رہا اور اس گناہ سے وہ پاک ہے اور جس نے اس کو ختم کرنے کے لئے اپنی زبان کو جنبش دی وہ اس سے بہتر ہے اور جس نے تلوار کے ذریعے اسے ختم کرنے کی کوشش تاکہ حق کا بول بالا ہو اور ظالموں کی بات رد ہو تو وہ ہدایت پر ہے' وہ صراطِ مستقیم پر گامزن ہے اور اس کے دل کو نورِ یقین حاصل ہوا۔
- اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے محبوب شخص وہ ہے جس کو حق تعالیٰ نے اس کے نفس کی اصلاح میں اعانت فرمائی پس اس نے آخرت کے غم کو اپنا کلاہ بنا لیا اور خوفِ الٰہی کو اپنی چادر بنا لیا اور ہدایت کا چراغ اس کے دل میں روشن ہوا اور اس نے آنے والے دن یعنی روزِ محشر کے لئے مہمانی تیار کر لی۔
- اللہ عزوجل کا بندے پر یہ حق ہے کہ وہ اس کی ہر نعمت کا شکر ادا کرے پس جس شخص نے نعمت کا شکر ادا کیا اللہ تعالیٰ نے اس کی نعمت کو بڑھا دیا اور جو شخص نعمت کے شکر ادا کرنے میں کوتاہی کا شکار رہا وہ نعمت کے زوال میں مبتلا ہوا۔
- اچھا مال وہ ہے جس سے لوگوں میں عزت و توقیر اور اللہ عزوجل کے ہاں ثواب و اجر حاصل ہو۔
- اللہ عزوجل ہر شخص کے دلوں کے بھید جانتا ہے اور ہر کام پر اس کی نظر ہے۔
- لوگ ظالم کی حکومت سے ایسے ہی بے رغبتی رکھتے ہیں جس طرح وہ عادل کی حکومت کے خواہاں ہوتے ہیں۔
- دل ایک قسم کے برتن ہیں پس بہتر وہ ہے جو اچھی باتیں اپنے اندر سموئے۔

Marfat.com

- قرآن مجید کا ظاہر خوبصورت' اس کا باطن عمیق اور گہرا ہے۔ اس کے عجائبات ختم ہونے والے نہیں اور اس کے غرائب کی کوئی انتہا نہیں اور گمراہی و جہالت کے اندھیرے اس کے بغیر دور نہیں ہو سکتے۔
- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن وہ شخص ہے جو اللہ عزوجل کا نافرمان ہے اگرچہ اس کا رشتہ آپ سے نہایت قریب ہے مگر ایسا شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پورا دشمن ہے۔
- انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہیں جو ان کی شریعت کا زیادہ علم رکھتے ہیں۔
- رات اور دن عمروں کے فنا کرنے میں جلدی کر رہے ہیں۔
- صاحب عقل اور عبرت حاصل کرنے والوں کے لئے ہر چیز میں نصیحت و عبرت ہے۔
- سب سے بہترین لباس وہ ہے جو تجھے لوگوں کے ساتھ ملائے رکھے اور ان کی نظروں میں تجھے خوبصورت معلوم ہو اور ان کی زبانوں کو طعن سے روکے۔
- کسی کے مرنے پر رونا چلانا مرض کی دوا نہیں بلکہ اس کا علاج صبر ہے اور یہ حادثہ صرف تمہارے اکیلے کے ساتھ پیش نہیں آئے گا۔
- بے شک تمہاری جانیں کچھ مول رکھتی ہیں پس ان کو جنت کے سوا کسی چیز کے عوض فروخت نہ کرو اور بلاشبہ جس شخص نے جنت کے سوا کسی دوسری چیز کے عوض اپنی جان کو فروخت کیا وہ بڑی مصیبت میں ہے۔
- اللہ عزوجل نے اپنی نافرمانیوں پر دنیا میں عذاب اس لئے مقرر کیا تاکہ اپنے بندوں کو آخرت کے سخت عذاب سے بچا سکے۔
- نفس کی اطاعت اور اس کی خواہشوں کی پیروی تمام مصیبتوں کی بنیاد ہے۔
- تمہارا گذشتہ دن گزر گیا اور وہ دوبارہ لوٹ کر نہیں آئے گا اس لئے موجودہ وقت کو غنیمت سمجھ کر عمل صالح کر لے۔

Marfat.com

- مومن کی خوشی اس کے چہرے سے نمایاں ہے اس کی تمام قوت دین میں مصروف اور آخرت کا غم اس کے دل میں زندہ ہے۔
- اللہ عزوجل لمبی امیدیں باندھنے والے بدعمل کو ناپسند کرتا ہے۔
- جتنے لوگ زمین کی پشت پر چلتے ہیں وہ سب کے سب ضرور اس کے پیٹ میں دفن ہوں گے۔
- جب امور باہم متشابہ ہوں تو آخیر کو اول پر قیاس کیا جاتا ہے۔
- مومن کی سزا یہ ہے کہ جب اس سے اس کے ایمان کے خلاف کوئی کام ہو جائے تو اس پر شرمائے اور اللہ عزوجل سے حیا کرے۔
- انصاف اللہ عزوجل کا ایک ترازو ہے جسے حق و باطل کے ذریعے جدا کیا گیا ہے اور حق قائم کرنے کے لئے اسے دنیا میں لگایا گیا ہے پس اے مومن! تو اس کے ترازو کا خلاف اور اس کی سلطنت میں اس کے ساتھ مقابلہ نہ کرو۔
- وہ شخص سب سے افضل ہے جو باوجود قدرت رکھنے کے بردباری اختیار کرے اور دولت مند ہونے کے باوجود دنیا سے بے رغبتی اختیار کرے۔
- ایمان کا ٹھکانہ دل اور اس کے راہزن بت ہیں۔
- بے شک وہ نقصان اٹھانے والا شخص وہ ہے جس نے اپنی عمر کو برباد کیا اور بلاشبہ قابل رشک وہ شخص ہے جس نے اپنی عمر کو پروردگار کی اطاعت وفرمانبرداری میں بسر کیا۔
- لوگ عموماً عیب سے خالی نہیں ہوتے پس کسی کے پوشیدہ عیب ظاہر نہ کرو ان کا فیصلہ اللہ عزوجل کے اختیار میں ہے وہ اگر چاہے گا تو معاف فرمادے گا اور جہاں تک تم سے ہو سکے لوگوں کے عیب چھپائے رکھ اللہ عزوجل تیرے عیب چھپائے رکھے گا۔
- دنیا اپنی چال پر ختم ہو جائے گی پھر صرف آخرت کا مکان باقی رہ جائے گا۔

Marfat.com

۞ اللہ عزوجل نے اپنا فضل و کرم اس طرح ظاہر فرمایا کہ جب عاجز لوگ اس کی اطاعت میں کوتاہی کرتے ہیں تو عقل منداور ہوشیار لوگ اسے غنیمت سمجھتے ہیں۔

۞ آگ کی صفت یہ ہے کہ اگر اس میں سے کچھ نکال لیا جائے تو وہ اس طرح کچھ کم نہیں ہو جاتی لیکن اگر اسے ایندھن نہ ملے تو بجھ جاتی ہے۔اسی طرح علم کی یہ حالت ہے کہ اگر صاحب علم سے کوئی شخص علم سیکھ لے تو اس کا علم کچھ کم نہیں ہو جاتا لیکن اگر اہل علم اس کے پڑھانے میں بخل کریں تو ان کے سینوں سے بھی مٹ جاتا ہے۔

۞ اللہ عزوجل کا قانون ہے کہ وہ دنیا میں اپنے دوستوں اور دشمنوں سب کو دیتا ہے اور دین اسی کو عطا کرتا ہے جو اس کے محبوب ہیں۔ بے شک اللہ عزوجل دنیا کا مال و دولت اپنے دوستوں اور دشمنوں سب کو عطا فرماتا ہے اور علم ان کو ہی بخشتا ہے جو اس کے خاص پیارے ہیں۔

۞ اپنی تجارت میں خسارہ اٹھانے والا اور اچھی کوشش کرنے والا شخص وہ ہے جس نے اپنے بدن کو دنیا کی خواہشوں سے بچالیا اور اس کے ارادے کے مطابق تقدیر اس کی یاور نہ ہوئی پس وہ دنیا کے سب خسارے ساتھ لے کر یہاں سے رخصت ہوا اور آخرت کے عذاب کو اپنے ساتھ لایا۔

۞ اس میں شک نہیں کہ انسان کی حالت یہ ہے کہ وہ ان چیزوں کے ملنے پر خوش ہوتا ہے جو کبھی فوت ہونے والی نہ تھیں اور ان چیزوں کے فوت ہونے پر خوش نہیں ہوتا جو اسے کبھی ملنے والی نہ تھیں۔اے ابن آدم! تمہیں چاہئے کہ آخرت کے حاصل ہونے پر خوشی کا اظہار کرو اور اس کے فوت ہونے پر غم میں مبتلا ہو جاؤ اور ہمیشہ موت کی فکر رکھو۔

۞ لوگ سونے چاندی کی نسبت اچھے ادب کے زیادہ محتاج ہیں۔

۞ اہل عقل کو ادب کی ایسی ضرورت ہے جس طرح کھیتی کو پانی کی حاجت ہوتی ہے۔

Marfat.com

- قرآن مجید وہ ناصح ہے جو کبھی دھوکا نہیں دیتا اور ایسا بہترین راہنما ہے جو کبھی راستے سے بھٹکنے نہیں دیتا اور ایسا صادق البیان ہے کہ کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔
- قیامت میں سب سے زیادہ حسرت والا شخص وہ ہوگا جس نے دنیا میں ناجائز ذرائع سے مال حاصل کیا اور پھر جب مرا تو ایسے شخص کو وارث چھوڑ کر مرا جس نے اس کو اطاعت الٰہی میں خرچ کر ڈالا اور اس مال کی بدولت جنت کا حق دار ہو گیا جس کی وجہ سے پہلا دوزخ میں ڈالا گیا۔
- موت اس شخص کے لئے راحت کا پیغام ہے جو نفسانی خواہشات کا غلام اور شہوت کا قیدی ہے کیونکہ جس قدر اس کی زندگی لمبی ہوگی اسی قدر اس کے گناہ زیادہ ہوں گے اور وہ اپنی جان پر برابر ظلم کرتا رہے گا۔
- دورانِ لڑائی بھاگنے والے پر اللہ عزوجل کا غضب نازل ہوتا ہے اور وہ دنیا میں ذلیل وخوار ہوتا ہے۔ بے شک بھاگنے سے عمر بڑھ نہیں جاتی اور نہ ہی موت اپنے مقررہ وقت سے ٹلتی ہے۔
- اللہ عزوجل جب اپنے کسی بندے کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے تو اسے نیک کاموں کی توفیق عطا فرما دیتا ہے اور اسے یہ توفیق بخشتا ہے کہ وہ اپنی عمر نیک کاموں میں خرچ کرے اور اپنی فرصت کو اس کی اطاعت میں خرچ کرے۔
- اپنے نفس کو صبر جمیل کی عادت ڈالو کیونکہ یہ تمہاری مصیبت کو دور کرتا ہے اور ثواب کو بڑھاتا ہے۔
- اپنے نفس کو یادِ الٰہی اور استغفار کی عادت ڈال اور اس کا عاشق بنادے کیونکہ یہ تیرے گناہوں کو مٹانے کا باعث ہوگا۔
- اپنی زبان کو نرم کلام کہنے کی عادت ڈال کیونکہ حسن کلام سے دشمن کم ہو جاتے ہیں اور تو ملامت کے تیروں سے محفوظ رہتا ہے۔
- کمینوں کی عادت غیبت گوئی ہے۔

Marfat.com

❁ احسان کی عادت قوت اور قدرت کا مادہ ہے کمینوں کی عادت ہے کہ بھلائی کے عوض برائی کرتے ہیں۔

❁ بے وقوفوں کی عادت ہے کہ وہ احسان کے مادوں کو قطع کر دیتے ہیں۔

❁ شریفوں کی عادت جود و سخا ہے اور کمینوں کی عادت انکار ہے۔

❁ منافقوں کی عادت ضعف اور اخلاق کی پستی ہے اور شریروں کی عادت ایذائے رفاق ہے۔

❁ جس شخص نے اپنی جان کو اللہ عزوجل اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت میں خرچ کیا اور اس کی راہ میں شہید ہوا اس نے بڑا نفع کمایا اور بے شمار غنیمت اس کے ہاتھ میں آئی۔

❁ موت بڑی جلدی کے ساتھ تمہاری تلاش میں ہے اس کے ہاتھ سے کوئی مقیم چھوٹ نہیں سکتا اور جو شخص بھاگ جائے اس کے پکڑنے سے یہ عاجز نہیں ہوتی۔

❁ اللہ عزوجل نے حق کی شاہراہ کو ظاہر کر دیا اور اس کی راہیں روشن اور واضح فرما دی ہیں پس جس نے راہِ حق سے گریز کی اس پر بدبختی لازم ہو گئی اور جس نے اس راستے کو پکڑا اسے ہمیشہ کی سعادت حاصل ہوئی۔

❁ اللہ عزوجل نے ایک فرشتہ ایسا مقرر کر رکھا ہے جو ہر روز یہ پکارتا ہے کہ اے اہل دنیا! تم پیدا ہو کر آخر ایک دن مر جاؤ گے جو مکانات بناتے ہو وہ ایک دن خراب اور ویران ہو جائیں گے اور جو مال جمع کرتے ہو وہ جاتا رہے گا۔

❁ اللہ عزوجل نے مال داروں کے مال میں فقیروں کی روزی مقرر فرما رکھی ہے پس فقیروں کو بھوک کی تکلیف اسی سے ہوتی ہے کہ مال دار جب ان کے حقوق ادا نہیں کرتے' اللہ عزوجل اس کی نسبت ان سے ضرور باز پرس فرمائے گا۔

❁ عقل مند اور ہوشیار لوگ وہ ہیں جنھوں نے دنیا کو اپنا دشمن سمجھا' اس کی زیب و زینت سے آنکھیں بند کر لیں اور باقی رہنے والے گھر پر عاشق ہو گئے۔

Marfat.com

❁ زاہدوں کی دنیا میں حالت یہ ہے کہ گو وہ بظاہر ہنستے معلوم ہوں گے مگر ان کے دل روتے رہتے ہیں اور اگرچہ دیکھنے میں خوش وخرم معلوم ہوں مگر ہر وقت آخرت کی فکر اور غم میں مبتلا رہتے ہیں خواہ دوسرے لوگ مال ودولت پر رشک کریں مگر وہ اپنے آپ سے نہایت ناخوش رہتے ہیں۔

❁ بے شک تمام بندوں میں اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے بہترین شخص وہ ہے جس نے اپنی عقل کو زندہ کیا اور خواہشاتِ نفس کو مار ڈالا اور آخرت کی اصلاح کے لئے نفس کو تکلیف میں رکھا۔

❁ اللہ عزوجل کی یاد کے لئے چند لوگ لائق اور اس کے اہل ہیں انہوں نے دنیا کے عوض اسے اختیار کر لیا ہے پس کوئی بیوپار ان کو اس سے نہیں روکتا وہ اپنی زندگی کے دن اسی مشغلہ میں کاٹتے ہیں اور غافلوں کے کانوں میں اس کی صدائیں پہنچاتے ہیں۔

❁ اولیاء اللہ رحمہم اللہ کا شیوہ یہ ہے کہ وہ اللہ عزوجل کی یاد میں خود کو مصروف رکھتے ہیں اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں، جب ان پر سختی آتی ہے تو صبر اختیار کرتے ہیں۔

❁ جن لوگوں نے اللہ عزوجل کی عبادت اس نیت سے کی کہ جنت کی نعمتیں حاصل ہوں گی ان کی عبادت ایک طرح سے تجارت ہے اور جنہوں نے اس کے عذاب کے خوف سے اس کی پرستش کی اور جن مردانِ خدا نے اس کی نعمتوں پر شکر گزاری کے خیال سے اس کی اطاعت کی ان کی عبادت شرفاء کی فرمانبرداری کا بہترین نمونہ ہے۔

❁ نفس بھوکا ہے اور کان اس کو تھوکتے ہیں پس تو اپنے دل پر اصرار کر کے اپنے فہم کو تکلیف میں نہ ڈال کیونکہ بدن کے ہر ایک عضو کے لئے آرام کا حق ہے۔

❁ پاک دامنی اور حیا ایمان کی بہترین خصلتیں ہیں۔

Marfat.com

- اللہ نے تم پر چند فرض مقرر فرمائے ہیں پس تم ان کو ضائع نہ کرو اور تمہارے لئے کئی حدیں بنائی ہیں پس تم اس کی بنائی حدوں سے تجاوز نہ کرو اور کئی ایک چیزوں سے منع فرمایا ہے پس تم ان کے مرتکب نہ ہو اور بہت سی چیزوں پر سکوت اختیار کیا ہے اور یہ نہیں کہ وہ ان کے بیان کرنے سے بھول گیا ہے پس تم ایسی چیزوں کے بارے میں تکلیف نہ کرو بلکہ بلا تامل انہیں استعمال میں لاؤ۔
- جو شخص تیری خوشامد اور تعریف کرتا ہے وہ تمہاری عقل کو دھوکا اور جھوٹی تعریف کے ساتھ تمہارے نفس کو فریب دیتا ہے اگر تم اسے اپنی بخشش سے محروم رکھو گے یا اس سے دست کرم کو روک لو گے تو وہ تمہیں ہر ایک بری بات کے ساتھ موسوم کر دے گا اور تمام گندی صفات کو تم سے منسوب کرے گا۔
- تمام مخلوق میں اللہ عزوجل کے نزدیک قابل نفرت شخص وہ ہے جس کو اللہ عزوجل نے اس کے نفس کے سپرد کر دیا پس وہ سیدھے راستے سے بھٹکا ہوا بغیر کسی ہادی اور راہنما کے چلتا ہے۔
- جس شخص پر دنیا کی ہوس آخرت کی خواہش کی نسبت زیادہ قابو پالے اور دنیا کے کام کاج اس کی نظر میں آخرت کے کاموں پر فوقیت رکھتے ہوں تو بلاشبہ اس نے ایک فانی چیز کے عوض باقی رہنے والی چیز کو فروخت کر دیا اور ہمیشہ رہنے والی چیز کے بدلے ایک ہلاک ہونے والی شے کو لے لیا' اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالا اور اس کے لئے ایک ایسی شے کو پسند کیا جو کہ حقیر اور رزائل اور ختم ہونے والی ہے اور اپنے نفس کو سیدھے راستے سے دور کر دیا ہے۔
- اللہ عزوجل کی حاجت روائی جو تم سے وابستہ ہے یہ اللہ عزوجل کی ایک بڑی نعمت ہے پس اس کو غنیمت سمجھو اور اس سے کبھی نہ اکتاؤ ورنہ یہ نعمت موجب عذاب ہو جائے گی۔
- اللہ عزوجل کا وصال لوگوں سے قطع تعلق کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

Marfat.com

❁ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ ایسی چیز ہے کہ اس نے اللہ عزوجل کے پیارے بندوں کو حرام کاموں سے بچایا۔ ان کے دلوں میں خوفِ الٰہی کو ایسا جمایا کہ ان کو راتوں رات جگایا اور ان کے نفوس کو اپنے عشق کی پیاس لگادی۔ پس اے مومنین! تم کو چاہئے کہ تکلیف اٹھاؤ تا کہ آرام پاؤ اور پیاس کو برداشت کرنا سیکھو تا کہ سیرابی حاصل کرسکو۔

❁ اللہ عزوجل نے تم کو تقویٰ کی وصیت فرمائی ہے اور اس کو اپنی مخلوق سے خوشنودی کا ذریعہ ٹھہرایا ہے۔ پس تم اس خدائے بزرگ و برتر سے ڈرتے رہو جو ہر وقت تم کو دیکھتا اور تمہاری چوٹیاں اس کے ہاتھ میں ہیں۔

❁ تقویٰ تمہارے ذمہ اللہ عزوجل کا ایک حق ہے اور تمہارے حق اس کے ذمہ واجب ہونے کا ذریعہ ہے۔ پس تم تقویٰ اختیار کرنے میں حق تعالیٰ سے مدد مانگو اور قربِ الٰہی کے لئے اسے وسیلہ بناؤ۔

❁ اللہ عزوجل کا تقویٰ ہی زادِ راہ آخرت ہے اور آخرت میں فائدہ دینے والی شے بھی یہی ہے۔ یہ ایسا زادِ راہ ہے جس سے انسان منزلِ مقصود کو پالیتا ہے اور یہ وہ مفید شے ہے جس کی بدولت کامیابیاں حاصل ہوتی ہے۔ تقویٰ اختیار کرنے کی طرف جو شخص بلاتا ہے وہ بہت بڑا ہوشیار ہے اور جو اسے محفوظ رکھتا ہے وہ نہایت اچھا محفوظ رکھنے والا ہے۔ پس جس نے اس کی طرف بلایا اس نے لوگوں کے کان کھول دیئے اور جنہوں نے اسے محفوظ رکھا وہ کامیاب ہوئے۔

❁ اللہ عزوجل کے تقویٰ نے اپنے آپ کو پہلی اور پچھلی امتوں پر پیش کیا کہ بروزِ محشر جب اللہ عزوجل اپنی مخلوق کو دوبارہ زندہ فرمائے گا اور جو کچھ زور و قوت دیا تھا وہ لے لے گا۔ سب لوگ تقویٰ کے محتاج ہوں گے مگر بہت تھوڑے لوگوں نے اسے کما حقہ برداشت کیا۔

❁ بھوکا رہنا عاجزی کی ذلت سے بہتر ہے۔

Marfat.com

❁ ہر شے کی انتہا قیامت ہے صاحب عقل کے لئے یہ کافی واعظ اور نادانوں کے لئے کامل عبرت کا ذریعہ ہے اور اس کے علاوہ مندرجہ ذیل حالات جو تمہیں معلوم ہیں پیش آنے والے ہیں۔ اول قبر دیکھنے کا خوف' دوم بے قراری کے صدمات' سوم کانوں کا بہرہ ہو جانا' چہارم دائیں طرف کی پسلیاں بائیں طرف اور بائیں طرف کی پسلیاں دائیں طرف کو نکل جانا' پنجم قبر کا تنگ ہونا اور ششم بدن کا بوسیدہ ہو جانا۔

❁ جس قدر مال و دولت تیرے قبضہ میں ہے تجھ سے پہلے بھی کئی لوگوں کے قبضہ میں تھا اور تیرے بعد بھی یہ کئی لوگوں کے قبضہ میں رہے گا۔ پس تو نے اس کو دو شخصوں میں سے ایک کے لئے جمع کر رکھا ہے یا تو ایسے شخص کے لئے جو تیرے جمع کئے ہوئے مال میں اللہ عزوجل کی اطاعت پر عمل کرتا ہے اور جس مال سے تجھے بدبختی حاصل ہوتی ہے اس کی بدولت وہ سعادت مند ہو جاتا ہے یا ایسے آدمی کے لئے جس کے لئے تو نے جمع کر رکھا ہے جو تیرے جمع کئے ہوئے مال میں اللہ عزوجل کے حکم کے خلاف اس کی نافرمانی کرتا ہے اسی کے ذریعے سے وہ شقی ہو جاتا ہے۔ ان دونوں میں سے کوئی شخص بھی اس بات کے لائق نہیں کہ تو اس کو اپنی جان پر ترجیح دے اور اس کی خاطر اس مال کو اپنی پیٹھ پر اٹھائے پھرے۔

❁ عہد و پیمان بروزِ قیامت تک گلے کے ہار ہیں جس نے ان کو پورا کیا اللہ عزوجل انہیں ملائے رکھے گا جس نے ان کو توڑ دیا اللہ عزوجل انہیں ذلیل و خوار کر دے گا اور جس نے انہیں حقیر جانا اس کے ساتھ اس مالک کی بارگاہ میں جھگڑیں گے جس نے ان کے پورا کرنے کی تاکید فرمائی اور اپنی مخلوق کو ان کی حفاظت کا حکم دیا ہے۔

❁ رات اور دن میں تمہارے کام پورے نہیں ہو سکتے پس کچھ حصہ میں کام کرو اور کچھ حصہ میں آرام کرو۔

Marfat.com

- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کچھ موت کو نزدیک اور روزی کو کم نہیں کر دیتے بلکہ ثواب کو دوگنا کر دیتے ہیں اور اجر بڑھا دیتے ہیں۔ ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق اور انصاف کی بات کہنا دونوں سے افضل ہے۔

- بے شک اللہ عزوجل نے اپنے بندوں کو جو احکام فرمائے ہیں ان میں ان کے لئے بہتری کو ملحوظِ خاطر رکھا ہے اور جن باتوں سے منع فرمایا ہے ان سے ان کو ڈرانا اور بچانا مقصود ہے۔ اس نے کچھ زیادہ مشکل تکلیف میں نہیں ڈالا بلکہ اس کی طرف سے نہایت تھوڑی سی تکلیف ہے اس نے چھوٹے چھوٹے عملوں پر بہت بڑا ثواب عطا فرمانے کا وعدہ کیا ہے۔ نافرمان لوگ اس کی نافرمانی کے سوا کچھ نہیں کرتے کہ وہ مغلوب اور کمزور ہیں۔ وہ نہ تو کسی سے اپنی جبری اطاعت کرواتا ہے اور اس نے انبیاء کرام علیہم السلام کو یونہی بے مقصد نہیں بھیجا اور اپنی کتابوں کو بے فائدہ نہیں اتارا اور آسمان وزمین اور ان کے درمیان چیزیں ہیں ان میں سے کسی کو بیکار ریان نہیں کیا بلکہ یہ کفار کا خیال ہے پس ایسے منکرین کے لئے آگ کا عذاب تیار ہے۔

- اللہ عزوجل نے جو رزق لوحِ محفوظ میں بندے کے حق میں لکھ دیا ہے اگرچہ انسان کتنی ہی عمدہ تدبیر کیوں نہ کرلے اور کتنی ہی دیر تک اسے تلاش کرتا رہے اور کیسے کیسے عمدہ حیلے نکالے مگر مقرر شدہ رزق سے ذرا بھر زیادہ نہیں دیتا اور اگرچہ کوئی شخص کیسا ہی کمزور کیوں نہ ہو، کم ہمت اور روزی کمانے کی تدبیروں سے ناواقف ہو مگر اللہ عزوجل نے اس کے لئے جس قدر رزق لوحِ محفوظ میں مقرر فرما دیا ہے وہ ضرور پائے گا اور جو لوگ اس مسئلے کو سمجھ کر اس پر کاربند ہوئے ہیں وہ سب سے زیادہ آرام اور نفع میں ہیں اور جن کو اس میں شک ہے اور اس پر عمل نہیں کرتے وہ سب سے زیادہ فکر و غم اور نقصان میں ہیں۔

- سب سے زیادہ غنی وہ ہے جو شخص اللہ عزوجل کی تقسیم پر راضی ہے۔

Marfat.com

❁ میرے سینہ میں بہت سے ایسے علوم کے خزانے جمع ہیں کہ اگر میں ان کا ایک جملہ بھی ظاہر کر دوں تو اس کو دو قسم کے لوگوں میں سے کوئی نہ کوئی ضرور سیکھے گا یا تو ایسا شخص حاصل کرے گا جس کی حالت پر اطمینان نہیں۔ آلاتِ دین کو دنیا کمانے میں استعمال کرتا ہے اللہ عزوجل کی نعمتوں کے ذریعے اس کے بندوں پر غالب آتا ہے اور دلائل پیش کر کے اس کے پیاروں پر اپنی فوقیت جتلاتا ہے یا وہ لوگ حاصل کریں گے جو کلمہ حق کہتے ہیں مگر ان کو حق کو زندہ کرنے کے لئے کسی صورت کا علم نہیں ہے وہ اس کے طریقوں سے واقفیت نہیں رکھتے اور ان کے دلوں میں پہلا شبہ پیش ہونے سے شک کارگر ہو جاتا ہے۔ پس دونوں قسم کے لوگ اس قابل نہیں ہیں کہ ان کو وہ علم بیان کروں۔

❁ دنیا سانپ کی مانند ہے کہ بدن پر ہاتھ لگاؤ تو نرم و ملائم ہے مگر اندر ایسا زہر بھرا ہوا ہے جو جان سے مار ڈالتا ہے۔ پس اے مومن! تجھے چاہئے کہ اس کی خوشنما چیزوں سے منہ پھیر لے کہ اس سے کہیں کوئی مہلک مرض نہ لگ جائے اور جب تجھ کو اس کے ساتھ زیادہ انس و محبت حاصل ہو تو اس وقت اس کے شر اور فساد سے بچتا رہ۔

❁ تمہاری یہ دنیا میری آنکھوں میں خنزیر کی اس ہڈی سے جو کسی کوڑھی کے ہاتھ میں ہو زیادہ ذلیل ہے اور یہ اس پتے کی مانند ہے جو کسی ٹڈی کے منہ میں ہو زیادہ حقیر ہے۔ علی (رضی اللہ عنہ) کو ان نعمتوں سے کیا سروکار جو فنا ہو جائیں گی اور ایسی لذتوں کا کیا فائدہ جو باقی رہنے والی نہیں ہیں۔

❁ اللہ عزوجل نے دنیا کو آخرت حاصل کرنے کا ذریعہ بنایا ہے اور اہل دنیا کو اس میں اس لئے مبتلا فرمایا ہے تاکہ معلوم ہو کہ ان میں سے کون اچھے کام کرتا ہے ہم لوگ دنیا کمانے کے لئے پیدا نہیں کئے گئے اور نہ اس کے حاصل کرنے کے واسطے کوشش کرنے کا حکم دیا گیا ہے تاکہ ہم آخرت کے لئے توشہ تیار کر سکیں۔

Marfat.com

✿ زمانہ پسماندہ لوگوں کے ساتھ وہی چال چلتا ہے جو اس نے گذشتہ لوگوں کے ساتھ چلی' زمانے کی جس چیز نے ایک دفعہ پیٹھ پھیر دی وہ واپس نہیں ہوتی' اس کی جتنی چیزیں ہیں ان میں سے ایک بھی ہمیشہ کے لئے باقی نہیں رہتی اور اس کے پچھلے کام پہلوں کے موافق ہیں اور اس کے تمام امور فنا اور ایک دوسرے پر سبقت لے جانے والے ہیں۔ سب پر زوال اور فنا کی علامات ظاہر ہیں اور اس کا مصاحب رنج و تکلیف' مار پیٹ' لوٹ کھسوٹ سے خالی نہیں اور ہمیشہ کسی نہ کسی بلا میں مبتلا رہتا ہے۔

✿ بے شک تمام مصاحب کے لئے ایک نہ ایک حد اور غایت ہے کہ وہ اس پر پہنچ کر ختم ہو جاتی ہے۔ پس ان کے اپنے انتہا تک پہنچنے سے پہلے صبر کئے رہو اس سے پہلے ان کے دور کرنے کے لئے کوشش کرنا گویا ان کو بڑھانا ہے۔

✿ متقی لوگوں نے دنیا اور آخرت دونوں سے حصہ حاصل کیا ہے' یہ لوگ تو اہل دنیا کے ساتھ دنیا میں شریک ہوئے ہیں مگر دنیا دار آخرت میں ان کے ساتھ شامل نہ ہوئے۔

✿ انسان کے دل کسی وقت کارِ خیر کی طرف متوجہ اور راغب اور کسی وقت اس سے پیٹھ پھیرنے والے اور متنفر ہوتے ہیں۔ پس تمہیں چاہئے کہ جب تمہارا دل کسی کارِ خیر کی طرف راغب اور متوجہ ہو تو اسے پورا کر لو اور اگر اس سے متنفر ہو تو اسے زیادہ مجبور نہ کرو کہ مجبور کرنے سے اندھا ہو جاتا ہے۔

✿ جو شخص اپنے نفس کے خلاف جہاد کرتا ہے اور اپنے غصہ پر غالب رہتا ہے' اپنے پروردگار کی اطاعت کا محافظ ہے اسے اللہ عزوجل روزہ دار اور شب بیدار کا ثواب عطا فرمائے گا اور بڑے صبر سے اسلامی سرحد کی حفاظت کرنے والے کا درجہ اسے عطا کیا جائے گا۔

✿ قانع ان آفات سے نجات پاتا ہے جو لالچی کو درپیش ہوتی ہیں۔

Marfat.com

- دنیا تکلیف، ہلاکت اور عبرت کا گھر ہے اور باعث مصیبت ہے۔
- دنیا کی حالت معکوس اور الٹی ہے چنانچہ اس کی لذتیں تکلیف کا باعث ہیں، اس کی بخششیں رنج وغم کا باعث ہیں، اس کی عیش سراسر مصیبت ہے اور اس کی بقا حقیقت میں فنا ہے، خود کو طلب کرنے والے سے سرکشی کرتی ہے، اپنے سوار کو گرا دیتی ہے، جو شخص اس پر بھروسہ کرتا ہے اس کے ساتھ خیانت کرتی ہے اور جو اس پر مطمئن ہو جاتا ہے اسے گھبراہٹ اور بے قراری میں مبتلا کر دیتی ہے، گویہ شخص اس کی شکستگی کو درست کریں اور اس کو جدائی کے بعد اس کو اپنے ساتھ ملائیں مگر اس کا سلوک نہیں بدلتا۔
- اللہ عزوجل کے ہاں دنیا کے ذلیل وخوار ہونے کی دلیل یہ ہے کہ جب کوئی شخص اللہ عزوجل کی نافرمانی کرتا ہے تو اسی کے طفیل کرتا ہے اور جنت کی نعمتوں کو ترک کرنے کی وجہ بھی یہی ہے۔
- دنیا تکلیف، ہلاکت اور عبرت کا گھر ہے جو شخص جلدی رخصت ہو جاتا ہے اس کی اپنی جان پر مصیبت آتی ہے اور جسے کچھ مہلت ملتی ہے وہ اپنے عزیز واقارب اور دوست واحباب کے فراق کی مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
- دنیا ختم ہوگئی اور رخصت ہونے کی خبر دے چکی بلاشبہ آخرت آگئی اور سر پر پہنچ چکی ہے۔
- دنیا چلے جانے کی جگہ ہے، اس میں بھلائی کم اور شر زیادہ ہے، اس کا ملک چھن جانے والا ہے اور اس کی آباد چیزیں عنقریب ویران ہو جائیں گی۔
- دنیا جنت کی نعمتوں کے درمیان ایک آڑ ہے، یہ زائل ہونے والا سایہ ہے اور جھکی ہوئی دیوار کی مانند ہے جو عنقریب گر جائے گی اور اس کی آرزوئیں موت سے جڑی ہوئی ہیں۔
- دنیا وہ گھر ہے جس کے حالات کو دوام نہیں ہے۔

Marfat.com

- دنیا وہ گھر ہے جو سختی و مصیبت کے ساتھ مشہور اور بے وفائی کے ساتھ موصوف ہے' اس میں آنے والوں کے لئے سلامتی اور آرام نہیں ہے اور اس میں زندگی مذموم اور امن معدوم ہے۔
- دنیا کی زندگی تھوڑی' اس کی بھلائی کم اور اس کی آمد ایک دھوکا ہے' اس کا جانا بھاری مصیبت ہے اور اس کی لذتیں فنا ہونے والی ہیں اور ان پر جو سزا ملنے والی ہے وہ ہمیشہ کے لئے ہے۔
- دنیا جانے کی چیز ہے اور ناخوشی کا مقام ہے' جو لوگ اس میں رہائش اختیار کرتے ہیں وہ عنقریب کوچ کرنے والے ہیں اور جو اس میں اقامت پذیر ہیں وہ جلدی اسے چھوڑ جائیں گے' اس کی چمک دھوکا اور فریب اور اس کی باتیں سراسر جھوٹ پر مبنی ہیں' اس کا مال و دولت سب چھین لیا جائے گا' اس کی سب دل آویز چیزیں لے لی جائیں گی۔ خبردار! شروع میں در پے ہوتی ہے' سامنے آتی ہے شرارت کرتی ہے اور بعد میں سرکشی کرتی ہے اور اس کا اخیر خیانت اور فریب ہے۔
- دنیا مردوں کو ہلاک کرتی ہے اور حالات کو متغیر کر دیتی ہے۔ جو شخص اس کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے اس پر غلبہ پا لیتی ہے' جو اس سے کشتی لڑتا ہے اسے چت گرا دیتی ہے' جو اس کا نافرمان ہوتا ہے اس کی مطیع ہو جاتی ہے اور جو اسے چھوڑ دے اس کے پاس پہنچ جاتی ہے۔
- دنیا جسموں کو پرانا اور آرزوؤں کو نیا کر دیتی ہے' موت کو نزدیک اور آرزوؤں کو بعید کرتی ہے' جب کوئی دنیا دار اس پر مطمئن ہوتا ہے تو اسے جلد خطرے میں ڈال دیتی ہے۔
- دنیا ایسا گھر ہے جس کی حلال چیزوں پر حساب اور حرام چیزوں پر عذاب ہوگا جو شخص اس گھر میں غنی ہوگا وہ فتنے میں مبتلا رہے گا اور جو فقیر ہوگا وہ غم میں مبتلا

ہوگا

Marfat.com

- دنیا ایک جال کی مانند ہے جو شخص اس کی خواہش کرتا ہے اسے لپٹ جاتی ہے اور جو اس سے اعتراض کرتا ہے اس سے دور رہتی ہے۔ تمہیں چاہئے کہ اپنے دل کو اس کی طرف مائل اور اپنے چہرے کو اس کی جانب متوجہ نہ کرو ورنہ یہ تمہیں بھی اپنے جال میں پھانس لے گی اور پھر تم ہلاکت میں مبتلا ہو جاؤ گے۔
- دنیا کی عادت یہ ہے کہ یہ دے کر واپس لے لیتی ہے' مطیع ہو کر نافرمان ہو جاتی ہے' انس و محبت کرنے کے بعد وحشتوں میں مبتلا کر دیتی ہے' طمع و لالچ کی امید دلا کر نا امید کر دیتی ہے۔ پس وہ لوگ خوش نصیب ہیں جنہوں نے اس سے منہ پھیر لیا اور وہ لوگ بد بخت ہیں جو اس کی خواہش رکھتے ہیں۔
- دنیا ایک سرسبز و شاداب کھیت کی مانند ہے جس کے گرد نفسانی خواہشات کی باڑ لگی ہوئی ہے۔ یہ اپنے مختصر سے سامان کے ساتھ بے حد خوشنما محسوس ہوتی ہے اور اپنی فضول امیدوں کے ساتھ آراستہ اور دھوکے فریب کی چیزوں کے ساتھ مزین ہے۔ اس کی کسی خوبی کو دوام حاصل نہیں اور اس کی تکالیف سے سکون نہیں ملتا۔ یہ بڑی دھوکہ باز ہے اور عقلوں پر پردہ ڈالنے والی ہے۔
- دنیا سے زہد کے بغیر سلامت نکلنا محال ہے اور کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جو اس کے فتنہ میں مبتلا ہو گئے اور انہوں نے زندگی میں جو کچھ بھی کیا اس کی فلاح کے لئے کیا اور پھر وہ دن آئے گا جب ان سے اس کی بابت سوال کیا جائے گا اور اگر کسی نے آخرت کی بہتری کے لئے کچھ کیا ہو گا تو وہ اس کی خدمت میں پیش کیا جائے گا بے شک جنہوں نے آخرت کی بہتری کے لئے کچھ کیا ہو گا وہ عیش و آرام میں ہوں گے اور دنیا عقل مندوں کے نزدیک ایک خیال سے زیادہ نہیں۔ تمہیں اس بات کو سمجھنا ہو گا کہ دنیا گلا گھونٹ کر مار دیتی ہے اور اللہ عزوجل نے تمہیں دنیا میں مبتلا ہونے سے بارہا منع فرمایا ہے' اس کی خرابیاں سے تمہیں آگاہ کیا ہے اور تمہیں ہر طرح سے ہوشیار کیا ہے۔

Marfat.com

- لوگوں میں انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ مشابہ وہ شخص ہے جو حق گو ہے اور حق پر کاربند رہتے ہوئے صابر ہے۔
- سب سے بہترین نفع دینے والا خزانہ دو قسم کے ہیں' اول وہ احسان جو نیک و شریف لوگوں کے حق میں کیا جائے اور دوم وہ علم جس کو اللہ عزوجل کے نیک بندے پڑھتے اور پڑھاتے ہیں۔
- بہترین فضائل کی چیزیں تین ہیں' اول جو شخص قطع کرے اس سے وصل کرنا' دوم جو شخص تم سے نفرت کرے اس سے محبت کرنا اور سوم کسی گرے ہوئے کے ہاتھ کو تھامنا۔
- سب سے زیادہ رحمت کے مستحق یہ تین لوگ ہیں' اول وہ عالم جس پر جاہل کا حکم چلے' دوم وہ شریف النفس جس کا حاکم کمینہ ہو اور سوم وہ نیک شخص جس پر کوئی بدکار مسلط ہو۔
- اللہ عزوجل تین اشخاص سے کبھی خوش نہیں ہوتا' اول متکبر فقیر' دوم بوڑھا زانی اور سوم بدکار عالم۔
- اپنے بڑوں کی اطاعت کرو تمہارے چھوٹے تمہاری اطاعت کریں گے۔
- جماعت کے ساتھ رہو اور تفرقہ بندی سے بچے رہو۔
- ملک الموت کی آواز پر دھیان دو وہ جس وقت پکارے اس غور سے سنو۔
- اقوال میں صداقت' اعمال میں اخلاص اور پرہیزگاری سے خود کو صاف بناؤ۔
- کئی مکان بنانے والے اس میں آباد نہیں ہوئے اور بے شمار مال جمع کرنے والے کبھی اس مال کو کھا نہیں سکے۔ اگر مال حرام ذرائع سے کمایا ہو گا تو اپنے سر پر وبال اٹھایا ہو گا۔
- گناہ کو ترک کرنا بہترین ہے۔
- باعمل وہ ہے جو اللہ عزوجل سے ڈرنے والا ہے۔

Marfat.com

❁ کیا تم اس پر غور نہیں کرتے کہ اہل دنیا کی صبح و شام کی حالت مختلف ہوتی ہے' اگر کوئی مرتا ہے تو لوگ اس پر روتے ہیں اور کوئی زندہ ہے تو اس کی تعزیت ہو رہی ہے اور کوئی زخمی یا مصیبت میں مبتلا ہے' کوئی بیمار پرسی اور عیادت کر رہا ہے' کوئی جان دے رہا ہے' کوئی دنیا طلب کر رہا ہے اور موت اس کی تلاش میں ہے' کوئی غافل و نادان پڑا ہے اور وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا حساب ہونے والا ہے۔

❁ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ عزوجل کی غالب جماعت میں شامل ہو جاؤ تو تقویٰ اختیار کرو اور تمام کاموں میں احسان کو ملحوظِ خاطر رکھو بے شک اللہ عزوجل ان لوگوں کے ساتھ ہے جو اس سے ڈرتے ہیں اور احسان کرتے ہیں۔

❁ وہ لوگ کہاں گئے جو یہ خیال کرتے تھے کہ وہ تو کمالِ علمی سے آراستہ ہیں اور ہمیں اس سے کچھ بہرہ نہیں' ان کا یہ خیال محض غلط اور ہماری دشمنی پر مبنی تھا۔ ان کو یہ حسد تھا کہ اللہ عزوجل نے ہم کو رفیع القدر اور ان کو پست درجہ بنایا ہے۔ ہم کو اپنی نعمتوں سے نوازا ہے اور ان کو تکالیف میں مبتلا کر رکھا ہے۔ ہم کو اپنی رحمت میں داخل فرمایا ہے اور ان کو رحمت سے باہر نکال کیا ہے۔ ان کو ہمارے ذریعے ہدایت عطا فرمائی ہے اور ہمارے مخالفوں کے طفیل یہ نعمت حاصل نہیں ہو سکتی۔ کیا تو یہ چاہتا ہے کہ جب کل روزِ محشر تو اپنے پروردگار سے ملے تو وہ تجھ سے راضی ہو۔ اگر یہ چاہتا ہے تو تقویٰ اختیار کر اور صداقت کو خود پر لازم کر لے کیونکہ دین کا دارومدار انہی پر ہے۔ اہل حق کی صحبت اختیار کرو اور اعمال میں ان کی پیروی کرو تا کہ ان کے گروہ میں شامل ہو جاؤ۔

❁ زیادہ مضر شے شرک اور جھوٹ ہے۔

❁ حماقت نہایت مضر اور بے وقوفی بری چیز ہے۔

❁ بہترین نفع پرہیزگاری اور زیادہ نقصان والی شے طمع ولالچ ہے۔

❁ بہترین دین یقین اور بہترین سعادت استقامت دین ہے۔

Marfat.com

- بزرگ ترین شرافت ادب اور اچھی قوت غصے کو قابو میں رکھنا ہے۔
- ایمان کی بہترین صفت امانت اور بدترین صفت خیانت ہے۔
- بہترین عبادت فکر اور مصائب کو دفع کرنے کا مضبوط سامان صبر ہے۔
- زبان کی بہت بری رکاوٹ تنگ دلی اور بری بات وہ ہے جو بے ہودہ ہے۔
- بہترین ذخیرہ ہدایت اور سب سے مضبوط جائے پناہ پرہیز گاری ہے۔
- سب سے جھوٹی شے طویل امید ہے اور سب سے بڑی حقیقت موت ہے۔
- فاضل ترین عمل وہ ہے جس میں اخلاص ہو۔
- سب سے بری خصلت ظالم کہلانا ہے۔
- بہترین عبادت شرمگاہ کی حفاظت ہے۔
- بہترین شکر یہ ہے کہ اللہ عزوجل جو نعمتیں عطا فرمائے وہ دوسروں میں بلا جھجک تقسیم کر دے۔
- عارف وہ ہے جو اللہ عزوجل سے سوال کرے۔
- تکلیف میں مبتلا کرنے والی دو چیزیں ہیں' اول مہربان ناصح کی نصیحت اور دوم دشمنی رکھنے والے خوشامدی کی تعریف پر خوش ہونا۔
- بہترین مال وہ ہے جس سے حقوق ادا کیے جا سکیں۔
- جہاں کلام کرنا مناسب نہ ہو وہاں خاموش رہنا بلاغت سے کئی گنا اچھا ہے۔
- جو شخص کسی ذلیل سے مدد کا طلبگار ہوتا ہے وہ ذلیل و خوار ہوتا ہے۔
- جو شخص اپنے پاؤں کی جگہ دیکھ کر قدم نہیں اٹھاتا وہ ہمیشہ ٹھوکر کھاتا ہے اور جو شخص اپنے ایمان کو فروخت کرنے میں بخل کرتا ہے وہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں معزز اور باوقار ہوتا ہے۔
- جو شخص تمہاری خیر خواہی چاہتا ہے وہ حقیقت میں تمہارا مہربان ہے اور جو تمہیں نصیحت کرتا ہے وہ تمہارا رفیق ہے۔

Marfat.com

- جسے اپنی موت کا خیال ہوتا ہے وہ اپنی امیدیں چھوٹی رکھتا ہے۔
- جو آخرت کی نعمتوں کی جانب راغب ہوتا ہے اس کے اعمال میں اخلاص پایا جاتا ہے۔
- جو شخص اپنی عزت کو بیچ دیتا ہے لوگ اسے حقیر سمجھتے ہیں اور جس شخص کی عزت محفوظ ہے اس کی سب عزت کرتے ہیں۔
- جس شخص کی خود کی کوئی رائے نہیں ہوتی اور نہ ہی وہ دوسروں سے رائے لیتا ہے وہ خرابی میں مبتلا ہے اور جو شخص احتیاط و ہوشیاری کے خلاف کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور جو شخص احتیاط و ہوشیاری کو ضائع کر دیتا ہے وہ بے باک ہو جاتا ہے۔
- علم کا طالب دنیا کی عزت اور آخرت کی کامیابی دونوں حاصل کرتا ہے۔
- عقل مند وہ ہے جس کی عقل اسے برے کاموں سے روکے۔
- میں نے اپنے کرتے کو اس قدر پیوند لگوائے کہ مجھے پیوند جوڑنے والے سے حیا آ گئی کہ وہ کہے گا کہ مجھے بار بار پیوند لگانے کی تکلیف دیتا ہے۔ پس میرے کرتے کے پیوند دیکھ کر ایک شخص بولا کہ اب آپ (رضی اللہ عنہ) اسے پھینک کیوں نہیں دیتے۔ میں نے کہا کہ تم تشریف لے جاؤ کیونکہ اس حالت کی حقیقت مرنے کے بعد معلوم ہوتی ہے۔
- لوگ رات کے سفر کی تکلیف کی تعریف صبح ہونے پر ہی کرتے ہیں۔
- تو نے درخت کی شاخوں کو اڑایا اور بہت برسنے والے بادلوں کو پکارا۔
- تمہیں سیدھا راستہ دکھایا گیا ہے بشرطیکہ تم اس کو دیکھنے کی کوشش کرو اور تم کو حق سنا دیا گیا ہے مگر اس کی شرط یہ ہے کہ تم اس کو سننے کی خواہش رکھو اور اگر تمہیں سیدھی راہ کی خواہش ہو تو وہ تم کو بتا دی گئی ہے۔
- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ عزوجل کے ہر حکم کو نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔

Marfat.com

- ظالم کی تین علامتیں ہے۔اول اپنے بڑوں کی نافرمانی‘ دوم چھوٹوں کو دبانا اور سوم ظالموں کی مدد کرنا۔
- مومن کا وقت تین حصوں میں تقسیم ہوتا ہے۔اول ایک حصے میں اپنے پروردگار سے سرگوشی کرتا ہے‘ دوم ایک حصے میں اپنے نفس کے اعمال کا جائزہ لیتا ہے اور سوم ایک حصے میں نفسانی خواہشات کو حلال اور مباح طریقوں سے پورا کرتا ہے۔
- مومن میں ذیل کی صفات پائی جاتی ہیں۔اول کمال عقل‘ دوم نیک کاموں کی رغبت‘ سوم وہ حلم اور بردباری جس سے ہر کوئی خوش ہو اور چہارم برے کاموں سے نفرت۔
- پرہیزگاروں میں ذیل کی صفات پائی جاتی ہیں۔اول نیک کاموں کی تلقین‘ دوم فساد سے پرہیز اور سوم آخرت کی اصلاح اور اس کی درستی کی فکر۔
- میری حالت یہ تھی کہ کوئی شخص مجھے جنگ اور لڑائی کی دھمکی نہ دیتا تھا اور نہ کوئی مجھے تلوار چلانے کا خوف اور ڈر دکھاتا تھا۔
- ہر حال میں حق کی جانب رجوع کرو کیونکہ جو شخص حق سے جدا ہو جاتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور ہمیشہ انصاف اور عدل کو اپنی سواری بنانا چاہئے کیونکہ جو شخص انصاف کی سواری پر سوار ہوتا ہے لوگ اس کے مطیع ہو جاتے ہیں۔
- بیش قیمت جواہرات کو جمع کرنے سے بہتر ہے کہ کسی شریف آدمی کے ساتھ تعلقات پیدا کئے جائیں۔
- اگر سوال کرنے کی ضرورت پیش آئے تو اس طریقہ سے سوال کیا جائے کہ جس سے آبرو میں کوئی کمی نہ ہو۔
- جب کوئی چیز منہ موڑ لے اور پھر وہ واپس آ جائے ایسا کم ہوتا ہے۔
- بھروسہ کے قابل وہ شخص ہے جو سچا ہے۔

Marfat.com

- ہر بات کی نسبت یہ کوشش نہ کرو کہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لو بلکہ بعض امور ایسے بھی ہیں کہ ان میں صرف سماع کافی ہے اور جو چیزیں دور اور پوشیدہ ہیں ان کے حالات معلوم کر لینے ہی کافی ہیں۔
- نیک کاموں میں کسی سے پیچھے رہنا اس سے بہتر ہے کہ برے کاموں میں تم دوسروں کے پیشوا بنو۔
- انسان کے بدن میں ایک ٹکڑا ایسا ہے جو تمام بدن سے افضل ہے اور اسے قلب کہتے ہیں' اس میں حکمت اور جہالت دونوں کے مواد اور قوتیں موجود ہیں۔ اگر اس کے سامنے امید جلوہ گر ہو تو اس کو لالچ رذیل کر دیتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ طمع مقابلہ کرے تو اس کو حرص ہلاک کر دیتی ہے۔ اگر ناامیدی کا عنصر غالب ہو تو غم اور افسوس جان سے مار ڈالتے ہیں۔ اگر کہیں غضب آ جائے تو غصہ حد سے زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ اگر کہیں خوشحال ہو جائے تو اپنے آپ کو سنبھالنا بھول جاتا ہے۔ اگر کہیں خوف پیش آئے تو ہر وقت اپنے بچاؤ میں مشغول رہتا ہے۔ اگر امن و چین نصیب ہو جائے تو ایسا مغرور ہو جاتا ہے کہ اپنی مغروری میں اسے کھو دیتا ہے۔ اگر کسی مصیبت کا سامنا کرنا پڑ جائے تو بے حد گھبرا جاتا ہے اور واویلا مچانا شروع کر دیتا ہے۔ اگر کہیں سے دولت مل جائے تو وہ دولت مندی کے گھمنڈ میں سرکش ہو جاتا ہے۔ اگر بھوک کی تکلیف پیش آ جائے تو نہایت کمزور ہو جاتا ہے اور اگر کہیں سیر ہو کر کھا لے تو پیٹ بر دکھاتا ہے کہ خوب موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔ الغرض ہر ایک کمی کی صورت اس کے حق میں مضر اور ہر ایک زیادتی کی حالت اسے بگاڑنے والی ہے۔
- سچی بات دلوں پر اثر ضرور کرتی ہے۔
- تمام نفوس کے لئے موت مقرر ہے اور ظالم سے انتقام لینے کے لئے ایک وقت معین ہے۔

Marfat.com

✿ ہر چیز کا باطن اس کے ظاہر کے موافق ہوتا ہے۔ پس چیز کا ظاہر اچھا اور پاک ہے تو اس کا باطن بھی پاک وصاف ہے اور جس کا ظاہر خراب ہے اس کا باطن بھی پلید اور ناپاک ہے۔

✿ دنیا ان لوگوں کے لئے جو اس کے ساتھ سچا برتاؤ کرتے ہیں اور اس کے حالات کو سمجھتے ہیں ان کے لئے عافیت کا اور جو اس سے آخرت کے لئے توشہ تیار کرلیں ان کے حق میں دولت مندی کا اور جو اس سے عبرت حاصل کریں ان کے لئے وعظ و نصیحت کا گھر ہے۔ اس نے اپنی جدائی کی خبر دے دی ہے۔ یہ اپنے فراق کی منادی کروا چکی ہے۔ اس نے اپنے رہنے والوں کو موت کی خبر سنا دی ہے۔ اس نے خود میں رہنے والوں کے لئے مصیبتیں کھڑی کر دیں ہیں اور اپنی جلوہ گری سے انہیں اپنا گرویدہ بنالیا ہے اور انہیں اپنی جانب راغب کرنے کے لئے اور خوف دلانے کے لئے شام کو آرام دیتی ہے تو صبح کو تکلیف میں مبتلا کر دیتی ہے۔ پس کل ندامت کے دن بہت سے لوگ اس کی مداوت بیان کریں گے اور کئی لوگ اس کی تعریف کریں گے۔ تعریف کرنے والے وہ لوگ ہوں گے جن کو دنیا نے نصیحت کی اور انہوں نے اس کی نصیحت کو قبول کرلیا۔ اس نے ان کے سامنے اپنے واقعات دہرائے اور انہوں نے اس کی تصدیق کی۔ اس نے انہیں عبرت دلائی اور انہوں نے اس سے عبرت حاصل کی۔

✿ زہد اس کا نام ہے کہ انسان دنیا کی امیدیں چھوٹی کرے، اللہ عزوجل کی نعمتوں کا شکرادا کرے اور حرام کاموں سے پوری طرح بچے اور اگر یہ نہ ہوسکے تو اتنا ضرور کرے کہ حرام چیزوں کو خود پر غالب نہ آنے دے اور نعمتوں کے شکر کو فراموش نہ کرو۔ اللہ عزوجل نے روشن اور ظاہر دلیلیں بیان کی ہیں اور اپنی کتابوں کے ذریعے تمہارے سب عذر دور کر دیئے ہیں۔

✿ آنکھوں کا بیدار رہنا جبکہ دل غافل ہو کچھ مفید نہیں۔

Marfat.com

❁ دنیا ایک ایسا گھر ہے جس کا انجام بربادی ہے۔ اس میں رہنے والوں کی سزا جلاوطنی ہے۔ یہ بظاہر خوشگوار نظر آتی ہے۔ دیکھنے والوں کے دل اس نے لبھا دیئے ہیں۔ مومنو کو چاہئے کہ اپنی آخرت کے لئے بہترین توشہ اختیار کریں اور اللہ عزوجل سے دنیا کی طلب اس قدر کریں جتنی ضرورت ہو اور گزراوقات سے زیادہ کے طالب ہرگز نہ بنو۔

❁ دنیا قیام کا گھر ہے اور اسے ٹھہرنے کی جگہ نہیں بنایا گیا۔

❁ دنیا صرف گزرگاہ بنائی گئی ہے تا کہ ہمیشہ رہنے والی زندگی کے لئے اعمالِ صالحہ کا توشہ تیار کرسکو۔ پس تمہیں چاہئے کہ تم اس سے سفر کی تیاری میں رہو اور اس کی نعمتوں کے فریب میں نہ آؤ تا کہ تم اس کے فتنے اور دھوکہ سے محفوظ رہو۔

وہ لوگ جو بات کرتے ہیں تو سچ کرتے ہیں۔ اگر خاموش رہتے ہیں تو ان سے پہلے کوئی بات نہیں کرتا۔ اگر کسی شے کو دیکھتے ہیں تو عبرت حاصل کرتے ہیں اور اگر دیکھنے سے آنکھیں بند کرتے ہیں تو اپنا وقت غفلت میں نہیں گزارتے۔ اگر کلام کرتے ہیں تو اللہ عزوجل کو یاد کرتے ہیں اور جب خاموش ہوتے ہیں تو عجائباتِ قدرت میں غور کرتے ہیں وہ کامیاب وکامران ہیں۔

❁ جب مجھے کسی آدمی میں کوئی نیک خصلت معلوم ہو جائے تو میں اس کی وجہ سے اس کی ناشائستہ حرکات برداشت کرتا ہوں اور دوسرے نیک خصائل کے نہ ہونے پر اسے کچھ ملامت نہیں کرتا لیکن اگر اس میں عقل یا دین نہ ہو تو پھر میں اسے معاف نہیں کرسکتا کیونکہ جو شخص بے دین ہے اس کے لئے امن نہیں اور جو کے لئے امن نہیں اسے عمر بھر کبھی چین نہیں اور جس شخص میں عقل نہیں وہ زندہ ہی مردوں میں شمار ہوتا ہے اور مردوں کے ساتھ بیٹھنے کو کوئی پسند نہیں کرتا۔

❁ میں نے دنیا کو تین طلاقیں دے دیں جس کے بعد رجوع نہیں ہوسکتا اور اس کی رسی کو اسی کے کندھے پر ڈال دیا ہے۔

Marfat.com

- آخرت کے لئے اچھی تیاری کرلو اور اس کے لئے بہت سا سامان مہیا کرلو، جتنے نیک کام تم دنیا میں کرو گے وہ سب وہاں تمہارے کام آئیں گے اور جو مال تم نے دنیا میں چھوڑا ہے اس پر ندامت اٹھاؤ گے اور تم کو اپنے کئے کا بدلہ عنقریب ملنے والا ہے۔
- میں اس بات سے ارفع اور بلند ہوں کہ کوئی محتاج ایسی حاجت پیش کرے کہ میرا جودوکرم اس کو پورا نہ کر سکے یا کوئی نادان ایسی جہالت پیش کرے کہ اس کے ساتھ میں بربادی سے برتاؤ نہ کروں یا کوئی شخص میرے ساتھ زیادتی کرے اور میں اسے درگزر نہ کر پاؤں یا کوئی زمانہ میرے زمانہ سے زیادہ دراز ہو۔
- میں قیامت کے دن تمہارا گواہ ہوں گا اور بارگاہِ الٰہی میں تمہارے ساتھ خصومت کروں گا میں تمہیں پروردگار کی فرمانبرداری کی دعوت دیتا ہوں، تمہیں دین کے فرائض سے آگاہ کرتا ہوں اور وہ کام بتاتا ہوں جو تمہاری نجات کا باعث ہیں۔
- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت زمین کی امان کا باعث ہیں جیسے ستاروں کا قیام اہل آسمان کے لئے امن کا موجب ہے۔
- جب تک میری موت کا وقت نہیں آجاتا اس سے بچنے کے لئے میرے پاس ایک مضبوط ڈھال ہے اور جب مرنے کا دن آجائے گا تو وہ ڈھال مجھ سے علیحدہ ہو جائے گی اور مجھے موت کے حوالہ کر دے گی اس وقت نہ تو کوئی تیر خطا ہوگا اور نہ زخم ہونے میں دیر لگے گی۔
- دنیا آخرت سے ہٹانے والی ہے، دنیا دار کو جب اس کے حاصل کرنے کا کوئی راستہ ملتا ہے تو اس کی حرص بڑھا دیتی ہے اور وہ اس پر دیوانہ ہو جاتا ہے۔
- دنیا منتہائے نظر ہے پس جو شخص عقل کا اندھا ہے وہ اس کے آگے کوئی چیز نہیں دیکھتا اس کی نظر اسی تک پہنچتی ہے جو آنکھوں والا ہے اس کی نظر پار ہو جاتی ہے اور وہ جانتا ہے کہ رہنے کا گھر اس کا آگے ہیں۔

Marfat.com

- وہ لوگ جن کے پاس خزانے جمع ہیں تمہارے نزدیک قابل مذمت ونفرت ہیں' یہ کمبخت دین کی ایسی پردہ داری کرتے ہیں جیسے کوئی شخص ہنڈیا کا سر کھول دیتا ہے' ٹڈی کی طرح اپنے گھروں میں پناہ لیتے ہیں اور پرندوں کی طرح شہروں میں گھومتے گھومتے عنقریب ہلاک ہو جائیں گے۔
- زمانہ اپنی کمان کسے ہوئے ہے اور اس کے تیر کبھی خطا نہیں جاتے۔ اس کے زخموں کا کوئی علاج نہیں ہے' یہ تندرستوں پر بیماری کو سوار کر دیتا ہے اور جن کو نجات مل جاتی ہے انہیں ہلاکت میں پھنسا دیتا ہے۔
- اللہ عزوجل اس بات کو پسند کرتا ہے جس طرح انسان کی نیت اس کی اطاعت و مضبوط قوی اور خالص ہو اسی طرح لوگوں کے حق میں اچھی ہو۔
- اللہ عزوجل کی اطاعت کرو تا کہ سعادت دارین حاصل ہو اور نیک کاموں میں جلدی کیا کرو تا کہ دونوں جہان کی برکت ملے۔
- تنگی اور تکلیف کے آنے سے پہلے نیک کام کرنے میں جلدی کرو۔
- موت اور روح کے نکلنے سے پہلے نیک اعمال کرلو۔
- نیک کام موت آنے سے پہلے پہلے کرلو کیونکہ جو کچھ تم روزِ محشر کے لئے بھیجو گے اس کا بدلہ پاؤ گے اور جو کچھ آخرت کے لئے بھیجو گے اسی کی تمہیں جزا ملے گی اور جو چھوڑ جاؤ گے اس کا حساب دینا ہوگا۔
- جب تمہاری طبیعت راست روی کی طرف راغب' بدن تندرست' فرصت اور مہلت موجود ہو اور ارادہ قائم ہو تو ایسی حالت میں نیک کام کرنے میں جلدی کیا کرو۔
- اللہ عزوجل غالب اور صاحب قدرت کی گرفت سے پہلے نیک اعمال کرنے میں جلدی کرو۔
- تمہارا گلا اور روح آزاد ہے تو نیک اعمال میں جلدی کرو۔

Marfat.com

- آدمی کا پیٹ اس کا دشمن ہے۔
- ماں باپ کے ساتھ نیک کرنا اولاد کا نہایت بھاری فرض ہے۔
- نیک کام کرنے سے عمر میں برکت ہوتی ہے۔
- آدمی کے دین و ایمان کے مطابق اسے دنیا میں مصائب درپیش آتے ہیں یعنی جس قدر کامل ایمان ہوگا اسی قدر مصائب زیادہ ہوں گے۔
- اللہ عزوجل کے خوف سے ایک آنسو کا بہنا' گناہوں کو مٹانے کے لئے کافی ہے۔
- کمینگی سے دور رہنا جوانمردگی کی نشانی ہے۔
- صدقہ و خیرات کرنے سے مال میں برکت ہوتی ہے اور اپنے قریبی رشتہ داروں سے نیکی کرنا بڑا صدقہ ہے۔
- اللہ عزوجل کی اطاعت میں سویرے سویرے مشغول ہو جانا کہ سعادت دارین حاصل ہو اور نیک کاموں میں جلدی کرنا تاکہ دو جہان کی خیر و برکت ہاتھ آئے۔
- انسان کی مصیبت اس کی زبان میں پیوستہ ہے اور اس کی گفتگو اس کے دل کی قوت کو ظاہر کرتی ہے۔
- کمینے شخص کے سامنے اپنی آبرو خرچ کرنا بڑی موت ہے۔
- محتاجوں پر دولت خرچ کرنا نہایت اچھی اور نیک صفت ہے۔
- جب تم صبر سے کام لیتے ہو اس وقت اسے اپنے نفس کو بڑی کامیابی کی خوشخبری سنادو۔
- وہ عالم جو علم دین حاصل کرے' برے کاموں سے بچا رہے' اللہ عزوجل کے آنے والے عذاب سے ڈرانے والا ہو اور اپنی آخرت کے لئے توشہ تیار کر لیا ہو اور نیک کاموں پر آمادہ ہو گیا ہو' جب اس سے کوئی مسئلہ پوچھا جائے تو وہ خوش بیانی سے بیان کرے اور اگر کوئی اس سے نہ پوچھے تو خاموش رہے اور فضول باتوں سے پرہیز کرے اس کے لئے آخرت میں بڑا انعام ہے۔

Marfat.com

- حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے پروردگار کے احکام کو لوگوں کے عذر بہانے دور کرنے کے لئے پہنچا دیا۔ اللہ عزوجل کے عذاب سے ڈرانے میں اپنی امت کی خیر خواہی فرمائی اور جنت کی دائمی نعمتوں کی خوشخبری سنا کر ان کو اس کی طرف بلایا' جہالت کی تاریکیوں میں راہِ ہدایت کو دکھایا اور عزت و بلندی کے کوہان پر سوار ہوئے۔ ہماری بدولت تمہارے قوت و زور کے سیلاب میدان میں بہنے لگے۔ اللہ عزوجل نے سلسلہ عالم کو ہماری ذات سے شروع کیا اور ہم پر ہی اسے ختم کرے گا۔ ہمارے ذریعہ جو چاہتا ہے' مٹاتا ہے اور جو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے' ہمارے وسیلہ سے سخت زمانے کو دفع کرتا اور ہماری برکت سے بارش برساتا ہے۔ پس چاہئے کہ تم کو اللہ عزوجل کی جانب سے دنیائے فانی فریب اور دھوکا میں مبتلا نہ کرے۔
- علم کو دوسروں کو سکھانا اس کی زکوٰۃ ہے۔
- علم بردباری کا باعث ہے۔
- صبح سویرے کام کو جاؤ کیونکہ سویرے جانے میں برکت ہے اور اپنے کاروبار میں دوستوں سے مشورہ کیا کرو اس طرح مقاصد کے حصول میں آسانی رہتی ہے۔
- یتیموں کے ساتھ نیکی کرو' فقیروں کی غم خواری کرو اور ضعیفوں کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ۔
- لوگوں کو عطا کرنے میں بخل سے کام نہ لو اگر تم لوگوں کو دینے میں اپنا ہاتھ کشادہ رکھو گے تو اس کا بہترین اجر پاؤ گے۔
- اللہ عزوجل کے ساتھ تجارت کرو کبھی خسارہ نہیں ہوگا اور اپنی نجات کے لئے اس کی اطاعت کو وسیلہ بنانا بڑی کامیابی ہے۔
- علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے اور کامل ہوتا ہے جبکہ عمل درجہ کمال تک پہنچانے سے پورا اور تمام سمجھا جاتا ہے۔

Marfat.com

- مومن کی خوشی اس کے چہرے میں اور اس کا غم اس کے دل میں ہوتا ہے۔ اس کا سینہ کشادہ اور اس کا نفس نہایت ذلیل ہوتا ہے۔ وہ اپنی بڑائی کو ناپسند رکھتا اور اپنی شہرت کو دشمن سمجھتا ہے۔ اس کا غم دراز اور اس کی ہمت دور اور بلند ہوتی ہے۔ وہ اکثر خاموش رہتا ہے اور اپنے اوقات کو دین یا دنیا کے کسی ضروری کام میں خرچ کرتا ہے اور کسی بھی وقت بیکار نہیں رہتا۔ وہ نہایت صابر و شاکر ہوتا ہے۔ سوچ و بچار میں مشغول رہتا ہے اور اپنی حاجت کو چھپائے رکھتا ہے۔ وہ سہل اور نرم طبع ہوتا ہے۔ اس کی جان پتھر سے زیادہ سخت ہوتی ہے مگر اللہ عزوجل کے حکم کے سامنے نہایت ذلیل غلام کی طرح اپنی گردن جھکائے رہتا ہے۔
- انسان کی حماقت دو باتوں سے ظاہر ہوتی ہے۔ اول نعمت اور خوشحالی میں دوم سختی اور مصیبت میں حد سے زیادہ ذلیل ہو جانے میں۔
- کوشش کی سواریوں کے پالان کس کران پر سوار ہو جاؤ۔
- اللہ عزوجل کی نافرمانیوں سے بچے رہو تا کہ تمہارے سب کام درست ہو جائیں اور اگر فال لینے کا خیال ہو تو نیک فال لو بفضل تعالیٰ کامیاب ہو گے۔
- بادشاہ کا تاج انصاف ہے اور آدمی کی صفائی اس کی عقل ہے۔
- تواضع آدمی کو بلند مراتب پر فائز کر دیتی ہے۔
- کام میں دیر کرنا سستی کی نشانی ہے۔
- نیکی کا دارومدار اس کی جلدی پر ہے اور جو شخص قدر شناس نہ ہو اس کے ساتھ نیکی کرنا گویا نیکی کو برباد کرنا ہے۔
- اللہ عزوجل کی بارگاہ میں قرب بندے کی نیت کے اخلاص پر منحصر ہے۔
- چراغ کو بروقت جلانا اور بجھانا ہی کامیابی کی علامت ہے۔
- اپنی غلطی کے تدارک میں جلدی کرنا اپنی اصلاح کی تدبیر ہے۔
- بردباری کا پانی پینا غصے کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔

Marfat.com

- قرآن مجید کی آیات میں غور وفکر کرو اور اس میں بیان کئے گئے واقعات سے عبرت حاصل کرو بے شک قرآن مجید عبرت دلانے والا کلام ہے۔
- علم حاصل کرو تا کہ عالم بن جاؤ' لوگوں کی عزت کرو تا کہ وہ تمہاری عزت کریں اور ان کے ساتھ فضل واحسان کا معاملہ رکھو تا کہ سب کے مخدوم بن جاؤ اور بردباری اختیار کرنا سب سے آگے نکل جانا ہے۔
- لوگوں کے ساتھ اس طریقہ سے محبت پیدا کرو کہ ان کے ہاتھ میں جو کچھ مال و دولت ہے اس کا ہرگز خیال نہ کرو اس طرح وہ تم سے پیار کریں گے۔
- لوگوں کے مال و دولت سے ناامید ہو جاؤ اس طرح تم ان کی شرارتوں سے محفوظ ہو جاؤ گے اور دوسرے وہ سب تجھ سے محبت رکھیں گے۔
- اللہ عزوجل کی رضامندی تلاش کرو اس کے غضب اور ناخوشی سے بچے رہو اور اس کے خوف سے اپنے دل کو ڈراؤ۔
- اللہ عزوجل کی رضامندی کی تلاش میں رہو کیونکہ تم جتنی اس کی رضامندی چاہو گے اتنا ہی وہ تمہیں خوش کرے گا۔
- صبر اور یقین کی چادر اوڑھے رہو کہ سختی اور مصیبت کے وقت یہ بڑے کارآمد ہیں۔
- تمام کام تقدیر الٰہی کے تابع ہیں یہاں تک کہ انسان اپنی تدبیروں میں مگن ہوتا ہے اور موت اسے جکڑ لیتی ہے۔
- ہمارے پاس کئی چیزیں ایسی ہیں اگر ان کو جمع کریں تو زیادہ معلوم ہوتی ہیں اور جب انہیں تقسیم کیا جائے تو وہ بہت تھوڑی نظر آتی ہیں۔
- نیت کو فساد اور خرابی سے پاک وصاف رکھنا عمل میں زیادہ کوشش کرنے کی نسبت زیادہ سخت اور دشوار ہے۔
- متکبر عالم نہ بنو اور علم پڑھ کر جہالت کے کام نہ کرو۔
- بخل اور نفاق سے پرہیز کرو یہ نہایت برے خصائل ہیں۔

Marfat.com

❁ وہ بھائی بندی جو محض اللہ عزوجل کی رضامندی کے لئے ہو اس کے خصائل ذیل ہیں۔ اول اللہ عزوجل کے لئے باہم ایک دوسرے کی خیر خواہی کرنا' دوم اللہ عزوجل کی خوشنودی کے لئے ایک دوسرے پر مال و دولت خرچ کرنا' سوم اللہ عزوجل کی اطاعت میں ایک دوسرے کی مدد کرنا' چہارم اللہ عزوجل کی نافرمانی سے ایک دوسرے کو منع کرنا' پنجم اللہ عزوجل کی رضا کے لئے ایک دوسرے کی نصرت واعانت کرنا اور ششم محبت کا خالص رکھنا۔

❁ ذیل کی اوصافِ حمیدہ کے ساتھ اپنے آپ کو آراستہ کرو۔ اول لوگوں پر فضل وکرم کرنا' دوم اپنے ہاتھ سے کام کرنا' سوم بغاوت اور سرکشی سے باز رہنا' چہارم فساد سے پرہیز کرنا' پنجم اپنے نفس کے ساتھ انصاف برتنا اور ششم آخرت کو سنوارنا۔

❁ آدمی کی حماقت تین چیزوں سے واضح ہوتی ہے۔ اول فضول باتیں کرنا' دوم جو بات نہ پوچھی جائے اس کا جواب دینا اور سوم بے سوچے سمجھے ہر ایک کام کو شروع کردینا۔

❁ اللہ عزوجل کی عظمت کے سامنے مخلوق کے چہرے پر عاجزی ظاہر کرتے' ان کے دل اس کے خوف سے خائف رہتے اور ان کے نفوس اس کی رضامندی حاصل کرنے میں ہلاک ہوجاتے ہیں۔

❁ گلا گھٹنے سے پہلے سانس لے لو اور موت کے ہانکنے سے پہلے اللہ عزوجل کے مطیع بن جاؤ۔

❁ اپنے دوست سے محبت رکھو وہ تم سے محبت رکھے گا۔ اس کی عزت کرو وہ تمہاری عزت کرے گا اور اس کی حاجت کو اپنی حاجت پر مقدم رکھو وہ خود اپنی ذات اور اہل وعیال سے تجھے اچھا سمجھے گا۔

❁ علم حاصل کرو کیونکہ اس کی بدولت مشہور ومعروف ہوجاؤ گے اور اس پر عمل کرو تاکہ اہل علم کے زمرے میں داخل ہوجاؤ۔

Marfat.com

❁ قرآن مجید سیکھو یہ دلوں کی زندگی کا باعث ہے اور اس کے نور سے شفا حاصل کرو کیونکہ اس میں مومنوں کے سینوں کے لئے شفا ہے۔

❁ حیا کا کرتہ اور وفاداری کی زرہ پہن لے بھائی بندی کو محفوظ کر لے اور عورتوں کے ساتھ بات چیت کو کم کر دے تاکہ پوری تعریف کے لائق ہو جائے۔

❁ جب دنیا کی کسی چیز کو حاصل کرنے کا خیال ہو اور وہ نہ ملے تو اس کی پرواہ نہ کرو اس کا خیال دل سے نکال دو اور جب مل جائے تو اس کو پاس رکھنے کا کچھ زیادہ اہتمام نہ کرو۔

❁ جس شخص کا نفس ظنی باتوں میں اس پر غالب آجاتا ہے اور یہ یقینی باتوں میں بھی اس پر غالب نہیں آتا۔ اس نے خواہش نفس کو اپنا حاکم بنا لیا ہے اور تمام کاموں میں اس کی پیروی کرتا ہے۔

❁ جاڑے کے شروع دنوں میں سردی سے پرہیز کیا کرو اور نکلتے جاڑے سردی میں بیٹھا سویا کرو کیونکہ انسان کے بدن میں سردی ویسا ہی اثر کرتی ہے جیسا کہ درختوں کی ٹہنیوں میں جو شروع جاڑے میں ان کے پتے جلا دیتی اور اخیر میں نئے پتے نکال دیتی ہے۔

❁ دین اسلام کو جو پختہ ارادے سے اس کے قبول کرنے پر آمادہ ہو جائیں وہ کامل ہیں۔

❁ ذیل کی صفات قابل تعریف ہیں۔ اول پڑوسی کے حقوق کی نگہداشت' دوم عہد و پیمان کا پورا کرنا' سوم غرور و تکبر سے بچنا اور چہارم نیک اور بھلے کام کرنا۔

❁ بھوک کے سالن کا مزہ چکھ اور اپنے نفس کو قناعت کو اختیار کرنے سے ادب سکھا۔

❁ برے لوگوں کی صفائی بیان کرنا بڑا گناہ ہے۔

❁ غور و فکر کرنے سے بصیرت پیدا ہوتی ہے اور واقعات سے عبرت حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

- قرآن مجید کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور اس سے نصیحت حاصل کرو اس کے حلال کو حلال اور اس کے حرام کو حرام سمجھو اور اس میں بیان کیے فرائض و احکام پر عمل پیرا ہو۔
- علم کا ثمرہ اللہ عزوجل کی معرفت ہے۔
- ایمان کا ثمرہ آخرت کی کامیابی اور راحت ہے۔
- وعظ کا ثمرہ بیداری اور عقل کا ثمرہ استقامت ہے۔
- ہوشیاری کا ثمرہ سلامتی اور عافیت ہے۔
- خوف کا ثمرہ امن و راحت ہے۔
- دین کا ثمرہ امانت اور غور و فکر کا ثمرہ عافیت و سلامت ہے۔
- پاک دامنی کا ثمرہ گناہوں سے محفوظ رہنا ہے۔
- غور و فکر کا ثمرہ عافیت و سلامت ہے۔
- غرور کا ثمرہ بغض و عداوت ہے۔
- اطاعت الٰہی کا ثمرہ جنت ہے۔
- دنیا پر عاشق ہونے کا ثمرہ تکلیف ہے۔
- اللہ عزوجل کی تقدیر پر راضی ہونے کا ثمرہ استغنا و لاپرواہی ہے۔
- لالچ کا ثمرہ بدبختی ہے۔
- جلد بازی کا ثمرہ ٹھوکر کھانا ہے۔
- علم کا ثمرہ اس کے مطابق عمل کرنا ہے۔
- قناعت کا ثمرہ حلال روزی کمانا ہے۔
- حسد کا ثمرہ دنیا و آخرت کی بربادی ہے۔
- مجاہدہ نفس کا ثمرہ یہ ہے کہ آدمی اس پر غالب آجائے۔ اپنے نفس کے ساتھ حساب کرنے کا ثمرہ یہ ہے کہ وہ اچھی طرح سنور جائے۔

Marfat.com

- جو چیز کسی طرح کا فائدہ نہ پہنچائے وہ سراسر مضر ہے اور باوجودیکہ دنیا کے مزے میٹھے معلوم ہوتے ہیں مگر درحقیقت یہ نہایت تلخ اور زہر سے بھرے ہوئے ہیں اور جب انسان کو اللہ عزوجل پر پورا بھروسہ ہو اور اس کے دیئے ہوئے پر قانع اور اس کے ساتھ مستغنی ہو تو پھر اس کو کسی قسم کا فقر و فاقہ کوئی تکلیف نہیں پہنچاتا۔
- جب پوشیدہ بھیدوں کے خزانچی زیادہ ہو جائیں تو بھید اکثر محفوظ نہیں رہتے۔
- جاہل کو جب اچھی نعمتیں ملتی ہیں تو وہ ان سے خرابی اور برائی میں ترقی کرتا ہے۔
- جب تم سے دنیا کی کوئی شے فوت ہو جائے تو تم اسے غنیمت سمجھو۔
- جب انسان کی عقل کامل ہو جاتی ہے تو تقدیر الٰہی کے ساتھ اس کا ایمان قوی اور مضبوط ہو جاتا ہے اور وہ حوادث دنیا کو ہیچ سمجھتا ہے۔
- جیسے تمہیں اللہ عزوجل کی رحمت کی امید ہے ویسا ہی تجھے اس کے عذاب کا خوف ہونا چاہئے اور جیسا کہ نفس کی خواہشیں پورا کرنے کا خیال ہو ویسا ہی اس کو ان سے بچانے کا خیال بھی رکھنا چاہئے۔
- جس طرح سورج اور رات دونوں اکٹھے نہیں ہوتے اسی طرح اللہ عزوجل کی محبت اور دنیا کی حرص دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔
- جس طرح زنگ لوہے کو کھاتا ہے یہاں تک کہ اسے بالکل مٹا ڈالتا ہے ویسا ہی حسد بدن کو کھا جاتا ہے یہاں تک کہ اسے کمزور بنا دیتا ہے۔
- جس طرح علم انسان کو راہِ راست پر لاتا ہے اور اسے نجات بخشتا ہے اسی طرح جہل انسان کو گمراہ کر کے ہلاکت میں پھنساتا ہے۔
- جس طرح جسم سے سایہ جدا نہیں ہوتا اسی طرح توفیق الٰہی اور دین ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے۔
- رائے کے مطابق ارادے کی پختگی، ہمت کے انداز پر حمیت اور حمیت کے مقدار پر غیرت ہوا کرتی ہے۔

Marfat.com

- ایمان کی بنا صدق اور امانت پر ہے۔
- مروت کی مقدار پر سخاوت اور شرافت نفس کے انداز سے مروت ہوتی ہے۔
- عقل کی مقدار پر اطاعت' عفت کے اندازے سے قناعت اور افلاس وتنگدستی کے مطابق حرفت اور صنعت ہوتی ہے۔
- عقل کے انداز سے حسن دین اور دین کی مقدار پر قوتِ یقین ہوا کرتی ہے۔
- عالم کے لئے یہ ضروری ہے کہ جو مسائل اسے معلوم نہ ہوں وہ دوسرے علماء سے حاصل کرے اور دین کی جو باتیں جانتا ہو اسے لوگوں کے سامنے بیان کرے۔
- امام پر ضروری ہے کہ اپنے ملک والوں کو ایمان کے احکام اور ان کو حدودِ اسلام سکھائے۔
- طالب علم کا فرض ہے کہ علم کی طلب میں اپنے نفس کو تکلیف میں مبتلا کرے' علم کے حاصل کرنے میں کبھی دل میں ملال نہ لائے اور اپنے پڑھے ہوئے کو زیادہ نہ سمجھے۔
- مشورہ دینے والے کے لئے لازم ہے کہ وہ رائے دینے میں حتیٰ الامکان درستگی کی کوشش کرے۔
- اللہ عزوجل کے ہاں نیت کے مطابق ملتا ہے۔
- اللہ عزوجل کی خوشنودی کے لئے بھائی بندی رکھنے سے خالص محبت پیدا ہوتی ہے اور انصاف کے انداز سے دوستی مضبوط ہوتی ہے۔
- دنیا کو خریدنا بے وقوفوں کا کام ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو اس بات کی خواہش رکھتا ہے کہ اس کے دوست و احباب ہوں پھر بھی وہ علماء' اولیاء اور پرہیز گاروں کی صحبت اختیار نہ کرے' ان کے فضائل غنیمت سمجھنے کے قابل ہیں' ان کے علوم راہنمائی کرتے ہیں اور ان کی صحبت زینت کا باعث ہے۔

Marfat.com

- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو یہ سمجھتا ہے کہ اعمال کا بدلہ اسے ضرور ملنے والا ہے مگر پھر بھی وہ اپنے اعمال درست نہیں کرتا۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو اس بات کو سمجھتا ہے کہ ایک دن دنیا سے جانا ہے مگر پھر بھی اپنی آخرت کے لئے نیک توشہ تیار نہیں کرتا۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو بخیل ہے جو دنیا کی زندگی اس فقر و فاقہ کی حالت میں بسر کرتا ہے جس سے وہ بھاگتا ہے اور وہ راحت وسکون کا طالب ہے جو اس کے ہاتھ سے فوت ہو جاتا ہے۔ پس دنیا میں فقیر وہ ہے جو فقیروں کی طرح زندگی بسر کرتا ہے اور آخرت میں دولت مندوں کا حساب بھگتنے والا ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو اپنے سے اعلیٰ لوگوں کے فضل و کرم کی امید رکھتا ہے اور پھر اپنے ماتحتوں کو اپنے فضل سے محروم رکھتا ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو اللہ عزوجل کی مخلوق کو دیکھتا ہے اور پھر اس کی قدرت میں شک کرتا ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو اللہ عزوجل کی رحمت کا امیدوار ہے مگر اپنے ماتحتوں کے ساتھ اس کا رویہ درست نہیں۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو دنیا کو آباد کرنے میں اپنی آخرت کو برباد کر رہا ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو اللہ عزوجل کی شان کو سمجھتا جانتا ہے مگر پھر بھی آخرت سے غافل ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو آج متکبر ہے حالانکہ کل وہ ایک نطفہ تھا اور کل پھر مردار ہونے والا ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو موت سے غافل ہے اور موت اس کا تعاقب نہایت تیزی سے کر رہی ہے۔

Marfat.com

- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو دنیا پر تو یقین رکھتا ہے مگر اسے آخرت کی نسبت شک ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو تھوڑی جسمانی تکلیف کے لئے تو مضر صحت کھانوں سے پرہیز کرتا ہے مگر آخرت کے سخت عذاب اور تکلیف کی اسے کچھ پرواہ نہیں ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت کہ اس کی زندگی کا ہر دن کم ہو رہا ہے مگر پھر بھی وہ آخرت سے غافل ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو لوگوں کو تو مرتے دیکھتا ہے مگر اپنی موت سے غافل ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت اللہ عزوجل کی شان سے تو آگاہ ہے مگر پھر بھی اس فانی دنیا سے دل لگائے بیٹھا ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو عقل مند ہے مگر آخرت کی طلب اور وہاں جانے کی تیاری سے غفلت میں مبتلا ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو رات کے وقت دشمن کے وار سے تو ڈرتا ہے مگر پھر بھی غفلت میں مبتلا ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو نفسانی خواہشات میں مبتلا ہو کر اس کے برے انجام سے بے پرواہ ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو اللہ عزوجل کو تو پہچانتا ہے مگر پھر بھی اس سے خوف نہیں کھاتا۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو حاسد ہے اور بدن کی سلامتی سے غافل ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو اللہ عزوجل کے انتقام کو جانتا ہے مگر پھر بھی گناہوں پر مصر ہے۔

Marfat.com

- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو اللہ عزوجل کی رحمت کا امیدوار نہیں حالانکہ اس کے پاس نجات کا ذریعہ یعنی استغفار موجود ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو اس بات کو جانتا ہے کہ اللہ عزوجل اس کی روزی کا ضامن ہے اور وہ اس کی روزی مقرر فرما چکا ہے اور اس کی کوشش سے اس کی روزی میں اضافہ نہیں ہوسکتا ہے مگر پھر بھی وہ روزی کی طلب میں شب و روز کی تکالیف برداشت کر رہا ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جس کا عیب لوگ بیان کرتے ہیں اور وہ ان سے ناخوش ہوتا ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جس کی وہ خوبی لوگ بیان کریں جس کے بارے میں اسے معلوم ہے کہ وہ اس میں نہیں پھر بھی خوش ہوتا ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو لوگوں کے عیبوں کو تو برا جانتا ہے مگر اپنے عیبوں کی جانب متوجہ نہیں ہوتا۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جس نے لوگوں کی اصلاح کا بیڑا اٹھا رکھا ہے اور خود اس کی حالت قابل رحم ہے اور اپنے دل کی اصلاح کا خیال اس کے دل میں نہیں آتا۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو دنیا میں پیش آنے والی تکلیفوں کے دفع کرنے سے عاجز ہے پھر بھی وہ قیامت کے خطرناک عذاب سے کس طرح بے فکر ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو مال سے غلام خرید کر آزاد کرتا ہے پھر وہ اپنے احسان سے آزاد لوگوں کو غلام کیوں نہیں بناتا۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جس کے پاس اس کا مسلمان بھائی کسی کام کے لئے آئے اور وہ اس کام میں اس کی کوئی مدد نہ کرے اور اپنے آپ کو بھلائی کا اہل نہ سمجھے۔

Marfat.com

- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو اپنے نفس کو نہیں پہچانتا اور پروردگارِ عالم کو پہچاننے کا دعویٰ کرتا ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو ایسی باتیں بیان کرتا ہے کہ اگر وہ اس کی طرف سے بیان کی جائیں تو اسے نقصان پہنچائیں اور اگر اس کی جانب سے بیان نہ کی جائیں تو اسے کچھ نفع نہ دیں۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو اپنی جان پر ظلم کرتا اور دوسروں کو انصاف کرتا ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو اپنے مرض کی دوا جانتا ہے پھر کس لئے اسے طلب نہیں کرتا اور اگر اسے مل جائے تو اس کے ساتھ اپنا علاج نہیں کرتا۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو ایسے امور میں کلام کرتا ہے جو نہ اسے دنیا میں فائدہ مند ہیں اور نہ آخرت ان پر کوئی ثواب مرتب ہوگا۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو اپنی اجل کا مالک نہیں پھر وہ اپنی امیدیں کس طرح بڑھاتا ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو اپنی گمشدہ چیز کو تلاش کرتا ہے اور اپنے نفس کو بھول کر اس کی تلاش اور طلب نہیں کرتا۔
- بزرگ لوگ پہلے صدمے کے وقت صبر اختیار کرتے ہیں۔
- موت کے اچانک آنے کے وقت دل کی امنگیں اور آرزوئیں خاک میں مل جاتی اور ذلیل وخوار نظر آتی ہیں۔ ضمیر کے صحیح ہونے کے وقت سینے کا کینہ دور ہو جاتا اور اخلاص کے موجود ہونے کے وقت بصیرتیں روشن اور پرنور ہو جاتی ہیں۔ سختیوں میں مبتلا ہونے کے وقت لوگوں کی عداوتیں اور کینہ ظاہر ہوتے اور نعمتوں کی کثرت کے وقت حاسد لوگ زیادہ پیدا ہو جاتے ہیں۔
- شہوتوں اور لذتوں کی موجودگی کے وقت ظاہر ہوتا ہے کہ پرہیزگار کون ہے۔

Marfat.com

- کشائش اور خوشی کے تمام راستے بند ہو جانے کے وقت کشائش کی راہیں نظر آنے لگتی ہیں اور مصائب کے انتہا کو پہنچنے کے وقت خوشی اور کشائش کی توقع اور امید ہوتی ہے۔
- تجربے اور امتحان کے وقت انسان کی عقل کھلتی ہے اور موت کے حاضر ہونے کے وقت امیدوں میں ناکامی ظاہر ہوتی ہے۔
- ظاہر کے فساد کے وطن بگڑ جاتا ہے اور فساد نیت کے وقت برکت دور ہو جاتی ہے۔
- لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے اور کمال بردباری ہے' اختیار کرنے سے آدمی کی بزرگی ثابت ہوتی ہے اور غلطیوں کی کثرت اور بہت لغزشیں کھانے کے وقت ملامت کرنے والے زیادہ ہو جاتے ہیں۔
- زنجیر مصیبت کے حلقوں کے تنگ ہو جانے کے وقت خوشحالی حاصل ہوتی ہے۔
- اللہ عزوجل کی بارگاہ میں پیش ہونے کے وقت معلوم ہو جائے گا کہ اہل سعادت کون ہیں اور ذلیل وخوار کون ہیں۔
- قیامت کے خوف اور خطرے دیکھنے کے وقت دنیا کے اندر اعمالِ صالحہ میں کوتاہی کرنے والوں کی ندامت بڑھ جائے گی۔
- قدرت کے دور ہونے کے وقت صبر کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے' متواتر نیکی اور احسان کرنے سے شریف لوگ غلام ہو جاتے ہیں۔
- مصائب کے اترنے کے وقت بھائیوں کی حفاظت اور خبر گیری کا امتحان کیا جاتا اور آزمائش اور تجربے کے وقت آدمی معزز یا مہاں ہوتا ہے۔
- فی الفور بات کہنے سے آدمیوں کی عقل کی پہچان ہو جاتی ہے اور آزمائش کی جاتی ہے اور لالچ اور امیدوں کے دھوکا دینے کے وقت نادانوں کی عقلیں دھوکے میں آجاتی ہیں اور مردوں کی عقلوں کا امتحان کیا جاتا ہے۔
- آدمی کی فضیلت کا نشان اس کی عقل اور اس کا حسن خلق ہے۔

Marfat.com

- شہوت کا غلام معمولی غلاموں سے زیادہ ذلیل وخوار ہوتا ہے۔
- تیرا حق کی جانب لوٹ آنا باطل میں ترقی کرنے کی نسبت بہتر ہے۔
- تیرا حق کی جانب رجوع کرنا گو اس میں تجھے تکلیف پیش آسکتی ہے اس آرام سے بہتر ہے جو باطل کا ساتھ دیتے ہوئے تجھے حاصل ہو۔
- علم بلا عمل بندے پر اللہ عزوجل کی حجت ہے۔
- وہ علم جس سے اصلاح نہ ہو گمراہی ہے اور وہ مال جس سے نفع نہ ہو وہ وبال ہے۔
- وہ علم جس سے نفع حاصل نہ ہو اس دوا کی مانند ہے جس کا اثر نہ ہو۔
- علم بغیر عمل ایسا ہے جیسا بے پھل درخت۔
- علم بغیر عمل ایسا ہے جیسا کہ کمان بے تانت۔
- عالم مخالف جاہل موافق سے بہتر ہے۔
- قناعت کی عزت سوال میں عاجزی کرنے کی ذلت سے بہتر ہے۔
- منافق کا علم اس کی زبان' مومن کا علم اس کے دل میں ہوتا ہے۔
- سخی کی علامت گفتگو کے وقت بار بار کلام کرنا اور بات کرتے وقت خوشی کا اظہار کرنا ہے۔
- اللہ عزوجل انسان سے اس وقت راضی ہوتا ہے جب انسان اپنی تقدیر پر راضی ہوتا ہے۔
- غضبناک' کینہ ور اور حاسد جب کسی کو سزا دیتے ہیں تو اس سے پہلے اپنی جان کو رنج وغم میں مبتلا کرتے ہیں۔
- انسان کی عقل اس کے تمام امور کی منتظم ہے۔
- ادب انسان کے لئے زور وقوت' سچائی امام و پیشوا اور شکر نعمتیں بڑھانے والا ہے۔
- فرصت کے لمحات کا لوٹنا دشوار ہے۔
- عقل مند کی کوشش آخرت کی اصلاح و درستگی ہے۔

Marfat.com

- دین کے کام دنیا کے لئے کرنے والے کی سزا اللہ عزوجل کے ہاں دوزخ کی آگ ہے۔
- جاہل کا عمل وبال ہے۔
- دانستہ کی گئی غلطی معاف نہیں ہوتی۔
- شریفوں کی سزا کمینوں کی معافی سے اچھی ہے۔
- اہل فضل کے ساتھ میل جول رکھنے سے بزرگی حاصل ہوتی ہے۔
- باہم اتفاق رکھو اور اس کے کندے کو دانتوں کے ساتھ خوب مضبوطی سے پکڑے رہو یہ وہ چیز ہے جس کی وجہ سے تلواروں کے وار سروں سے ہٹ جاتے ہیں۔
- لالچی ہمیشہ غلام رہتا ہے اور اسے کبھی آزادی نصیب نہیں ہوتی۔
- شہوت میں مبتلا شخص قیدی کی مثل ہے جو زندگی بھر کے لئے قید خانے میں ہے۔
- اپنے بچوں کو نماز کی عادت ڈالو اور جب وہ بالغ ہو جائیں تو ان کو ڈانٹ کر نماز کی طرف بلاؤ۔
- بزرگی کی علامت یہ ہے کہ کسی کے ساتھ احسان کیا جائے۔
- نزدیکی رشتہ داروں کی ناراضگی بچھوؤں کے ڈسنے سے بھی زیادہ دردناک ہے۔
- جن کی نیت خالص اللہ عزوجل کے لئے ہو وہ ہر قسم کے رنج و بلا سے محفوظ رہتے ہیں۔
- دشمنوں سے بھاگ جانے پر تمہیں بدنامی حاصل ہوگی اور روزِ قیامت تمہیں اس کی سزا ملے گی۔
- نیکی کا ارادہ شر کو بھگا دیتا ہے۔
- باہمی الفت و محبت سے نفرت بھاگ جاتی ہے۔
- ایک دوسرے پر فخر اور بڑائی کرنے کے تاج سر سے اتار دو۔
- جب دل خالی اور کمزور ہو تو بدن کی موٹائی و لمبائی کچھ کام نہیں آتی۔

Marfat.com

- چار عادتیں بزرگانہ ہیں۔اول غصے کو پی جانا' دوم سخاوت' سوم لوگوں کی خطاؤں پر درگزر فرمانا اور چہارم بردباری اختیار کرنا۔
- بہت سی نظریں ایسی ہیں جن کی نسبت اندھا ہو جانا بہتر ہے۔
- انسان اللہ کی قدرت سے پیدا ہوئے ہیں اور اس کی مہربانی سے ہی پرورش پاتے ہیں پھر جب مقررہ وقت آتا ہے تو ان کی روحیں قبض کر لی جاتی ہیں۔
- محبّ کی آنکھیں محبوب کے عیبوں کو دیکھنے سے اندھی اور اس کے کان برائیوں کو سننے سے بہرے ہوتے ہیں۔
- دلوں کی آبادی عقل مندوں کے ساتھ تعلقات میں پوشیدہ ہے۔
- جو شخص بہترین تدبیر اختیار نہیں کرتا وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔
- جس شخص کو مشورہ دینے والا کمزور ہو وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔
- جو شخص لمبی امیدیں باندھتا ہے اس کے عمل خراب ہوتے ہیں۔
- جو ہمیشہ سست اور کاہل رہتا ہے وہ اپنے مقاصد کے حصول میں ناکام رہتا ہے۔
- جس شخص کا رویہ نرم ہوتا ہے لوگ اس کے ساتھ پیار کرتے ہیں۔
- جو شخص زیادہ ہنستا ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔
- جو شخص بدنیت ہوتا ہے اس کے مرنے پر سب خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔
- جو شخص شریعت کے سیدھے راستے پر چلتا ہے وہ سلامت رہتا ہے اور جو شخص خاموشی اختیار کرتا ہے وہ ملامت سے محفوظ رہتا ہے۔
- جس شخص کا دل ہماری محبت میں دھڑکے' زبان ہمارا ساتھ دے اور وہ تلوار لے کر کفار سے لڑے تو وہ جنت میں ہمارے ساتھ ہمارے ہی مقام پر رہے گا اور جس شخص کا دل ہماری محبت میں دھڑکے اور اس کی زبان ہمارا ساتھ دے مگر وہ کفار کے ساتھ نہ لڑے تو وہ جنت میں تو ہمارے ساتھ ہو گا مگر اس کا مقام ہم سے نیچے ہو گا۔

Marfat.com

- جو شخص اپنی قدر جانتا ہے وہ لوگوں کی نظروں میں ذلیل نہیں ہوتا۔
- جو شخص عقل سے مدد لیتا ہے عقل اسے سیدھے راستے پر لگا دیتی ہے اور جو علم سے ہدایت چاہتا ہے تو علم کی روشنی اسے شاہراہ بنا دیتی ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ تندی اور سختی سے پیش آتا ہے وہ شرمندہ ہوتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کو پہچان لیتا ہے وہ پروردگارِ عالم کو پہچان لیتا ہے۔
- جو شخص امانت دار نہیں اس کا ایمان نہیں۔
- جو شخص دین و ایمان ٹھیک نہیں رہتا اس میں مروت نہیں ہوتی اور جس میں مروت نہیں اس میں ہمت نہیں۔
- جو شخص باموقع سوال کرتا ہے وہ بے شمار علمی فوائد حاصل کرتا ہے۔
- جو شخص جتنی فہم رکھتا ہے اسی قدر علم کی گہرائیوں تک پہنچتا ہے۔
- جو شخص گھبراتا ہے اس کی مصیبت اتنی ہی بھاری ہو جاتی ہے۔
- جو شخص ظلم کی چال پکڑتا ہے اس کی عمر کم ہو جاتی ہے۔
- جو شخص تواضع سے پیش آتا ہے سب لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں۔
- جو شخص اپنا مال خرچ کرتا ہے لوگ اس کے غلام اور تابع ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص سہولت اختیار کرتا ہے وہ سب کاموں پر قدرت رکھتا ہے۔
- جو شخص رنج و محنت کی تکالیف برداشت کرتا ہے وہ فرصت اور نعمت کی غنیمت پالیتا ہے اور جو شخص فرصت کے لمحات ضائع کر دیتا ہے وہ رنج و محنت کی تکلیف سے محفوظ ہو جاتا ہے۔
- جو شخص وہ کام کرتا ہے جو اس کے جی میں آتا ہے تو اس کو پھر وہ مصائب برداشت کرنے پڑتے ہیں جن کو اس کا جی نہیں چاہتا۔
- جو شخص کمزور رائے رکھتا ہے اس کے دشمن زیادہ ہوتے ہیں۔
- جو شخص خوف زیادہ کرتا ہے اس کی پاس آفتیں کم آتی ہیں۔

Marfat.com

- جو شخص مذاق اور دل لگی کی عادت بنا لیتا ہے اس کی بابت یہ معلوم نہیں ہوتا کہ وہ جو بات کر رہا ہے اس میں حقیقت ہے یا وہ دل لگی کر رہا ہے۔
- جو شخص بخیل ہے وہ کسی کا خیر خواہ نہیں۔
- جو شخص بھید ظاہر کرتا ہے وہ تمہارے کام بگاڑتا ہے۔
- جو شخص متکبر ہوا وہ ضرور ہلاک ہوا۔
- جو شخص اپنے گھر والوں کے ساتھ برا ہے وہ دوسروں کا بھلا کیا سوچ سکتا ہے۔
- جو شخص شکر گزاری کی عادت اپنا لیتا ہے اس کی نعمتوں کی ترقی کبھی ختم نہیں ہوتی۔
- جو شخص اعمال سے پیچھے ہٹے اس کا نسب اس کو آگے نہیں بڑھا سکتا اور جو شخص اپنی بد اخلاقی اور بے ادبی کی وجہ سے پستی کے گڑھے میں گرا اس کی خاندانی شرافت بھی اس کو نہیں نکال سکتی۔
- جو شخص علم دین کا عاشق ہو جاتا ہے وہ اپنی جان کے ساتھ بڑا احسان کرتا ہے اور جو شخص ادب اختیار کرتا ہے وہ اپنی جان کے لئے بہترین زیور تیار کرتا ہے۔
- جو شخص اطاعت خداوندی اختیار کرتا ہے وہ بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہو جاتا ہے۔
- جو شخص حیا نہیں کرتا وہ ہر خیر و خوبی سے دور ہے۔
- جو شخص صلح جو ہے اس کے تمام عیوب چھپے ہوئے ہیں اور جو دوسروں کے عیوب ظاہر کرنے کی کوشش کرتا ہے اس کے اپنے تمام عیوب ظاہر ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص عرصہ دراز سے غفلت میں مبتلا ہے وہ جلد ہلاک ہونے والا ہے۔
- جو شخص زیادہ سوچتا ہے اسے خوب سوجھ آتی ہے۔
- جو شخص طمع کو تھام لیتا ہے اس میں پرہیز گاری مفقود ہو جاتی ہے۔
- جو شخص زیادہ طمع کرتا ہے وہ اکثر ٹھوکر کھاتا ہے اور جس شخص کی پرہیز گاری کم ہوتی ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔
- جو شخص آخرت کو آباد کرتا ہے وہ عقل مند ہے۔

Marfat.com

❁ جو شخص اپنی سلطنت اور قوت کو اپنے دین کا خادم بناتا ہے تمام زور آور اور بادشاہ اس کے حکم کے مطیع اور تابع ہو جاتے ہیں اور جو شخص اپنے دین کو اپنی سلطنت کا خادم ٹھہراتا ہے سب لوگ اس کی سلطنت کے خدمت گار ہو جاتے ہیں۔

❁ جو شخص حق کا مقابلہ کرتا ہے وہ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے۔

❁ جو شخص پرہیزگاری کا لباس پہنتا ہے اس کا لباس کبھی پرانا نہیں ہوتا اور جو شخص نیکی ثواب کی امید سے کرتا ہے وہ اپنی امیدوں میں کبھی ناکام نہیں ہوتا۔

❁ جو شخص شب و روز دنیا حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے وہ ہمیشہ تکلیف میں مبتلا رہتا ہے۔

❁ جو شخص اپنے نفس کی حقیقت معلوم نہیں کرتا وہ نجات کے راستہ سے دور ہو جاتا ہے اور وہ گمراہی و جہالتوں کے پھندوں میں پھنس جاتا ہے۔

❁ جو شخص اللہ عزوجل کی حکم عدولی کرتا ہے اور اسے ناخوش کرتا ہے اللہ عزوجل اس کے ثنا کرنے والوں کو اس کی مذمت کرنے والے اور دشمن جان بنا دیتا ہے۔

❁ جو شخص ہم سے محبت کرنے کا دعویٰ کرتا ہے اسے چاہئے کہ مصیبتوں اور بلاؤں کے پیش آنے کے لئے صبر کا لباس اور چادر تیار رکھے اور جو شخص ہمارے یعنی اہل بیت کے ساتھ دوستی رکھنے کا دم بھرتا ہے اسے لازم ہے کہ وہ مصائب اور تکالیف کے لئے تحمل کی زرہ پہن لے۔

❁ جو شخص کئی عورتوں سے نکاح کرتا ہے وہ اکثر رسوائی اور ذلت اٹھاتا ہے۔

❁ جو شخص بات کرنے کے موقع پر بات کرتا ہے اور جو خاموش رہنے کے وقت خاموش رہتا ہے وہ بڑا بلیغ ہے اور جو شخص اللہ عزوجل کی رضامندی کے کاموں کی طرف جلدی کرتا ہے اور اس کی نافرمانیوں سے پیچھے ہٹتا ہے وہ اللہ عزوجل کا پورا فرمانبردار اور مطیع ہے۔

❁ جو شخص اپنے نفس کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہے وہ گھاٹے میں ہے۔

Marfat.com

- جس شخص کی نسبت قرآن مجید بروزِ قیامت سفارش کرے گا اس کی نسبت اس کی سفارش منظور ہوگی اور جس شخص کی بابت قرآن مجید شکایت کرے اس کے متعلق اس کی شکایت سنی جائے گی۔
- محبت صادق اللہ عزوجل کی بڑی نعمت ہے اور اہل حق کے حقوق ضائع کرنا حقوق نافرمانی میں شامل ہے۔
- علم اور حکمت غیب کے خزانے ہیں اور یہ رحمت و مہربانی کرنے والوں کی صفات ہیں۔
- علم کا کمال یہ ہے کہ انسان کے اعمال اس کے مطابق ہوں اور عمل کا کمال یہ ہے کہ ان میں اخلاص پایا جائے۔
- برائی کی تعریف کرنا بڑی مکاری ہے پس جہاں شر کا کوئی ٹھکانہ موجود ہو وہاں سے ہوشیار رہو۔
- ایمان کی بہترین تعریف یہ ہے کہ انسان اللہ عزوجل کی تقدیر پر راضی ہو۔
- ارادے کی مضبوطی ہوشیاری کی بات ہے۔
- بے کار انسان کے ذہن میں عاشقانہ اور فضول خیالات پیدا ہو جاتے ہیں۔
- بعض ساعتیں ایسی ہیں جن میں آفتیں اور بلائیں پیدا ہو جاتی ہیں۔
- بادشاہ کا فرض یہ ہے کہ وہ رعایا کے لئے ان چیزوں کو پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔
- عقل مند کے لئے بہترین یہ ہے کہ وہ اپنی بداعمالیوں اور باطن کی خرابیوں کو بدبختی شمار کرے۔
- شریف وہ ہے جو لوگوں کے عیب جانتے ہوئے بھی ان سے انجان ہو جائے اور صاحب قدرت کا کام یہ ہے کہ اسے جب غصہ آئے وہ برداشت کرے۔
- اللہ عزوجل کی تقدیر پر راضی رہنا کامل مردوں کا کام ہے۔

Marfat.com

❁ مومن اپنے دل میں کوئی خوشی کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس خوشی کی بدولت اس کے دل میں ایک خاص لطف پیدا کر دیتا ہے۔ پھر جب اسے کوئی مصیبت پیش آتی ہے تو وہ لطف اس مصیبت کی طرف ایسے رواں ہوتا ہے جیسے کہ پانی ڈھلان کی طرف جاتا ہے یہاں تک کہ اس مصیبت کو اس کے دل سے ایسے ہٹا دیتا ہے جیسے کہ گلے کے اونٹوں کے گلے سے نکال دیئے جاتے ہیں۔

❁ ناواقف کی حالت اس کے معاعد سے معلوم ہوتی ہے جیسا کہ بن دیکھے درختوں کا پتہ چل جاتا ہے۔ الغرض جس طرح پھل کے دیکھنے سے اصل کا پتہ چل جاتا ہے اور عمل کے دیکھنے سے صاحب فضیلت کا فضل معلوم ہوتا ہے اسی طرح شریف کی شرافت اس کے آداب سے ظاہر ہوتی ہے اور کمینے کی فضیحت اس کی عادات سے۔

❁ انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ آٹھ پہروں میں سے کوئی ایک پہر ایسا مقرر کر لے جب وہ فارغ ہو اور اس وقت وہ اپنے نفس کا محاسبہ کرے کہ اس نے رات دن میں اپنی بہتری کے لئے کیا کام کئے ہیں۔

❁ میں جب کسی شخص سے وعدہ کرتا ہوں اور وہ رات اسی فکر میں رہتا ہے کہ صبح اس کی حاجت روائی ہو گی تو مجھے اس سے زیادہ فکر ہوتی ہے کہ میں جلدی سے اس کے پاس جاؤں اور اپنے وعدے کے قرض سے سبکدوش ہو جاؤں' میں اس سے زیادہ بے چین ہوتا ہوں اور مجھے اس بات کا اندیشہ بھی لاحق ہوتا ہے کہ کہیں ایسے حالات پیش نہ آ جائیں کہ میں اپنا وعدہ پورا کرنے سے قاصر رہوں اس لئے کہ وعدہ خلافی کرنا شریفوں کی صفت نہیں ہے۔

❁ اللہ کے نزدیک کوئی عمل اس سے زیادہ محبوب نہیں کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی کسی تکلیف کو دور کرے۔

❁ دنیا زوال سے اور جوانی بڑھاپے سے نہایت نزدیک ہے۔

Marfat.com

- دین میں سستی اس وقت پیدا ہوتی ہے جب اللہ عزوجل کے قرض کو ادا نہ کیا جائے اور عزت کو محفوظ رکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آدمی دنیا طلبی اور برے اغراض سے اعتراض اور کنارہ کشی اختیار کرے۔
- سب کاموں کی درستی عقل پر' عزت و سرداری عدل پر' علم کی ترقی تعلیم پر' راز کی خوبی اس کے محفوظ ہونے پر' وعدے کی عمدگی اس کے پورا کرنے پر' نیک کاموں کی بہتری ان کے جلدی کرنے پر موقوف ہے۔
- شریروں کے ساتھی کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص دریا کا سفر کرتا ہے اگر وہ غرق ہونے سے بچ رہے تو خوف اور خطرے سے تو کسی وقت محفوظ نہیں۔
- جاہل کی زبان اس کے لئے ہلاکت کی کنجی ہے۔
- تمہاری زبان وہی بات کرے گی جس کا تم نے اسے عادی بنایا ہے۔
- نیک انسان کی زبان ہمیشہ یادِ الٰہی میں مشغول رہتی ہے۔
- سچی زبان انسان کے لئے اس کے مال سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔
- جو شخص تمہارے ساتھ سختی کرے تو اس کے ساتھ نرمی سے برتاؤ کرو اس طرح امید ہے کہ وہ بہت جلد تیرے ساتھ نرمی سے پیش آنے لگے گا۔
- معرفت الٰہی اور خدا شناسی کا بہترین ذریعہ علم اور حلم کا وسیلہ تصور اور فہم ہے۔
- ایمان کا ثمرہ تلاوتِ قرآن ہے۔
- اولیاء اللہ کی زیارت کرنے سے دل آباد ہوتے ہیں اور علم و حکمت کے لازوال خزانے ہاتھ آتے ہیں۔
- جو مضامین دل میں آئے ہوں ان کے محفوظ رکھنے کا طریقہ باہمی گفتگو اور بحث و مباحثہ ہے۔
- نفس کی ریاضت علم کے حصول اور عادت کے مغلوب ہونے سے حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

- لوگوں کا حق یہ ہے کہ وہ ہماری اطاعت وولایت کوقبول کریں ان کواس کے عوض اللہ عزوجل کی بارگاہ سے بہترین اجر ملے گا۔
- شریف کا ساتھ دینا گووہ ذلت خواری سے پیش آئے کمینے کے ساتھ سے کہیں بہتر ہے گووہ احسان کرے اور ہاتھ بٹائے۔
- تمہاری زبان تمہیں ان باتوں ہی کی طرف بلائے گی جس کا تو نے عادی بنایا ہے۔
- انسان کی نظر جدھر چاہے اس کے دل کو کھینچ لے۔
- نیکی اور احسان کی زبان نادانوں کی نادانی اور کمینوں کی کمینگی سے روکتی ہے۔
- سخی دوسروں کو کھانا کھلا کر خوشی محسوس کرتے ہیں جبکہ بخیل اپنا پیٹ بھر کے خوشی محسوس کرتے ہیں۔
- ریا کار کی زبان تو بہترین ہوتی ہے مگر اس کے دل کی پوشیدہ بیماری خطرناک ہے۔
- ہمارا لوگوں پر کچھ حق ہے اگر ہمیں ملے گا تو بہتر ورنہ ہم اونٹوں پر سوار ہو کر اس کا مطالبہ کریں گے گو ہم کو کتنا ہی لمبا سفر کرنا پڑے۔
- کہاوتیں اور مثالیں عقل مندوں اور عبرت حاصل کرنے والوں کے لئے بیان کی جاتی ہیں۔
- اگر حیاتِ دنیا کا پردہ دور کر دیا جائے تو آخرت کی نسبت میرا یقین زیادہ نہیں ہوسکتا یعنی مجھے اب بھی آخرت کا پورا یقین ہے اور اس میں کوئی کسر باقی نہیں تا کہ مرنے کے بعد اس میں ترقی ہو سکے۔
- اگر بخل کی کوئی صورت نظر آتی تو نہایت بدصورت شخص کی شکل دکھائی دیتی۔
- اگر اہل دنیا کو پوری پوری عقل حاصل ہوتی تو دنیا کے کاروبار اور اس کی موجودہ حالت میں ضرور خلل آجاتا۔
- اگر عیب دار شخص کو اپنا عیب معلوم ہوتا تو وہ اپنے عیب کو دیکھ دیکھ کر دل ہی دل میں کڑھتا رہتا۔

Marfat.com

- اگر اہل علم علومِ دین کو محض رضائے الٰہی کے لئے حاصل کرتے تو اللہ عزوجل اور اس کے سب فرشتے ان سے محبت رکھتے مگر افسوس کہ بعض علماء علم دین کو طلب دنیا کے لئے حاصل کرتے ہیں اس لئے اللہ عزوجل ان سے ناخوش ہوتا ہے اور وہ اس کی بارگاہ میں ذلیل وخوار ہوجاتے ہیں۔
- اگر لوگ اس اصول پر چلتے کہ جو چیز پوری طرح معلوم نہ ہوتی اس کی نسبت کوئی حکم لگا دیتے بلکہ اس میں توقف کرتے اور سوچ سمجھ کر کام کرتے تو کافر اور گمراہ نہ ہوتے اور اگر یہ طریقہ اختیار کرتے کہ جب کہیں اللہ عزوجل کے کسی حکم کی نافرمانی ہو جاتی تو فوراً توبہ کر لیتے اور اپنی لغزش کی معافی مانگتے تو وہ ہلاک نہ ہوتے۔
- اگر اللہ عزوجل نافرمانی کی کوئی سزا مقرر نہ کرتا تو اس کے بھٹکنے کا بندوں کو خوف نہ ہوتا تو بھی اللہ عزوجل کی اطاعت وفرمانبرداری لازم تھی کہ اس نے اپنے بندوں کو بے شمار نعمتیں عطا فرمائی ہیں اور ان کا شکر ان کے ذمے واجب ہے اور اگر وہ اپنی اطاعت کی رغبت نہ دلاتا تو بھی اس کی اطاعت اس لئے لازمی تھی کہ تمام مخلوق اس کی رحمت کی امیدوار ہے۔
- اگر تمہیں موت کی رفتار کا اندازہ ہو جائے کہ وہ کس جلدی اور تیزی کے ساتھ تمہاری جانب آرہی ہے تو تم ضرور اپنی امیدوں اور امنگوں سے نفرت کرتے اور ان میں مغرور نہ ہوتے۔
- اگر لوگوں کی نیتیں خالص ہوتیں تو ان کے اعمال بھی ریا اور نمود سے پاک ہوتے۔
- اگر میرے پاؤں ان حوادث اور مشکلات میں جم گئے تو میں بہت سے امور کی صورتیں بدل دوں گا یعنی جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی شکل بگاڑ رہے ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے جانشینوں کے طریقہ کے خلاف عمل کر رہے ہیں ان سب کو یک دم مٹا دوں گا۔

Marfat.com

❁ اگر ایسا ممکن ہوتا ہے کہ کچھ دے کر موت سے جان چھڑائی جا سکتی تو مال دار کبھی موت کا ذائقہ نہ چکھتے۔

❁ اگر سچے مومن کی ناک کاٹ دی جائے اور اسے اس بات پر مجبور کیا جائے کہ وہ مجھ سے دشمنی کرے تو وہ مجھ سے کبھی دشمنی نہیں کرے گا اور اگر منافق کو تمام دنیا بھی دے دی جائے اور کہا جائے کہ وہ مجھ سے محبت کرے تو وہ مجھ سے کبھی محبت نہیں کرے گا۔

❁ تم اللہ عزوجل کے احکام اور اس کے حدود کی حفاظت تو وہ اپنا فضل جس کا اس نے وعدہ کیا ہے تمہارے شامل حال کر دیتا اور اگر نمازی کو یہ معلوم ہو جائے کہ نماز پڑھتے ہوئے اس پر کس قدر برکات نازل ہوتی ہیں تو وہ کبھی سجدے سے اپنا سر نہ اٹھائے۔

❁ اگر تمام اہل دنیا عقل مند ہوتے تو دنیا کے کاروبار اور اس کی موجودہ شکل میں ضرور خلل واقع ہو جاتا۔

❁ اگر میں چاہوں تو تم میں سے ہر ایک شخص کے نکلنے اور داخل ہونے کی جگہ اور اس کے تمام حالات بتا دیتا لیکن مجھے یہ اندیشہ ہے کہ کہیں تم میری باتیں سن کر حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ کفر نہ کرنے لگ جاؤ اس لئے میں وہ حالات بیان نہیں کرتا البتہ جن خاص لوگوں کی نسبت مجھے پورا یقین ہے ان کو میں کچھ حالات بتائے دیتا ہوں۔ اللہ عزوجل کی قسم! جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا آپ ﷺ نے جو کچھ فرمایا سب سچ کہا اور آپ ﷺ نے علومِ شریعت میں سے مجھے سب کچھ بتا دیا اور یہ بھی کہ بعض لوگ اپنے اعمال کی وجہ سے ہلاک ہوں گے اور بعض نجات پا جائیں گے۔ آپ ﷺ کو جب بھی حالت درپیش ہوتی آپ ﷺ اسے میرے گوش گزار ضرور کرتے اور مجھ سے صلاح و مشورہ لیتے تھے۔

Marfat.com

- تم اگر اپنی گذشتہ عمر جسے تم نے غفلت میں ضائع کر دیا عبرت حاصل کرتے تو آئندہ جو باقی عمر ہے اسے محفوظ رکھتے۔
- تم یہ سوچتے کہ موت ہم سے کتنی نزدیک ہے اور ہمارے سر پر آن پہنچی ہے تو زندگی کی لذتوں کو خود پر حرام کر دیتے۔
- اگر تمہیں اللہ عزوجل اور آخرت پر کامل یقین ہوتا تو تم کبھی آخرت کی رہنے والی نعمتوں کے عوض دنیا کی فانی چیزوں کو کبھی اختیار نہ کرتے اور اعلیٰ درجے کی چیزوں کو کم درجہ کی چیزوں کے عوض کبھی فروخت نہ کرتے۔
- اگر ہم لوگ بھی وہی کام شروع کر دیں جو تم کر رہے ہو تو دین اسلام کا یہ ستون کبھی قائم نہ ہوتا اور ایمان کا درخت کبھی ہرا نہ ہوتا۔
- اگر تم حق کی نصرت میں ایک دوسرے کی مدد کو نہ چھوڑ دیتے اور باطل کی توہین اور اس کی تذلیل میں سست روی کا مظاہرہ نہ کرتے تو کامیاب ہوتے۔
- اگر اللہ عزوجل اپنی مخلوق میں کسی کو تکبر کی اجازت دیتا تو وہ یقیناً انبیاء کرام علیہم السلام ہوتے اس لئے ان کے لئے بھی تکبر کو ناپسند فرمایا گیا ہے۔
- اللہ عزوجل عاجزی کو پسند کرتا ہے اور عاجز اللہ عزوجل کی بارگاہ میں مقبول ہے۔
- تمام زمین و آسمان کسی انسان کے گرد ہوتے اور وہ ان کے اندر بند کر دیا جاتا' پھر وہ اللہ عزوجل سے ڈرتا تو اللہ عزوجل اس کے لئے ان کے اندر ایسا راستہ پیدا فرما دیتا جہاں سے اسے روزی پہنچتی اور اس کو اس کا گمان بھی نہ ہوتا۔
- بری اور اچھی صفات کو الگ کر دیا جائے تو سچائی شجاعت کے ساتھ اور جھوٹ بزدلی کے ساتھ ہوتا۔
- متوکل کو کبھی کوئی تکلیف درپیش نہیں ہوتی۔
- اگر احسان انسانی شکل میں ظاہر ہوتا ہے تو وہ نہایت باجمال ہوتا اور تمام جہانوں پر فوقیت رکھتا۔

Marfat.com

- اگر سخاوت شکل انسانی میں نمودار ہوتی تو اس قدر خوبصورت ہوتی کہ ہر شخص اسے دیکھ کر خوش ہوتا۔
- اگر بخل انسانی شکل میں ظاہر ہوتا تو وہ ایسا بدشکل ہوتا ہے کہ ہر شخص اس کو دیکھتے ہی نفرت سے آنکھیں پھیر لیتا اور ہر شخص اس سے نفرت کرنے لگتا۔
- اگر اللہ عزوجل کے نزدیک دنیا کوئی عمدہ اور قابل تعریف چیز ہوتی تو وہ اسے اپنے پیاروں کو ضرور عنایت فرماتا لیکن اس نے اپنے پیاروں کے دلوں سے اس کی محبت کو مٹا دیا اور ان کی تمام دنیاوی امیدوں کو ختم کر دیا۔
- اگر مروت اور مردانگی کے کاموں میں دشواری نہ ہوتی تو کمینے لوگ شریفوں کو ان میں ایک بھی رات نہ رہنے دیتے اور انہیں نکال باہر کرتے مگر مروت کے کام دشوار اور پیچیدہ ہیں اور اس کا باران پر گراں ہے اس لئے وہ اس سے کتراتے ہیں اللہ عزوجل نے اس لئے انہیں شرفاء کے سروں پر بٹھا رکھا ہے۔
- انسان کی عقل اگر درست ہو تو وہ اپنے راز کبھی انہیں نہ بتائے جو دوسروں کے راز اس پر ظاہر کرتے ہیں۔
- دنیا اگر کسی ایک کے پاس باقی رہتی تو وہ کبھی اسے دوسروں کو نہ دیتا۔
- مخلوق کے رزق ان کی عقل کے مطابق تقسیم کئے جاتے تو بیچارے چوپائے جانوروں اور بے عقلوں کو بہت تھوڑی روزی بمشکل ملتی اور وہ بھوک سے مر جاتے۔
- ہوشیاری اس کا نام ہے کہ فرصت حاصل ہونے تک تکلیف برداشت کی جائے۔
- ایمان اباں کے اقرار و اعمالِ بدن کا نام ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان و مال کو بے دریغ خرچ کرنا مقربین کی عبادت ہے اس کے عذاب سے ڈرنا متقین کی عادت ہے اور گناہوں سے پاک رہنا توابین کی اطاعت ہے۔

Marfat.com

- عالم جاہل کی قدر کو پہچانتا ہے اس لئے کہ پہلے وہ بھی جاہل تھا جبکہ جاہل کو عالم کی قدر نہیں کیونکہ وہ کبھی بھی عالم نہ تھا۔
- سچائی دین اسلام کا اہم ستون ہے۔
- کرم مال کے خرچ کرنے اور وعدہ پورا کرنے کا نام ہے۔
- کاہلی یہ ہے کہ دنیا میں جو وقت میسر آیا اسے کھو دیا جائے۔
- جو شخص سردار ہو اس پر عموماً لوگ حسد کیا کرتے ہیں۔
- اللہ عزوجل کی جانب سے کسی کی اتنی ہی مدد ہوتی ہے جتنی اسے ضرورت ہو۔
- زیادہ ملامت کرنے سے جھگڑے کی آگ بھڑکتی ہے۔
- شریف ایسی باتوں سے پرہیز کرتا ہے جن پر کمینہ فخر کرتا ہے۔
- عارف وہ ہے جس نے اپنے نفس کو پہچانا اور اسے تمام خواہشوں سے آزاد کر دیا اور جو چیزیں اسے اللہ عزوجل سے دور کرنے والی اور ہلاکت میں مبتلا کرنے والی ہیں ان سے نفس کو پاک کر دیا۔
- نفسانی خواہشات انتہائی مہلک قسم کی بیماریاں ہیں اور ان کا علاج یہ ہے کہ انسان ان سے صبر کرے اور اپنے آپ کو حتی الامکان ان سے بچائے۔
- احمق اپنی ذلت کو محسوس نہیں کرتا اور ہمیشہ نقصان و خسارہ میں پڑا رہتا ہے۔
- جاہل ان چیزوں کے ساتھ جن کے ساتھ عالم کو انس ہو نفرت کرتا ہے۔
- مومن کو جب کوئی نعمت ملتی ہے تو وہ اللہ عزوجل کا شکر بجا لاتا ہے اور جب کوئی گناہ اس سے سرزد ہوتا ہے تو وہ توبہ استغفار کرتا ہے۔
- حق ایک روشن چیز ہے جو لوگوں کو رورعایت سے پاک ہے۔
- نرمی دشوار کاموں کو آسان بنا دیتی ہے۔
- سخت غصے کی حالت میں تحمل اور بردباری سے کام لینا اللہ عزوجل کے غضب سے بچاتا ہے۔

Marfat.com

- علم اور عقل دونوں ایک ہی رسی میں جکڑے ہوئے ہیں اور کبھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے۔
- توفیق اور غذا نفس کو اپنی اپنی طرف کھینچتی ہیں پس جو غالب آ جائے نفس اس کا ماتحت ہو جاتا ہے۔
- انسان کا کمال تین باتوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ اول مصیبتوں پر صبر کرنا' دوم مطالب کے حصول میں ناجائز سے بچنا اور سوم سائلین کی حاجت روائی کرنا۔
- احسان' انسان کے گلے میں پڑا ایک طوق ہے جو شکر یا بدلہ سے ہی کھل سکتا ہے۔
- سچے دوست خوشی کی حالت میں زینت اور تکلیف کی حالت میں بہترین معاون و مددگار ہوتے ہیں۔
- کمینے کی پہچان یہ ہے کہ جب اس کے حالات بدلتے ہیں تو اس کا چال چلن خراب ہو جاتا ہے۔
- وہ شخص بدبخت ہے جو اپنے حال پر مغرور ہو اور فضول امیدوں کی بدولت دھوکہ میں مبتلا ہو۔
- دنیا ایک فانی شے ہے اگر تمہارے لئے باقی بھی رہے تو اس کے لئے تم باقی نہیں رہو گے۔
- حاسدوں کی غفلت پر تعجب کرنا اپنے بدن کی سلامتی ہے۔
- مومن ہمیشہ اپنے گناہوں سے ڈرتا ہے۔
- غضب ایک بھڑکتی آگ ہے جو شخص اس پر قابو پا لیتا ہے وہ اس آگ کو بجھانے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔
- حماقت ایسی بیماری ہے جس کا علاج ممکن نہیں۔
- گھر میں غصہ کرنا گویا اسے ویران کرنا ہے۔
- عقلمند وہ ہے جس کا آج کل سے اچھا ہو۔

Marfat.com

- اللہ عزوجل سے نزدیکی اس کی بارگاہ میں سوال کرنے سے اور لوگوں کی نزدیکی ترکِ سوال سے حاصل ہوتی ہے۔
- اللہ عزوجل کے خوف سے اس کی دوری کی وجہ سے رونا عارفین کی عبادت اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں فکر کرنا مخلصین کی بندگی ہے۔
- جن لوگوں کی بھائی بندی محض اللہ عزوجل کے لئے ہو ان کی محبت اور دوستی اس لئے ہمیشہ قائم رہتی ہے کہ اس کا سبب دائم اور باقی رہتا ہے اور جن کی بھائی بندی دنیا کی وجہ سے ہو چونکہ اس کے اسباب منقطع ہو جاتے ہیں لہٰذا ان کی دوستی بھی بہت جلد زائل ہو جاتی ہے۔
- جاہل اپنے قصور کو معلوم اور نصیحت کرنے والے کی نصیحت کو قبول نہیں کرتا۔
- جس نے علم سے حاصل کیا وہ اس کے لئے باعث شرافت ہے۔
- دولت مندی ایسی چیز ہے کہ وہ دولت مند کی غلطی بھی صواب نظر آتی ہے اور محتاج کے درست کام بھی غلط دکھائی دیتے ہیں۔
- بے وقوفی یہ ہے کہ انسان اپنے افسروں کے خلاف یا ان لوگوں سے دشمنی کرے جو اسے نقصان پہنچا سکتے ہیں۔
- زمانے کا گزرنا بدتوں کو پرانا اور امیدوں کو نیا کرنا' موت کو نزدیک کرنا اور مقصود کو دور کرنا ہے۔
- بچاؤ کا آخری راستہ ہوشیار اور چوکنا رہنے کا پہلا مقام ہے۔
- نہ دینے کے بعد دینا بہ نسبت اس کے اچھا ہے کہ آدمی پہلے عطا کرے اور پھر نہ دے۔
- واعظ بے عمل ایسا ہے جیسے بے تیر کمان۔
- سخاوت اور شجاعت بہترین خصائل ہیں اور اللہ عزوجل یہ خصائل ان کو عطا کرتا ہے جو اس کے پیارے ہوں۔

Marfat.com

❀ مومن کی عادت یہ ہے کہ اگر کسی سے کچھ مانگتا ہے تو زیادہ تنگ نہیں کرتا اور اپنی عزت کو بچائے رکھتا ہے۔

❀ علم حاکم اور مال رعیت ہے اور علم اللہ عزوجل کے احکام کی جانب راہنمائی کرتا ہے اور زہد کی طرف جانے کا سب سے آسان راستہ ہے۔

❀ عقل مند کی عادت ہے کہ اگر خاموش رہے تو قدرتِ الٰہی میں فکر کرتا ہے جب کلام کرے تو اللہ عزوجل کو یاد کرتا ہے اور جب نگاہ اٹھاتا ہے تو عبرت حاصل کرتا ہے۔

❀ شرفاء کی پہچان یہ ہے کہ جب اس سے کوئی سختی کرے تو سختی سے پیش آتا اور جب کوئی نرمی سے سلوک کرے تو نرم ہو جاتا ہے اور بڑی کمینگی کی نشانی یہ ہے کہ جب اس سے کوئی نرمی کرے تو سختی کرتا ہے اور جب کوئی سختی سے پیش آئے تو نرم پڑ جاتا ہے۔

❀ چغل خور جس کے پاس بھی جاتا ہے چغلی کرتا ہے اور اس کے پاس سوائے جھوٹ کو بیان کرنے کو کچھ نہیں ہے۔

❀ علم وہ دریا ہے جس کا کوئی کنارا نہیں اور اس کا احاطہ کرنا بہت دشوار ہے۔

❀ جو علم فائدہ پہنچاتا ہو اسے ضرور حاصل کرو۔

❀ جوان مردی یہ ہے کہ انسان ان باتوں سے جو عیب والی ہوں پرہیز کرے اور ان باتوں کو جو زینت دینے والی ہوں انہیں حاصل کرے اور دنیا کے معاملات میں جو رفیق اور ساتھی ہو اس کو ویسا ہی سمجھے جیسے دین کا ساتھی۔

❀ خاموشی سے عزت حاصل ہوتی ہے۔

❀ عذر پیش کرنے سے تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

❀ طویل امیدیں شیطانوں کا ایک بادشاہ ہے جو غافلوں کے دلوں پر مسلط ہے۔

❀ حاسد خیال کرتا ہے کہ محسود سے نعمت زائل ہو کر اسے مل جائے گی۔

Marfat.com

- اللہ عزوجل کے سوا کسی دوسرے کے آسرے پر مستغنی ہونا سخت محتاجی اور بدبختی کا باعث ہے۔
- اللہ عزوجل کی ذات پر بھروسہ کر کے مستغنی ہونا نہایت بڑی دولت ہے۔
- حکمت مومن کی گمشدہ میراث ہے پس اگر یہ منافقوں کے منہ سے بھی نکلے تب بھی اسے حاصل کرلو۔
- سعادت مند وہ ہے جو عذاب سے ڈرے اور ایمان لائے اور ثواب کا امیدوار ہوکر نیک کاموں میں مشغول ہوجائے۔
- اہل دنیا تو بھونکنے والے کتے اور حملہ آور درندے ہی ہیں جو آپس میں ایک دوسرے پر حملہ کرتے ہیں، زورآور کمزوروں کو کھا جاتے ہیں اور بڑے چھوٹوں کو دبا دیتے ہیں یا یوں کہا جائے کہ اہل دنیا کی مثال جانوروں کی سی ہے کہ ان میں سے کچھ رسیوں سے بندھے ہوئے ہیں اور کچھ کھلے پھر رہے ہیں۔ دنیا نے ان کی عقلوں کو سلب کرلیا ہے اور جو زیادہ احمق و نادان ہیں ان کے کندھے پر سوار ہوگئی ہے۔
- دنیا ایک مردار ہے اور جو لوگ اس کی بدولت آپس میں بھائی بن جاتے ہیں وہ کتوں کی مانند ہیں۔ پس ان کی بھائی بندی اس کے لالچ میں ایک دوسرے پر حملہ کرنے میں مانع نہیں ہوتی۔
- عورت صرف کھیل اور دل بہلانے ہی کی چیز ہے۔ پس جو شخص کسی عورت سے نکاح کرے وہ اس کی الفت میں مبتلا نہ ہو۔
- آدمی دو طرح کے ہیں۔ اول شریعت کے تابع اور دوسرے بدعت کے جانثار۔
- تم صرف بقا کے لئے پیدا کئے گئے ہو نہ فنا کے لئے اور تم ایسے گھر میں ہو جہاں سے دوسرے گھر میں جانا ہے اور ایسے مکان میں ہو جس سے ایک نہ ایک دن ضرور بوریا بستر اٹھانا ہے۔

Marfat.com

- دوست کو صدیق صرف اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ تیری جان اور تیرے عیوب کی نسبت سچ سچ کہہ دیتا ہے۔ پس جو شخص تیرے حق میں ایسا کرے اس سے مل جا کہ وہ تیرا سچا دوست ہے اور ہمراہی کو رفیق صرف اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ تیرے دین کی اصلاح میں تیرے حال پر مہربانی اور شفقت کرتا ہے۔ پس جو شخص اصلاحِ دین میں تیرا معاون و مددگار ہے وہ ضرور تیرا رفیق شفیق اور یارِ غار ہے۔
- نعمت کی قدر وہ جانتا ہے جسے مصیبت جھیل کر حاصل ہوتی ہے۔
- دنیا نادان لوگوں کے لئے ایک جال ہے۔
- عقل مند وہی ہے جو دوسروں کے واقعات سے عبرت حاصل کرے۔
- تمہارے درمیان میں میری مثال ایسی ہی ہے جیسے اندھیرے گھر میں دیا۔ پس جو شخص گھر کے اندر آتا ہے وہ اس سے روشنی حاصل کرتا ہے۔
- ہر ایک آدمی کو اس دنیا میں اس کے اعمال کا بدلہ ملے گا اور جو کچھ اس نے دنیا میں کمایا ہوگا وہ اسے پیش کر دیا جائے گا۔
- ہوشیار شخص وہ ہے جس سے کوئی برائی سرزد ہو جائے تو اس پر استغفار کرے اگر کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس پر نادم ہو۔
- جو لوگ گناہوں کی مصیبت سے محفوظ ہیں اور حق تعالیٰ نے ان پر یہ احسان کیا ہے کہ وہ صحیح سلامت ہیں تو ان کے لئے یہی سزاوار ہے کہ وہ گناہگاروں کی حالت پر رحم کریں اور اپنی صحت و سلامتی کا شکریہ ادا کرتے رہیں یوں ان کی طبیعت غالب اور برے کاموں کا نگہبان رہے۔
- دنیا تو صرف گزرنے کا گھر ہے اور آخرت رہنے کا مقام ہے۔ پس گزرنے کی جگہ سے رہنے کے لئے اگلے مقام کے لئے کچھ توشہ تیار کرلو اور اس اللہ عزوجل کے سامنے اپنی پردہ داری نہ کراؤ جو تمہارے پوشیدہ بھیدوں کو جانتا ہے۔
- فضل و کمال کی قدر اہل فضل اور باکمال ہی جانتے ہیں۔

Marfat.com

❁ تمہاری مثال ایسی ہی ہے جیسے ایک شخص اپنے آپ کو اس لئے نیزہ مارے کہ اپنے ردیف یعنی جس جانور پر وہ سواری کرتا ہوا سے مار ڈالے۔ پس اس سے بڑھ کر کوئی نادان نہیں ہوسکتا۔

❁ تمہاری عمر گنتی کے صرف چند دن ہیں۔ پس جب ایک دن گزر جاتا ہے تو تمہاری عمر کا ایک حصہ چلا جاتا ہے لہٰذا دنیا کی طلب میں زیادہ جد وجہد نہ کر اور جائز طریقوں سے روزی کمانے کی خود کو عادت ڈالو۔

❁ اہل بدعت کا دل ایسا ہے جیسے خالی زمین کا ٹکڑا کہ اس میں جو چیز ڈالی جائے وہ اسے قبول کر لیتی ہے۔

❁ شرافت محض عقل اور ادب سے ہے نہ کہ مال اور اعلیٰ نسب سے ہے۔

❁ پرہیز گاری صرف اتنی ہے کہ انسان گناہوں سے پاک رہے۔

❁ دانا وہی ہے جو کینہ کو سینے سے دور رکھے اور دنیا و آخرت کے سردار وہی ہیں جو سخی ہیں۔

❁ تمہاری مثال ایسی ہی ہے جیسے بادشاہی سوار جو کسی کام کے لئے ٹھہرائے گئے ہوں۔ پس تمہیں یہ معلوم نہیں کہ تم کو کس وقت کوچ کا حکم ملتا ہے۔

❁ بزرگی اسی کا نام ہے کہ جس نادار کو کوئی تاوان دینا پڑے اسے اپنا مال عطا کرے اور جس سے کوئی قصور سرزد ہو جائے اسے درگزر فرمائے۔

❁ تمہارا سچا دوست صرف وہ شخص ہے جو تمہارے ساتھ چاپلوسی سے پیش نہ آئے اور تمہارا ثناخواں وہ ہے جو تمہیں سنا کر تمہاری تعریف نہ کرے۔

❁ عقل مندی یہ ہے کہ آدمی گناہوں سے خالی اور پاک ہو اور ہر حال میں ہوشیاری کے پہلو کو لئے رہے۔

❁ دشمن کو عدو صرف اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ تم پر حملہ کرتا ہے۔ بس جو شخص تمہارے عیب دیکھ کر چشم پوشی کرے وہ تمہارا سخت دشمن ہے۔

Marfat.com

❁ نیک لوگوں کی طبیعت ایسی ہے کہ وہ نیک کاموں کے عادی ہوتے ہیں اور ان کی طبیعت ان کا بوجھ اٹھانے والی ہے۔ ان پر جس قدر نیک کاموں کا بوجھ ہو وہ اسے برداشت کر لیتی ہیں۔

❁ خاموشی اسی پر سجتی ہے جو اپنے مطلب کی بات اچھی طرح کہنے پر قادر ہو اور پھر خاموش رہے اور جو شخص اپنا مطلب ہی بیان نہ کر سکے وہ عاجز ہے۔

❁ حقیقی عالم وہ ہے جس کا علم اسے پرہیز گاری' تقویٰ' دنیا کے زہد اور جنت ماوئے کے عشق کی طرف بلائے۔

❁ آئمہ دین اللہ عزوجل کی طرف سے صرف اس کی مخلوق کے منتظم اور اس کے بندوں پر افسر ہیں۔ جنت میں وہی شخص داخل ہوگا جو ان کو پہچانتا ہوگا اور وہ اسے پہچانتے ہوں گے اور دوزخ میں وہ جائے گا جو ان سے واقفیت نہ رکھتا ہوگا۔

❁ لوگوں کے سردار وہ ہیں جن کی عقلیں پسندیدہ' ہمتیں بزرگ ہوں اور وہ بزرگوں کی سی ہی شان وشوکت رکھتے ہوں۔

❁ شریعت غرا نے مشورہ لینے کی طرف صرف اس لئے رغبت دلائی ہے کہ مشورہ دینے والے کی رائے خالص اور مشورہ لینے والے کی رائے ہوائے نفس سے مخلوط ہوتی ہے۔

❁ پرہیز گاری صرف یہی ہے کہ انسان سوچ سمجھ کر روزی کمائے یعنی روزی کمانے کے لئے ناجائز طریقوں سے پرہیز کرے اور پھر مطلب پرستی سے ہاتھ روکے رکھے۔

❁ اپنی پسندیدہ شے کو اللہ عزوجل کی راہ میں خرچ کرنے کا نام کرم ہے۔

❁ طلب علم میں لوگوں کو اس وجہ سے بے رغبتی ہوگئی ہے کہ بہت سے ایسے عالم نظر آتے ہیں جو اپنے علم پر عمل نہیں کرتے۔

❁ عقل مند وہ ہے جو دوسروں کی بات سن کر ان میں فکر کرے۔

Marfat.com

❁ جو انسان دنیا اختیار کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے مسافروں کی ایک جماعت کہ وہ ایک قحط زدہ مکان سے تنگ آئی تو اس نے ایک سرسبز و شاداب زمین میں جانے کا ارادہ کیا۔ راستے کی طرح طرح کی تکلیفوں اور کھانے پینے کی مصیبتوں کو برداشت کیا تاکہ اس سرسبز و شاداب اور امن والی جگہ پر پہنچ جائیں۔ اسی طرح اہل دنیا راستے یعنی دنیا کو منزلِ مقصود خیال کرتے اور طالب عقبیٰ راستے کی دقتوں کو اس لئے برداشت کرتے ہیں کہ وہ ہمیشہ رہنے والے گھر میں بخیر و عافیت پہنچ جائیں۔

❁ دنیا تھوڑے عرصہ کا سامان ہے جو اس طرح زائل ہو جائے گی جس طرح سراب اور اس طرح کھل جائے گی جس طرح بادل کھل جاتا ہے اور پھر اس کا کچھ پتہ نہیں چلتا۔

❁ اتنی لمبی چوڑی زمین میں تمہارا حصہ صرف اتنا ہی ہے کہ جس پر تمہارا قد جبکہ تم رخسار کے بل زمین پر لیٹ جاؤ تو پورا آجائے۔

❁ ہوشیار وہ ہے جس کے تمام مشغلے اپنے نفس کی اصلاح کے لئے ہوں اور اس کی تمام فکر دین کی درستگی اور تمام تر کوششیں آخرت کی فلاح و بہبود کے لئے ہوں۔

❁ کام کرنے والے دو لوگ ہیں۔ اول عالم اور دوم طالب علم' ان کے سوا جتنے بھی ہیں وہ سب بیکار ہیں۔

❁ شبہ کو شبہ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ وہ بظاہر حق سے ملتا جلتا ہے۔ پس اللہ عزوجل کے پیاروں کو اس میں یقین کی روشنی کام آتی ہے اور سبیل ہدایت ان کی راہنمائی کرتا ہے' اللہ عزوجل کے دشمن اس میں بھٹک جاتے ہیں اور گمراہی ان کی راہنما بن جاتی ہے۔

❁ عذابِ خدا سے جو ڈر کر اللہ عزوجل پر ایمان لائے وہ سعادت مند ہے' اس نے ثواب کی امید میں نیک کام کئے اور جنت کا مشتاق ہوا۔

Marfat.com

- انسان دنیا میں ایک ایسے نشانے کی مانند ہے جس پر ہر طرف سے موتوں کے تیر برستے ہیں یا ایک ایسے لوٹ کے مال کے موافق ہے جس کو مصائب اور حوادث کے ہاتھ جلدی سے پکڑنا چاہتے ہیں۔
- دین کی حفاظت کرنے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے دین کو قائم کیا ہے اور اس کو ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رکھا ہے اور حفاظت کے ساتھ اسے دوسروں لوگوں کو سکھایا ہے اور اس کی ہر قسم کی نگہبانی کی ہے۔
- تمہارے مال میں تمہارا حصہ صرف اتنا ہی ہے جتنا تم نے آخرت کے لئے پہلے بھیج دیا ہے اور جو دنیا میں چھوڑا ہے وہ تمہاری وراثت ہے۔
- جب تم دیکھو کہ اللہ عزوجل باوجود گناہوں کے تمہیں لگاتار نعمتیں عطا فرما رہا ہے تو سمجھ لو کہ تمہیں گناہوں میں درجہ بدرجہ چڑھانا ہے' ترقی دینا ہے کہ آخرت کے عذاب کا بوجھ اکٹھا تمہارے سر پر لاد دیا جائے اور یہ تمہارے لئے استدراج ہے اور جب یہ دیکھو کہ تم پر مصیبتیں پے در پے نازل ہو رہی ہیں تو سمجھ لو کہ اللہ عزوجل نے تمہیں بیدار کر دیا ہے۔
- ایمان کی آفت شرک اور یقین کی آفت شک ہے۔
- نعمتوں کی آفت ناشکری اور اطاعت کی آفت نافرمانی ہے۔
- بادشاہوں کی آفت بدخصلتی اور وزیروں کی آفت بدطینی ہے۔
- علماء کی آفت ریاست اور سرداری کی محبت جبکہ امراء کی آفت سیاست کی کمی ہے۔
- رعیت کی آفت حکام کی اطاعت کی مخالفت ہے اور پرہیزگاری کی آفت ترکِ قناعت ہے۔
- شرافت کی آفت بڑائی اور تکبر ہے۔
- عبادت کی آفت ریا و مجد اور بزرگی کی آفت موانع قضا ہیں۔
- عقل کی آفت تکبر اور خود بینی اور کلام کی آفت دروغ گوئی ہے۔

Marfat.com

- عقل کی آفت خواہش نفس اور نفس کی آفت دنیا کی محبت ہے۔
- قاضی کی آفت طمع اور عدل کی آفت ترکِ ورع ہے۔
- دنیا کی آبادی کی آفت بادشاہ کا ظلم اور قدرت کی آفت منع احسان ہے۔
- عہد کی آفت ترکِ رعایت اور نقل کی آفت کذب روایت ہے۔
- علم کی آفت ترکِ عمل اور عمل کی آفت ترکِ اخلاص ہے۔
- مشورہ لینے کی آفت یہ ہے کہ مشورہ دینے والوں کی راہیں باہم مخالف ہوں۔
- سخاوت کی آفت منت اور دین کی آفت بدظنی ہے۔
- وفاداری کی آفت عہد شکنی اور پختگی ارادہ کی آفت کام کے موقع کی گمشدگی ہے۔
- لشکر کی آفت افسرانِ بالا کی مخالفت ہے۔
- ریاضت کی آفت غلبہ عادت ہے۔
- بہادروں کی آفت احتیاط اور ہوشیاری کو کھونا جبکہ زور آوروں کی آفت دشمن کو کمزور خیال کرنا ہے۔
- بردباری کی آفت ناز و دلال اور عطا کی آفت ٹال مٹول ہے۔
- اہل علم کی آفت گناہوں سے محفوظ نہ رہنا ہے۔
- امانت کی آفت خیانت ہے۔
- انصاف کی آفت یہ ہے کہ حاکم ظالم ہو۔
- ریاست کی آفت فخر اور بڑائی ہے۔
- عام لوگوں کی آفت یہ ہے کہ عالم بدکار ہو۔
- سخاوت کی آفت تنگ دستی اور ناداری ہے۔
- سخاوت کی آفت فضول خرچی اور معاش کی آفت بے تدبیری ہے۔
- ملک کی آفت ضعف حمایت اور طلب و تلاش کی آفت ناکامی اور فقدانِ حاجت

Marfat.com

- اقتدار کی آفت بغاوت وسرکشی ہے۔
- بھلائی کی آفت ساتھی کی برائی ہے۔
- کلام کی آفت اس کی طوالت ہے۔
- کام کی آفت فراغت اور بے کاری ہے۔
- دولت مندی کی آفت کنجوسی ہے۔
- امیدوں کی آفت موت کی گھاٹی ہے۔
- جب اللہ عزوجل کسی بندے کو عزت دیتا ہے تو اسے اپنی محبت میں مبتلا فرما دیتا ہے اور جب کسی بندے کو برگزیدہ بناتا ہے تو اسے اپنے خوف کی چادر پہنا دیتا ہے۔
- جب بھی کوئی بات بیان کرو تو سچی بیان کرو اور جب کسی غلام کا مالک ہو تو اس کی جان آزاد کرو اور جب تمہیں رزق ملے تو اسے اللہ عزوجل کی راہ میں خرچ کرو۔
- جب باہم بھائی بندی محفوظ ہو جائے تو ایک دوسرے کی تعریف آسانی سے ہو جاتی ہے اور جب کسی سے بھائی بندی کرو تو اس کے حقوق پورے پورے ادا کرو اور عزت وتکریم سے پیش آؤ۔
- جب تم بات کرو تو سچ کہو اور جب کسی جاندار کے مالک ہو تو اس کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ۔
- جب تمہیں کوئی چیز ملے تو اس کا شکر بجالاؤ۔
- جب تم پر کوئی مصیبت آئے تو صبر اختیار کرو۔
- جب کسی سے وعدہ کرو تو اسے ہر حال میں پورا کرو۔
- جب کسی کو کچھ عطا کرنے کا ارادہ کرو تو اس میں دیر نہ کرو۔
- جب کسی کی تعریف کرو تو مختصر کرو اور جب مذمت کرو تو تب بھی زیادتی نہ کرو۔
- جب عقل کامل ہو جاتی ہے تو کلام گھٹ جاتا ہے۔

Marfat.com

- جب نوافل فرائض کے ادا کرنے میں خارج ہوں تو ان کو چھوڑ دو اور جب تم کسی نیک کام کے کرنے کا عہد کرو تو اسے عہد کو پورا کرو۔
- جب تم سے کسی کا نقصان ہو جائے تو عذر پیش کرو اور جب کوئی شخص تمہارا نقصان کرے تو اسے معاف کر دو۔
- جب اللہ عزوجل کی جانب رجوع کرو تو پختہ ارادے سے کرو۔
- جب کسی کو عتاب کرو تو عتاب کا کچھ حصہ باقی رکھو اور جب کسی کو سزا دینے لگو تو اس کے ساتھ نرمی سے برتاؤ کر۔
- جب کسی کے ساتھ احسان کرو تو اس کو پوشیدہ رکھو اور جب کوئی تمہارے ساتھ احسان کرے تو اسے ظاہر کرو۔
- جب تمہیں کشادہ رزق ملے تو اسے وسعت کے ساتھ خرچ کرو اور جب رزق کی تنگی ہو تو قناعت اختیار کرو اور جب کسی کو کھانا کھلاؤ تو پیٹ بھر کر کھلاؤ۔
- جب بادشاہ وقت کی نیت بدل جاتی ہے تو تمام زمانہ خراب ہو جاتا ہے اور جب بادشاہ غصے میں آتا ہے تو اس پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے۔
- جب انسان کی قدرت کسی چیز پر کامل ہو جاتی ہے تو اس کی خواہش کم ہو جاتی ہے اور جب وہ تنگ دست ہو جاتا ہے تو اس کا بہترین حل یہ ہے کہ اللہ عزوجل کے ساتھ تجارت کرے اور جو کچھ اس کے پاس ہے اسے اللہ عزوجل کی راہ میں خرچ کر دے۔
- جب تم کوئی کام کرنے کا پختہ ارادہ کرو تو اس کے متعلق اپنے دوستوں سے مشورہ کر لو اور جب اس کے کرنے کا ارادہ کر لو تو اس کی نسبت اللہ عزوجل سے استخارہ کر لو۔
- جب کسی سے محبت کرو تو حد سے نہ بڑھو اور جب کسی سے دشمنی کرو تو اس سے مکمل میل جول ترک نہ کر دو۔

Marfat.com

- جب تمہیں حکومت ملے تو انصاف کرو اور جب کسی کام کی نسبت دوستوں سے مشورہ کرلو تو اسے اللہ عزوجل کا نام لے کر شروع کردو۔
- جب کوئی شخص تمہیں امین بنائے تو خیانت نہ کرو جب کوئی تمہارے پاس کچھ امانت رکھوائے تو اسے خیانت کے ساتھ منسوب نہ کرو۔
- جب تمہیں خالق کا کچھ خوف ہو تو بھاگ کر اس کی بارگاہ میں چلے جاؤ اور جب تمہیں مخلوق سے ڈر ہو تو ان سے بھاگ جاؤ۔
- جب کمینے لوگ حاکم بن جائیں تو صاحب فضل وکمال برباد ہو جاتے ہیں۔
- جب تم اپنی نعمت دوسروں پر انعام کردو تو بے شک تم نے اس کے شکریئے کا پورا حق ادا کردیا اور جب تم نے مصیبت میں صبر کیا تو اس کی دھار کی تیزی کو مانند کردیا۔
- جب کوئی شخص تمہارے ساتھ احسان کرے تو تم اسے ہمیشہ یاد رکھو اور جب تم کسی کے ساتھ احسان کرو تو اسے کرنے کے بعد بھول جاؤ۔
- جب موت آتی ہے تو تمام امیدوں کو ذلیل کردیتی ہے اور ان کا خاتمہ ہو جاتا ہے جب تم امیدیں باندھتے باندھتے دور جا پہنچو تو موت کی آمد کو یاد کرلیا کرو۔
- جب تم اپنی نعمت کو دوسروں پر انعام کردو گے تو بے شک تم نے اس کے شکریئے کا پورا حق ادا کردیا ہے اور جب تم نے مصیبت میں صبر کیا تو اس کی دھار کو مانند کردیا۔
- جب نیت میں خرابی پیدا ہوتی ہے تو مصیبت آ جاتی ہے اور جب موت آ جاتی ہے تو تمام امیدوں کو بہا لے جاتی ہے۔
- جب کوئی اچھا کام دیکھو تو اس کی پیروی کرو اور جب کوئی برا کام دیکھو تو اس سے دور ہو جاؤ۔
- جب کمینے غالب ہو جائیں گے تو شریف لوگ خود بخود مغلوب ہو جائیں گے۔

Marfat.com

- جب تمہیں معلوم ہو کہ تمہاری طبیعت کو اللہ عزوجل کی یاد سے انس حاصل ہوتا ہے تو سمجھ لو کہ تمہیں محبوب رکھتا ہے اور جب تمہیں یہ محسوس ہو کہ تمہاری طبیعت کو مخلوق سے انس حاصل ہوتا ہے اور اللہ عزوجل کی یاد وحشت پیدا کرتی ہے تو یاد رکھو کہ وہ تمہیں دشمن رکھتا ہے۔
- جب صحبت دراز ہو تو ایک دوسرے کی عزت کا پاس رکھنے کا خیال مضبوط ہو جاتا ہے۔
- جب تم پر نفسانی خواہشات غلبہ پانے لگیں تو وہ تم کو ہلاکت کے گڑھے میں دھکیل رہی ہوتی ہیں۔
- سلامتی چاہتے ہو تو جاہلوں کی صحبت سے بچو۔
- فضولیات بڑھنے سے عقلیں کم ہو جاتی ہیں۔
- ارادے پورے نہ ہوں تو اس کی پرواہ نہ کرو کہ پہلے تمہاری حالت کیا تھی۔
- اللہ عزوجل جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے سچائی الہام فرماتا ہے اور جب کسی کی عزت کرتا ہے تو حق قائم کرنے میں اس کی مدد فرماتا ہے۔
- جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے سکون، وقار اور بردباری کے زیور سے مزین فرماتا ہے اور جب کسی کو رذیل رکھنا چاہتا ہے تو اسے علم سے محروم کر دیتا ہے۔
- جب تمہیں اپنا دوست کسی اچھی خصلت کی ہدایت کرتا ہے تو اپنے نفس کو ایسی خصلتوں کو عادت ڈالو جب تمہیں زمانے کی مصیبتیں درپیش ہوں تو ان کو برداشت کرنے کے لئے صبر و تحمل سے بیٹھ جاؤ کیونکہ ان میں کھڑا ہونا ان کو اور بڑھا دیتا ہے۔
- جب اطاعت کم ہو جاتی ہے تو برائیاں بڑھ جاتی ہیں اور دنیا میں کھلے کھلم گناہ ہونے لگیں تو اللہ عزوجل اپنی برکتیں اٹھالیتا ہے۔

Marfat.com

- جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے یہ توفیق بخش دیتا ہے کہ وہ زمانے کے عبرتناک واقعات سے عبرت سیکھے۔
- جب تقدیر آجاتی ہے تو سب تدبیریں بے کار ہو جاتی ہیں۔
- جب تقدیر آجاتی ہے تو ہوشیاری بے کار ہو جاتی ہے۔
- جب تمہارے سیاہ بال سفید ہو جاتے ہیں تو زندگی کا لطف جاتا رہتا ہے۔
- جب کمینے سردار بن جاتے ہیں تو امیدواروں کی امیدیں خاک میں مل جاتی ہیں۔
- جب زمانہ خراب ہو جاتا ہے تو کمینے لوگ سردار بن جاتے ہیں۔
- جب کلام کم ہو تو عموماً بات صحیح ہوتی ہے اور جب جوابوں کی کثرت ہو تو صواب دور ہو جاتا ہے۔
- جب دوستوں کے گناہ زیادہ ہو جائیں تو خوشی کم ہو جاتی ہے۔
- شریف آدمی عالم ہو تو تواضع اختیار کرتا ہے اور جب کمینہ شخص باعلم ہو تو بڑائی کرنے لگتا ہے۔
- جب دیکھو کہ لوگ تمہاری بات مانتے ہیں تو ان سے وہ بات کہو جس کو وہ کر سکیں۔
- جب زاہد لوگوں سے بھاگ جائے تو اسے تلاش کرو اور جب زاہد لوگوں کو تلاش کرے تو تم اس سے بھاگ جاؤ۔
- اللہ عزوجل جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کو حسن عبادت عطا فرما دیتا ہے۔
- جب اللہ عزوجل کسی بندے کو اپنے خالص بندوں میں داخل کرتا ہے تو اسے دین داری الہام فرماتا ہے اور جب کسی سے محبت کرتا ہے تو اس کی علامت یہ ہے کہ وہ امانت داری کو محبوب رکھتا ہے۔
- جب تم عالم کو دیکھو تو اس کے خادم بن جاؤ اور جب کوئی گناہ سرزد ہو جاؤ تو اس پر بجائے فخر کے نادم ہو۔

Marfat.com

- جب بھی علم حاصل کرنے کا ارادہ کرو تو علم دین حاصل کرو جب کسی کام سے دوری اختیار کرنا چاہو تو حرام کاموں سے دوری اختیار کرو۔
- جب امانت مضبوط ہو تو سچائی بڑھ جاتی ہے۔
- جب عقل کامل ہو تو نفسانی خواہشات کم ہو جاتی ہیں۔
- جب عزت کے طلبگار ہو تو اللہ عزوجل کی اطاعت کرو اور جب غنا و دولت مندی کی خواہش ہو تو قناعت اختیار کرو۔
- جب کوئی شخص نماز میں کھڑا ہو تو وہ اس طرح نماز پڑھے کہ گویا وہ دنیا سے رخصت ہو گیا۔
- جب وہ کام پورے نہ ہوں جن کو تم چاہتے ہو تو ایسے کاموں کا ارادہ کرو جو تم با آسانی کر سکتے ہو۔
- جب کسی شخص سے کسی دوسرے شخص کی بات ظاہر ہو تو اس کی نسبت عام طور پر بدظنی پیدا ہو جاتی ہے۔
- جب تم اپنا زور دکھاتے ہو تو اس کو اطاعت الٰہی میں دکھا اور تو ضعیف و کمزور بننا چاہتا ہے تو اللہ عزوجل کی نافرمانیوں سے کمزور رہ۔
- ارادے کے ساتھ جب عزم مصمم ہو جائے تو سعادتِ کامل ہو جاتی ہے۔
- جو تم کوئی بات زبان سے نکال چکے تو وہ تمہاری مالک ہو چکی اور جب تک تم نے اسے منہ میں قید رکھا تب تک تم اس کے مالک ہو۔
- جب تم کلام پر غالب آ جاؤ تو کچھ مضائقہ نہیں مگر سہولت پر غالب آنے سے پرہیز کرو۔
- جب کسی کے احسان کا بدلہ ادا کرنے میں تمہارے ہاتھ قاصر ہوں تو زبان سے اس کا شکریہ ادا کرو اور جب تجھے نعمت ملے تو شکر بجالانے سے اسے ثابت و قائم رکھ۔

Marfat.com

- آنکھیں جب نفس کی مرعوب چیزوں کو دیکھنے لگیں تو دل ان کے انجام سے اندھا ہو جاتا ہے۔
- جب تم کسی مظلوم کو دیکھو تو ظالم کے برخلاف اس کی اعانت کرو اور جب نیک اخلاق کی خواہش رکھتا ہے تو حرام کاموں سے پرہیز رکھو۔
- جب مومن کی روح آسمان کی جانب پرواز کرتی ہے تو ملائکہ تعجب کرتے ہیں اور یوں کہتے ہیں کہ اس شخص کی حالت پر نہایت تعجب ہے کہ یہ اس گھر میں سے جس میں ہمارے بہترین اور برگزیدہ لوگ بگڑ گئے جس طرح صحیح و سلامت بچ کر آ گیا ہے۔
- جب دنیا کی زندگی کو بقا نہیں تو اس کی نعمتیں بھی فانی ہیں اور جب اس کی تقدیر کو کوئی شخص بدلنے پر قدرت نہیں رکھتا تو اس سے بچنا بھی بے کار ہے۔
- جب تمہارا حکم تمہاری اپنی جان پر نافذ ہو گا تو لوگ ایک دوسرے کو بتائیں گے کہ تو عادل اور باانصاف مرد ہے۔
- جب تم نے اپنے نفس کو اللہ عزوجل کی اطاعت میں لگایا تب تم نے اس کی عزت افزائی کی اور جب اس کو نافرمانیوں میں مبتلا کیا تب اس کی ذلت و رسوائی کی۔
- جب تم عالم نہ ہو تو علمی مسائل بیان نہ کرو اور علماء کے کلام کو غور سے سن کر اسے اپنے دماغوں میں محفوظ رکھو۔
- جب تم کسی کمینے کے ساتھ احسان کرتے ہو تو اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ تمہارے احسان کے سبب تمہارا دشمن ہو جائے گا۔
- جب تم چاہتے ہو کہ تمہاری خوبیوں کو لوگ قدر کی نگاہ سے دیکھیں تو ان کو اپنی نظر میں کچھ بڑا نہ سمجھو۔
- موت کی اچانک آمد سے کوئی شخص مطمئن اور بے فکر نہیں تو پھر یہ بڑی عاجزی اور کم ہمتی ہے کہ آدمی اس کے لئے تیاری نہ کرے۔

Marfat.com

- اللہ عزوجل تمہیں علم دین کی دولت سے بلند مرتبہ عطا فرمائے تو جاہل تجھ سے کم درجہ ہیں اور ان کی نسبت کچھ فکر نہ کرو بلکہ ان علماء کی اقتداء کرو جو تم سے عالی مرتبہ ہیں۔
- کسی کام میں جب تمہیں اللہ عزوجل کی حکمت معلوم نہ ہوتو اس کی قدرت کا دھیان کرو اور اپنے خیالات کو آگے نہ بڑھاؤ کیونکہ اگر تمہیں اس کی حکمت معلوم نہ ہو جس میں تمہارے دل کو اطمینان آجائے تو اس کی وہ قدرت جو تمہاری تسلی خاطر کے لئے کافی ہے ظاہر موجود ہے۔
- تم کسی جاہل کی جاہلانہ بات پر بردباری اختیار کرو گے تو اس کو غم میں مبتلا کرو گے۔ پس ایسے کم عقل کا یہی علاج ہے کہ اپنی بردباری سے اس کا غم بڑھاؤ۔
- جب تم کسی دوسرے شخص میں کوئی مذموم خصلت دیکھو تو اپنے آپ کو ایسی خصلتوں سے بچائے رکھو۔
- جب تم اپنے بھائی کی دوستی پر اعتماد کرو تو اس بات کی پرواہ نہ کرو کہ تم اس سے یا وہ تم سے کب ملا ہے۔
- جب کمینہ اپنی قدر سے بڑھ جاتا ہے تو اس کے حالات بگڑ جاتے ہیں۔
- جب تم عقل مند کو اشارہ کرو تو گویا تم نے اسے نہایت تکلیف وعتاب کیا اور جب جاہل کی کسی جاہلانہ حرکت پر بردباری سے کام لیا تو بے شک اسے بہت کافی جواب دیا۔
- نرمی بے وقوفی ہے تو بے وقوفی نرمی ہے۔
- جب آدمی کی طرف دنیا متوجہ ہو تو اسے دوسروں کی خوبیاں پہنا دیتی ہے اور جب کسی سے پیٹھ پھیر لے تو اس کی اپنی خوبیاں بھی چھین لیتی ہے۔
- جب تمہیں کسی کام کے کرنے میں دشواری کا سامنا ہو تو اس کے لئے اپنے ارادہ کو مضبوط کر لو اس طرح وہ کام آسان ہو جائے گا۔

Marfat.com

- جب کوئی یہ چاہے کہ وہ اللہ عزوجل سے جو شے مانگے وہ اسے عطا ہو جائے تو اسے چاہئے کہ لوگوں سے ناامید ہو جائے اور اللہ عزوجل کے سوا کسی سے کوئی امید باقی نہ رکھے۔
- اللہ عزوجل جب کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے پیٹ کو حرام چیزوں سے اور اس کی شرمگاہ کو حرام کاری سے محفوظ فرما دیتا ہے اور جب کسی کی اصلاح کرنا چاہتا ہے تو اسے کم بولنے، کم کھانے اور کم سونے کی توفیق عطا فرماتا ہے اور اس کے دل میں یہ بات بٹھا دیتا ہے کہ یہ بڑی خوبی کی چیزیں ہیں۔
- جب اللہ عزوجل کسی بندے سے کوئی نعمت دور کرنی چاہتا ہے تو سب سے پہلے اس کی عقل میں بگاڑ پیدا کر دیتا ہے اور آدمی کے لئے یہ سب سے زیادہ سخت مصیبت ہے کہ اس میں عقل نہ ہو۔
- اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے قلب سلیم اور خلق قویم عطا فرما دیتا ہے اور جب کسی سے بھلائی کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اسے عمل مستقیم عطا فرما دیتا ہے۔
- جب تمہیں سیدھا راستہ دکھا دیا جائے تو اپنے پروردگار سے خوف کرو اور اس پر چلنے میں پس و پیش نہ کرو اور جب تم کمزوروں کو کچھ دے نہیں سکتے تو اتنا ہی کرو کہ ان کے ساتھ رحمت اور مہربانی سے پیش آؤ۔
- تمہیں اپنی قوت و طاقت لوگوں پر ظلم کرنے کی طرف بلائے تو اس بات کو یاد کر لو کہ اللہ عزوجل تمہیں سزا دینے، مظلوموں سے ان کی تکالیف دور کرنے اور تمہیں اس میں مبتلا رکھنے پر قادر ہے۔
- کام کرنے سے پہلے سوچ لو تو ہر کام کا انجام اچھا ہوگا۔
- جب کسی آدمی کی جانب دنیا متوجہ ہو تو اسے دوسروں کی خوبیاں پہنا دیتی ہے اور جب کسی سے پیٹھ پھیر لے تو اس کی اپنی خوبیوں کو چھین لیتی ہے۔

Marfat.com

❁ جب اللہ عزوجل کسی بندے کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے تو اسے قناعت الہام فرماتا ہے۔ پس وہ قوتِ لایموت پر کفایت کرتا ہے اور لوگوں کے آگے دست درازی سے محفوظ رہتا ہے۔

❁ دوستی خالص ہو تو دیر سے ملاقات کرنے میں بھی کچھ مضائقہ نہیں ہے۔

❁ زمانے کے حوادث میں اس کے ساتھ مکروفریب سے کام لو اس طرح سے وہ آسان ہو جائیں گے۔

❁ جب بادشاہت کی بنیاد انصاف کے قواعد وضوابط کے مطابق ہو گی اور اس کی چھت کے نیچے عقل کے ستون ہوں گے تو اللہ عزوجل اس کے حامیوں کی مدد فرماتا رہے گا اور اس کے دشمنوں کو ذلیل وخوار کرتا رہے گا۔

❁ کسی کام کے ارادے سے پہلے اس کے نتائج پر غور کرو اگر وہ برے ہوں تو اس کام کو کرنے کا ارادہ ترک کر دو۔

❁ فرصت کو غنیمت سمجھو کیونکہ فرصت کو کھونا نہایت تکلیف دہ ہے۔

❁ تم دنیا سے واپس جا رہے ہو اور موت آگے سے آ رہی ہے تو تمہاری ملاقات عنقریب ہو جائے گی۔

❁ اللہ عزوجل کی متعدد نعمتیں جب تمہارے پاس پہنچیں تو کسی بھی ادنیٰ نعمت کو بھی ناشکری سے متنفر نہ کرو۔

❁ جب تمہارا نفس تمہارے ساتھ سختی سے پیش آئے تو چاہئے کہ تم بھی اس کے ساتھ سختی سے پیش آؤ تا کہ وہ تمہارا تابع ہو جائے یا وہ اس کے ساتھ دھوکا بازی اور فریب دہی کی چال اختیار کرو کہ وہ مطیع ہو جائے۔

❁ جب زمانے اور اہل زمانے میں فساد غالب ہو جائے اور پھر کوئی شخص کسی کے ساتھ حسن ظن رکھے تو بے شک وہ دھوکے میں ہے۔

❁ جب کوئی کمینہ تمہاری عزت کرے تو اس کی ذلت کو بڑھا۔

Marfat.com

- جب کسی معین شخص کی صفائی بیان کی جائے تو اسے چاہئے کہ وہ لوگوں کی تعریف سے ڈرے اور یوں کہے کہ میں اپنے نفس کو دوسروں سے اچھا اور میرا پروردگار میرے نفس کو مجھ سے بھی اچھا جانتا ہے۔ اے اللہ! اس بات پر میرا مواخذہ نہ فرما جو لوگ میری نسبت کہتے ہیں اور میرے ساتھ ان کو جو کچھ حسن ظن ہے اس سے بھی میری حالت کو بہتر کر دے۔
- جب تمہیں کوئی ایسا محتاج ملے جو تمہارے زادِ راہ کو میدانِ قیامت کی طرف اٹھا لے جائے اور قیامت کو جب تمہیں زادِ راہ کی سخت ضرورت محسوس ہو جوں کا توں تیرے حوالے کر دے تو اسے غنیمت سمجھو اور اپنا بوجھ اسے اٹھوا دیا جائے اور جہاں تک ہو سکے اس کو بہت سا زادِ راہ دے دے کیونکہ تم کل اس کے پاس پہنچ کر اپنا تمام دیا ہوا سامان اس سے لینے کا حق دار ہو گا اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم کسی وقت ایسے شخص کو تلاش کرے اور اسے نہ پائے۔
- جب تم کسی امر کا خوف رکھتے ہو تو اس میں داخل ہو جاؤ کیونکہ ہر وقت اس کا خوف رکھنا اس میں داخل ہونے کی نسبت زیادہ برا ہے۔
- تم اپنے مال آخرت کے لئے خرچ کرو اور اپنے مرنے کے بعد اپنے پسماندگان پر اللہ عزوجل کو خلیفہ بناؤ تو اس مال کی بدولت تمہیں سعادت مندی حاصل ہو گی اور تمہارے پسماندگان کو اللہ عزوجل کی خلافت ہی کافی ہو گی۔
- تم جب اچھی بات کا ارادہ کرتے ہو تو اپنے کاموں کو بھی اچھا کرو تا کہ زبان کی بزرگی اور احسان کی فضیلت دونوں باہم جمع ہو جائیں۔
- جب تم اللہ عزوجل کو راضی کرو گے تو وہ تمہیں بھی اپنی رضامندی سے ڈھانپ لے گا۔
- جب تم دنیا سے منہ پھیر لو گے اور آخرت کے عاشق ہو جاؤ گے تو سمجھ لو کہ تمہارا تیر نشانے پر لگا ہے اور کامیابی کے دروازے تم پر کھل گئے ہیں۔

Marfat.com

- آدمی کا علم جب ترقی کرتا ہے تو اس کا ادب بھی بڑھ جاتا ہے اور خوفِ الٰہی میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔
- جب باہمی حسد کی بارش برسنا شروع ہو گی تو اس کا نتیجہ یہ ہے کہ باہمی فساد کے پودے اگنے لگیں گے۔
- جب دوستی کا علاقہ قائم ہو جائے تو آپس میں ایک دوسرے کو مال و دولت دینا اور امداد کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔
- جب آدمی میں کوئی ٹیڑھی خصلت معلوم ہو تو اس بات کا منتظر رہو کہ اس میں اس قسم کی اور خصلتیں بھی موجود ہوں گی۔
- جب مباح چیزوں سے پیٹ بھرا جائے گا تو دل اندھا ہو جائے گا اور اس میں صلاحیت نہیں آتی۔
- جب اللہ عزوجل کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرنا چاہتا ہے تو اسے میانہ روی اور حسن تدبیر عطا فرما دیتا ہے اور بدتدبیری و فضول خرچی سے بچاتا ہے۔
- اللہ عزوجل جب کسی بندے کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے اور اس کے دل میں یقین ڈال دیتا ہے۔
- جب زمانے اور اہل زمانہ میں عموماً صلاحیت کے آثار نمودار ہوں اور پھر کوئی شخص کسی ایسے شخص پر بدظنی کرے جس سے کوئی خرابی ظاہر نہیں ہوئی تو اس نے بیشک ظلم کیا اور جب زمانے اور اہل زمانہ میں عام طور پر خرابی پھیل جائے اور پھر کوئی شخص کسی ایسے آدمی کی نسبت حسن ظن رکھے جس سے کوئی نیکی وقوع پذیر نہ ہوئی تو بے شک اس نے ظلم کمایا۔
- جب زمانے اور اہل زمانہ میں فساد غالب آ جائے اور پھر کوئی شخص کسی کے ساتھ حسن ظن رکھے تو بے شک وہ بڑے دھوکہ میں مبتلا ہے۔
- جب تم یہ چاہو کہ تمہارا علم تمہیں کچھ فائدہ پہنچائے تو اس پر عمل کرو۔

Marfat.com

- جب بھی کوئی علمی مسائل سنو تو کوشش حاصل کرو اور مضامین علمیہ میں خوب غور و فکر کرو تا کہ دل انہیں محفوظ رکھے۔
- مذاق اور دل لگی کے ساتھ علم کو مخلوط نہ کرو ورنہ دلوں کے اندر مؤثر نہ ہو گا وہ اسے تھوک کی طرح پھینک دے گا۔
- جب کبھی بربادی اور فساد کا خطرہ ہو تو ایسے موقع پر درگزر کرنا عاجزی اور کمزوری کا ذریعہ ہے۔
- جب کوئی مضمون لکھو تو ختم کرنے سے پہلے اسے ایک مرتبہ پھر دیکھ لو کیونکہ اس کا اختتام تمہاری سمجھ کے مطابق ہو گا۔
- جب تم مال کو جمع کرو گے اور اس میں دوسروں کو وکیل بناؤ گے تو انجام یہ ہو گا کہ ان کو اس کے طفیل سعادت اور تمہیں شقاوت حاصل ہو گی۔
- جب تمہیں کوئی دوست اپنا بھائی بنائے تو تمہیں چاہئے کہ اس کے غلام بن جاؤ اور سچی وفاداری اور حسن صفائی کے ساتھ اس سے پیش آؤ۔
- مباح چیزوں سے پیٹ بھرا جاتا ہے تو دل اندھا ہو جاتا ہے اور اس کی صلاحیت مفقود ہو جاتی ہے۔
- دنیا کی کسی چیز کے چلے جانے پر غم نہ کرو اور جب کسی کے ساتھ احسان کرو تو سے جتاؤ مت۔
- جب سوال کرو تو سوچ سمجھ کر سکر دو اور خوامخواہ ضد نہ کرو کیونکہ جاہل آدمی جو سیکھنے کا ارادہ کرتا ہے وہ عالم کے مشابہ ہو جاتا ہے اور جو عالم ضد کرتا ہے وہ جاہل کے برابر ہو جاتا ہے۔
- جب تمہارے سر پر کوئی بلا اچانک آن پڑے تو صبر کرو اور اللہ عزوجل سے مدد چاہتے ہوئے اس کے قلعہ میں پناہ لے لو۔
- جب غیض و غضب تم پر غالب آجائے تو حلم و وقار سے مغلوب کرو۔

Marfat.com

❁ جب تمہیں اپنے زورِقوت اور سلطنت وشوکت کا گھمنڈ بڑھ جائے اور تمہارے اندر غرور یا تکبر پیدا ہو جائے تو اللہ عزوجل کے عظیم الشان ملک اور اس کی قدرت کا خیال کرو جس کے سامنے تمہاری قدرت کی کوئی وقعت نہیں ہے اور نہ ہی تمہاری قدرت وقوت کو اس میں کچھ دخل ہے۔ اس طرح سوچنے سے تمہارے بازو نرم ہو جائیں گے اور تمہاری طبیعت کی تیزی دور ہو جائے گی اور تمہاری کھوئی ہوئی عقل واپس لوٹ آئے گی۔

❁ جب تم سے کسی ایسی چیز کی نسبت سوال کیا جائے جسے تم نہیں جانتے تو کہا کرو کہ اللہ عزوجل اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ بہتر جانتے ہیں۔

❁ جب تمہارے عزیز واقارب تمہیں موت کی خبریں کثرت سے دینے لگیں تو سمجھ لو کہ عنقریب وہ تمہاری موت کی خبر لوگوں کو سنائیں گے۔

❁ جب تم حرام کاموں سے بچے رہو گے اور فرائض ادا کرو گے تو بے شک تم نے دین کی فضیلتوں کو کام کر لیا۔

❁ جب تم نیک کام دیکھ کر اس میں جلدی کرو گے اور برا کام دیکھ کر اس کی مذمت کرو گے تو سمجھو کہ تم کامیاب ہو گئے۔

❁ جب تمہیں اپنی رائے میں خرابی معلوم ہو تو کسی عقل مند کی رائے کی پیروی کرو تاکہ تمہاری رائے کی خرابی دوز ہو جائے۔

❁ جب خواہش نفس تم پر غلبہ پانے لگیں تو ان کے مغلوب کرنے کا علاج یہ ہے کہ اپنی آرزوؤں کو مختصر کر دو۔

❁ کسی دوست کی بے وفائی ظاہر ہو جائے تو اس کو چھوڑ دینا آسان ہو جاتا ہے۔

❁ کسی آدمی کا خاندان شریف ہو تو وہ غیبت میں شریفوں کے کام کرتا ہے اور بزرگانہ برتاؤ رکھتا ہے۔

❁ نیکی کرنے میں جلدی کرو کیونکہ نیک کاموں کے لئے فرصت کم ملتی ہے۔

Marfat.com

- جب تمہیں اللہ عزوجل سے کوئی حاجت پیش آئے تو سب سے پہلے حضور نبی کریم ﷺ پر درود وسلام بھیجو پھر اپنی حاجت کے لئے دعا کرو کیونکہ اللہ عزوجل کی شان سے یہ بعید ہے کہ تو اس سے دو چیزوں کا سوال کرے اور وہ ایک کو پورا فرمائے اور دوسری کو رد کر دے۔
- کسی بھی آدمی کی نیکیاں جب برائیوں سے زیادہ ہوں تو وہ صاحب کمال ہوتا ہے اور جب نیکیاں برائیوں کے برابر ہوں تو تب بھی بچاؤ کی صورت ہے مگر جب برائیاں نیکیوں سے زیادہ ہوں تو ایسے شخص کے لئے ہلاکت وتباہی ہے۔
- جب کوئی شخص ایسے مزاج کا ہو کہ اس کی عزت سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہو تو اس کی اہانت کرنی عقل مندی کی نشانی ہے اور جب کسی شریر کو کوڑے لگانے سے کچھ اثر نہ ہو تو اس کے مادہ شرارت کو تلوار ہی دور کر سکتی ہے۔
- جب تمہیں اپنے نفس کی اصلاح منظور ہو تو میانہ روی اختیار کرو۔
- جب کلام کرنے والے کی نیت کے مطابق ہو تو سامع اسے قبول کرتا ہے اور جب اس کی نیت کے مخالف ہو تو سننے والے کے دل میں اس کا چنداں اثر نہیں ہوتا۔
- عقل مند خواہ بوڑھا ہو جائے اس کی عقل جوان رہتی ہے اور جب نادان بوڑھا ہو جاتا ہے تو اس کی نادانی جوان ہو جاتی ہے۔
- جب کوئی خلافِ طبع بات سنو جس سے تمہیں تکلیف ہو تو اس کے سامنے گردن جھکا دو اس طرح وہ تم سے ٹل جائے گی اور اس کا کچھ نقصان نہ ہوگا۔
- جب صاحب فضل وکمال لوگ دنیا میں کم ہو جاتے ہیں تو اس کے ساتھ ہی اہل تحمل کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔
- بے شمار لوگ اپنے کاروبار میں دوسروں پر بھروسہ کرتے ہیں انجام کار شرمسار ہوتے ہیں۔

Marfat.com

- بے شمار علماء ایسے ہیں جو علم کی بدولت ہلاک ہو جاتے ہیں اور بہت سے جاہل ایسے ہیں جو جہالت کے باعث نجات پاتے ہیں۔
- مقاصد کے حصول کے لئے بہت سی ہلاکتیں پیش آتی ہیں اور بہت سی خوشیاں آخر کار لڑائی کا باعث بن جاتی ہیں۔
- بے شمار کوشش کرنے والے بالآخر تھک جاتے ہیں اور بے شمار جاگنے والے بھی کبھی نہ کبھی سو جاتے ہیں۔
- بے شمار کلمات زبان سے ایسے نکلتے ہیں جو نعمت کو سلب کر دیتے ہیں اور بے شمار خوشیوں کا انجام رنج و تکلیف کی صورت میں نمایاں ہوتا ہے۔
- بے شمار تکالیف برداشت کرنے والے وقت کو ضائع کر دیتے ہیں۔
- بے شمار با امن لوگ آخر کار خائف اور ترس گار ہوتے ہیں۔
- بے شمار دوستی کا اظہار کرنے والے بناوٹ کرتے ہیں۔
- بے شمار کلام مانند شمشیر بے نیام ہو جاتے ہیں۔
- سکوت کلام سے زیادہ مؤثر ہے' بے شمار کلام تیر سے زیادہ تیز اور بے شمار لذتیں ایسی ہیں جن میں موت کا سامنا کرنا پڑ جاتا ہے۔
- بے شمار مال دار لوگ بھیڑ کے بچے سے زیادہ ذلیل و خوار اور بے شمار فقراء شیر سے زیادہ زور آور اور عزت دار ہوتے ہیں۔
- بے شمار عادل ظالم ہوتے ہیں۔
- بے شمار فائدہ اٹھانے والے نقصان اٹھاتے ہیں۔
- بہت سے لوگ سلامتی کے بعد ہلاک ہو جاتے ہیں اور بہت سے ندامت کے بعد سلامت رہ جاتے ہیں۔
- بے شمار حریص ایسے ہیں کہ حرص نے ان کو جان سے مار ڈالا ہے۔
- ایمان کا سر صدق اور سچائی اور حکمت کا سر حق کی رفاقت و ہمراہی ہے۔

Marfat.com

- ذکر الٰہی کا دوام دل اور فکر کو منور و روشن کرنا ہے۔
- مذاق اور دل لگی باہم بغض و کینہ کا باعث بنتے ہیں۔
- ہمیشہ ظلم کرنا نعمتوں کو دور کرتا ہے اور عذاب کو نزدیک کر دیتا ہے۔
- یادِ الٰہی سے ہمیشہ کی غفلت چشم بصیرت کو اندھا کر دیتا ہے۔
- شکر کو دوام زیادہ نعمت حاصل کرنے کا عنوان اور نشان ہے۔
- عبادت کو دوام سعادت کے ساتھ کامیابی اور فتح مندی کی علامت ہے۔
- فقیر کا ایک درہم اللہ عزوجل کے ہاں دولت مند کی ایک اشرفی سے زیادہ مقبول اور پسندیدہ ہے۔
- انسان کی عقل کا نشان اس کے اقوال وافعال ہیں۔
- بہت سے خوف موت کا باعث بنتے ہیں اور بہت سے امن آخرکار خوف میں بدل جاتے ہیں۔
- بہت سے کوششیں کرنے والے ایسے کام کی کوشش کرتے ہیں جو ان کو نقصان پہنچانے والا ہے اور بہت سے تکلیف برداشت کرنے والے ایسے لوگوں کی خاطر تکلیف برداشت کرتے ہیں جو ان کے شکرگزار نہیں ہوتے۔
- کئی بے ہودہ کام ایسے ہیں جو شر کو دعوت دینے والے ہیں اور بے شمار دل لگی کی باتیں ایسی ہیں جن سے شرفاء متنفر ہو جاتے ہیں۔
- کئی لوگ ایسے ہیں جنہیں اللہ عزوجل مصیبت میں مبتلا کر کے ان کو آزماتا ہے اور ان پر اپنا فضل فرماتا ہے اور بہت سے صاحب نعمت ایسے ہیں کہ ان کو نعمت دے کر ان کی سرکشی کو بڑھا دیتا ہے۔
- کئی لوگ پچھلوں میں شمار ہوتے ہیں۔
- کئی کلام ایسے ہیں جن کا جواب صرف خاموشی ہے۔
- کئی نیتیں عمل سے زیادہ نافع ہوتی ہیں۔

Marfat.com

- موت کے آنے سے بے شمار آرزوئیں ختم ہو جاتی ہیں اور بد نیتی اعمال کو بگاڑ دیتی ہے۔
- کئی بے ہودہ کلام حملہ کرنے سے زیادہ سخت ہوتے ہیں اور بہت سی گفتگو ایسی ہیں جن سے بے شمار فتنے پیدا ہوتے ہیں۔
- بہت سی دواؤں سے بیماریاں دور ہوتی ہیں اور بہت سی بیماریاں پیدا کرتی ہیں۔
- کئی فوت شدہ چیزیں ایسی ہیں جن کا پانا دشوار بلکہ ناممکن ہے۔
- کئی لوگ ایسے ہیں جو علم کا دعویٰ کرتے ہیں مگر وہ عالم نہیں ہیں۔
- کبھی روزی کمانا بے حد دشوار ہو جاتا ہے۔
- کبھی معاملات بے حد پیچیدہ اور مشکل ہو جاتے ہیں اور کبھی خوشی قابل نفرت اور خراب ہو جاتی ہے۔
- کئی امیدیں ایسی ہیں جن کا انجام محرومی ہے اور بے شمار نفعوں کا انجام نقصان ہوتا ہے۔
- بہت سی زبانیں ایسی ہیں کہ انسان کی جان کو کھو دیتی ہیں اور بہت سے خوف ایسے ہیں جن کے بعد امن ہو جاتا ہے۔
- ایمان کا سر حسن خلق اور سچائی کے زیور سے آراستہ ہوتا ہے۔
- کفر کا سر خیانت ہے۔
- اسلام کا سر امانت ہے۔
- علم کا سر نرمی اور جہالت کا سر بے وقوفی ہے۔
- جہالت کا سر ظلم ہے۔
- تمام برے خصائل کا سر حسد اور کمینوں کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔
- تمام عیبوں کا سر بغض و کینہ ہے۔
- بصیرت کے حصول کا سر غور و فکر ہے۔

Marfat.com

- تمام فضائل کا سر بزرگ لوگوں کے ساتھ احسان کرنا ہے۔
- قناعت کا سر رضا بقضا ہے۔
- عقل مندی کا سر مجاہدہ ہے۔
- سیاست کا سر نرمی ہے۔
- حلم کا سر اخلاق میں امتیاز کرنا ہے۔
- حکمت کا سر لوگوں سے صلح رکھنا ہے۔
- ایمان کا سر دنیا سے بے رغبتی ہے۔
- حکمت کا سر حق کو لازم پکڑنا ہے۔
- دین کا سر صدق، یقین اور احسان ہے۔
- احسان کا سر مومنین پر احسان ہے۔
- پرہیزگاری کا سر ترکِ شہوت اور نگاہ کو نیچے رکھنا ہے۔
- تمام فضائل کا سر غصہ پر قابو اور شہوت کو مار ڈالنا ہے۔
- کم عقلی کا سر تند خوئی ہے۔
- تمام برائیوں کا سر بے حیائی ہے۔
- جہالت کا سر لوگوں سے دشمنی کرنا ہے۔
- حلم کا سر اخلاق میں امتیاز کرنا ہے۔
- جو شخص حق پر ہو اس کی بات کو بلا تامل مان لینا چاہیے۔
- کئی جھوٹ لالچ اور امیدوں پر مبنی ہوتے ہیں اور بے شمار امیدیں جھوٹی آرزوؤں کی وجہ سے ناکام ہو جاتی ہیں۔
- بہت سی لڑائیاں ایک لفظ سے پیدا ہوتی ہیں اور بہت سی حفاظتیں ایک ہی نظر میں حاصل ہو جاتی ہیں۔
- بے شمار لوگ ایسے ہیں جو دنیا کی نسبت تیرے خیر خواہ ہیں۔

Marfat.com

- کئی لوگ ایسے ہیں کہ لوگ ان کی کامیابی پر شک کرتے ہیں مگر ان کی کامیابی ان کے حق میں مرض اور بیماری ہے۔
- کئی لوگ ایسے ہیں کہ لوگ ان کی مصیبت اور سختی کو دیکھ کر ان پر رحم کرتے ہیں مگر وہ مصیبت ان کے حق میں دوا ہے۔
- کئی جہالتیں عقل مند سے زیادہ مفید ہیں اور بے شمار لڑائیاں صلح سے زیادہ سودمند ہیں۔
- کئی مال دار فقیروں سے زیادہ محتاج ہیں اور کئی صاحب عزت حقیروں سے زیادہ حقیر ہیں۔
- کئی فقراء ایسے ہیں جن سے ہمیشہ کی دولت مندی حاصل ہوتی ہے اور کئی غنی ایسے ہیں جن سے ہمیشہ کی فقیری لاحق ہوتی ہے۔
- بہت سے لوگ ایسے ہیں جو اپنے بچاؤ کے لئے تدبیر اختیار کرتے ہیں مگر تقدیر کا وہی حیلہ ان کو منہ کے بل گرا دیتا ہے۔
- بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ انسان ان کو ملامت کرتے ہیں حالانکہ ان میں کوئی قصور نہیں ہوتا۔
- بے شمار علم ایسے ہیں جو تمہاری گمراہی کا موجب ہیں۔
- بے شمار چھوٹے ایسے ہیں جو بڑوں کی نسبت زیادہ ہوشیار ہوتے ہیں۔
- بے شمار غلام باکمال ہوتے ہیں کہ انسان ان کے فراق کو برداشت نہیں کرسکتا۔
- بہت سی تھوڑی چیزیں ایسی ہیں جو کثیر اشیاء کی نسبت زیادہ بارآور ہیں۔
- کئی گناہ ایسے ہیں جو درحقیقت بڑے ہوتے ہیں مگر تو ان کو چھوٹا سمجھتا ہے اور بہت سے عمل ایسے ہیں کہ وہ دراصل چھوٹے ہیں لیکن تم ان کو بڑا سمجھتے ہو۔
- بہت سے نزدیکی رشتہ دار ایسے ہیں جو بیگانوں سے زیادہ دور ہیں اور بہت سے دوست ایسے ہیں جو دل میں حسد رکھتے ہیں۔

Marfat.com

- بہت سے بیگانے ایسے ہیں جو نزدیکی رشتہ داروں سے زیادہ نزدیک ہیں اور بہت سے رفقاء ایسے ہیں جن سے انسان ناخوش رہتا ہے۔
- تمہارے بہت سے بھائی ایسے ہیں جو تمہاری ماں کے شکم سے پیدا نہیں ہوئے۔
- تمہارے کئی عطیات ایسے ہیں جن کی نسبت ایذا اور تکلیف پہنچانا بہتر ہے۔
- بے شمار لوگ ایسے ہیں جو ہمیشہ ایک چیز سے بچاؤ کرتے ہیں مگر وہی چیز ان کی جان کے لئے آفت ہو جاتی ہے۔
- بہت سے دوست ایسے ہیں کہ آدمی ان کو ان کی نادانی کی وجہ سے ان کو مار ڈالتا ہے حالانکہ ان کے مارنے کا اسے کچھ خیال نہیں ہوتا۔
- کئی عابد ایسے ہیں جن کے دین و ایمان کا کوئی ٹھکانہ نہیں۔
- صلہ رحمی کی بے شمار صورتیں ایسی ہیں جن سے قطع رحم بہتر ہے۔
- کئی علم ایسے ہیں جو گمراہی کا باعث ہیں اور بہت سے ملاپ ایسے ہیں جن سے ملاپ کرنے والے پر بار پڑتا ہے۔
- کئی خوفناک ایسے ہیں جن سے تم ذرا نہ گھبراؤ۔
- کئی لوگ ایسے ہیں جو اپنی خوشی کے حصول میں سستی کرتے ہیں۔
- کئی لوگ ایسے ہیں جو ان لوگوں کے لئے مال جمع کرتے ہیں جو شکر گزار نہیں ہوتے۔
- کئی گناہ ایسے ہیں جن کی سزا یہ ہے کہ گناہ کرنے والے کو ان سے مطلع کر دیا جائے۔
- کبھی تمہیں تمہارا اپنا پانی ہلاک کر دیتا ہے۔
- کبھی معاملات بے حد پیچیدہ اور مشکل ہو جاتے ہیں۔
- کبھی خوشی قابل نفرت اور خراب ہو جاتی ہے۔
- کبھی دوا بیماری بن جاتی ہے اور بیماری شفا بن جاتی ہے۔

Marfat.com

- موت کی تکالیف کے آنے سے پہلے نیک اعمال کرلو اور اس کے آنے سے پہلے اس کے لئے تیار رہو اور اس کے اترنے سے قبل اس کے لئے سامان تیار رکھو۔
- کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اپنے خیر خواہ بھی دھوکا کھا جاتے ہیں۔
- بے شمار مال ایسے ہیں جو تمہارے پاس اس جگہ سے آجاتے ہیں جہاں کا تمہیں وہم وگمان میں نہیں ہوتا اور بہت سے شر تمہارے سر پر اچانک اس جگہ سے آن پڑتے ہیں جہاں سے تم گمان بھی نہیں کر سکتے۔
- کئی نصیحت کرنے والے ایسے ہیں جو خود برے کاموں سے باز نہیں آتے اور بہت سے علماء ایسے ہیں جو اپنے علم سے خود فائدہ نہیں اٹھاتے۔
- کئی مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ تم ایک چیز اللہ عزوجل سے مانگتے ہو اور وہ تمہیں نہیں ملتی اور اس سے اچھی اللہ عزوجل تمہیں عطا فرما دیتا ہے۔
- بے شمار لوگ ایسے ہوتے ہیں جو تمہارے خیال میں دنیا سے کنارہ کش ہیں مگر در حقیقت وہ ثواب کے طالب نہیں۔
- بہت سے لوگ ایسے ہیں جو تمہارے نزدیک دنیا کی خبروں میں سچے مگر حقیقت میں وہ جھوٹے اور کاذب ہوتے ہیں۔
- کئی مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ عاجز شخص اپنے مطلب کو پالیتا ہے اور گاہے بگاہے فصیح و بلیغ شخص اپنی ذلیل پیش کرنے سے گنہگار ہو جاتا ہے۔
- کئی نیک کام کرنے کا امر کرنے والے خوردہ کام نہیں کرتے اور بے شمار برے کاموں سے روکنے والے خود ان سے نہیں رکتے۔
- کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ عقل مند آدمی راہِ راست سے اندھا ہو جاتا ہے۔
- ایسا بھی ہوتا ہے کہ اندھا ٹھیک اپنے مقصد کو حاصل کر لیتا ہے اور گاہے آنکھوں والا سیدھے راستہ سے بھی بھٹک جاتا ہے۔
- فرصت کے وقت میں تکلیف آنے سے قبل نیک اعمال میں جلدی کرلو۔

Marfat.com

- بڑھاپے سے پہلے جوانی کے زمانہ میں اور بیماری سے پہلے صحت وتندرستی کے زمانہ میں نیک عمل کرنے میں جلدی کرو۔
- نیک عمل کرنے میں جلدی کرواور موت کے اچانک آجانے سے پہلے نیک عمل کرلو کیونکہ عنقریب ایساوقت آنے والا ہے کہ لوگوں کی امیدیں ٹوٹ جائیں گی اور موت ان کو پکڑلے گی۔
- نیک عمل کرنے میں جلدی کرو' طویل امید کو جھوٹا سمجھو' موت کی امید ہر وقت رکھو' دلی امیدیں پوری ہونے کا انتظار نہ کرو' ان کے حاصل ہونے سے پہلے نیک اعمال کرلواور موت کے اچانک آجانے کا خوف رکھو کہ اعلیٰ درجہ کی امیدیں پوری ہوجائیں گی۔
- موت جو کہ غائب اور انتظار کی جارہی ہے اس کے آنے سے پیشتر اعمال صالحہ کمانے میں جلدی کرو۔
- موت اور روح کے نکلنے سے پہلے نیک عمل کرنے میں جلدی کرلو۔
- اپنی موت کے آنے سے پیشتر اپنے مال کو کارِ خیر میں صرف کرنے کے لئے جلدی کروتا کہ گناہوں سے پاک وصاف اور بارگاہِ الٰہی کے قریب ہوجاؤ۔
- اپنی موت کے آنے سے پہلے نیک اعمال میں جلدی کرواور دنیائے فانی اور زائل کو فروخت کرکے اس کے عوض آخرت باقی رہنے والی خریدلو۔
- عمر الٹا جانے والی کے ختم ہونے سے پہلے نیک عمل کرنے میں جلدی کرد اور بیماری حساب لینے والی اور موت جھپٹ لے جانے والی کے آنے سے پہلے نیک کام کرنے میں جلدی کرو۔
- تنگدستی سے پہلے مال داری کی حالت میں اور موت سے پہلے زندگی کے وقت نیک عمل کرنے میں جلدی کرلو۔
- آخرت کے لئے برا توشہ بندگانِ خدا پر ظلم کرنا ہے۔

Marfat.com

- اللہ عزوجل کی یاد سے غفلت دور ہو جاتی ہے اور حسن عشرت سے ہمیشہ صحبت قائم رہتی ہے۔
- مہلت کے وقت اپنے ارادے کے موجود ہوتے نیک عمل کرنے میں جلدی کرو اور توبہ و گناہوں کو فتح کرنے کا انتظار نہ کرو۔
- جبکہ تمہارے بدن تندرست' زبانیں کھلی ہوئی ہوں اور توبہ قبول اور اعمال مقبول ہو سکتے ہیں تو ایسی حالت میں نیک کام کرنے میں جلدی کیا کرو۔
- اچھی خصلت سے مخالف مغلوب اور فضائل کے حاصل کرنے سے دشمن ذلیل و خوار ہوتے ہیں۔
- فانی دنیا کو فروخت کر کے آخرت کی بقا کو خرید لو۔
- اللہ عزوجل نے اپنے نیک بندوں کے لئے جو نعمتیں اور اجر و ثواب تیار کر رکھا ہے ان کی رغبت اور خواہش کرو اور اس کی محبت اپنا دین و ایمان بنا لو۔
- مومن کا تقویٰ اس کے دل میں اور اس کی توجہ ظاہر زبان پر ہوتی ہے۔
- ایسے شخص کے پڑوسی بنو جس کی شرارت سے تمہیں کوئی کھٹکا نہ ہو اور تمہارے ساتھ نیکی کرنے میں وہ دریغ نہ کرے۔
- فقیر کی سخاوت اسے جلیل القدر بناتی ہے اور مال دار کا بخل اسے ذلیل و خوار کر دیتا ہے۔
- انسان کا جمال اور خوبصورتی اس کا حلم اور بردباری ہے۔
- اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرو اور اس کے ساتھ اس طرح حساب کرو جس طرح ایک شریک دوسرے شریک سے کرتا ہے اور اللہ عزوجل کے حقوق کا مطالبہ اس سے اس طور سے کرو جس طرح ایک دشمن دوسرے دشمن سے کرتا ہے کیونکہ سب سے زیادہ سعادت مند وہ شخص ہے جو اپنے نفس سے حساب لینے کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

- اللہ عزوجل کی بارگاہ میں سربسجود ہونے' رکوع کرنے اور اس کی عظمت وجلال کے سامنے اپنی عاجزی ظاہر کرنے سے اس کا قرب حاصل ہوتا ہے۔
- اول عمر میں جو وقت ضائع کیا اخیر عمر میں اس کا تدارک کرو تا کہ انجام بخیر ہو سکے۔
- تین خصلتیں ایسی ہیں کہ ان سے بڑھ کر کوئی خصلت بہترین نہیں یعنی حسن ادب' شک اور تہمت کی باتوں سے پرہیز اور حرام کاموں سے رکے رہنا۔
- تین چیزیں ایسی ہیں جو محبت کا باعث ہیں۔ اول دین داری' دوم تواضع اور سوم سخاوت۔
- پرہیزگاری کا کپڑا بہت اچھا لباس اور عافیت کا جامہ نہایت مبارک پوشاک ہے۔
- عمل کا ثواب اس کا ثمر ہے۔
- علم کا جمال اس کو پھیلانا اور اس کی اشاعت کرنا ہے۔ اس کا ثمرہ اس پر چلنا اور اس کے مطابق عمل کرنا ہے اور اس کی حفاظت یہ ہے کہ وہ ایسے لوگوں کو بتایا جائے جو اس کے لائق اور اس کے اہل ہوں۔
- نفس کا جہاد جنت کی قیمت ہے۔ پس جس شخص نے اپنے نفس کے ساتھ جہاد کیا وہ جنت کا مالک ہو گیا اور جن لوگوں کو جنت کی قدر معلوم ہے وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے ہاں وہ نہایت عمدہ بدلہ ہے۔
- ذیل کی صفات دین کی اصل اور اس کی جڑ ہیں۔ اول اخلاص عمل' دوم امیدوں کو چھوٹا رکھنا' سوم لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرنا اور چہارم برے کاموں سے رکے رہنا۔
- قبور کی زیارت کرتے رہا کرو تا کہ عبرت حاصل ہو۔
- علماء کی صحبت میں بیٹھا کرو تا کہ بصیرت پیدا ہو۔
- حکمت کا دارومدار دو چیزوں پر ہے۔ اول لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش آنا اور دوم ان کی خاطر داری کو اچھی طرح ملحوظ رکھنا۔

Marfat.com

- جن لوگوں نے شیطان کو اپنے کام کا مالک اور اس کو اللہ عزوجل کا شریک بنا رکھا ہے۔ پس وہ ان کے سینوں میں گھس گیا اور ان کی گودیوں میں جا بیٹھا ان کی آنکھوں سے دیکھتا اور ان کی زبانوں سے بولتا ہے۔ ان کو لغزش اور غلطی میں مبتلا کر رکھا ہے اور بے ہودہ وخراب کام ان کی نظر میں مزین کر دیئے اور ان سے اس شخص کی طرح کام کرائے۔ جس کے دائرہ سلطنت میں شیطان شریک ہوا اور اس کی زبان سے لغو و بے ہودہ باتیں کرائے۔
- اللہ نے تمہارے کان اس لئے بنائے ہیں کہ وہ کام کی باتیں یاد رکھیں اور آنکھوں کو اس لئے پیدا کیا ہے جو چیز سامنے آئے اس کو عبرت کی نگاہ سے دیکھیں۔
- نفس کے ساتھ جہاد کرنا سب سے بہترین جہاد ہے۔
- اچھے کام کرنا اصل نسل کی طہارت اور پاکیزگی پر دلالت ہے۔
- جنت کی قیمت نیک عمل ہیں۔
- میزانِ اعمال کے پلڑے کو نیک اعمال سے بھاری کرو۔
- مصیبت کا ثواب اس پر صبر کرنے کے مطابق ملتا ہے۔
- نیک عمل کا ثواب اس پر صبر کرنے کے مطابق ملتا ہے۔
- تمہارے عمل کا ثواب تمہارے عمل سے کہیں زیادہ ہوتا ہے۔
- ابلیس نے بنی آدم کو اپنے تیر کا نشانہ پامال کرنے کی جگہ اور ہاتھ سے پکڑنے کی چیز بنا رکھا ہے۔
- حسن شکر بموجب زیادتِ نعمت ہے۔
- حسن ظن نہایت بہترین خصلت ہے اور اللہ عزوجل کا بڑا عطیہ ہے۔
- حسن تدبیر تھوڑے مال کو بڑھاتی ہے اور حسن تدبیر یہ ہے کہ شریفوں کے ساتھ نیکی کی جائے اور تکلیف ومصیبت کے وقت دوستوں سے مدد لینا اقبال کی نشانی ہے۔

Marfat.com

❁ توکل یہ ہے کہ اللہ عزوجل کے سوا کسی چیز کو اپنا روزی پہنچانے والا خیال نہ کرو اور قناعت تمہیں اس قدر کافی ہے کہ اللہ عزوجل نے جو کچھ قسمت میں لکھ دیا اس کے ساتھ مستغنی رہو۔

❁ دنیا کی محبت تمام فتنوں سر اور جملہ مصائب کی جڑ ہے۔

❁ مال کی محبت ہر قسم کے فتنوں کا باعث ہے۔

❁ اللہ عزوجل کی اطاعت میں اپنے نفس کے ساتھ اس طرح لڑو جس طرح دشمن اپنے دشمن سے لڑتا ہے اور اس پر اس طرح غالب آ جاؤ جس طرح ایک مخالف دوسرے مخالف پر غالب آتا ہے کیونکہ لوگوں میں سب سے مضبوط و طاقتور وہ شخص ہے جو اپنے نفس پر غلبہ پائے۔

❁ نفسانی خواہشات کے ساتھ مقابلہ کرو، اپنے غیض و غضب کو محفوظ رکھو اور بری عادتوں کے خلاف کرو تا کہ تمہارا نفس پاک اور عقل کامل ہو جائے تا کہ بارگاہِ الٰہی سے پورا پورا ثواب ملے۔

❁ اللہ عزوجل کی اطاعت میں اپنے نفس کا تجربہ اور امتحان اس طرح سے کرو کہ ادائے فرائض پر صبر رکھو اور نوافل و وظائف پر ہمیشہ پابند رہو۔

❁ مصائب میں صبر کرو تا کہ کامیابی ہاتھ آئے۔

❁ فقیروں کی صحبت میں بیٹھو تا کہ اللہ عزوجل کی نعمتوں کی قدر معلوم ہو۔

❁ علماء کی صحبت میں بیٹھو تا کہ علم زیادہ ہو۔

❁ جو مال و دولت لشکر اسلام کو غنیمت میں ہاتھ آئے اس میں حکام کا جود و سخا کرنا ظلم ہے کیونکہ لڑائی کرنے والے لشکر کا حق ہے نہ کہ دوسرے لوگوں کا حق۔

❁ خیرات اور نیکیوں کی طرف آنے میں جلدی کرو، برائیوں سے پرہیز رکھو، نیک کام کرنے میں جلدی کرو اور حرام کاموں کے مرتکب نہ ہو۔

❁ میزانِ اعمال کو صدقہ و خیرات کرنے سے بھاری کرو۔

Marfat.com

- اللہ عزوجل کا ثواب اس کے فرمانبرداروں کے لئے اور اس کا عذاب اس کے نافرمانوں کے لئے ہے۔
- تم جب اپنا کپڑا کسی حاجت مند کو دے دو تو جتنا عرصہ وہ تمہارے بدن پر رہا اس سے زیادہ تمہارے لئے کارآمد ہوگا۔
- دنیا کی ثروت مال داری ہے۔
- آخرت کی ثروت فقر و محتاجی ہے۔
- علم کی ثروت نجات دیتی ہے۔
- مال کی ثروت سرکش بنا دیتی ہے۔
- عقل مند کی ثروت علم اور عمل ہے۔
- جاہل کی ثروت مال اور طویل امید ہے۔
- دین کی حفاظت قوتِ یقین سے حاصل ہوتی ہے۔
- جو شخص دنیا کی پناہ چاہتا ہے اس کے ساتھ ایک دن لڑائی ہونے والی ہے اور جس کو کثرت کے ساتھ دنیا کا مال و دولت ملا ہے وہ مصیبت میں مبتلا ہے۔
- اللہ عزوجل کی راہ میں جود و سخا کا مظاہرہ کرو اور اس کی فرمانبرداری میں اپنے نفس کے ساتھ لڑو تا کہ روزِ محشر عمدہ اور بہترین نتائج کے حامل ہو۔
- سلطنتوں کی بقا عدل و انصاف پر موقوف ہے۔
- بہترین ساتھی نیک اعمال ہیں اور برا ہم نشین عذاب ہے۔
- صبر کا ثواب مصیبت کی تنگی و تکلیف کو دور کرنا اور آخرت کا ثواب دنیا کی مشقت کو بھلا دیتا ہے۔
- صبر کا ثواب نہایت اعلیٰ درجے کا ثواب ہے اور جہاد کا ثواب یقیناً بہت بڑا ہے۔
- غفلت سے باز رہو نیند سے بیدار ہو جاؤ' سفر کی تیاری کرو اور جانے کے لئے سامان تیار کر لو۔

Marfat.com

- مومنوں اور پرہیزگاروں کی ضروریات کو پورا کرنے میں ہمیشہ سرگرم رہو۔
- علم کا ثواب تمہیں ہمیشہ زندگی بخشتا ہے اور کبھی پرانا نہیں ہوتا' یہ تمہیں ہمیشہ زندہ رکھتا ہے اور کبھی فنا نہیں ہوتا۔
- نیک کاموں کے ذخیرہ کرنے میں جلدی کرو اور محتاجوں کے بوجھ اٹھانے کے لئے ہمت بڑھاؤ تاکہ آخرت کی غنائم حاصل ہوں۔
- جو کچھ موجود ہو اس میں جودوسخا کرو اور وعدوں کو پورا کرو۔
- سخاوت دشمنوں کے دلوں میں محبت پیدا کر دیتی ہے اور بخل خود اپنی اولاد کا دشمن بنا دیتا ہے۔
- برا پڑوسی نہایت بری بیماری اور سخت مصیبت ہے۔
- تمام نیکیوں کا خلاصہ یہ ہے کہ انسان باقی رہنے والی آخرت کے لئے کوشش کرے اور دنیائے فانی کو حقیر سمجھے۔
- اللہ عزوجل کی بارگاہ میں ان لوگوں کو باز یابی اور پناہ ملتی ہے جو اس کے احکام کی بجا آوری میں جلدی کرتے ہیں اور اس کی مخالفت کرنے والوں سے میل جول نہیں رکھتے۔
- اللہ کی پناہ میں رہنے والے امن وسکون میں ہیں اور اس کے نافرمان ڈرے ہوئے ہیں۔
- دنیا کے فانی مال میں سخاوت کرو کیونکہ اس کے عوض تمہیں آخرت کی رہنے والی نعمتیں حاصل ہوں گی۔
- دنیا کی راحت تکلیف' اس کی سلامتی ہلاکت ہے اور اس کا مال عنقریب چھن جانے والا ہے۔
- عہد شکنی سے پرہیز کرو کیونکہ یہ قرآن مجید کی تعلیمات کے خلاف ہے۔
- جھوٹ سے پرہیز کرو کیونکہ یہ ایمان سے دور کرنے والا ہے۔

Marfat.com

- اللہ عزوجل نے ہر شے کے لئے ایک اندازہ مقرر کیا ہے اور ہر اندازے کے لئے ایک مدت مقرر فرمائی ہے۔
- خیانت سے بچو کیونکہ وہ اسلام کا شدید دشمن ہے۔
- دین کا جمال اور خوبصورتی پرہیزگاری ہے جبکہ شر اور برائی کی زینت لالچ وطمع ہے۔
- ایک دوسرے کی مدد سے رکنے' باہمی مخالفت اور قطع رحم سے پرہیز کرو۔
- اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرو' گناہوں سے تائب ہونے میں جلدی کرو تا کہ اللہ عزوجل کی اطاعت وفرمانبرداری میں کامیاب ہو جاؤ۔
- مومن کا جمال پرہیزگاری' غلام کا جمال آقا کی اطاعت وفرمانبرداری اور زندگی کا جمال قناعت ہے۔
- نیکیوں کا جمال اس کو پورا کرنا اور عالم کا جمال اپنے علم کے مطابق عمل کرنا ہے۔
- نفس کے ساتھ جہاد کرنا جنت کا حق مہر اور نفسانی خواہشات کے مخالف کرنا جنت کی قیمت ہے۔
- قرآن مجید کا جمال سورۃ البقرہ اور سورۃ آل عمران ہیں۔
- دولت مند کو اس کی جہالت پست رکھتی ہے جبکہ فقیر کا علم اس کے درجات کو بلند کرتا ہے۔
- شریروں سے کنارہ کشی ونفرت ونیک لوگوں کی ہم نشینی اور صحبت اختیار کرو۔
- نیک نیتی مقاصد میں کامیابی کا ذریعہ اور مشورہ دینے والے کی جہالت مشورہ لینے والے کی ہلاکت کا باعث ہے۔
- علماء کی مجلس میں بیٹھو کیونکہ اس سے تیرا علم زیادہ ادب اور طریقہ نیک اور اچھا اور نفس پاک وصاف ہو جائے گا۔
- جوان کی جہالت قابل عذر اور اس کا علم حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

Marfat.com

- اللہ عزوجل نے ہر ایک نیک عمل کے لئے ثواب ہر ایک چیز کے واسطے حساب اور ہر ایک کی عمر کے لئے ایک ایک وقت مقرر فرمایا ہے۔
- اللہ عزوجل نے بندوں کے حقوق کو اپنے حقوق کے لئے گویا پیش خیمہ بنایا ہے۔ پس جو شخص بندوں کے حقوق ادا کرتا ہے وہ آخر اللہ عزوجل کے حقوق بھی ادا کرے گا۔
- اگر کوئی شخص تمہارے ساتھ نیکی کرے تو اس کے عوض تم بھی اس کے ساتھ نیکی کرو اور اگر کوئی شخص تمہارے ساتھ برا کرے تو جب تک اس سے دین میں خرابی پیدا نہ ہوتی ہو اور مملکت اسلام کو ضعف نہ پہنچتا ہو اس سے درگزر کرو۔
- تمام برائیاں اس میں ہیں کہ انسان کا دوست خراب ہو اور سب برائیاں اس کے اندر موجود ہوں۔
- تمام خوبیاں اس میں ہیں کہ انسان کا دوست غور طلب اور معاملہ فہم ہو۔
- پرہیزگاروں اور عقل مندوں کی صحبت اختیار کرو اور ان سے اکثر بات چیت پوچھتے رہا کرو کیونکہ اگر تو بے علم ہے تو علم حاصل ہو جائے گا اور اگر عالم ہے تو علم بڑھ جائے گا۔
- اچھی بات کمال عقل کی نشانی اور اچھے کام پاک اصل ہونے کی علامت ہیں۔
- اللہ عزوجل نے انصاف کو مخلوق کی زندگی کا باعث، ظلموں اور گناہوں کے دور کرنے اور ان سے پاک وصاف کرنے کا ذریعہ اور دین اسلام کی بلندی کا وسیلہ بنایا ہے۔
- فضیلت کی جڑ یہ ہے کہ انسان شریفوں کے ساتھ نیکی کرے اور جو لوگ احسان کے لائق ہوں ان کے ساتھ احسان کرنے میں دریغ نہ کرے۔
- تمام برائیوں کی جڑ یہ ہے کہ انسان ہر ایک سے لڑائی جھگڑا رکھے اور بہت سے جھگڑے گلے میں ڈال لے۔

Marfat.com

- دین کی خوبیاں ذیل کی باتوں سے مزین ہیں۔اول اللہ عزوجل کی رضامندی کے لئے دوسروں کی مدد اور دوستی کرنا' دوم اللہ عزوجل کے لئے کسی سے دشمنی رکھنا' سوم کسی سے بغض صرف اللہ عزوجل کے لئے رکھنا اور چہارم کسی سے محبت ہو تو خالص اللہ عزوجل کے لئے۔
- تمام خرابیاں اس بات میں ہیں کہ انسان فرصت اور مہلت ملنے پر مغرور ہو جائے اور طویل امیدیں رکھے' علم کے ساتھ نفس سے جہاد کرنا عقل مندی کی نشانی اور بردباری کے ساتھ غصے کا مقابلہ کرنا بزرگی کی دلیل ہے۔
- عقل مندوں کی مجلس میں بیٹھو کیونکہ اس سے تمہاری عقل کامل' نفس شریف اور جہالت دور ہو جائے گی۔
- سیاست اور حکمرانی کا جمال یہ ہے کہ حاکم حکومت میں انصاف کرے اور باوجود قدرت کے لوگوں کے قصور معاف کر دے۔
- بھائی بندی کا جمال یہ ہے کہ آدمی اپنے بھائی بندوں سے اچھا برتاؤ کرے اور تنگدستی کی حالت میں ان کی غمخواری کرے۔
- مروت کی جڑ یہ ہے کہ تم لوگوں سے پوشیدہ ہو کر ایسا کام نہ کرو جس کے ظاہر طور پر کرنے سے شرط کرتا ہے۔
- احسان کا انکار منت رکھنے کی برائی کا موجب ہے اور محسن کی نیکی کا منکر ہونا اپنی محرومی کا باعث ہے۔
- تمام نیکیوں کا خلاصہ یہ ہے کہ انسان نیک کام کرے۔
- اپنے نفوس کے اعمال کا حساب لو اور ان کے ذمے جو چیزیں فرض ہیں ان کو ادا کرنے اور دنیائے فانی سے آخرت باقی کے لئے توشہ تیار کرنے کا ان سے مطالبہ کرو اور قبروں سے اٹھنے سے پہلے وہاں کے لئے کچھ زادِ راہ تیار کر لو اور اس سفر کے لئے تیار ہو جاؤ۔

Marfat.com

- جماع کے وقت حیا دور اور مرد و عورت کی شرمگاہ اکٹھی ہو جاتی ہیں اگر اس حالت کو مجنونانہ حرکت سے تشبیہہ دی جائے تو کچھ بعید نہیں' زیادہ جماع کرنے سے انسان بوڑھا ہو جاتا ہے اور اس میں کمی کرنے پر نادم ہوتا ہے۔ حلال طریقہ سے جماع کرنے کا ثمرہ اولاد ہے اور اگر اولاد زندہ رہے تو انسان کی محبت میں پڑ کر طرح طرح کے فتنوں اور گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اگر مر جائے تو اس کے غم میں گھلنے لگتا ہے۔
- منافق بد بخت ہے وہ مسلمانوں کی خوشحالی سے جلتا ہے' ان کی مصیبت کو پختہ کرتا ہے اور ان کو کامیابی سے مایوس کرتا ہے۔ ہر ایک راستے میں ان کے مردے پڑے ہیں وہ اپنی بہتری کے لئے ہر ایک سے سفارش کراتے اور ہر ایک کے غم پر جھوٹے آنسو بہاتے ہیں۔
- بہترین بھائی وہ ہے جس کے مرنے کے بعد تجھے جینا محال ہو جائے اور اس کے بغیر زندگانی وبال ہو جائے۔ تمام بندوں میں بہترین وہ شخص ہے جو نیک کام کرنے پر خوش و خرم ہو اور برا کام کرنے پر نادم ہو۔ بہترین شخص وہ ہے جو نعمت کے ملنے پر شکر ادا کرے اور مصیبت آنے پر ثابت قدم رہے اور لوگوں کے ظلم و زیادتی پر درگزر فرمائے۔
- دنیا کی تمام میٹھی چیزیں ایلوے کی طرح کڑوی' اس کے کھانے میں زہر اور اس کے تمام اسباب بوسیدہ و بیکار ہیں۔
- دنیا میں جو لوگ زندہ ہیں وہ موت کا شکار ہیں اور جو تندرست ہیں وہ اول بیماریوں کا اور پھر موت کا نشانہ ہیں۔
- اپنے نفسوں کا محاسبہ کرو تا کہ اللہ عزوجل کے عذاب کے خوف سے مامون ہو جاؤ اور اس کے ہاں کی دل پسند نعمتوں کو حاصل کر سکو۔
- نیزے کی دھار جوڑوں کو کاٹتی ہے اور زبان کی دھار عمر کو کاٹتی ہے۔

Marfat.com

- اللہ عزوجل کے عذاب کا اتنا بڑا خوف رکھو کہ جو اس کے باعث اس کی رحمت کی امید سے ناامید ہو جائے اور اس کی رحمت کی امید ایسی رکھو کہ اس کی وجہ سے عذاب کا ڈر نہ بھول جائے۔
- نفس سے عبادت کا کام تدبیر اور حیلے کے ساتھ نکالو۔ رفق اور نرمی کے ساتھ اس سے برتاؤ کرو اور جب تک خوشی میں ہو اس کو عبادت میں لگائے رکھو البتہ فرض عبادات ادا کرنے میں اگر سستی کرے تو اس کو مجبور کرو کیونکہ فرائض کا ادا کرنا بے حد ضروری ہے۔
- اللہ عزوجل کے عذاب کا خوف اس شخص کی طرف رکھو جس کا دل خوف کی فکر سے بھرپور ہو کیونکہ دنیا میں خوف رکھنے سے آخرت کے امن کی امید ہو سکتی ہے نیز خوفِ عذاب نفس کو گناہوں سے روکے رکھتا ہے۔
- عام لوگوں کے ساتھ اس طرح غلط رکھو کہ جو باتیں وہ پہچانتے ہیں وہ ان سے کہو اور جن باتوں کا انہیں علم نہیں ہے وہ ان کے سامنے پیش نہ کرو یعنی ایسی بات نہ کرو جو ان کے فہم سے بالا ہو اور ان کو اپنے یا ہمارے اوپر قیاس نہ کرو کیونکہ ہمارا معاملہ نہایت سخت و دشوار ہے۔
- عقل مندی کی بہترین تعریف یہ ہے کہ انسان دنیائے فانی سے الگ تھلگ ہو کر آخرت کے ساتھ پیوستہ ہو جائے۔
- دنیا چھوڑ کر آخرت کو حاصل کرو نہ کہ دین چھوڑ کر دنیا کماؤ۔
- زبان کو محفوظ رکھنا اور لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا کسی بھی شخص کے بہترین خصائل ہوتے ہیں۔
- اپنے عہد و پیمان کو محفوظ رکھو اس کے عوض بہترین بدلہ ملے گا۔
- امن کی شیرینی کا خوف اور ڈر کی تلخی ملا کر اور خراب کر دیتی ہے۔
- تجربات کو محفوظ رکھنا اور یاد رکھنا حکمت و عقل مندی کا سر ہے۔

Marfat.com

- پانچ شخص اس بات کے لائق اور سزاوار ہیں کہ وہ ذلیل وخوار کیے جائیں۔اول وہ شخص جو ایسے دو آدمیوں کے درمیان جا پہنچے جنہوں نے اسے اپنے کام میں شامل نہیں کیا' دوم وہ شخص جو کسی کے گھر جائے اور اس پر حکومت کرے اور اپنی بڑائی کا دم بھرے' سوم وہ شخص جو کسی کھانے کی دعوت پر بن بلائے چلا جائے' چہارم وہ شخص جو ایسے لوگوں کے سامنے باتیں بیان کرے جو اس کی طرف توجہ نہ دیں اور پنجم وہ شخص جو ایسی محافل میں جا بیٹھے جو اس کے لائق نہیں۔
- پانچ صفات اگر وہ پانچ اشخاص میں پائی جائیں تو وہ نہایت قبیح اور قابل مذمت ہیں۔اول علماء میں بدکاری' دوم حکماء میں حرص وطمع' سوم دولت مندوں میں بخل' چہارم عورتوں میں بے حیائی اور پنجم بوڑھوں میں زنا کی عادت۔
- دو خصائل ایسے ہیں کہ وہ مروت اور جوانمردی کو جامع اور حاوی ہیں۔اول آدمی کا عیب کی باتوں سے بچنا اور ان سے پرہیز کرنا اور دوم ایسے کام کرنا جن سے عزت وبزرگی حاصل ہو۔
- عمل صالح کے لئے کوششیں کرتے رہو اور اللہ عزوجل کے کسی نیک بندے کے ساتھ محبت ودوستی پیدا کرو کیونکہ آخرت میں عمل صالح کے سوا کوئی چیز کام آنے والی نہیں ہے اور آخرت میں اسی کے ساتھ ہو گے جس کے ساتھ تمہاری دنیا میں دوستی ہو گی۔
- عقل مند پر فرض ہے کہ وہ اپنی رائے کے ساتھ اہل علم کی رائے کو ملائے اور اپنے علم کے ساتھ دوسرے عقل مندوں کے علوم کو ملا کر اپنے علم کو بڑھائے۔
- مشک وغیرہ کی قسم کے برتن میں اگر کوئی شے محفوظ رکھنا ہو تو اس کے منہ پر رسی یا تسمہ باندھنے سے محفوظ ہو سکتی ہے۔
- اللہ عزوجل کی اطاعت میں اپنے دلوں کے ساتھ لڑائی اور مقابلہ کرو کیونکہ یہ بہت جلدی حملہ کرنے لگتے ہیں۔

Marfat.com

- علم کی جو اچھی بات نظر آئے اس پر عمل کرو‘ شہد کی مکھی عمدہ پھولوں کا رس چوستی ہے پھر اس سے دو نفیس چیزیں پیدا ہوتی ہیں‘ ایک شہد جو بہت فائدہ مند ہے اور بے شمار امراض کا علاج ہے دوسرا وہ موم جو روشنی کے کام آتا ہے اور جس سے اندھیرے میں اجالا ہوتا ہے۔
- بدن کی خدمت یہ ہے کہ جن لذیذ و مرغوب اشیاء کی خواہش بدن کو ہے وہ اس کو مہیا کی جائیں۔ اگرچہ اس سے بدن موٹا تازہ ہو جائے مگر اس طرح نفس ہلاکت میں پڑ جاتا ہے اور نفس کی خدمت گزاری یہ ہے کہ اس کو لذیذ و محبوب اشیاء سے دور کر دیا جائے اور اسے علوم و حکمت حاصل کرنے کے لئے محنت کا عادی بنایا جائے اور اللہ عزوجل کی عبادت و اطاعت میں جدوجہد کے ساتھ اس سے کام لیا جائے۔ اگرچہ اس سے بدن لاغر و ضعیف ہو جاتا ہے مگر نفس کو نجات حاصل ہوتی ہے۔
- اہل دنیا کے لئے دو چیزوں کا حکم ہو چکا ہے۔ اول بدبختی و شقاوت اور دوم فنا و ہلاکت۔
- دوست کا حسد کرنا دوستی کو نقصان پہنچانا اور بیماری کی نشانی ہے۔
- دولت مندی کی حالت میں اللہ عزوجل کا تم پر یہ حق ہے کہ تم لوگوں کے ساتھ نیکی کرو اور اللہ عزوجل کی نعمتوں کے شکر گزار رہو اور تنگی و سختی کی حالت میں یہ حق ہے کہ اس کی تقدیر پر راضی رہو اور سختی و مصیبت پر صبر کرو۔
- اہل دنیا میں جو لوگ مال دار ہیں ان کی نسبت یہ حکم ہے کہ وہ آخرت میں فاقہ کشی کریں گے اور جو لوگ دولت کی کچھ پرواہ نہیں کرتے ان کو وہاں تمام آسائشیں میسر ہوں گی۔
- عذاب کے خوف سے دل میں غم کھانا گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔
- بہترین نصیحت وہ ہے جس کے طفیل آدمی برے کاموں سے باز آ جائے۔

Marfat.com

- قرآن مجید ہدایت دکھانے کے لئے کافی ہے اور بڑھاپا موت کی خبر لانے کے لئے کافی ہے۔
- اے مومن! قانع ہو جا تاکہ سب سے مستغنی اور بے نیاز ہو جائے اور اللہ عزوجل پر کامل توکل و بھروسہ کر تاکہ سب غموں سے آزاد ہو جائے۔
- زیادہ کلام کرنے سے بات کہیں کی کہیں جا نکلتی ہے اور کلام کی شاخیں دور دور تک پھیل جاتی ہیں، بہت سی باتوں کے کوئی معانی نہیں ہوتے اور کلام اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ گویا اس کی کوئی حد نہیں ہوتی اور پھر اس کا سننا کسی شخص کو گوارا نہیں ہوتا۔
- دنیا کے سامان کی کثرت حقیقت میں تنگدستی ہے اور اس دنیا کی عزت حقیقت میں ذلت ہے، اس کا ساز و سامان انسان کو راہِ راست سے بھٹکانے والا اور اس کا مال ایک فتنہ ہے۔
- اگر کسی سے دوستی اور محبت ہو تو اس کی حفاظت کرو گو تمہیں کوئی ایسا دوست نہیں ملے گا جو تمہاری دوستی کی حفاظت کرے۔
- پرہیزگار بن جاؤ تاکہ گناہوں سے پاک صاف ہو جاؤ اور گناہوں سے بچے رہو تاکہ متقی بن جاؤ۔
- اگر مسلمانوں میں کوئی ایسا فتنہ برپا ہو جائے جس کو دور کرنا مشکل ہو تو تمہیں اس سے دور ہو جانا چاہئے اور اس اونٹ کے بچے کی طرح ہو جانا چاہئے جو نہ دودھ دیتا ہے اور نہ ہی سواری کے کام آتا ہے۔
- انسان کا کلام اس کی فضیلت کی دلیل اور اس کے کام اس کی عقل کا نشان ہیں۔
- اپنے دین کے کاموں میں عقل مند اور دنیا کے معاملات سے بے خبر رہو۔
- اپنی جان کا کارگزار تجھے خود ہونا چاہئے اور جو اخراجات تو چاہتا ہے کہ تیرے مال میں سے تیرے وارث تیرے مرنے کے بعد کریں ان کو اپنے ہاتھ سے کر لے۔

Marfat.com

- اے ایمان والو! تمہیں ان لوگوں کی طرح ہونا چاہئے جن کو کسی جگانے والے نے زور سے للکارا اور وہ جھٹ چونک اٹھے۔
- اے مومن! دنیا سے بے لاگ اور آخرت کا عاشق ہو جا۔
- اے مومن! تجھے کھجور کے درخت کے موافق ہونا چاہئے کہ اگر اس کے پھل کو کھائیں تو لطف حاصل ہو اور اگر اسے رکھ چھوڑیں تو خراب نہ ہو اور اگر کسی درخت کی شاخ پر گرے تو اسے کچھ نقصان نہیں پہنچاتا۔
- عقل کا ثمرہ یہ ہے کہ انسان دوسروں کے حال سے عبرت حاصل کرے اور نیک کاموں میں اپنے خیر خواہوں سے مدد طلب کرے اور جہالت کا نتیجہ یہ ہے کہ اوروں کے حالات دیکھ کر بھی غافل رہو اور اپنی رائے پر کبھی مغرور نہ ہو۔
- اے مومن! تمہیں لازم ہے کہ ایسا کلام کہو جس سے قربِ الٰہی حاصل ہو اور اس کی بارگاہ میں عزت حاصل ہو۔
- ہر ذی روح کے لئے کوئی نہ کوئی مرض ہے اور ہر مرض کی کوئی نہ کوئی دوا ضرور ہے۔
- ظالم اپنے دانتوں سے اپنے ہاتھ کاٹتا ہے اور جو شخص دنیا کی لذتوں کو میٹھا سمجھتا ہے اسے ضرور تکلیف پیش آئے گی۔
- احمق ہر بات پر قسم کھاتا ہے۔
- انسان میں دو چیزیں ایسی ہیں جو نہایت ارفع و اعلیٰ ہیں۔ اول عقل اور دوم زبان' عقل کے ذریعہ اوروں سے مستفید ہوتا ہے اور زبان کے ذریعے دوسروں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔
- اپنی حالت ایسی رکھو کہ اللہ عزوجل نے جو نعمتیں تمہیں عطا فرمائی ہیں ان کا نشان معلوم ہوتا رہے یعنی اللہ عزوجل جب دے تو کنجوسی نہ کرو۔
- تمہیں چاہئے کہ سب سے زیادہ محبت اس شخص سے کرو جو تمہیں راہِ حق کی طرف بلانے والا ہو۔

Marfat.com

- جو شخص دنیا کے کاموں میں میانہ روی اختیار کرتا ہے اور درمیانے حال پر رہتا ہے وہ کبھی ہلاک نہیں ہوتا مگر زہد میں میانہ روی اختیار نہ کرنا چاہئے۔
- کانوں سے سننا آنکھوں کے دیکھنے کے برابر نہیں اور آدمی کا ہر عیب ظاہر کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔
- بے صبری کرنے پر کسی قسم کا اجر و ثواب نہیں ملتا۔
- کوئی بھی شہر تمہارے اپنے شہر کی نسبت تمہاری اقامت کا زیادہ حق دار نہیں اور سب سے بہتر شہر وہی ہے جس میں تمہاری رہائش ہو۔
- وہ شخص بھائی بننے کے لائق نہیں جو تمہارے ساتھ مقدمہ بازی کرے۔
- جس شخص نے مال سے اپنی ظاہری حالت کو نہ سدھارا گویا اسے مال کبھی ملا ہی نہیں۔
- ابلیس کے بڑے جالوں میں سے ایک جال یہ ہے کہ وہ مومن کو غضب اور عورتوں کی محبت میں مبتلا کر دے۔
- جو شخص کھیل کود کا شیدائی ہے وہ شب و روز اسی میں مشغول رہتا ہے۔
- جو شخص اللہ عزوجل کی تقدیر پر راضی رہتا ہے وہ اللہ عزوجل کی جانب سے ملنے والی ہر نعمت پر شکر گزار ہوتا ہے۔
- جو شخص خیر کا لباس پہنتا ہے وہ شر کے جامہ سے ننگا اور برہنہ ہو جاتا ہے۔
- جو شخص حق کے خلاف کرتا ہے اللہ عزوجل اس کا مقابلہ خود کرتا ہے۔
- جس شخص کے اخلاق خراب ہوتے ہیں وہ ہر وقت خود کو مصیبت میں مبتلا کئے رکھتا ہے اور اپنے خاندان کے نام پر ایک دھبہ ہوتا ہے۔
- جو شخص فوت شدہ چیزوں پر صبر کر لیتا ہے اور ان کی فکر چھوڑ دیتا ہے وہ ایسا خوش رہتا ہے کہ گویا اس کی کوئی چیز فوت ہی نہ ہوئی ہو اور جو شخص کسی بھی مصیبت پر صبر کرتا ہے وہ ایسا خوش حال ہوتا ہے کہ گویا مصیبت آئی ہی نہ ہو۔

Marfat.com

- جو شخص اپنی کسی بیماری کو تین دن تک پوشیدہ رکھے اور اللہ عزوجل سے دعا کرے تو اللہ عزوجل یقیناً اس کی بیماری کو دور فرما دیتا ہے۔
- جو شخص ادب کے راستے پر چلتا ہے اس کے عیب کم ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص دنیا کی زیادتی کا طلبگار ہوتا ہے وہ سراسر گھاٹے میں ہے۔
- جو شخص سچی بات کرتا ہے اس کا جلال بڑھ جاتا ہے۔
- جو شخص مشورہ پوچھنے والے کے ساتھ دھوکہ کرتا ہے اس سے رائے اور تدبیر کا معاملہ سلب کر لیا جاتا ہے۔
- جو شخص اپنے ہر کام کو پسند کرتا ہے اس کی عقل میں نقص پایا جاتا ہے۔
- جو شخص علم دین سے بے خبر ہو کر تجارت اور لین دین کے معاملات طے کرتا ہے وہ ضرور رسوا ہوتا ہے۔
- جو شخص اپنے علم کے ذریعے جہالت کا مقابلہ کرتا ہے وہ نہایت اعلیٰ حصہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اللہ عزوجل کے حکم اور فرمان کے مطابق چلتا ہو اس کی کوئی مرضی نہیں ہوتی جس شخص کی اصلاح اللہ عزوجل کے فرمان سے نہیں ہوتی وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔
- اپنے زادِ راہ کو ضائع کرنا عقل کا بڑا نقص ہے اور اپنی آخرت کو بگاڑنا بڑی بدبختی کی علامت ہے۔
- دوستوں کے ساتھ فریب کرنا بڑی بدبختی ہے۔
- پڑوسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا بڑی کمینگی ہے۔
- صاحب وجاہت کا فرض یہ ہے کہ جو لوگ ان کی ملاقات کو آئیں وہ ان کے ساتھ تواضع سے پیش آئیں۔
- جلد غصہ میں آنا جاہلوں اور نادانوں کی صفت ہے۔

Marfat.com

❁ حضور نبی کریم ﷺ اس حالت میں اس دنیا سے رخصت ہوئے کہ ایک روز بھی نان جوین کو سیر ہو کر نہ کھایا اور عالم آخرت کی طرف دنیا کی تمام آلائشوں سے پاک وصاف ہو کر تشریف لے گئے۔ آخری دم تک آپ ﷺ نے اس طرح زندگی بسر کی کہ فاقہ کشی سے پیٹ پر پتھر باندھے رکھے اور اپنے اختیار سے اسی حالت میں اپنے پروردگار کے داعی کو لبیک کہا۔

❁ ایک داعی نے پکارا اور ایک راعی نے تمہاری نگہبانی کی۔ پس تمہیں چاہیے کہ اس پکارنے والے کی بات سنو اور اس نگہبانی کرنے والے کی پیروی کرو۔

❁ حسن صبر تمام نیک کاموں کی بنیاد ہے۔

❁ علم وحکمت کمینے کو بلند کرتی ہے اور بے علمی وجہالت شریف کو پست کر دیتی ہے۔

❁ تمہارا بہترین بھائی وہ ہے جو خود بھی نیک کاموں میں جلدی کرے اور تمہیں بھی نیک کاموں کی دعوت دے اور نیکی کے کاموں میں تمہارا معاون ہو۔

❁ تمہارا بہترین بھائی وہ ہے جو اپنی راست گفتاری کی بدولت تمہیں راست گوئی کی جانب بلائے اور اپنے حسن اعمال کی بدولت تمہیں بھی نیک اعمال کی جانب کھینچ لے۔

❁ تمہارا بہترین بھائی وہ ہے جو تمہیں ہدایت کا راستہ بتائے' تقویٰ وپرہیزگاری کا سبق پڑھائے اور نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے سے روکے۔

❁ تمہارا بہترین ساتھی وہ ہے جو تمہیں آخرت کا شیدا بنادے اور دنیا سے دلبرداشتہ کردے' اللہ عزوجل کی اطاعت میں تمہارا مددگار رہو۔

❁ دنیا کے مال ودولت سے اتنی قلیل مقدار لو جتنی تمہاری ضرورت ہے اور اس کے زیادہ مال کا خیال دل سے نکال دو کیونکہ یہ سرکشی کا باعث ہے۔

❁ اللہ عزوجل کا علم پردوں کے اندر پوشیدہ چیزوں کو حاوی اور دلوں کے مخفی رازوں پر محیط ہے۔

Marfat.com

- فضول اور بے موقع کلام کی عادت چھوڑ دو کیونکہ زبان سے بعض اوقات ایسے کلمات بھی نکل جاتے ہیں جو نعمت کی دوری کا باعث بن جاتے ہیں اور کئی الفاظ ایسے ادا ہو جاتے ہیں جن سے جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔
- فتنوں کا ہمیشہ رہنا بڑی مصیبت ہے۔
- جس بات کا تمہیں علم نہیں اس میں کلام کرنا' جس کا تو مکلف نہیں اس پر گفتگو کرنا اور جس راستے میں بھول جانے کا خطرہ ہو اس کو اختیار کرنا عقل مندی کی نشانی نہیں ہے۔
- ظلم کا عدل سے اور فقر کا صدقہ وخیرات سے علاج کرو۔
- غضب کا خاموشی سے اور شہوت کا عقل سے علاج کرو۔
- دنیا کی لذتوں سے دور رہ کر نفس کا علاج کرو۔
- اللہ عزوجل کو یاد کرنے والا اس کا ہم مجلس اور اس کا ذکر کرنے والا اس کا مونس ہے۔
- یادِ الٰہی سے سینوں کے زنگ دور ہو جاتے ہیں۔
- کمال' ایمان اور افضل ترین احسان ہے۔
- نادان کی دولت مندی گویا ایک مسافر ہے جو سفر کی تیاری کر رہا ہے اور عقل مند کی ثروت و دولت گویا اس کا ہم نسب بھائی ہے جو اس سے ملنے کو بے چین ہے۔
- شریف کی دولت مندی اس کی خوبیوں اور فضائل کو ظاہر کرتی ہے جبکہ کمینے شخص کی مال داری اس کی برائیوں اور اس کے عیوب کو ظاہر کرتی ہے۔
- دنیا ایک ایسا گھر ہے جو پروردگارِ عالم کے ہاں ذلیل و بے قدر ہے' اس کی حلال چیزیں حرام کے ساتھ' خیر شر کے ساتھ اور شیریں تلخ کے ساتھ مخلوط ہیں۔
- دنیا ایک ایسا گھر ہے جو بلاؤں اور مصیبتوں میں گھرا ہوا ہے' یہ عہد شکنی کے ساتھ موقوف ہے اور اس کے حالات وواقعات کو دوام نہیں ہے۔

Marfat.com

- اللہ عزوجل نے تمہیں دارالبقا' ہمیشہ رہنے اور طرح طرح کی نعمتوں کے گھر اور انبیاء کرام علیہم السلام و سعادت مند لوگوں کے پڑوس میں رہنے کے مقام کی طرف بلایا مگر تم نے نہ مانا اور اس سے منہ پھیر لیا اور دنیا نے تم کو شقاوت' فنا اور رنج و بلا کی جانب پکارا اور تم نے اس کی اطاعت کر لی اور اس کو حاصل کرنے میں جلد بازی کا مظاہرہ کیا۔
- تمہارے پروردگار نے تمہیں اپنی جانب بلایا اور تم نے اس کی جانب سے منہ موڑ لیا اور اس کی بارگاہ سے بھاگ نکلے جبکہ شیطان نے تمہیں پکارا تو تم نے اس کی بات کو تسلیم کر لیا اور اس کی جانب متوجہ ہو گئے۔
- گناہوں کی بیماریوں کا علاج تقویٰ اور پرہیزگاری سے کرو' موت سے پہلے جلدی کے ساتھ اس کا کامیاب علاج کر لو اور ان لوگوں کے حالات سے عبرت حاصل کرو جنہوں نے اس کامل نسخہ کو ضائع کر دیا وگرنہ ایسا نہ ہو کہ دوسرے لوگ تمہارے حالات سے عبرت حاصل کرنے کے بعد اس نسخہ کو آزمالیں۔
- اللہ عزوجل کا ذکر پرہیزگاروں کی خصلت ہے۔
- انتقام چھوڑ دو کیونکہ صاحب قدرت کا یہ برا فعل ہے اور جو شخص برائی کا بدلہ نہیں لیتا اپنے آپ کو ارفع و اعلیٰ سمجھتا ہے تو بے شک وہ فضل و کمال کی تمام صفات کو جمع کر لیتا ہے۔
- کسی شخص کی دین داری کی نشانی پرہیزگاری اور عفت و پاکدامنی اس کی صفائی ستھرائی کی نشانی ہے۔
- ایک ایسا درہم جو کام آئے وہ اس اشرفی سے کئی گنا بہتر ہے جو منہ کے بل گرا دے۔
- فضول خرچی اور اسراف کو چھوڑ دو کیونکہ سرف کی سخاوت پر کوئی اس کی تعریف نہیں کرتا اور اس کے فقر پر کوئی رحم نہیں کرتا۔

Marfat.com

- اللہ عزوجل کی شریعت کو لازم پکڑ لو اور اس پر عمل پیرا ہو جاؤ ورنہ یہ نہ ہو کہ اللہ عزوجل تمہیں ہلاک کر کے تمہاری بجائے دوسرے لوگ زمین میں لا بسائے۔
- کھانا کھانے میں میانہ روی اختیار کرو کیونکہ اس کے بے شمار فائدے ہیں۔ اول اسراف نہیں ہوتا' دوم بدن صحیح سلامت رہتا ہے اور سوم اللہ عزوجل کی عبادت پر بڑا معین و مددگار ہے۔
- میانہ روی اختیار کرو کیونکہ حسن عیش کے لئے یہ بہترین مددگار ہے اور کوئی شخص ہلاک نہیں ہوتا جب تک وہ اپنی نفسانی خواہشات کو اپنے دین پر ترجیح نہیں دیتا۔
- تقویٰ اور یقین کو لازم پکڑو کیونکہ یہ بہترین نیکیاں ہیں اور ان کی بدولت بلند مراتب حاصل ہوتے ہیں۔
- دین کی غایت ایمان اور ایمان کی غایت قوتِ ایقان ہے۔
- یقین کی غایت اخلاص ہے۔
- علم و معرفت کا ثمرہ یہ ہے کہ انسان خود کو پہچان لے۔
- انسان کے کمال کی غایت حسن عقل ہے۔
- تمام فضائل کی غایت علم اور علم کی غایت سنجیدگی ہے۔
- دین کی غایت رضا بقضا اور لوگوں کو نیک کاموں سے آگاہ کرنا اور برے کاموں سے منع کرنا ہے۔
- دنیا کی غایت زوال اور فنا جبکہ آخرت کی غایت دوام اور بقا ہے۔
- عبادت کی غایت اطاعت اور میانہ روی ہے۔
- طویل امیدوں کی غایت اجل ہے۔
- علم کی غایت حسن عمل ہے۔
- تمام فضائل کی غایت عقل ہے۔
- عدل کی غایت یہ ہے کہ انسان اپنی جان کے ساتھ عدل کرے۔

Marfat.com

- اسلام کی غایت فرمانبرداری اور تسلیم اور فرمانبرداری کی غایت دخولِ جنت نعیم ہے۔
- انصاف کی غایت یہ ہے کہ انسان پہلے اپنے نفس کے ساتھ انصاف کرے۔
- ایمان کا ثمرہ یہ ہے کہ انسان کسی سے دوستی رکھے تو اللہ عزوجل کے لئے اور اگر کسی سے دشمنی رکھے تو اللہ عزوجل کی رضا کے لئے اور جو کچھ بھی خرچ کرے خالص اللہ عزوجل کے لئے کرے، الغرض ہر کام اس کی خوشنودی کے لئے ہو۔
- جہالت کی انتہا یہ ہے کہ انسان اپنی جہالت پر خوشی کا اظہار کرے۔
- سخاوت کی انتہا یہ ہے کہ جو کچھ موجود ہے اسے راہِ خدا خرچ کر ڈالے۔
- کافر کی غایت دوزخ ہے۔
- حسن اخلاق کی غایت ایثار ہے۔
- ہوشیاری کی غایت طلب مدد ہے۔
- مومن کی غایت جنت ہے۔
- معرفت کی غایت خوف ہے۔
- زندگی کی غایت موت اور موت کی غایت فوت ہے۔
- حیا کی غایت یہ ہے کہ انسان خود سے حیا کرے۔
- مجاہدہ کی غایت یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرے۔
- علم کا ثمرہ یہ ہے کہ اللہ عزوجل کا خوف دل میں ہو۔
- عقل مندی کا ثمرہ یہ ہے کہ انسان اپنی نادانی کا اقرار کرے۔
- خیانت کی انتہا یہ ہے کہ انسان اپنے جگری دوستوں کے ساتھ خیانت اور عہد و پیمان کی پاسداری نہ کرے۔
- نفس کی محتاجی بری محتاجی ہے۔
- جو محتاجی حماقت کی وجہ سے ہو اس کو مال کچھ فائدہ نہیں پہنچاتا۔

Marfat.com

- تمام آفات سے بھاگ کر اللہ عزوجل کی بارگاہ میں پناہ لے لو اور اس کے دربار سے بھاگ کر کہیں نہ جاؤ کیونکہ تم جہاں کہیں بھی جاؤ گے وہ تمہیں پکڑ لے گا اور تم کبھی اس کے ہاتھ سے خود کو چھڑا نہیں سکتے اور اس غافل پر نہایت افسوس ہے کہ جس کی عمر اس کے حق میں حجت اور اس کی زندگی کے دن اس کی شقاوت و بدبختی کا باعث ہیں۔
- وعظ و نصیحت کو سمجھنا برائیوں سے بچنے کا باعث ہے۔ پس اے مومن! زمانے کے عبرت ناک واقعات سے نصیحت حاصل کرو، جن پر اللہ عزوجل نے اپنا عذاب نازل فرمایا ان کے حالات سے عبرت حاصل کرو اور اللہ عزوجل کے عذاب سے ڈرانے والے لوگوں کے اقوال سے فائدہ اٹھاؤ۔
- پہلے سوچو پھر کلام کرو تاکہ غلطی کا اندیشہ نہ رہے۔
- بادشاہ اور حاکم کا نہ ہونا کمینوں کی ریاست سے اچھا ہے۔
- وہ شخص کامیاب ہے جس کی خصلت یہ ہے کہ وہ زمانے کے واقعات سے عبرت حاصل کرتا ہے اور ضرورت کے وقت دوستوں سے مشورہ کرتا ہے۔
- حاجت کا فوت ہو جانا اس سے اچھا ہے کہ صورت تو انسان کی ہے مگر دل حیوانوں کے دل کے موافق ہے۔
- لوگوں کا ایمان دو طرح کا ہوتا ہے۔ اول وہ جس کو دلوں میں ثابتی اور استقرار ہے اور دوم وہ جو کہ دلوں اور سینوں کے اندر کچھ مدت کے لئے مستعار ہے۔
- واقعاتِ عالم میں غور و فکر کرو اور چشم بصیرت سے دیکھو، ان سے عبرت کا سبق حاصل کرو اور نصیحت کو قبول کرو، آخرت کے لئے بہترین توشہ تیار کرو تاکہ وہاں کی سعادت مندی حاصل کر سکو۔
- کمینوں کے مفقود اور معدوم ہونے سے مخلوقِ خدا کو راحت و آرام حاصل ہوتا ہے اور لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا سرداری کا باعث ہے۔

Marfat.com

- شریف کی محتاجی کمینے کی دولت مندی سے بہتر ہے۔
- اے انسان! اللہ عزوجل نے تمہیں جس مقصد کے لئے پیدا کیا ہے تم اس کے بجا لانے میں اس سے ڈرتے رہو اور اس کا خوف ویسا ہی رکھو جس طرح اس نے اپنی ذات سے تمہیں ڈرایا ہے اور جو چیزیں اس نے تمہارے لئے پیدا کی ہیں اس کی اطاعت بجالا کر ان کے مستحق ہو جاؤ' اس کے سب وعدے سچے ہیں اس لئے وہ اپنے تمام وعدوں کو پورا فرمائے گا اور تم کو آخرت کا خوف ضرور لاحق ہونا چاہئے۔
- اے انسان! اپنی غفلت کی مستی سے ہوش میں آجا' دنیا کے جمع کرنے میں اپنی جلد بازی کو مختصر کر دے' آخرت کے کاموں کے لئے اپنی پیٹھ کو مضبوط باندھ لے' وہاں کے عذاب سے ہوشیار اور چوکنا ہو جا اور اپنی قبر کو مت بھول کیونکہ ایک دن تیرا گزر وہاں سے ضرور ہوگا۔
- اے انسان! اللہ عزوجل سے اس شخص کی طرح خوف رکھ جس کا دل آخرت کی فکر میں مشغول ہے' جس کی زبان یادِ الٰہی میں مشغول ہے اور وہ اپنے امن کے لئے ہر وقت اس کے عذاب کا خوف رکھتا ہے۔
- اے انسان! خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کر اور اسراف کو چھوڑ دے' آج کے لئے کل کو یاد رکھ اور اپنے پاس مال صرف اتنا رکھ جس سے تیری ضرورتیں پوری ہو جائیں اور جو باقی مال ہو اسے روزِ محشر کے لئے اللہ عزوجل کی راہ میں خیرات کر دے۔
- اے انسان! اللہ عزوجل کی طرف سے خوف رکھو' جو اس کی باتوں پر یقین کرتے ہوئے نیک اعمال کرتا ہے' عبرت دلانے والے واقعات سے عبرت سیکھتا ہے' اس کے عذاب سے ڈرائے جانے والوں کاموں سے پرہیز کرتا ہے' سمجھانے پر سمجھ جاتا ہے وہ یقیناً حساب والے دن کے لئے نیک عمل کماتا ہے۔

Marfat.com

- اے انسان! اللہ عزوجل کے لئے تکبر اور بڑائی کی چادر اوڑھنے سے بچو کیونکہ تکبر شیطان کے بھاری پھندوں میں سے ایک پھندہ ہے جس کے ذریعے وہ بنی آدم کے دلوں پر حملہ آور ہوتا ہے۔
- وہ شخص کامیاب ہوا جس نے ہدایت کے نور سے اپنے دل کے چراغ کو روشن کیا' ہوائے نفس کے جذبات سے خائف ہوا' ایمان کو آخرت کی نجات کا سامان بنایا اور تقویٰ و پرہیزگاری کو وہاں کے لئے ذخیرہ بنایا۔
- لوگوں کے دل اپنی ہدایت کی راہ سے غافل' اپنے چہرے سے دور' اپنے میدان کو چھوڑ کر دوسرے میدان میں چلنے والے ہیں۔ گویا کہ انہوں نے اپنا مقصود آخرت کے سوا کچھ اور سمجھ لیا ہے اور یہ سوچ لیا ہے کہ ان کا حصہ بس صرف یہی دنیا ہے۔
- بروزِ آخرت لوگوں کی روحیں اپنے برے اعمال کے بوجھ کے عوض رہن رکھی ہوں گی اور وہاں سب پوشیدہ باتوں کا یقین ہو جائے گا' وہاں نہ تو اعمالِ صالحہ میں کچھ زیادتی ہو سکے گی اور نہ ہی گناہوں کے عذاب میں کسی قسم کی کوئی کمی واقع ہو گی۔
- وہ شخص سعادت کو حاصل کرنے میں کامیاب رہا جس نے عبادت کو خالص اللہ کی خوشنودی کے لئے ادا کیا۔
- اس میں کوئی شک نہیں کہ لوگوں نے گناہوں اور بدکاری کے کاموں پر آپس میں بھائی بندی ڈال رکھی ہے' دین کے کاموں میں ایک دوسرے سے علیحدہ اور جدا ہیں' جھوٹ بولنے پر ایک دوسرے سے محبت رکھتے اور سچ کہنے پر ایک دوسرے کے دشمن ہو جاتے ہیں۔
- اس میں کوئی شک نہیں کہ آخرت اپنے زلزلوں کے ساتھ نزدیک آ چکی ہے اور اپنے سینے کے بل بیٹھ گئی ہے یعنی جس طرح اونٹ بیٹھتا ہے اس طرح بیٹھ گئی ہے اور نہایت قرب کے لحاظ سے گویا ابھی موجود ہو گئی ہے۔

Marfat.com

- اللہ عزوجل سے اس شخص کی طرح خوف رکھو جس کا دل اللہ عزوجل کا کلام سن کر دہک جاتا ہے اور گناہ کرتا ہے تو اس کا اقرار کرلیا ہے۔ اس کے عذاب سے کانپ کر نیک عمل کرتا اور خوف کھاتا ہے۔ تم نیک اعمال کرنے میں جلدی کرو اور اللہ عزوجل کے عذاب سے ڈرتے رہو اور اپنی حمیت کی بڑائی و جاہلیت کے فخر سے پرہیز کرو کیونکہ یہ دشمنی کے باردان اور شیطان کے حملے ہیں۔
- اللہ عزوجل سے اس شخص کی طرح خوف رکھو جس نے اپنی واپسی کی نوبت لوٹنے کے انجام اور بازگشت کے اخیر کو سچا اور اپنی بے حد غلطیوں کا تدارک کیا اور اعمالِ صالحہ کا بہت سا توشہ آخرت تیار کیا۔
- دنیا میں بہت سے عبرت ناک واقعات ہیں جن سے بیمار دل شفا پاتے ہیں مگر اس کے لئے شرط یہ ہے کہ دل ان کی قبولیت کے قابل ہو اور پاک وصاف ہو' کانوں میں ان واقعات کو سننے کی صلاحیت ہو' عقلیں اس کے قابل ہوں تاکہ ان کو یاد اور محفوظ رکھ سکیں۔
- اللہ عزوجل سے اس شخص کی مانند خوف رکھو جو اس کے خوف کے مارے عبادت میں کھڑا رہے' شب بیداری سے خوفِ غفلت کو دور کر دو اور اللہ عزوجل کی رحمت کی امید پر دن کو بھوکے پیاسے رہو۔
- تحقیق ہم لوگ ایسے زمانے میں موجود ہیں جس میں بے راہی کی باتیں زیادہ اور خیر و برکت کے سامان کم ہیں' اس کی حالت کچھ عجب ہے کہ اس میں جو لوگ نیک ہیں ان کو بدکار شمار کیا جاتا ہے اور ظالموں کا ظلم دن بدن بڑھتا جاتا ہے۔
- بے شک لوگوں کو اپنی نجات اور خلاصی کی صورت تلاش کرنے کے لئے مہلت دی گئی ہے اور سیدھا راستہ بتایا گیا ہے اور کچھ مدت کے بعد حوادث کے گھر سے قبر کی طرف روانہ کئے گئے اور اس کے بعد حساب کے مقام میں پیش کئے جائیں گے اور وہاں ان پر حجت قائم ہو جائے گی۔

Marfat.com

❁ جو لوگ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے ہیں اور ذیل کے کلمات فرماتے ہیں کہ ان میں بعض ایسے ہیں جو برے کاموں کو ہاتھ زبان سے مٹاتے اور دل سے برا سمجھتے ہیں' ایسے لوگ خصائل خیر کے جامع ہیں۔ بعض ایسے ہیں جو برے کاموں کو زبان سے مٹاتے اور دل سے برا سمجھتے ہیں اور ہاتھ سے ان کی تردید میں کوئی کام نہیں کرتے ایسے لوگوں خصائل خیر میں دو خصلتوں کو پکڑے ہوئے ہیں اور ایک خصلت کو ضائع کئے ہوئے ہیں۔ بعض ایسے ہیں جو برے کاموں کو صرف دل سے برا سمجھتے ہیں مگر ان کو مٹانے کے لئے ہاتھ اور زبان سے کوئی کام نہیں لیتے ایسے لوگ تین خصلتوں میں سے دو خصلتوں کو کھوئے ہوئے اور ایک خصلت کو تھامے ہوئے ہیں۔ بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو برے کاموں کو نہ ہی دل میں' نہ ہی ہاتھ سے اور نہ ہی زبان سے مٹاتے ہیں ایسے لوگ زندہ رہتے ہوئے بھی مردوں میں داخل ہیں۔

❁ اللہ عزوجل نے ایمان کو شرک سے پاک کرنے کے لئے نماز کو تکبر اور بڑائی سے صاف ستھرا کرنے کے لئے زکوٰۃ کو مسکینوں کو روزی پہنچانے کے لئے' روزوں کو اخلاصِ خلق کے آزمانے کے لئے' حج کو تقویت دین کے لئے' جہاد کو اسلام کی عزت بڑھانے کے لئے' امر بالمعروف کو عوام کی مصلحت کے لئے' نہی عن المنکر کو برے کاموں سے کمینوں کو روکنے کے لئے' صلہ رحمی کو جماعت اور تعداد بڑھانے کی غرض سے' قصاص کو جانوں کی حفاظت اور ان کو بچانے کے لئے' شراب خوری کے چھوڑنے کو عقل کے بچاؤ حفاظت کے لئے' اقامت حدود کو حرام کاموں کی برائی کی بڑائی اور زیادتی ظاہر کرنے کے لئے نافذ العمل کیا ہے۔

❁ حکمت عصمت کے ساتھ اور ہیبت ناکامی کے ساتھ جکڑی ہوئی ہے۔

❁ لالچ ذات کے ساتھ جکڑی ہوئی ہے۔

❁ محنت' محبت دنیا کے ساتھ جکڑی ہوئی ہے۔

Marfat.com

- حضور نبی کریم ﷺ نے دنیا کو حقیر و ذلیل جانا اور اس کو نہایت ذلت کی نگاہ سے دیکھا اور اس بات کا یقین کر لیا کہ اللہ عزوجل نے اپنی مرضی اور اختیار سے اس مردار کو آپ ﷺ سے ہٹا دیا ہے اور دوسروں کے لئے پھیلا دیا ہے۔
- مجھے اس امت کے لوگوں کی حالت پر تعجب ہے اور یہ تعجب کیوں نہ ہو کہ ان کی کتنی بڑی غلطی ہے کہ اپنے مذہبی مسائل میں مختلف حجتیں پیش کرتے ہیں' حضور نبی کریم ﷺ کے نشانِ قدم پر نہیں چلتے' نہ ان کی وحی کے عمل کی پیروی کرتے ہیں' نہ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نہ ہی لوگوں کے عیب معاف کرتے ہیں۔ یہ مشتبہ صورتوں پر عمل کرتے ہیں اور نفسانی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک بہترین کام وہ ہے جس کو یہ خود اچھا جانیں اور برا وہ ہے جس کو یہ خود برا خیال کریں۔ دین کی مشکلات میں ان کی جائے پناہ خود ان کی اپنی ذات اور پیچیدہ معاملات میں ان کا بھروسہ بس اپنی رائے پر ہے۔ گویا کہ ان میں سے ہر ایک اپنی ذات کا پیشوا ہے۔ اس نے جو اپنے زعم میں دلیلیں سمجھ رکھی ہیں وہ محض پوچ اور لچر ڈھکوسلے ہیں' نہ وہ کچھ قابل اعتبار دلائل ہیں اور نہ قابل اعتماد اسناد۔
- چوری سے پرہیز کرنے' عفت ثابت رکھنے کی غرض سے زنا چھوڑنے کو نسبوں کی حفاظت کے لئے' لواطت چھوڑنے کو نسل بڑھانے کے لئے' گواہی کو انکار کے دفعیے کے لئے' جھوٹ چھوڑنے کو سچائی کی بزرگی اور فضیلت ظاہر کرنے کے لئے' دین اسلام کو خوفوں اور خطروں سے امان کی غرض سے' امانت کو امت کے انتظام کے لئے اور اطاعت کو امانت کی تعظیم کے لئے فرض و مقرر فرمایا ہے۔
- شریعت کا انتظام تین چیزوں میں پوشیدہ ہے۔ اول امر بالمعروف' دوم نہی عن المنکر اور سوم حدود قائم کرنا۔
- لڑائی میں زرہ پوشوں کو آگے اور جن کے پاس زرہ نہیں انہیں پیچھے رکھو اور نیچے اوپر کے دانت ملائے رہو کیونکہ اس طرح تلواریں سر سے اچٹ جاتی ہیں۔

Marfat.com

- آخرت کے بیٹے اور اس کے طلب گار بنو نہ کہ دنیا اور مال و دولت کے فرزند ہو کیونکہ بروزِ محشر ہر بیٹا اپنی ماں کے ساتھ ملحق ہوگا اور طالبانِ حق کو آخرت ملے گی جبکہ طالبانِ دنیا کو جہنم کی دولت میں جھونک دیا جائے گا۔
- اللہ عزوجل کے مطیع اور فرمانبردار اور اس کے ساتھ مانوس رہو' اس کی بے انتہا رحمت کا خیال کرو بے شک تم نے ایک دن اس کے پاس واپس لوٹنا ہے اور اسی سے منہ موڑنا اس کے فضل و کرم سے منہ موڑنا ہے اور وہ تمہیں صرف اپنے فضل و کرم کے خزانے جمع کرنے کے لئے بلاتا ہے تاکہ تمہارے عیبوں پر پردہ پڑا رہے۔
- لوگوں کو نیک کام کی نصیحت کرتے رہو اور خود بھی نیک اعمال کرتے رہو' کہیں ایسا نہ ہو کہ دوسروں کو تو نصیحت کرو مگر خود ان سے جان چھڑاتے رہو' اگر ایسا ہوا تو یقیناً تم اللہ عزوجل کے عذاب کو دعوت دینے والے ہوگے۔
- نعمت کا انکار کرنے والا خالق اور مخلوق دونوں کے ہاں برا اور قابل مذمت ہے۔
- تمام فضائل کا کمال یہ ہے کہ انسان کے عادات و اطوار نیک ہوں۔
- نعمت کی ناشکری طرح طرح کے عذاب پیش آنے کا باعث ہے۔
- کوئی شخص اللہ عزوجل کی نعمتوں کو جیسا کہ اس کی راہ میں خرچ کرنے سے ثابت و برقرار رکھ سکتا ہے۔ ایسا کسی اور صورت سے ان کو برقرار نہیں رکھ سکتا اور جیسا کہ سلطنتوں کو عدل و انصاف کے ذریعے محفوظ رکھو اور ایسی کوئی چیز ان کو محفوظ و قائم نہیں رکھ سکتی۔
- جو کچھ تمہارے مقسوم میں لکھا گیا ہے وہ تمہیں ضرور ملے گا۔ پس تمہیں چاہئے کہ اس کی تلاش میں قانونِ شریعت کے خلاف نہ کرو اور کسی ناجائز طریقوں سے اس کو طلب نہ کرو اور جو چیز تمہارے مقسوم میں نہیں لکھی گئی اس کو تم کبھی حاصل نہیں کرسکتے خواہ اس کے لئے تم کتنی ہی کوششیں کیوں نہ کرلو۔

Marfat.com

گذشتہ زمانہ میں میرا ایک بھائی ایسا بھی تھا جس کو محض اللہ عزوجل کے لئے مجھ سے سچی محبت تھی' ان کو اللہ عزوجل کی عظمت وجلال کا پاس تھا' ان کی آنکھوں میں دنیا کی وقعت نہایت ذلیل وخوار کی سی تھی' وہ اپنے پیٹ کی خواہشیں پورا کرنے سے بالکل الگ اور برکنار رہے' اس لئے جو چیز میسر وموجود نہ ہوتی اس کی خواہش ہی نہ کرتے اور اگر کہیں مرغوب طبع چیز مل گئی تو اس کے قدر قلیل پر کفایت کرتے وہ اکثر اوقات خاموش رہتے' اگر کبھی گفتگو فرماتے تو بڑے بڑے فصیح وبلیغ ان کے سامنے دنگ ہو جاتے اور گفتگو ایسی شستہ اور پر معنی ہوتی کہ پوچھنے والوں کے تمام سوال حل ہو جاتے اور کوئی شبہ باقی نہ رہتا' اپنے اختیار سے اپنی طبیعت کو ضعیف بنائے رکھتے۔ اگر کہیں زور دکھلانے کا موقع آجاتا تو بڑے زور آور شیر کی طرح مردانگی سے کام لیتے اور سرعت میں کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑتے اور ایسی دلیل بیان کرتے جو قطعی اور بالکل فیصلہ کرنے والی ہوتی۔ وہ کسی شخص کو ایسے کام پر کہ جس کے لئے کوئی عذر نہ ہو جب تک اس کا عذر نہ سن لیتے' کبھی ملامت نہ کرتے اور لوگوں سے اپنے مرض کا اس وقت ذکر کرتے جب اس سے اچھے ہو جاتے' جو کچھ زبان سے کہتے اسی کے مطابق عمل کرتے اور جو کام خود نہ کرتے اس کو زبان پر نہ لاتے تھے۔ جب ان پر کلام پر غالب آجاتا تو خاموشی غالب نہ ہوتی یعنی کلام کرنے کے موقع پر خاموش نہ رہتے اور بہ نسبت خود کلام کرنے کے دوسروں کی بات سننے کا زیادہ شوق رکھتے اور جب وہ کام پیش آجاتے تو غور کرتے کہ ان میں سے کسی کام میں نفسانی خواہش کا لگاؤ ہے۔ پس جس کام میں نفسانی خواہشات کی بو پائی جاتی تھی اس کے خلاف کرتے تھے۔ اے مسلمانو! تمہیں بھی چاہئے کہ تم بھی ایسے اوصافِ حمیدہ خود میں پیدا کرو اور ان سے رغبت رکھو اور اگر ان سب کو حاصل نہ کر سکو تو اس پر عمل کرو کہ سب کے چھوڑنے سے بہتر یہی ہے کہ تھوڑا جس قدر ہو سکے اسے حاصل کر لو۔

Marfat.com

❁ میری حالت یہ تھی کہ جب میں حضور نبی کریم ﷺ سے کوئی شے مانگتا تو حضور نبی کریم ﷺ مجھے عطا فرما دیتے اور اگر میں آپ ﷺ سے نہ مانگتا تو بن مانگے مجھے عطا فرما دیتے تھے۔

❁ ہر شے کی ایک زکوٰۃ ہے اور عقل کی زکوٰۃ یہ ہے کہ جاہلوں اور نادانوں کی باتوں پر تحمل کا مظاہرہ کیا جائے اور ہر شے کے لئے کوئی نہ کوئی فضیلت ہے اور شرفاء کی فضیلت یہ ہے کہ لوگوں کے ساتھ نیکی کی جائے۔

❁ جو شخص کسی مرغوب شے کی طلب کی کوشش کرتا ہے اور پھر جب وہ اسے پالیتا ہے تو اسے ایک لذت حاصل ہوتی ہے اور جو شخص ناامیدی کے سبب ناکام رہتا ہے اسے ایسا رنج ہوتا ہے کہ اس کی کسر مرجانے کے بعد بھی باقی رہتی ہے۔

❁ اگر حق بات کسی کے سامنے پیش کی جائے تو وہ اس میں سے حجتیں نکالتے ہیں جبکہ باطل کی چال ایسی تیز ہے کہ اسے جب پیش کیا جائے تو اسے لوگ بلا تامل قبول کر لیتے ہیں۔

❁ جو شخص کسی نئی جگہ جاتا ہے اسے کچھ نہ کچھ دہشت ضروری ہوتی ہے۔ پس سب سے پہلے سلام کہنا چاہئے اور جو آدمی باہر سے آئے اس کو ضرور کچھ نہ کچھ حیرت پیش آتی ہے۔ پس اس کی طبیعت کو بات چیت کے ساتھ بہلانا چاہئے۔

❁ اللہ عزوجل نے تمہیں نکما نہیں بنایا اور تم کو بیکار نہیں چھوڑا' نہ ہی تمہیں جہالت کی تاریکی میں رکھا ہے بلکہ اپنا ہر علم تمہیں عطا فرمایا ہے تاکہ تم بھلائی حاصل کرو۔

❁ اللہ عزوجل نے ہستی کا ایک بہترین نظام بنایا ہے کہ اس میں کسی قسم کا کوئی خلل باقی نہیں رکھا۔ پس کوئی شخص یوں نہیں کہہ سکتا کہ فلاں چیز اس طرح ہونی چاہئے اور نہ اس میں کسی چیز کو بے جوڑ رکھا ہے تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ فلاں شے اس سے علیحدہ اور بے ڈھب واقع ہوئی ہے۔

❁ کلام کرنے والے کو ہر وقت موقع کا پاس ضروری ہے۔

Marfat.com

- حضور نبی کریم ﷺ کے بعد کوئی ایسا نہیں جو تبلیغ احکامِ الٰہی میں آپ ﷺ کی برابری کر سکے اور آپ ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنے والا جھوٹا' منکر ہے۔
- جب تک آسمانی کتابوں کے عہد و پیمان توڑنے والے لوگوں کے واقعات زیرِ نظر نہ ہوں تب تک تم کو اس کی پابندی کے برکات معلوم نہیں ہو سکتے اور تم اس کی پابندی نہیں کر سکتے۔
- مخلوق کی عقلوں نے اللہ عزوجل کی ذات بابرکات کو کہیں نہیں دیکھا تا کہ اس کی حقیقت بیان کر سکیں بلکہ وہ تمام مخلوق سے پہلے موجود تھا اور اس کے سوا کسی صفت بیان کرنے والے کا وجود نہ تھا۔
- اللہ عزوجل نے اس دنیا کی تخلیق سے ہی اپنے بندوں کو انبیاء کرام علیہم السلام و مرسلین کے وجود اور آسمانی کتابوں سے خالی نہیں رکھا۔
- اللہ عزوجل نے انسانی عقول کو اس حد تک نہیں پہنچایا کہ وہ اپنے فکر کے میدان میں اشیاء کی پوری حقیقت کو پہنچ جائیں اور اپنے خیالات کی جولانی میں ان کی تہہ کو نہ پا سکیں اور جس طرح چاہیں ان میں تصرف کر سکیں۔
- اللہ عزوجل نے مخلوق کو اس لئے پیدا نہیں کیا کہ پہلے جب وہ تنہا موجود تھا اور دوسری کسی چیز کا وجود نہ تھا تو اسے وحشت آتی تھی اور اس وحشت کے دور کرنے کے لئے سلسلہ کائنات کو وجود اور ہستی کا خلعت عطا فرمایا' یہ بات ہرگز نہیں بلکہ مخلوق کے پیدا کرنے میں اس کے کئی مخفی اسرار و پوشیدہ حکمتیں موجود ہیں اور یہ بھی نہیں کہ مخلوق کو پیدا کر کے ان کو کسی اپنی منفعت میں لگایا ہو۔
- جو شخص سچائی کے ساتھ مشہور ہو جاتا ہے اگر وہ کوئی جھوٹی بات بھی کہتا ہے تو لوگ اسے سچی بات سمجھتے ہیں اور جو شخص جھوٹ بولنے میں مشہور ہوتا ہے اگر وہ سچی بات بھی کہے تو لوگ اسے قبول نہیں کرتے۔
- جو شخص اپنی دائرہ حکومت میں ظلم کرتا ہے وہ بری طرح ہلاک ہوتا ہے۔

Marfat.com

- جو شخص اللہ عزوجل کی عظمت کے سامنے اپنی عاجزی کا اظہار کرتا ہے تو دنیاداروں کی اونچی گردنیں اس کے سامنے ذلیل و پست ہو جاتی ہیں اور جو شخص اللہ عزوجل پر توکل کرتا ہے اس کے لئے بڑے بڑے دشوار کام آسان ہو جاتے ہیں۔
- اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دنیا کے ذلیل و خوار ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس کی نافرمانی اسی منحوس کے ذریعے سے ہوتی ہے اور اس کے جناب میں اس کے مذموم ہونے کا نشان یہ ہے کہ آخرت کی نعمتیں اس کے ترک کئے بغیر حاصل نہیں ہو سکتیں۔
- اللہ عزوجل کی سلطنت اور بادشاہت کے وہ نشان جو ہم دیکھ رہے ہیں وہ کتنے عظیم الشان ہیں اور جو نشان ہماری نظر سے غائب ہیں وہ ان سے بھی کہیں زیادہ عالی شان ہیں اور ان کی نسبت کوئی نہیں یعنی اللہ عزوجل بہت بڑا بادشاہ اور صاحب قدرت ہے۔
- میری پیٹھ کو صرف دو آدمیوں نے توڑا ہے یعنی صرف ان کی ذات سے مجھے صدمہ پہنچا ہے کہ یہ مسلمانوں کو نقصان پہنچائیں گے، اول عالم بے باک اور دوم جاہل عابد۔ اول الذکر تو اپنی بے باکی کی وجہ سے اپنا فرضِ منصبی ادا نہیں کرتا اور دوسرا اپنی عبادت کے جال سے لوگوں کو گمراہی میں پھنساتا ہے۔
- جب مجھ سے کوئی گناہ کرنے میں توقف ہو جاتا ہے تو میں اس کے شکریئے میں دو رکعت نمازِ نفل پڑھتا ہوں۔
- کسی شخص کے لئے میری طرف اس سے بڑھ کر کوئی وسیلہ نہیں ہو سکتا کہ میں نے اس کے ساتھ پہلے کوئی احسان کیا ہو کیونکہ میں ہمیشہ اس احسان کی تکمیل کرتا رہتا اور اس کے ساتھ اس لئے تعلق قائم رکھتا ہوں کہ بعد میں احسان کے روکنے سے پہلی نیکی بھی برباد ہو جاتی ہے۔
- جو شخص لمبی امیدیں باندھتا ہے وہ آخرت کو بھول جاتا ہے۔

Marfat.com

- جو شخص قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے اس کی ہدایت میں زیادتی اور گمراہی میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔
- قابل رشک ہے وہ شخص ہے جس نے آخرت کے مقاصد کے حصول میں کامیابی حاصل کر لی ہے اس بے عقل سے کہیں بڑھ کر ہے جو اپنی شقاوت اور بدتدبیری سے جنت کی نعمتوں سے محروم رہا۔
- تمہاری اولاد ایک دن مٹی میں دفن ہو جائے گی اور سب مکان ایک روز خراب و ویران ہو جائیں گے اور جو مال جمع کیا ہے وہ جاتا رہے گا اور جو عمل کمائے ہیں وہ سب ایک کتاب میں لکھ دیئے گئے ہیں جو قیامت کے دن پیش کیے جائیں گے۔
- اللہ عزوجل جب کسی بندے کو کوئی نعمت عطا فرماتا ہے اور وہ اس نعمت میں ظلم کرتا ہے تو وہ اسی قابل ہے کہ اللہ عزوجل اس سے اپنی نعمت واپس لے لے۔
- جب تم اپنا راز خود بخود محفوظ نہیں رکھ سکے تو پھر دوسروں پر اس کو ظاہر کرنے کا الزام لگانا بے بنیاد ہے۔
- ابن آدم مسکین اور کمزور ہے کہ اسے اپنی موت کا بھی علم نہیں ہے' اس کے لئے طرح طرح کی بیماریاں موجود ہیں' اس کے نیک عمل ہوں یا بد ایک دفتر میں مکتوب اور محفوظ ہیں۔
- جاہلوں کی دوستی متغیر الحال اور سریع الزوال ہے۔
- احمقوں کی دوستی اس طرح زائل ہو جاتی ہے جس طرح کہ سراب نظر سے غائب ہو جاتا ہے یا اس طرح پھٹ جاتی ہے جس طرح کہ کھر پھٹ جاتا ہے۔
- جو شخص تمہارا سچا خیر خواہ ہے وہ تمہارا مہربان' محسن' تمہارے انجام کار کو سوچنے والا اور تیری غلطیوں کی اصلاح کرنے والا ہے لہٰذا اس کی اطاعت میں تیری درستگی اور اس کا خلاف کرنے میں تمہاری خرابی ہے۔
- دنیاداروں کی دوستی ایک ادنیٰ اور معمولی بات سے دور ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

- میرا غصہ مجھے کس وقت شفا اور فائدہ دیتا ہے۔ کیا جس وقت میں عاجز رہو اور لوگ مجھے کہیں کہ اگر تو صبر کرتا تو اچھا تھا یا اس وقت کہ مجھے قدرت ہو اور لوگ کہیں اگر تو معاف کر دیتا تو کیسا خوب ہوتا۔
- جاہل دوست سے مشورہ کرنا خطرناک بات ہے۔
- انسان کا اپنے عیوب کو معلوم کرنا بڑا نافع علم ہے اور علماء کی دوستی و آشنائی دین کا ایک حصہ ہے۔ اسے ضرور حاصل کرنا چاہئے اس سے انسان حیاتی میں اللہ عزوجل کی اطاعت کا پابند رہتا اور مرنے کے بعد نیک نامی پاتا ہے۔
- اللہ عزوجل کے دشمنوں کے ساتھ ان کی حکومت کے وقت حسن معاملہ سے پیش آنا اپنے آپ کو اللہ عزوجل کے عذاب سے بچانا اور دنیا کے مصائب کے میدان میں واقع ہونے سے اپنا بچاؤ کرنا ہے اور ان کی سلطنت اور حکومت کے وقت ان کا خلاف کرنا اور ان سے لڑنا اللہ عزوجل کے حکم کو چھوڑنا اور اپنے آپ کو دنیا کے مصائب میں ڈالنا ہے۔
- دنیا کے اسباب وہ نکمی شے ہیں جن کے استعمال سے وباء پیدا ہو جاتی ہے۔ پس اس کے استعمال سے پرہیز کرو' اس سے دل اٹھا لینا اس کے ساتھ مطمئن ہونے سے اچھا ہے اور اس کی تھوڑی مقدار اس کی کثرت سے زیادہ منافع بخش اور فائدہ مند ہے۔
- یاد رکھو! عورتوں کا ایمان اور عقل ناقص اور ان کا حصہ مردوں کے حصہ سے کم ہے' ان کے ایمان کا نقصان تو یہ ہے کہ وہ حیض کے دنوں میں نماز نہیں پڑھتیں' روزہ نہیں رکھتیں اور ان کے حصے میں کمی اس طرح ہے کہ میراث میں ان کو مردوں سے آدھا حصہ ملتا ہے اور عقل میں نقصان یہ ہے کہ دو عورتوں کی شہادت ایک مرد کی شہادت کے برابر ہے۔ پس شریر عورتوں سے بالکل دور رہو اور جو بھلی مانس معلوم ہوں ان سے بھی ہوشیار رہو۔

Marfat.com

- کتاب ایک اچھا استاد ہے اور مٹی عمدہ طہارت کا بہترین سبب ہے۔
- ایمان داری بہت اچھا خلق ہے اور اچھی سیاست نرمی ہے۔
- مومن کا اچھا ہتھیار دعا ہے اور اس کا اچھا صبر بر بلا ہے۔
- ایمان کی عمدہ دلیل علم ہے اور علم کا بہترین وزیر حلم ہے۔
- پرہیزگاری بہترین رفیق ہے۔
- لالچ بہت برا ساتھی ہے۔
- صداقت کا بہترین ساتھی وفاداری ہے۔
- آدمی کا عمدہ رفیق تقویٰ اور پرہیزگاری ہے۔
- ایمان کا اچھا رفیق حیا ہے۔
- امانت کا اچھا ساتھی وفا ہے۔
- حق اچھی راہ ہے اور نرمی اچھا رفیق ہے۔
- شرافت خاندانی اچھا خلق ہے۔
- وسعت رزق اچھی برکت ہے۔
- ایمان کا بہترین وزیر علم اور علم کا بہترین ساتھی حلم ہے۔
- آنکھ نیچے رکھنا بہترین پرہیزگاری ہے۔
- آنکھ نیچے رکھنا شہوت کے روکنے کی بہترین صورت ہے۔
- وفاداری عمدہ عادت ہے۔
- امیدوں کو چھوٹا کرنا اعمالِ صالحہ کا بہترین معاون ہے۔
- نفس کا تکبر دور کرنے اور اس کی بدعادتیں مٹانے میں بہترین مددگار سچی طلب ہے اور اللہ عزوجل کی اطاعت فرمانبرداری اور خضوع ہے جبکہ بہترین عبادت رکوع وسجود ہے۔
- گنہگار کی بہترین سفارش گناہ کا اعتراف ہے۔

Marfat.com

- قرآن مجید ان لوگوں کے لئے نور ہے جو لوگ مخالفوں کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں' ان کے واسطے سند اور دلیل ہے جو لوگ اس کے ذریعہ سے غالب آنا چاہتے ہیں' ان کے واسطے حجت ہے جو لوگ اس کو محفوظ رکھتے ہیں اور ان کے لئے علم ہے جو لوگ اس کے مطابق فیصلے کرتے ہیں۔
- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حق کی طرف لوگوں کو بلانے والے' خلق خدا کے پیشوا اور صداقت و راستی بیان کرنے والے ہیں۔
- ہم زمانے کے حوادث کے معین و مددگار ہیں اور ہماری جانیں موت کا نشانہ ہیں۔ پس ہمیں یہاں رہنے کی کس طرح امید ہو سکتی ہے۔ زمانے کی عادت ہے کہ یہ جس چیز کو بلند کرتا ہے بہت جلد اسے گرا بھی دیتا ہے اور جو چیز اکٹھی کرتا ہے جلدی اسے پریشان کر ڈالتا ہے۔
- اللہ عزوجل کی اتنی بے شمار نعمتیں ہیں جن کا آدمی شکریہ ادا نہیں کر سکتا البتہ جن کے شکر کی وہ توفیق بخشے تو ان کے شکر کا کچھ حصہ ادا ہو سکتا ہے اور آدمی کے گناہ اتنے زیادہ ہیں کہ وہ بخشنے کے لائق نہیں مگر وہ جن کو اپنے فضل سے معاف فرمادے۔
- تلواروں کی دھاروں کو تیز کر لو اور ان کو نیام سے باہر نکال لو' اپنی جانوں کو اللہ عزوجل کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ اور موت کی جانب آگے بڑھ کر جھپٹ پڑو۔
- ایمان والوں نے اپنے نفوس کو لذتوں اور شہوت کی طلب سے اس طرح پاک رکھا ہے کہ اپنے دین کو شبہات میں واقع ہونے سے دور رکھا ہے اور اپنی جانوں کے تہمت کے مقاموں سے جو انسان کی ہلاکت کا باعث ہیں بچائے رکھا۔
- اپنے نفس کو ہر کمینی خصلت سے پاک رکھو۔
- تمہارا سب سے زیادہ نزدیک دشمن تمہارا نفس ہے۔
- جنت میں داخل ہونا گناہوں سے پرہیز کرنے پر موقوف ہے۔

Marfat.com

- ہم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ٗ حضور نبی کریم ﷺ کے راز دان اور نبوت کے گھر کی دہلیز اوراس کے دروازے ہیں۔
- ہم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دین اسلام کے ستون قائم کیے اور کفار کے لشکروں کو شکست دی ہے۔
- ہماری جماعت ایک متوسط جماعت ہے کہ آئندہ آنے والے اس کی پیروی کریں گے اور حد سے بڑھنے والے بھی بالآخر ایک دن اس کے اتباع کی طرف رجوع کریں گے۔
- ہم اللہ عزوجل سے شہداء کے مدارج ٗ باسعادت لوگوں کی زندگی اور جنت میں انبیاءِ کرام علیہم السلام اور اس کے نیک بندوں کی رفاقت کا سوال کرتے ہیں۔
- ہم (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) سے محبت کرنے والے نجات پائیں گے اور ہم سے بغض وعداوت رکھنے والے عنقریب ہلاک ہو جائیں گے۔
- ہم (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) اللہ عزوجل کی طرف سے اس کی مخلوق پر امین ہیں اور اس کے ملک میں حق کو قائم کرنے والے اور اس کے دین کے معین ہیں۔
- ہم لوگ (اہل بیت رضی اللہ عنہم) نبوت کا درخت ٗ رسالت کے اترنے کی جگہ ٗ فرشتوں کی آمدورفت کا مقام ٗ حکمت کے چشمے اور علم کی کانیں ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ ہم میں سے ہیں۔ ہمارا محبّ و مددگار اللہ عزوجل کی رحمت کا امیدوار ہے اور ہماری مخالفت کرنے والا اللہ عزوجل کے قہر اور عذاب کا سزاوار ہے۔
- دنیا کے مصائب کو ہیچ جانو اور اپنی جان کو عذاب میں مبتلا نہ کرو کیونکہ قیامت بہت جلد آنے والی ہے اور دنیا کی کوئی شے سوائے اعمالِ صالحہ کے ساتھ جانے والی نہیں ہے اور دنیا میں قیام صرف چند روز کا ہے۔ باطل کے مٹ جانے کے بعد اس کی آواز دوبارہ سنائی نہیں دیتی اور زمانہ پھاڑنے والے درندے کی طرح حملے کر رہا ہے۔

Marfat.com

- منافق شیطان کے چیلے اور دوزخ کے کوئلے ہیں' یہی لوگ شیطان کی جماعت ہیں' یاد رہے کہ شیطان کی جماعت بڑا خسارہ پانے والی ہے۔
- جو شخص دنیا کے نشے میں مست ہو گیا اور اس نے اپنے دین کو اس کے مہر میں دے دیا۔ پس جدھر دنیا جاتی ہے وہ اس کے پیچھے مارا مارا پھرتا ہے اور اس نے اس کو اپنا مقصود اور معبود بنا لیا ہے تو وہ ہلاک اور تباہ ہو گیا۔ جوانوں کو بڑھاپے کا اور تندرستوں کو بیماریوں کے آنے کا منتظر رہنا چاہئے۔
- آدمی کو جو زینت اللہ عزوجل کی اطاعت میں حاصل ہوتی ہے وہ اور کسی چیز میں حاصل نہیں ہوتی اور جو تقرب عبادتِ الٰہی سے حاصل ہوتا ہے وہ اور کسی چیز سے نہیں ملتا۔
- یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر تیر چلانے والے کا تیر نشانے پر لگے یعنی کامیابی و ناکامی اللہ عزوجل کے اختیار میں ہے انسان کا کام صرف کوشش کرنا ہے اور نتائج کی ذمہ داری اللہ عزوجل کی ہے۔
- اللہ عزوجل کی اطاعت کرنے میں جلدی کرنا نفس کی فضیلت کا باعث ہے۔
- اپنے سے بڑوں کے ساتھ لڑائی جھگڑا نہ کرو' اپنے سے چھوٹوں اور ماتحتوں کو ذلیل نہ سمجھو' جو کام اپنی طاقت سے زیادہ ہو اسے شروع نہ کرنا' زبان کا دل سے اور قول کا فعل سے مخالف نہ ہونا' جو بات معلوم نہ ہو اس کے بارے میں گفتگو نہ کرنا اور تنزل وادبار کے وقت ان کے پیچھے نہ پڑنا عقل مندی کی علامات ہیں۔
- بھائیوں کے حقوق ضائع کرنے سے اللہ عزوجل اپنی رحمت کے دروازے بند کر دیتا ہے اور برائی کرنے والے کے ساتھ بھلائی کرنا ایمان کے کامل ہونے کی علامت ہے۔
- میانہ روی یہ ہے کہ سخاوت کی جائے مگر اس میں اسراف نہ کی جائے اور مروت کے کام کرے مگر ان میں کچھ لاف وگزاف نہ ہو۔

Marfat.com

- ملائکہ اللہ کے حکم کے پابند ہیں' اس کے حکم سے ذرا بھر انحراف نہیں کرتے۔
- میرے بارے میں دو قسم کے لوگ تباہی اور ہلاکت میں مبتلا ہیں۔ اول وہ دوست جو مجھ سے حد سے زیادہ محبت کرتے ہیں اور دوم وہ دشمن جو مجھ سے کینہ وعداوت رکھتے ہیں۔
- جو شخص قرآن مجید کے ان امور کو حلال سمجھتا ہے جن کو قرآن مجید نے حرام بتایا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ قرآن مجید کا منکر ہے۔
- اللہ عزوجل جس کام کا حکم دیتا ہے اس کی بجا آوری کے لئے مدد فرماتا ہے اور جن چیزوں سے منع فرماتا ہے ان کے لئے انسان کی کسی ضرورت کو ان پر موقوف نہیں رکھتا۔
- انبیاء کرام علیہم السلام کی پیروی کرنے والے اعلیٰ مراتب حاصل کرتے ہیں اور وہ ہر قسم کی نعمتوں سے مالا مال ہوتے ہیں۔
- مجھ سے حق کے بارے میں دریافت کیا گیا تو میں نے اس میں کبھی شک نہیں کیا اور نہ ہی کبھی جھوٹ بولا اور نہ ہی سچ کو جھوٹا سمجھا۔
- شبہ کی باتوں سے پرہیز کرنا عقل مندی کی نشانی ہے اور گناہوں پر اصرار کرنا اللہ عزوجل کی رحمت سے ناامید ہونا ہے۔
- فقر و فاقہ کی حالت میں تکبر اور غرور کرنا کمال حماقت ہے اور اپنی طاقت سے بڑھ کر اللہ عزوجل کے لئے کام کرنا کمال مروت ہے۔
- حرام مال جمع کر بدبختی کی علامت ہے۔
- خائن لوگوں کو امین سمجھنا ذلت کی نشانی ہے۔
- جو شخص بغور سنتا ہے وہ جلدی پالیتا ہے۔
- جو شخص صبر کی سواری پر سوار ہوتا ہے وہ منزلِ مقصود پر پہنچ جاتا ہے۔
- جس شخص کا بول خراب ہوتا ہے اس کا نصیب بھی خراب ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

❁ جس شخص کا مال زمانے کے حوادث چھین لیتے ہیں تو اسے ان سے ہوشیاری کا سبق آ جاتا ہے اور جو شخص پر زمانے کے لگاتار صدمے آتے ہیں وہ اسے صبر سکھا دیتے ہیں اور وہ اعلیٰ درجے کا صابر بن جاتا ہے۔

❁ جو شخص دوسروں کی باتیں تمہارے سامنے بیان کرتا ہے وہ تمہاری باتیں بھی دوسروں کے پاس ضرور بیان کرتا ہے اور جو شخص تمہیں یہ بات بتائے کہ فلاں شخص نے تمہیں گالیاں دی ہیں تو وہ خود تمہیں گالیاں دے رہا ہے۔

❁ جو شخص دنیا کا عاشق اور اس پر فریفتہ ہو جاتا ہے وہ اس کے دل کو غموں سے بھر دیتی ہے اور اس کے قلب کے نقطے پر ایک ایسا غم گرتا ہے جو اسے ہر وقت مغموم رکھتا ہے اور اسے ایسا حادثہ پیش آتا ہے جو ہمیشہ اسے غمگین رکھتا ہے یہاں تک کہ وہ اسی رنج و غم میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے' تقدیر کا پنجہ اسے شکستہ کر دیتا ہے' اللہ عزوجل ایسے شخص کے ہلاک ہونے کی کچھ پرواہ نہیں کرتا اور اپنے بھائی بندوں پر اس کی زندگی عذاب بن جاتی ہے۔

❁ جو شخص ذلت و خواری میں پرورش پاتا ہے وہ عزت حاصل ہونے پر اتراتا ہے اور جس شخص کی اصلاح عزت کرنے سے نہیں ہوتی وہ ذلیل و خوار کرنے سے ہی درست ہوتا ہے۔

❁ جو شخص زمانے کی مخالفت کرتا ہے زمانہ اس کو ذلیل و خوار کر دیتا ہے اور خاک میں ملا دیتا ہے۔

❁ جو شخص زمانے کے آگے اپنی گردن جھکا دیتا ہے وہ کبھی اس کے پنجے سے سلامت نہیں رہتا۔

❁ جس شخص کا علم نفسانی خواہشوں کی آمیزش سے پاک ہوتا ہے اس کی بات کا اثر ہر ایک پر ہوتا ہے اور جس شخص کے اعضاء گناہوں سے پاک رہتے ہیں اس میں یقیناً نیک صفات پیدا ہو جاتی ہیں۔

Marfat.com

- جو شخص اپنے بستر پر مر جاتا ہے مگر وہ پروردگارِ عالم اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور رسول اللہ ﷺ کی آل یعنی اہل بیت کے حقوق کو پہچانتا ہے تو وہ شہادت کی موت مرتا ہے یعنی اسے شہیدوں کا درجہ عطا فرمائے گا اور اللہ عزوجل اسے پورا اجر عطا فرمائے گا اور اسے ان تمام نیک اعمال کا ثواب عطا فرمائے گا جن کو کرنے کا اس نے ارادہ کیا تھا اور اس کے ارادے اس کی تلوار چلانے کے قائم مقام ہو جائیں گے کیونکہ ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے جس سے وہ آگے نہیں بڑھ سکتا۔
- جو شخص عقل کے زیور سے خالی ہوتا ہے وہ کبھی بزرگ نہیں ہو سکتا اور جس شخص کے عمل میں اخلاص نہ ہو وہ کبھی بارگاہِ الٰہی میں مقبول نہیں ہوتا۔
- جو شخص اللہ عزوجل کی تقسیم پر راضی رہتا ہے وہ کسی فوت شدہ چیز پر کبھی غم نہیں کرتا اور جو شخص اللہ عزوجل کی تقدیر پر راضی رہتا ہے وہ کسی مصیبت کی پرواہ نہیں کرتا اور جو شخص دنیا کی حقیقت جان لیتا ہے وہ کسی تکلیف کے آنے پر افسوس کا اظہار نہیں کرتا۔
- جو شخص قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ انس پیدا کر لیتا ہے اسے کبھی بھائیوں کی مفارقت سے وحشت نہیں ہوتی۔
- جو شخص تمہیں اس لئے ڈراتا ہے کہ تمہیں امن وسکون حاصل ہو اس شخص سے بہتر ہے جو تمہیں امن وسکون تو دیتا ہے مگر موقع پا کر تمہیں ڈرانے والا ہے۔
- جس شخص کا دل دنیا کی محبت پر فریفتہ ہوتا ہے وہ تین قسم کی مصیبتوں میں مبتلا رہتا ہے۔ اول وہ فکر جس سے اسے کچھ فائدہ نہیں ہوتا' دوم وہ حرص جو اسے کسی وقت نہیں چھوڑتی اور سوم وہ امیدیں جن کو وہ کبھی حاصل نہیں کر پاتا۔
- جس شخص کو اپنی جان عزیز ہوتی ہے وہ اللہ عزوجل کی نافرمانی کر کے اسے ذلیل وخوار نہیں کرتا۔

Marfat.com

- جو شخص جزائے اعمال کا یقین کرتا ہے وہ نیکی کے سوا کوئی کام اختیار نہیں کرتا اور جو شخص آخرت کا یقین رکھتا ہے وہ دنیا سے غافل اور بے فکر ہو جاتا ہے۔
- اس شخص کے ساتھ مال میں شراکت رکھو جس کی طرف روزی متوجہ ہے کیونکہ وہ مال و دولت کے لئے سزا اور شایان ہے۔
- داناؤں کی خصلت یہ ہے کہ وہ آخرت کی جانب متوجہ ہوتے ہیں اور جنت کے عاشق ہوتے ہیں۔
- اللہ عزوجل کا تقویٰ ہر قسم کی غلامی سے آزادی اور ایک طرح کی ہلاکت سے نجات ہے، اسی کی بدولت بھاگنے والے کو نجات ملتی ہے اور مطالب میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
- پرہیز کے قابل تین شخص ہیں۔ اول ظالم بادشاہ، دوم زور آور دشمن اور سوم دغا باز دوست۔
- سب سے زیادہ بزرگ ہمت عہد و پیمان کی حفاظت ہے۔
- وہ شخص سب سے بدبخت ہے جسے صرف پیٹ بھرنے اور شرم گاہ کی حاجت پوری کرنے کی فکر ہو۔
- تکلیف میں مبتلا کرنے کے لائق سب سے خراب دو چیزیں ہیں۔ اول مہربان ناصح کی بے جا نصیحت اور دوم دشمنی رکھنے والے خوشامدی کی تعریف۔
- روزِ محشر سب سے سخت عذاب اس شخص کو ہو گا جو اللہ عزوجل کی تقدیر پر ناخوش ہو گا۔
- جب درشتی کے بغیر کام نہ چلے تو درشتی اختیار کرو۔
- وہم کو اپنی سمجھ اور فہم سے مٹا۔
- نفسانی خواہشات کا خلاف کر دشیطان غلبہ نہ پا سکے گا۔
- دنیا کے بے ہودہ تفکرات کو چھوڑ دو۔

Marfat.com

- ہمہ وقت موت اور اس کے بعد جو حالات درپیش ہوں ان کو یاد کیا کرو اور مضبوط شرط یہ ہے کہ اے اللہ! اگر میرے لئے زندگی بہتر ہے تو مجھے زندہ رکھ اور اگر موت میں بہتری ہے تو مجھے فوت کر دے یعنی موت کی آرزو نہ کرے۔
- ظلم کرتے وقت اللہ عزوجل کے انصاف کو یاد رکھو کہ وہ تمہارے معاملے کو نہایت انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے گا اور لوگوں پر قدرت ہو تو خدائی قدرت یاد کر اور کسی کو مت ستاؤ۔
- جس رفتار سے تمہارا مرض چلے اسی رفتار سے تم اس کا علاج کرو۔
- علم حاصل کرو کیونکہ اگر تم مال دار ہو تو زینت کا باعث ہے اور اگر تم محتاج ہو تو اس کی وجہ سے معاش کی کوئی صورت ہو جائے گی۔
- اپنی رائے ضروری چیزوں میں خرچ کرو تا کہ سلامت رہو۔
- اپنے دل سے شر کا مادہ ہٹا دو تا کہ تمہارا نفس ذلیل اور عمل مقبول ہو جائے۔
- اپنی زبان کو اس طرح محفوظ رکھو جس طرح سونا اور چاندی کو محفوظ رکھا جاتا ہے۔
- تمام عمر خاموشی اختیار کرو تا کہ تمہاری حالت کو عروج حاصل ہو۔
- اپنے پیٹ اور شرمگاہ کو حرام سے بچائے رکھو۔
- لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے میں دریغ نہ کرو اور بھولے سے بھی کسی کو تکلیف نہ دو' تمہارا بھائی اگرچہ تمہاری نافرمانی کرے گا مگر تم اس کی اطاعت کرو اور گو وہ تم پر زیادتی کرے مگر تو اس سے ملاپ رکھو۔
- رات اور دن' موجودہ لوگوں کے فنا کرنے اور گزشتہ اشخاص کے آثار مٹانے کے لئے نہایت تیز رفتاری کے ساتھ چل رہے ہیں۔
- نماز اللہ عزوجل کی رحمت کے نزول کا باعث ہے اور اللہ عزوجل کا مضبوط قلعہ اور شیطان کو ذلیل کرنے کا ذریعہ ہے۔
- عقل قابل تعریف اور بہترین دوست ہے۔

Marfat.com

- اللہ عزوجل نے اپنے بندوں کو جو احکام فرمائے ہیں ان میں ان کی بہتری کو ملحوظِ خاطر رکھا ہے اور جن باتوں سے انہیں منع فرمایا ہے ان سے ان کو ڈرانا اور بچانا مقصود ہے۔ اس نے کچھ زیادہ مشکل میں نہیں ڈالا بلکہ اس کی طرف سے نہایت تھوڑی سی تکلیف ہے۔ اس نے چھوٹے چھوٹے عملوں پر بہت بڑا ثواب عطا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ نافرمان لوگ اس کی نافرمانی کچھ اس وجہ سے نہیں کرتے کہ وہ مغلوب اور کمزور ہے اور نہ وہ کسی سے جبراً اپنی اطاعت کراتا ہے۔ اس نے انبیاء کرام علیہم السلام کو یونہی بے مقصد نہیں بھیجا اور اپنی کتابوں کو بے فائدہ نہیں اتارا اور آسمان وزمین اور ان کے درمیان جتنی چیزیں ہیں ان میں سے کسی کو بے کار نہیں بنایا بلکہ یہ صرف کفار کا خیال ہے۔ پس ایسے منکرین کے لئے آگ کا خطرناک عذاب تیار کیا گیا ہے۔
- جب تم بیمار ہوتے ہو تو اللہ عزوجل کی بارگاہ کی طرف متوجہ ہو جاتے ہو اور جب تندرست ہو جاتے ہو تو اللہ عزوجل کی عنایات کو بھول جاتے ہو پھر ویسی ہی شرارت کرنے لگتے ہو اور بندگانِ خدا پر ظلم کرنے میں طاقتور ہو جاتے ہو۔
- اگر تمہیں دنیا کے کھیتوں کی طرف بلایا جائے تو اس کے لئے کوشش وسعی کرتے ہو اور جب تمہیں آخرت کے کھیتوں کی طرف بلایا جائے تو تم سست اور کاہل ہو جاتے ہو۔
- اگر تم کسی بری بات سے بچنا چاہتے ہو تو دلوں کے گناہوں سے بچو اور اگر کسی میل سے پاک ہونا پسند کرتے ہو تو عیوب اور گناہوں کے میل کچیل سے صاف اور ستھرے ہو جاؤ گے۔
- اگر تم اپنے دین کو دنیا کا تابع بنا دو گے تو دین اور دنیا دونوں تباہ ہو جائیں گے اور تم آخرت میں خسارہ اٹھانے والے گروہ میں شامل ہو جاؤ گے جبکہ اگر تم دنیا کو دین کے تابع کر لو گے تو تمہاری دنیا اور دین دونوں محفوظ ہو جائیں گے۔

Marfat.com

❁ میں دوزخ تقسیم کرنے والا، باغِ جنت کا خزانچی، حوضِ کوثر اور اعراف کا گویا مالک ہوں اور ہم اہل بیت میں جتنے امام ہیں وہ سب اپنے محبوں اور دوستوں کو پہچانتے ہیں کیونکہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے کہ اے نبی ﷺ! بس آپ (ﷺ) تو صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کا ایک ہادی ہے۔

❁ میں بروزِ محشر حوضِ کوثر پر حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ ہوں گا اور میرا کنبہ میرے ساتھ ہوگا تم کو چاہئے کہ ہمارے کہنے پر چلو اور ہمارے عمل کی پیروی کیا کرو۔ ہم حوضِ کوثر پر نہایت رغبت کے ساتھ پانی پی رہے ہوں گے، ہم اس سے اپنا دشمنوں کو ہٹائیں گے اور اپنے دوستوں کو پیالے بھر بھر کر پلائیں گے۔ جو شخص اس کا ایک گھونٹ پی لے گا وہ اس کے بعد کبھی پیاسا نہیں رہے گا۔

❁ بے شک تم ان لوگوں کے راستے میں ہو جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ پس تم اپنی آخرت کے لئے کوشش کیا کرو اور دنیا کے کاموں کی مطلق پرواہ نہ کرو۔

❁ بے شک لوگ تمہاری عقل سے تمہارا وزن کرتے ہیں۔ پس تو اسے علم سے بڑھا اور بلاشبہ لوگ تمہارے ادب سے تمہاری قدر و قیمت کا اندازہ کرتے ہیں۔ پس اسے حلم سے مزین کرو۔

❁ اللہ عزوجل کی رحمت کی امید رکھو گے تو تمہارے مقاصد پورے ہو جائیں گے اور اگر کسی دوسرے کی آس کرو گے تو سب آرزوئیں اور امیدیں خاک میں مل جائیں گی۔

❁ تم سائل کی نسبت زیادہ قابل رشک ہو کیونکہ تم نے اسے اپنا مال دیا اور اس نے تم سے مال لیا۔

❁ یقین جانو تمہیں جہالت کے طفیل نہ تو کبھی کوئی دنیا کا مطلب حاصل ہوگا اور نہ اس کی بدولت کسی سبیل کو پہنچو گے اور نہ اس کے ذریعے آخرت کا کوئی مطلب پاؤ گے۔

Marfat.com

❁ اللہ عزوجل کی رحمت چاہنے کا بہترین وسیلہ یہ ہے کہ تمہارے دل میں سب لوگوں کے حق میں رحمت پیدا ہو۔

❁ سب سے زیادہ محتاج وہ شخص ہے جو باوجود وسعت رزق اور دولت مندی کے اپنے اوپر تنگی کرے اور مال و دولت دوسروں کے لئے چھوڑ جائے۔

❁ سب سے پہلے جس جہاد کا تم شکریہ بجالاؤ وہ اپنی جان کا جہاد ہے اور سب سے آخر جس چیز کو تم نہ پاؤ وہ خواہشاتِ نفس کے ساتھ لڑائی اور اربابِ حکومت کی اطاعت ہے۔

❁ بے شک مسکین اللہ عزوجل کی جانب سے بھیجا ہوا ہے۔ پس جو شخص اسے کچھ دیتا ہے گویا وہ اللہ عزوجل کو دے رہا ہے اور جو روک لیتا ہے گویا وہ اللہ عزوجل سے اسے روکے رکھتا ہے۔

❁ بے شک ہمارا معاملہ سخت اور دشوار ہے اور اللہ عزوجل کے خاص مقربین یعنی فرشتے، انبیاء کرام علیہم السلام اور کامل مومنین کے بغیر کوئی دوسرا شخص انہیں برداشت نہیں کرسکتا اور ہماری بات امانت داروں کے سینوں اور مضبوط عقل والوں کے دماغوں میں محفوظ ہے۔

❁ بے شک اللہ عزوجل کے اولیاء وہ لوگ ہیں جو اپنی موت کو قریب جانتے ہیں اور اپنی امیدوں کو جھوٹا سمجھتے ہیں، وہ اعمالِ صالحہ کرتے ہیں اور بہت کم لغزش کھاتے ہیں۔

❁ دل بھی غور و فکر کرنے سے اسی طرح تھک جاتے ہیں جس طرح انسان کے بدن کام کاج کرنے سے خستہ حال ہو جاتے ہیں۔ پس چاہئے کہ ان کو علم و حکمت کی عجیب و غریب باتوں کی طرف متوجہ کیا جائے جس سے وہ خوش و خرم ہو جائیں۔

❁ انسان کے ساتھ دو فرشتے ہوتے ہیں جو ہر وقت اس کی حفاظت کرتے ہیں اور جب اس کی موت واقع ہو جاتی ہے تو اسے موت کے حوالہ کر دیتے ہیں۔

Marfat.com

- موت تمہاری لذتوں کو مٹانے والی' تم کو اپنے دلی مقاصد سے دور کرنے والی' تمہاری جماعتوں میں تفرقہ پیدا کرنے والی' اس کی رسیوں نے تمہارے ہاتھ پاؤں کو باندھ رکھا ہے اور تم کو ہلاک کرنے کی جگہ کی طرف لے آئی ہے۔
- سب سے پہلا جہاد جس کے ذریعے تم مخالفین پر غالب آتے ہو ہاتھ کا جہاد ہے' اس کے بعد دوسرے درجے پر زبان کا جہاد ہے' تیسرے درجے پر دل کا جہاد ہے۔ پس جو شخص اچھے کاموں کو برا نہ سمجھے تو اس کا دل الٹا ہو گیا ہے' اوپر کا حصہ نیچے کو اور نچلا حصہ اوپر کو آ گیا ہے۔
- مردوں کی نگاہیں اِدھر اُدھر عورتوں پر پڑتی ہیں اور اسی سبب سے ان کے پاؤں پھسل جاتے ہیں۔ پس تم میں سے جب کوئی شخص کسی عورت کو دیکھے اور اسے وہ پسند آئے تو وہ اپنی عورت سے ہم بستری کرے کیونکہ جیسی وہ عورت ہے ویسی ہی اس کی اپنی عورت ہے۔
- دنیا بھوت کی مانند ہے جو شخص اس کی اطاعت کرتا ہے اسے بہکا دیتی ہے اور جو اس کی بات مان لیتا ہے وہ مارا جاتا ہے' بلاشبہ یہ جلد زائل ہونے والی اور عنقریب فنا ہونے والی ہے۔ یہ طلبگار کی آمد کی طرح آتی ہے' بھاگنے والے کی پشت نمائی کی طرح پیٹھ دکھاتی ہے اور ملول کی ملاقات کے مطابق ملاپ کرتی ہے۔
- دنیا کے ہر گھونٹ کے ساتھ گلا گھٹنے لگتا ہے' اس کی ایک نعمت ملتی ہے تو دوسری چلی جاتی ہے' انسان کی زندگی کا ایک دن آتا ہے اور ایک دن چلا جاتا ہے' اس کا ایک نشان پیدا ہوتا ہے تو دوسرا مٹ جاتا ہے۔
- اگر غضب میں اس چیز کا لطف ہے کہ انسان اپنا بدلہ لے کر سکون پاتا ہے تو پھر بردباری میں نیکوکاروں کے برابر ثواب رکھا گیا ہے۔
- اگر تم اس رزق کی تلاش کے حریص ہو جس کا ضامن اللہ خود ہے تو پھر تمہیں اس کے فرائض کی ادائیگی میں بھی حرص کا مظاہرہ کرنا چاہیئے جو تمہارے ذمہ ہیں۔

Marfat.com

❁ کوئی شک نہیں کہ تم لوگ ایسے زمانے کو پاؤ گے جس میں حق کہنے والے تھوڑے عوام کی زبانی سچائی سے کند اور حق پر قائم رہنے والے ذلیل وخوار ہوں گے' اہل زمانہ نافرمانی کی طرف جھکے ہوئے ہوں گے اور دین میں سستی کرنے پر متفق ہوں گے' ان کے جوان دنیا کے طالب' بوڑھے گناہوں میں مبتلا' ادھیڑ عمر منافق اور قاری دین کو خراب کرنے والے ہوں گے' چھوٹوں کو بڑوں کی تعظیم نہ ہوگی اور دولت مندوں کو محتاجوں کی خبر گیری کا کوئی خیال نہیں ہوگا۔

❁ عنقریب ایسا زمانہ آنے والا ہے جب مجھے برا بھلا کہنے اور مجھ سے بیزار ہونے کے لئے تمہیں مجبور کیا جائے گا۔ سو ایسے آڑے وقت میں اگر میری نسبت کوئی ناشائستہ کلمہ زبان سے نکل جائے تو کوئی مضائقہ نہیں اللہ عزوجل معاف کرنے والا ہے مگر دل سے بیزار ہونا ایمان داری کا کام نہیں اسے سے بچتے رہنا۔

❁ کسی شے کی طلب میں گو وہ شے کتنی ہی بڑی ہو اور اس میں کامیابی بھی حاصل ہو جائے مگر عزت وآبرو خرچ کرنا بڑی بات ہے۔

❁ تم جانے کی تیاری کرلو کیونکہ تمہارے جانے کا وقت آ گیا ہے' موت کی تیاری کر لو کیونکہ وہ سر پر آن پہنچی ہے' اپنا بوجھ ہلکا کرلو کیونکہ منزلِ مقصود تمہارے آگے اور دور ہے اور قیامت تمہارے پیچھے لگی ہوئی ہے جو اس کی طرف تمہیں لے جارہی ہے۔ اپنا بوجھ ہلکا رکھو تاکہ پہلے لوگوں کے ساتھ مل جاؤ۔

❁ تین اشخاص سے کبھی انصاف کی توقع نہیں رکھنی چاہیے۔ اول احمق سے' دوم بدکار سے اور سوم بخیل سے۔

❁ تین چیزیں دین کے لئے عیب کا باعث ہیں۔ اول بدکاری' دوم عہد شکنی اور سوم خیانت۔

❁ تین صفات مروت کی جڑ ہیں۔ اول بغیر سوال کے عطا کرنا' دوم سوائے عہدہ کے وفا کرنا اور سوم تنگ دستی کی حالت میں بھی سخاوت کرنا۔

Marfat.com

- تین صفات ایسی ہیں کہ جس شخص میں وہ موجود ہوں وہ کامل الایمان ہوتا ہے۔ اول جب راضی اور خوشی ہو تو خوشی میں آکر کوئی برا کام نہ کرے' دوم جب ناخوش ہو تو ناخوشی کے باعث حق سے باہر نہ ہو جائے اور سوم جب قدرت پائے تو کسی سے کوئی ایسی چیز نہ لے جو اس کی نہ ہو۔
- تین صفات ایسی ہیں جو کسی شخص میں موجود ہوں تو وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔ اول غصے اور خوشی کی حالت میں انصاف کرنا' دوم فقر اور غنا دونوں حالتوں میں میانہ روی اختیار کرنا اور سوم اللہ عزوجل کے عذاب کے خوف اور اس کی رحمت کی امید دونوں کو برابر سمجھنا۔
- تین چیزیں مومن کی زینت ہیں۔ اول اللہ عزوجل کا تقویٰ' دوم راست گفتاری اور سوم امانت داری۔
- تین چیزیں بڑی مصیبت ہیں۔ اول عیال کی کثرت' دوم قرض کی زیادتی اور سوم ہمیشہ کی بیماری۔
- تین چیزیں مجسم مروت ہیں۔ اول تنگ دستی کی حالت میں خرچ کرنا' دوم ذلت کے بغیر بردباری اختیار کرنا اور سوم سوال سے بچتے رہنا۔
- تین چیزیں ایسی ہیں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک ہیں۔ اول مصیبت' دوم مرض اور سوم صدقہ۔
- تین اشیاء تمام خیرات کا سرمایہ ہیں۔ اول نعمتوں کی شکر گزاری' دوم عہد کی پاسداری اور سوم صلہ رحمی۔
- تین صفات ایسی ہیں جو کسی شخص میں موجود ہوں اسے دنیا و آخرت کی بہتری نصیب ہوتی ہے۔ اول اللہ عزوجل کی تقدیر پر راضی رہنا' دوم نعمت وخوشحالی میں شکر گزار ہونا اور سوم مصائب میں صبر کرنا۔
- برا قرض خواہ نیند ہے جو چھوٹی سی عمر کو ختم اور بڑے اجر کو فوت کرنے والی ہے۔

Marfat.com

- اچھی باتیں تب صحیح اور سچی ہوتی ہیں جب کام بھی بھلے ہوں۔
- زمانے کی صلح کو غنیمت سمجھو اور فرصت کے وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔
- حکمت کی بات جہاں کہیں ہو اسے لے لو کیونکہ حکمت مومن کی گمشدہ چیز ہے جسے وہ جہاں دیکھتا ہے پالیتا ہے۔
- بہترین اعمال خوفِ عذاب اور امید رحمت ہے۔
- شرفاء جب بھی کوئی مرتبہ حاصل کرتے ہیں تو وہ کبھی نہیں اتراتے جس طرح پہاڑ کو ہوائیں نہیں ہلا سکتیں اور کمینہ آدمی تھوڑا مرتبہ پانے پر بھی اترانے لگتا ہے جیسا کہ گھاس ہوا کہ کمزور جھونکے سے بھی ہلنے لگتی ہے۔
- جس شخص کے سامنے عبرت کے نظارے کھلے اور ظاہر موجود ہوں اس کی آنکھوں کے سامنے لوگ سزا پا چکے ہیں۔ بے شک اس کو تقویٰ اور پرہیز گاری کی شبہات میں پڑنے سے روکے رکھتی ہے۔
- عقل مند کے لئے بڑی آفت تکبر اور نفس کے تمام اخلاق سے زیادہ برا ظلم ہے۔
- اپنے امور میں ان لوگوں سے مشورہ کرو جو اللہ عزوجل کا خوف رکھتے ہیں تاکہ سیدھی راہ پاؤ۔
- دو چیزیں ایسی ہیں جن کی برابری کوئی عمل نہیں کر سکتا۔ اول پرہیز گاری اور دوم اہل ایمان کے ساتھ احسان کرنا۔
- دو چیزیں ایسی ہیں جن کی قدر وہی شخص پہچانتا ہے جس سے یہ گم ہو جائیں۔ اول جوانی اور دوم عافیت۔
- دو چیزیں ایسی ہیں جن کے ثواب کا وزن نہیں۔ اول معاف کر دینا اور دوم عدل و انصاف قائم کرنا۔
- دو چیزیں ایسی ہیں جن پر دین کا دارومدار ہے۔ اول صداقت اور دوم یقین۔
- دو چیزیں ایسی ہیں جن کی انتہا کو پہنچنا دشوار ہے۔ اول علم اور دوم عقل۔

Marfat.com

- دو چیزیں ایسی ہیں جن کی قدر اس وقت معلوم ہوتی ہے جب وہ کھو جائیں۔ اول قدرت اور دوم دولت۔
- دو چیزیں ایسی ہیں جن سے ناک چڑھانا اچھا نہیں۔ اول بیماری اور دوم محتاج رشتہ دار۔
- دو چیزیں ایسی ہیں جن کی انتہا کو پہنچنا دشوار ہے۔ اول علم اور دوم عقل۔
- بارگاہِ خداوندی میں اس کی تصدیق ہو گی جو قرآن اپنے قاری کے متعلق بیان کرے گا۔
- رائے کی غلطی تمام کام بگاڑ دیتی ہے۔
- خوش بخت ہے وہ انسان جو اپنے نفس پر پروردگارِ عالم کا خوف لازم بنائے اور پوشیدہ و ظاہر اس کی اطاعت بجا لائیں۔
- خوش بخت ہے وہ شخص جو شریعت کے روشن راستہ پر چلا اور آخرت کا عاشق ہو گیا اور دنیا سے منہ پھیر لیا۔
- خوش بخت ہے وہ انسان جو ہدایت کا دروازہ بند ہونے سے پہلے ہدایت کو پالے اور خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اعمالِ صالحہ کے اسباب منقطع ہونے سے پہلے اعمالِ صالحہ کما لے۔
- قیام و سجود میں دیر کرنا دوزخ کے عذاب کو دور کرتا ہے۔
- دیر تک صبر کرنا نیک لوگوں کی خصلت ہے۔
- تقدیر ایک تاریک راستہ ہے تم اس پر نہ چلو اور ایک گہرا دریا ہے کہ اس میں تم نہ گھسو اور اللہ عزوجل کا بھید ہے اس لئے تم اس کو سمجھنے کے درپے نہ ہو۔
- انسان کا ظلم اس کو منہ کے بل گرا دیتا ہے۔
- اللہ عزوجل کے بندوں پر ظلم کرنا آخرت کو بگاڑنا ہے۔
- عقل مندوں کا ظن اکثر صحیح ہوتا ہے۔

Marfat.com

❁ اللہ عزوجل کی اطاعت کو لازم پکڑو جس کی نسبت تمہاری لاعلمی کا عذر قابل پذیرائی نہیں اور ان کاموں کی حفاظت کو لازم پکڑو جن کے برباد اور ضائع کرنے کے متعلق تمہارا کوئی بہانہ قابل قبول نہیں۔

❁ اے مومن! آخرت کے کاموں کو لازم پکڑ لو دنیا خود بخود تمہارے پاس ذلیل ہو کر آ جائے گی۔

❁ حکمت کو تھام لو یہ بیش قیمت ہے۔

❁ اپنی آخرت کی اصلاح میں کوشش کرو اور اجتہاد کو لازم پکڑو۔

❁ نیکی کی توفیق اور ہر ایک ایسے کام کے چھوڑنے میں جو تجھے کسی شبہ میں لائے یا کسی گمراہی میں پھنسائے' اللہ عزوجل کی بارگاہ میں فریاد کرنے اور اس کی طرف رغبت کرنے کو لازم پکڑو۔

❁ قرآن مجید کو لازم پکڑو' اس کے حلال کو حلال اور اس کے حرام کو حرام سمجھو' اس کی آیات پر عمل کرو اور اس کے جاننے والے کے سپرد اسے کر دے۔

❁ قرآن مجید بروزِ محشر بہترین وسیلہ ہے۔

❁ گناہوں کو چھوڑنے میں اپنے نفسوں کے ساتھ مقابلہ کرو تا کہ ان پر غالب آ جاؤ اور ان کو آسانی کے ساتھ طاعات کرنے کی طرف کھینچ کرلے جاؤ۔

❁ خضاب لگا کر بڑھاپے کے سفید بالوں کا رنگ بدل دو اور یہود کی مشابہت پیدا نہ کرو۔

❁ انسان کے عیب دو چیزوں سے پوشیدہ ہوتے ہیں۔ اول سخاوت اور دوم سوال سے بچنا۔

❁ نگاہ نیچی رکھنا اچھی پرہیزگاری ہے۔

❁ نگاہ نیچی رکھنا مروت میں داخل ہے۔

❁ مرد کی غیرت اس کی پاسداری کے مطابق ہوتی ہے۔

Marfat.com

- حضور نبی کریم ﷺ کی آل کی محبت کا لازم تھام لو کیونکہ یہ تم پر لازم اور ضروری ہے اور اللہ عزوجل کی بارگاہ میں تمہارے محبوب ہونے کا وسیلہ ہے اور کیا تم نے اللہ عزوجل کا یہ فرمان نہیں سنا کہ اے پیغمبر (ﷺ)! ان سے کہہ دو کہ میں تم سے اس کام پر اپنے رشتہ داروں کی دوستی کے سوا کوئی اور مزدوری نہیں مانگتا۔
- اپنے آئمہ اور پیشواؤں کی اطاعت لازم پکڑو کیونکہ روزِ محشر وہ تمہارے گواہ اور اللہ عزوجل کے ہاں تمہارے سفارشی ہوں گے۔
- جو شخص اپنے دل کو لالچ کا شربت پلاتا ہے وہ اپنے ساتھ دشمنی کماتا ہے اور جو شخص دنیا کے داؤ فریب کھاتا ہے وہ اپنی عقل کو دھوکے میں پھنساتا ہے۔
- شہوت کا غلبہ عصمت کو ہٹاتا اور چاہِ ہلاکت میں گرا دیتا ہے۔
- خاموشی تمام برائیوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔
- بادشاہوں کا غصہ موت کا قاصد ہے۔
- دنیا بڑی دھوکہ باز، ضرر رساں، بندے اور اللہ عزوجل کے درمیان حائل ہونے والی، زوال پذیر، ہلاک اور ختم ہونے والی ہے۔
- دنیا کی غذائیں تیر اور اس کے اسباب ہلاکت کی لگام ہیں۔
- شہوت کو قوت اور زور پکڑنے سے پہلے دبا لو کیونکہ اگر وہ زور آور ہو گئی تو وہ تجھ پر غلبہ پا جائے گی اور تجھے برائی میں مبتلا کر دے گی اس وقت تو اس کا مقابلہ کرنے سے قاصر ہوگا۔
- حالات کی گردشوں میں آدمیوں کے جوہر کھلتے ہیں اور جھوٹی امیدوں کے دھوکے میں عمریں ختم ہو جاتی ہیں۔
- تسلیم میں ایمان اور توکل میں حقیقت ایقان کا وجود ہے۔
- روزِ محشر حساب کا دن ہے وہاں عمل کا کچھ موقع نہیں ملے گا۔
- دنیا عمل کی جگہ ہے اور یہاں کوئی حساب نہیں۔

Marfat.com

- اللہ عزوجل کے بندوں کو اس کے احکام کی پابندی کی رغبت دلانے میں اپنے حقوق کو ادا کرنا ان کے ساتھ شفقت و مہربانی کرنا ہے۔
- جلد بازی سے ہمیشہ ندامت حاصل ہوتی ہے۔
- آنکھوں کا نہ ہونا بصیرت نہ ہونے سے آسان ہے۔
- تھوڑی دیر کے لئے بھی قدرت الٰہی میں غور کرنا دیر تک عبادت کرنے سے بہت بہتر ہے۔
- کبھی عمدہ گھوڑا بھی ٹھوکر کھا جاتا ہے اور کبھی مایوس ہونے والی جگہ سے بھی مطلب حاصل ہو جاتا ہے۔
- کبھی خیر خواہوں کو بدگمانی پیدا ہو جاتی ہے اور کبھی مہرانوں سے فریب بازی پیش آجاتی ہے۔
- تحقیق اللہ عزوجل کا علم تمام پوشیدہ اشیاء پر محیط ہے اور تمام ظاہر چیزوں پر اس کا علم حاوی ہے۔
- تمہیں نصیحت کی گئی ہے پس تم نصیحت کو قبول کرو، تمہیں آنکھیں دی گئی ہیں پس تم دیکھو اور تمہیں سیدھا راستہ بتایا گیا پس اس پر چلو۔
- لوگوں کے پاس آمد رفت اور ان کے ساتھ خط و کتابت کم رکھنا عقل مندی کی نشانی ہے۔
- تحصیل علم سے جان چھڑانا طالب علموں کا بہانہ ہے۔
- ہر شخص اس چیز کی قدر کرتا ہے جو اسے اچھی معلوم ہوتی ہے۔
- اپنے ایمان کو یقین کے ساتھ مضبوط کرو کیونکہ یہ دین کا بہترین جزو ہے۔
- شہوت پرست انسان کا نفس مریض اور اس کا دل بیمار ہوتا ہے۔
- رعایا کے دل ان کے محافظ اور بادشاہ کے خزانے میں۔ پس انصاف یا ظلم جو کچھ ان میں ودیعت رکھتا ہے اس کو پالیتا ہے۔

Marfat.com

- کئی ذلیل لوگ ایسے ہیں جنہیں ان کی عقلوں نے معزز بنا دیا ہے اور بہت سے عزت والے ایسے ہیں جن کو ان کی جہالت نے خوار کر دیا ہے۔
- بے شمار مال دار ایسے گزرے ہیں جنہوں زمانے نے فقیر بنا دیا۔
- بے شمار لڑائیاں ایسی ہیں جو فقط ایک لفظ کہنے سے پیدا ہو جاتی ہیں۔
- بے شمار کلمات ایسے ہوتے ہیں جن کی بدولت نعمت سلب کر لی جاتی ہے۔
- بے شمار روزہ دار ایسے ہیں کہ ان کو بھوک پیاس کے سوا روزے سے کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوتا اور بہت سے شب بیدار ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو تکلیف کے سوا شب بیداری کچھ نفع نہیں دیتی۔
- گمراہی کی کئی باتیں ایسی ہیں جن کے ثبوت میں احمق لوگ قرآن مجید کی آیات کو پیش کرتے ہیں اور ان کو عمدہ صورت میں دکھاتے ہیں جس طرح کہ لوگ جھوٹے تانبے کے روپوں پر چاندی کا ملمع چڑھا کر ان کو رواج دیتے ہیں۔
- انسان اس عمر پر کس طرح خوش ہو سکتا ہے جو گھنٹوں کے گزرنے سے گھٹتی جاتی ہے اور اس جسم کے سلامت رہنے پر کیونکر مغرور ہو سکتا ہے جو جہان کی آفتوں کا نشانہ بنے۔
- اس شخص کی حالت کیسی خراب ہے جس کو زندگی گویا موت' صحت بمنزلہ مرض اور اس کے جائے پناہ خطروں کا گھر ہو۔
- کسی تعجب انگیز بات کے سوا پر ہنسنا نادانی ہے۔
- یقین بڑی عبادت ہے اور فعل خیر نہایت اچھی عادت ہے۔
- اپنے مقاصد کے حصول میں میانہ روی اختیار کرنا اور ان کے حصول کے لئے جائز اور شرعی طریقے اختیار کرنا نہایت عقل مندی کی بات ہے۔
- نفس کے خلاف جہاد کے لئے یہی کافی ہے کہ تم اسے مغلوب رکھو اور اس کی خواہشوں کو پورا نہ ہونے دو۔

Marfat.com

- دین اسلام لاؤ تا کہ سلامتی حاصل ہو علم کی باتیں لوگوں سے دریافت کرو تا کہ عالم ہو جاؤ اطاعت کرو تا کہ غنیمت ہاتھ آئے انصاف کرو تا کہ حکومت قائم رہے سخاوت کرو کہ عزت ملے فکر کرو کہ فوقیت حاصل ہو موافقت رکھو تا کہ توفیق الٰہی میسر ہو خاموشی اختیار کرو تا کہ سلامت رہو صبر کرو تا کہ کامیابی حاصل ہو درگزر کرو تا کہ اللہ عزوجل کی طرف سے نصرت و تائید ہو لوگوں کے ساتھ احسان کرو تا کہ ان کو غلام بنا سکو لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرو تا کہ آگے بڑھ سکو لوگوں سے ڈرو تا کہ لوگ تمہارا خوف رکھیں لوگوں کے ساتھ احسان کرو تا کہ وہ تمہارے شکر گزار ہوں گناہوں سے استغفار کرو تا کہ روزی میں وسعت ہو انصاف سے فیصلہ کرو تا کہ لوگ عزت کریں نیک عمل کرو تا کہ آخرت کے لئے ذخیرہ تیار ہو وعظ و نصیحت سن کر عبرت حاصل کرو تا کہ گناہوں سے باز آؤ خاموش رہو تا کہ دوسروں کا حال معلوم ہو فکر کرو تا کہ قلب میں نورِ بصیرت پیدا ہو صبر اختیار کرو تا کہ مطلب حاصل ہو لوگوں کے قصور معاف کرو اللہ تمہاری غلطیاں معاف فرمائے گا عبادت میں اخلاص پیدا کرو تا کہ قربِ الٰہی حاصل ہو اپنی بیوی سے محبت پیدا کرو اپنے وعدوں کو یاد رکھو بردباری اختیار کرو تا کہ سب لوگ تعظیم کریں اطاعت الٰہی میں سرگرم رہو تا کہ نفع حاصل ہو اپنے یقین کو مضبوط کر لو کامیابی کا چہرہ نظر آئے گا اللہ کی تقدیر پر راضی ہو جاؤ تا کہ طبیعت کو آرام ملے سچائی اختیار کرو تا کہ کامیاب و کامران ہو سکو باخبر رہو تا کہ بات کر سکو وعدے کو یاد رکھو تواضع اختیار کرو تا کہ اللہ عزوجل بلند مرتبہ عطا فرمائے لوگوں کو مال و دولت عطا کرتے رہا کرو تا کہ نیک لوگوں میں شمار ہو اور گذشتہ واقعات سے عبرت حاصل کیا کرو تا کہ قناعت نصیب ہو۔
- غور کیا کرو تا کہ مشکل مسائل با آسانی سمجھ آسکیں۔
- سخاوت کیا کرو تا کہ خوشی حاصل ہو سکے۔

Marfat.com

- جسمانی سجدہ یہ ہے کہ انسان نہایت خشوع قلب اور اخلاصِ نیت کے ساتھ اپنا چہرہ زمین پر رکھے اور ہاتھوں کی گھٹنوں اور پاؤں کے اطراف کو قبلے کی طرف متوجہ کرے اور سجدہ نفسانی یہ ہے کہ تمام فانی چیزوں سے دل اٹھا کر اپنی ہمت باقی رہنے والی چیزوں کی طرف متوجہ کرے۔ غرور و تکبر اور حمیت و عزت کو بالائے طاق رکھو دنیا کے تمام علاقوں کو چھوڑ چھاڑ کر اخلاقِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے آراستہ ہو۔
- احسان اور نیکیاں تین باتوں کے بغیر کبھی کامل نہیں ہوتیں' اپنے احسان کو کم اور حقیر سمجھنا' جلدی کرنا اور پوشیدہ و مخفی رکھنا کیونکہ جب تم اپنے احسان کو حقیر سمجھو گے تو اس کے بڑھانے میں دریغ نہ کرو گے اس میں جلدی کرو گے تو اس سے محتاج نہایت خوش ہو گا اور جب مخفی رکھو گے تو اس کو اپنے کمال تک پہنچائے گا۔
- بیشتر لوگ خسارے میں ہیں جن کو اللہ عزوجل نے محفوظ رکھا وہ سلامت ہیں' حالت یہ ہے کہ جو سائل ہیں وہ مانگنے میں وقت کرتے اور جواب دینے والے تکلف سے جواب دیتے ہیں' قریب ہے کہ ان میں اچھی رائے والے کو اس کی رائے سے فضیلت سے محروم رکھے تا کہ خوشی اور ناخوشی کی حالت میں یکساں نہیں رہتا' قریب ہے کہ ان میں جو زیادہ مستقل مزاک ہو وہ دنیا کی ایک نظر یا کسی حسین ایک نگاہ پر فریفتہ اور ایک بات سے لوٹ پوٹ ہو جائے۔
- کامل مومن وہ ہے جو لوگ ایذائیں برداشت کرے اور اس سے کسی کو ایذا نہ ہو۔
- سخی دنیا میں محمود اور آخرت میں مسعود ہے۔
- سخی اللہ عزوجل کا محبوب ہے اور وہ اسے اجر عطا فرمائے گا' لوگ بھی اس سے محبت رکھتے ہیں اور اس کی وقعت و عزت کرتے ہیں۔
- مومن دنیا کو دے کر دین محفوظ رکھتا ہے اور بدکار دین کو فروخت کر کے دنیا کی حفاظت کرتا ہے۔

Marfat.com

✿ حضور نبی کریم ﷺ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ جب کوئی شخص آپ ﷺ کے حضور میں آپ ﷺ کی تعریف کرتا تو آپ ﷺ یوں فرماتے: اے اللہ! تو میری حالت سے مجھ سے بھی زیادہ واقف اور مجھے اپنے نفس کی حالت ان سے زیادہ معلوم ہے۔ اے اللہ! جیسا کہ ان لوگوں کا خیال ہے اس سے مجھے زیادہ اچھا کر دے اور جو میرے عیب انہیں معلوم نہیں وہ اپنے فضل کے ساتھ دامن عفو سے چھپا دے۔

✿ تلوار کاٹنے والی اور دین ایک نہایت عجیب چیز ہے۔ دین اچھی باتوں کا حکم اور تلوار برے کاموں سے روکتی ہے۔

✿ دنیا میں دو طرح کے لوگ کام کرنے والے ہیں۔ وہ جو دنیا کے حاصل کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ یہ لوگ دنیا کے دھندوں میں پھنس کر آخرت سے بے خبر ہیں۔ بال بچوں کی تنگدستی کا غم دامن گیر رہتا اور اپنی آخرت کی محتاجی کا خیال بھی نہیں کرتے۔ اپنی تمام عمر غیروں کی منفعت میں ضائع کر دیتے ہیں اور دوسرے وہ ہیں جو دنیا میں رہ کر آخرت کے لئے کام کرتے ہیں اور جو روزی ان کے مقسوم میں لکھی ہے وہ بغیر کسی محنت و مشقت کے مل جاتی ہے۔ پس ایسے لوگ دنیا و آخرت دونوں سے بہرہ ور اور ان کے مالک ہو جاتے ہیں۔ اے اللہ! ہماری اور ان کی جانیں محفوظ رکھ اور ہمارے اور ان کے درمیان صلح و موافقت پیدا کر دے اور ان کو ان کی گمراہی سے راہِ راست پر لا تا کہ نادان لوگ حق کو معلوم کریں اور جو لوگ سرکشی اور عہد شکنی پر فریفتہ ہیں وہ اس سے رک جائیں۔

✿ حاسد کی عادت یہ ہے کہ باتوں میں محبت و دوستی ظاہر کرتا ہے' معاملات میں دشمنی مخفی رکھتا ہے۔ پس وہ دشمن دوست نما ہے یہاں تک کہ جب تم اس کے فریب میں آ جاؤ اور تم کو اس پر پورا قابو حاصل ہو جائے تو اس وقت اپنی پوری دشمنی ظاہر کرے گا اور جس قدر زور چلے گا دریغ نہ رکھے گا۔

Marfat.com

❁ علم کی دو قسمیں ہیں۔ عقلی اور نقلی۔ علم عقلی جب تک نقل کے مطابق نہ ہو کسی کام کا نہیں ہے۔

❁ بہترین نصیحت وہ ہے جس کے طفیل آدمی برے کاموں سے باز آجائیں۔

❁ جو صفات عورتوں کی ہیں وہ مردوں کے حق میں نہایت بری ہیں۔

❁ دل کا تقویٰ خالی ہونا گویا دنیا کے فتنوں سے بھرپور ہونا ہے۔

❁ اللہ عزوجل کی یاد ایمان کا ستون اور شیطان سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

❁ ان لوگوں کے لئے کامیابی ہے جو لوگوں کے لئے دنیا سے بے رغبت اور آخرت کے طلب گار ہیں' ان لوگوں نے زمین کو بستر اور اس کی مٹی کو فرش اس کے پانی کو خوشبو سمجھ رکھا ہے اور قرآن مجید کو اندرونی جامہ اور دعا کو بیرونی کپڑا بنایا ہوا ہے اور دنیا کی زندگی کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے طریقہ پر پورا کیا ہے۔

❁ دوزخ کا قصر نہایت دور' اس کے کنارے سیاہ اور تاریک' اس کی دیگیں گرما گرم اور اس کی سب چیزیں نہایت خوفناک اور ڈراونی ہیں۔

❁ برے کام اس کثرت سے ظہور پذیر ہیں کہ اب ان کے کرنے سے کسی کو حیا نہیں آتی اور بے شک جھوٹ اس قدر پھیل گیا ہے کہ اب ایسے لوگ بہت کم ہیں جن کی بات قابل اعتبار ہو اور اس کو ان سے نقل کر سکیں۔

❁ بے شمار عالم بدکار اور بہت سے عابد بے علم ہوتے ہیں۔ پس علماء میں سے جو بدکار ہوں اور عابدوں میں سے جو بے علم ہوں ان سے پرہیز رکھو اور ان کے ساتھ میل جول ختم کردو۔

❁ غافل انسان' اللہ عزوجل کے عذاب کے اچانک آجانے سے کیسے بے خبر ہو سکتا ہے جبکہ تو اس کی نافرمانیوں میں ایسا ڈوبا ہوا ہے کہ تو اس کے اعلیٰ درجے کے عذاب کا مستحق ہو چکا ہے۔

❁ جو شخص خود کی قدر نہیں جانتا دوسرے اس کی قدر کیونکر جان سکتے ہیں۔

Marfat.com

- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وہ حاذق طبیب اور کامل حکیم ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مرہمیں اور دوائیں حکمی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاج کے آلات ایسے گرم اور تیز ہیں کہ گویا تیر تقدیر ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کامل نسخوں کو وہاں استعمال فرماتے ہیں جہاں کہیں حاجت محسوس ہو یعنی جن لوگوں کے دل اندھے' کان بہرے' زبانیں گنگ ہوں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اپنے زیرِ علاج لاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دوائیں غفلت اور حیرت کے امراض پر استعمال فرماتے ہیں۔
- جنت اس شخص کو حاصل ہوگی جو اس کا طلب گار ہوگا اور نیک اعمال کرے گا جبکہ دوزخ اس شخص کا مقدر ہوگی جو ایسے کام کرے گا جس سے اللہ عزوجل اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔
- قرآن مجید کے نزول کے بعد کسی شخص کے لئے دین کے کاموں میں کوئی احتیاج باقی نہیں اور قرآن مجید کے نازل ہونے سے پہلے امورِ دین میں کسی شخص کے لئے استغنا کی کوئی صورت نہ تھی۔
- جو شخص کسی مسلمان بھائی کے لئے گڑھا کھودتا ہے وہ خود اسی میں گرجاتا ہے۔

شاہِ مرداں شیرِ یزداں قوتِ پروردگار

لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

Marfat.com

اقوال حضرت علی رضی اللہ عنہ

کا انسائیکلوپیڈیا

محمد سلیم ساگر

Marfat.com